بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

شرح ذریعۂ مطالب گنجینۂ فوائد بحساب حل لغات و معانی جسمیں بلا ترجمہ ابتدائی تعلیم اطفال کے لیے نہایت مفید و کارآمد ہے

# [illegible] اردو ریاض [illegible]
# شرح فارسی کی پہلی کتاب

جسکو جناب فضیلت مآب زبدۂ فصحائے زمن مولوی محمد ابوالحسن صاحب نے حسب ایماء مالک مطبع جامع فوائد و تحقیق ترجمہ کیا

مطبع نامی منشی نول کشور میں بحسن و زیبائی طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منت خدای را عز و جل کہ طاعتش موجب قربتست و بشکر اندرش مزید نعمت ہر نفسی کہ فرو میرود
ممد حیاتست و چون بر می آید مفرح ذات پس در ہر نفسی دو نعمت موجود است و بر ہر نعمتی
شکری واجب — منت میم کے زبر اور نون کی تشدید سے شکر نعمت کا اور نیکی اور احسان کا کسی کے ساتھ
[illegible] کے زبر اور نقطہ دار زے کی تشدید سے فعل ماضی معروف ہے بزرگ ہونا اور غالب ہونا معنی ہیں۔
جل جیم کے زبر اور لام کی تشدید سے فعل ماضی معروف یعنی بزرگ ہے۔ طاعت بندگی۔ موجب میم کے پیش اور
جیم کے زیر سے [illegible] واجب اور لازم کرنے والا۔ قربت قاف کے پیش سے مصدر ہے [illegible]
[illegible] شکر پیش کے ساتھ ترجمہ اسکا سپاس ہے اور خلاف نعمت دینے والے کی تعریف
کرنا [illegible] مزید میم کے زبر اور نقطہ دار زے کے زیر سے افزونی اور افزون یعنی
بڑھا ہوا [illegible] نفس پہلے اور دوسرے حرف کے زبر سے دم
[illegible] ممد میم اول کے پیش اور میم دوم کے زیر اور دال کی تشدید سے مدد کرنے والا
[illegible] حیات [illegible] اور یا [illegible] کے
[illegible] مفرح میم کے پیش اور فے کے زبر اور خالی رے کی تشدید اور زبر سے خوش کرنے والا

قولہ پس در ہر نفسے دو نعمت موجود است یعنی ہر وقت دو نعمتیں موجود ہیں ایک مدد حیات
اور دوسری تفریح ذات اور جملہ رحمت نفس کے لفظ سے اس مقام پر مجاز آن یعنی زمان قلیل کا
ارادہ کیا اور اسکو مجاز مرسل کہتے ہیں اسواسطے کہ مجاز مرسل سے مراد ہے لفظ ہو کا اپنے معنی مقررہ سے دوسرے
معنی میں استعمال کیا جاوے اور معنی حقیقی اور مجازی کے درمیان علاقہ تشبیہ کے سوا دوسری چیز ہو جس طرح
[illegible] دیکھنے والی [illegible] کا رشتہ اور ذہنی قدرت اور درمیان میں علاقہ حال کا محل کے ساتھ ہے اسواسطے کہ
[illegible] قدرت کا محل ہے مگر اس مقام پر نفس حال ہے اور زمانہ محل پس یہ قسم آٹھویں مجاز مرسل سے ہوئی جس سے
[illegible] محل کا نام اسکے حال سے کہیں جیسے قول ہے اللہ تعالیٰ کا واما الذین ابیضت وجوہہم ففی رحمۃ اللہ یعنی وہ لوگ
[illegible] جنت میں ہونگے رحمت خدا میں ہونگے اور رحمت سے مراد جنت ہے کہ محل رحمت ہے
[illegible] از دست و زبان کہ برآید + کز عہدہ شکرش بدر آید + زبان لفظ واز سے کے
[illegible] ایک لفظ کی بیسے [illegible] کہتے ہیں ۔ کاف پہلے
[illegible] عہدہ پیش کے ساتھ سپرد کرنا امر کا کسی کو کہ اسکی صلاح اور غمخواری کرے ۔ اور جاننا چاہیے کہ نعمت کے
[illegible] ہاتھ پاؤں سے کوئی کام کرنا اور زبان سے تعریف کہنا شکر ہے یعنی ایسا کون شخص ہے کہ ہاتھ اور زبان کی
[illegible] حق سبحانہ تعالیٰ کی سپاسداری کے امر سے نکل سکے + م اور قول اللہ تعالیٰ کا اعملوا آل داود شکرا
وقلیل من عبادی الشکور + یعنی عمل کرو اے اولاد داود شکر کا اور بہت کم ہیں میرے بندوں سے شکر گزار
[illegible] ۔ قطعہ بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش عذر بدرگاہ خدا آورد ورنہ سزاوار
خداوندیش کس نتواند کہ بجا آورد قطعہ زیر کے ساتھ وہ شعر جسکا مطلع نہ ہو اور بعضے مختصر شعر کو بھی
کہتے ہیں ۔ تقصیر کوتاہی کرنا ۔ عذر بفتح عین کے پیش اور ذال کے سکون سے بہانہ یعنی کسی کی مجال
نہیں کہ حق سبحانہ تعالیٰ کی خداوندی کے لائق شکر ادا کر سکے اس وجہ سے کہ نعمت اسکی شکر سے بڑھکر ہے پس
یہی بہتر ہے کہ بندہ [illegible] اپنی کوتاہی سے بہانہ درگاہ میں پیش کرے اور اپنے تئیں عذر [illegible] شمار کرے ۔
باران رحمت بیحسابش ہمہ را فرا رسیدہ و خوان نعمت بیدریغش ہمہ جا کشیدہ پردہ ناموس بندگان
بگناہ فاحش [illegible] ۔ و وظیفہ روزی بخطاء منکر نبرد ناموس ننگ اور عصمت ۔ فاحش سخت کا
[illegible]
[illegible] روزی

مشہور ہی نکہ ہمزہ کے پیش اور کاف کے زیر سے ناشایستہ اور خلاف شرع اور کاف کے زیر سے انکار کرنے والا۔
یعنی حق تعالی کی رحمت بے انتہا کہ مینہ کی طرح فیض رسان ہی سب کو پہونچی اور اُسکی نعمت سبیل دریغ کا دسترخوان ہر جگہ
بچھا دیا گیا اور بندون کو بیحیا گناہ کے سبب شرمندہ نہین کرتا اور نالائق خطا سے روزی مقرری موقوف نہین
فرماتا اور پوشیدہ نرہے کہ رحمت کی تشبیہ مینہ کے ساتھہ وجہ شبہ فیض اور سخاوت ہی اور اس قسم کی تشبیہ کو
تشبیہ موکدہ کہتے ہین اسواسطے کہ جس تشبیہ مین حروف تشبیہ مذکور نہون اُسکو تشبیہ موکدہ کہتے ہین اور جسمین
حروف مذکور ہون اُسکا نام مرسل ہی اور موکدہ کی دو قسم ہین ایک یہ کہ حروف تشبیہ کو حذف کرین فقط جیسے
اس مصرعہ مین ع می آفتاب زرفشان جام شراب و ریز آسمان + یہان شراب کو آفتاب زرفشان سے اور جام کو
آسمان سے تشبیہ دی اور حروف تشبیہ کہ لفظ چون اور مانند وغیرہ ہین حذف کیے اور دوسری قسم یہ کہ حروف
تشبیہ کو حذف کر کے مشبہ بہ کو مشبہ کی طرف اضافت دین اور اُسکو اضافت تشبیہی کہتے ہین جسطرح اس بیت مین ہی
بیت عبہر چشمش گرفتہ سرخی لالہ + لالہ رویش گرفتہ زردی عبہر + یعنی آنکھ اُسکی کہ عبہر یعنی نرگس کے مانند ہی اور منہ
اُسکا کہ لالہ کے مانند ہی پس باران رحمت ایک قسم کی تشبیہ موکدہ ہی کہ حروف تشبیہ کو حذف کر کے مشبہ بہ یعنی باران کو
مشبہ کی طرف کہ رحمت ہی اضافت دی قطعہ ای کریمی کہ از خزانۂ غیب + گبر و ترسا وظیفہ خور داری +
دوستان را کجا کنی محروم + تو کہ با دشمنان نظر داری + خزانہ نقطہ دار خے کے زیر سے خزینہ داری
اور خزینہ اور خے کے زبر سے غلط ہی غیب ضد شہادت ہی اور شہادت زبر کے ساتھ ظاہر کے معنی ہین ۔ گبر
فارسی کاف کے زبر سے آتش پرست - ترسا نصرانی اور آتش پرست اور بعض کا قول ہی کہ ترسا عابد نصاری ہی
جسکو عربی مین راہب کہتے ہین محروم بے نصیب - فراش باد صبا را گفتہ تا فرش زمردین بگستردو دایہ
ابر بہاری را فرمودہ تا بنات نبات را در مہد زمین بپروردو درختان را بخلعت نوروزی قبای
سبز ورق در بر کردہ و اطفال شاخ را بقدوم موسم بہاری کلاہ شگوفہ بر سر نہادہ عصارۂ نالی
بقدرتش شہد فائق شدہ و تخم خرما بتربیتش نخل باسق گشتہ - فراش نقطہ کے زبر اور خالی رے کی
تشدید سے بساط اور فرش بچھانے والا - زمرد نقطہ دار زے اور میم دونون کے پیش اور خالی رے کی
تشدید اور زبر سے ایک قیمتی پتھر ہی کہ رنگ اُسکا سبز ہوتا ہی اور ایک گروہ نے زبرجد کو اُسکا مترادف یعنی ہمعنے
سمجھا ہی لیکن صحیح تر یہ ہی کہ زبرجد دوسرا پتھر ہی اور زمردین میں یے اور نون نسبت کے لیے ہی جیسے زرین اور سیمین
.. انداگستردو اور بپروردو کو خالی رے کے سکون سے پڑھنا چاہیے اس سبب سے کہ ماضی مطلق ہی بنات

جمع بنت کی یعنی لڑکیاں - نبات جو کچھ زمین سے اُگے - مہد زیر کے ساتھ گہوارہ - نوروز نیا دن اور وہ دو ہین ایک نوروز عام اور دوسرا نوروز خاص نوروز عام پہلا دن فروردین مہینے کا ہی کہ اُس دن آفتاب برج حمل سے اول نقطہ پر آوے اور آفتاب کا اُس نقطہ پر آنا ابتدا سے بہار ہی اور فروردین کا چھٹا دن نوروز خاص ہی - قدوم قاف اور خالی دال کے پیش کے ساتھ سفر سے آنا - موسم میم کے زبر اور خالی سین کے زیر سے وقت اور ہنگام - شگوفہ نقطہ دار شین کے زیر اور عربی کاف کے پیش اور فے کے زبر سے بغیر کھلا پھول اور پھول میوہ دار درخت کا ہی - عصارہ خالی عین کے پیش اور خالی صاد کے زبر سے جو کچھ نچوڑنے سے نکلے جیسے پانی اور نچوڑی ہوئی چیز کا پھوک - نامی جسکا مخفف ذہر گنے کو کہتے ہین - نخل نون کے زبر اور نقطہ دار خے کے سکون سے درخت کھجور کا - باسق ایک نقطہ کی سے اور خالی سین کے زیر سے درخت بلند اور بڑھنے والا - قطعہ ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند + تا تو نانی بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری + خورشید شین نقطہ دار کے زیر سے مشہور اور ہندوستان کے عوام زبر سے پڑھتے ہین اور وہ غلط ہی کہ زبر اور تشدید سے نچہ اور تخفیف ضرورت کے سبب سے اور یہ قطعہ اس بنیا پر ہی کہ آفتاب کی گرمی سے زمین کے بخارات بلند ہو کر زمہریر کے کرہ تک پہونچتے ہین اور وہان بندھ جاتے ہین ہوا اُسکو جنبش دیکر برساتی ہی کہ وہ مینہ تازگی اور نشو و نما نباتات اور حیوانات کی حیات کا سبب ہوتا ہی اور آسمان اور آبا علوی کی تاثیرات سے کہ وہ سات ستارے آفتاب چاند مشتری زہرہ اور عطارد وغیرہ ہین زمین اور زمین پر کے باشندے اثر قبول کرتے ہین اور جہان کی آبادی اُسکے سبب سے اس واسطے فرمایا ہی کہ آفتاب اور چاند اور ہوا اور مینہ وغیرہ ہمیشہ کام پر مستعد ہین کہ روٹی تجھے ملے اور تیری زیست کی موجب ہو اور تو برابر ذکر الٰہی مین مشغول رہے اور اپنی عمر کو غفلت مین بسر نکرے جیسے یہ مصرعہ ع خوردن برای زیستن و ذکر کردن است + پس اے غافل نا عاقبت اندیش سب کوئی تیری خاطر سرگردان اور تیرے کام بنانے کے لیے مقرر ہین انصاف کی یہ شرط نہین کہ تو پیدا کرنے والے کے حکم کو نمانے - در خبر ست از سرور کائنات و مفخر موجودات و رحمت عالمیان و صفوت آدمیان و تتمہ دور زمان محمد مصطفے علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شفیع مطاع نبی کریم + قسیم جسیم نسیم وسیم + خبر منقولہ سے اور ایک نقطہ کی بے کے زبر سے بڑے بھلے سے خبر داری اور اصول حدیث کی اصطلاح علما مین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور آپ کے صحابہ علیہم الرضوان کے فرماتے ہوئے کو کہتے ہین اور منقبتون کے محاورے مین وہ جسمین جمع بوقلہ
اور بیچ کا احتمال ہو۔ کائنات موجودات جمع کائن کی صفوت صاد بے نقطہ کے تینون حرکت زبر زیر
اور پیش اور فے کے پیش اور واو کی تشدید اور زبر سے منتخب اللغات مین برگزیدہ ہے۔ تتمہ پہلی تے کے
زبر اور دوسری تے کے زیر اور میم کی تشدید سے جو کہ ایک چیز کی تمامی اور تکملہ ہو اور کام کا انجام۔ درود یا
صلوٰۃ دعا اور رحمت اور بخشش چاہنا۔ شفیع شین نقطہ دار کے زبر اور فے کے زیر سے صراح مین ہے
چاہنے والا اور بیچ کے معاملہ مین حق وارث شفعہ اور لوگون کے گناہ کا بخشانے والا۔ مطاع پیش کے ساتھ
مصدر اطاعت کا اسم مفعول ہے یعنی حکم جسکا بجا لایا گیا ہو۔ نبی نون کے زبر اور ایک نقطہ کی بے کے زیر
اور نیچے دو نقطہ والی یے کی تشدید سے پیغمبر اور خبر دینے والا۔ قسیم قاف کے زبر سے شفیع کے وزن پر
خوبصورت اور جوبن والا اور بہشت کسی کا کہ قسمت سے نکالا ہے۔ اور قسیم بانٹنے والے کے معنی کے لیے
عربی مین نہین آیا۔ جسیم بھاری ڈیل کا اور بڑا۔ بسیم ایک نقطہ کی بے اور خالی مین سے مسکرانے والا
اور نسیم نون کے ساتھ تحریف ہے۔ وسیم مشتق وسامت سے حسین اور شکیل ہے۔ ع چہ غم دیوار
امت را کہ دارد چون تو پشتیبان + چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوح کشتیبان + پشتیبان
مددگار اور پشت پناہ۔ کشتیبان ملاح قولہ چون تو پشتیبان خطاب ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف اور اسطرح کے کلام کو التفات کہتے ہین اس واسطے کہ التفات کے معنی لغت مین پھیر کر دیکھنے کے ہین
اور شاعرون کی اصطلاح مین اسکو کہتے ہین کہ پہلے کلام مین ضمیر غائب ممدوح کی طرف رجوع کرکے بعد ازان
خطاب کرین اور پوشیدہ نرہے کہ دیوار امت تشبیہ نہین ہے بلکہ استعارہ بالکنایہ اور استعارہ تخییلیہ ہے اور
اسکا طریقہ یہ ہے کہ مشبہ کا ذکر ہو اور مشبہ بہ کو گرادین پس مشبہ کا ذکر اور مشبہ بہ کا حذف استعارہ بالکنایہ ہے اور
مشبہ بہ محذوف کے بعضے لوازم کا ثابت مشبہ کے واسطے کرنا استعارہ تخییلیہ ہے اور لوازم جو مشبہ بہ کے ساتھ
مخصوص ہین تین حال سے باہر نہین یا مشبہ بہ کا قوام اسکے ساتھ ہے یا اسکی تکمیل اسپر موقوف ہے یا آنکہ قوام اور
تکمیل مین اسکو دخل نہین پس یہان پر تشبیہ امت کی گھر اور اسکے مشابہ کے ساتھ ہے اور یہ استعارہ بالکنایہ ہے
نہ کہ تشبیہ امت کی دیوار کے ساتھ اور ثابت کرنا دیوار کا جو مشبہ بہ گھر کے لوازم غیر مقدمہ سے ہے مشبہ مذکور یعنی
امت کے لیے استعارہ تخییلیہ ہے جسطرح کہین حکم کی مہار فلانے کے ہاتھ مین ہے اس جگہ حکم کی تشبیہ اونٹ کے
ساتھ ہے جو محذوف ہے استعارہ بالکنایہ ہے اور مہار کا جو مشبہ بہ کے لوازم غیر متقومہ سے ہے مشبہ کے لیے ثابت کرنا

استعارہ تخییلیہ ہے بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ * کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ * حَسُنَتْ جَمِیْعُ
خِصَالِہٖ * صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ * یعنی پیغمبر علیہ السلام اپنی کمالیت کے سبب بزرگواری کو پہنچے اور اندھیرے
کو اپنے جمال سے دور کر دیا اور تمام عادتیں آپ کی خوب ہیں اُسپر اور آپکی اولاد پر درود بھیجو - ہر گہ کہ یکے
از بندگان گنہگار پریشان روزگار دست انابت بامید اجابت بدرگاہ حق جل و علیٰ بردارد
ایزد تعالیٰ دروی نظر نکند بازش بخواند باز اعراض کند بازش بتضرع و زاری بخواند حق
سبحانہ و تعالیٰ گوید - انابت ہمزہ کے زیر سے خدا تعالیٰ کی طرف پھرنا [illegible] اعراض ہمزہ
کے زیر سے منہ پھیرنا - تضرع وزن تفعل پر ہونا سبحان پیش کے ساتھ مصدر ہے بمعنی پاک کرنا اور پاکی کے ساتھ
خدا تعالیٰ کو یاد کرنا اور اصل اُسکی ہر جہت سبحان ہے یَا مَلَائِکَتِیْ قَدِ اسْتَحْیَیْتُ مِنْ عَبْدِیْ وَلَیْسَ لَہٗ
رَبٌّ غَیْرِیْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَہٗ یعنی اے میرے فرشتو ہر آئینہ شرمایا میں اپنے بندے سے اس حال میں
کہ بغیر میرے کوئی پروردگار اسکے نہیں ہے اسپر تحقیق بخشدیا میں نے اسکو - دعوتش را اجابت کردم و حاجتش را
برآوردم کہ از بسیاری دعا و زاری بندہ شرم دارم جلیت کرم بین و لطف خداوندگار * گنہ بندہ
کردہ است و او شرمسار * دعوت زبر سے معنی یاد کرنا - دعا دال کے پیش سے یاد کرنا اور رحمت کا مانگنا
خداوندگار فارسی کاف سے برہان قاطع میں ہے بمعنی بادشاہ بزرگ - عاکفان کعبۂ جلالش بتقصیر عبادت
معترف کہ ما عبدناک حق عبادتک و واصفان حلیۂ جمالش بتحیر منسوب کہ ما عرفناک حق معرفتک
عاکف گوشہ نشین - کعبہ خانہ خدا مشہور - جلال بزرگی - واصف سراہنے والا - حلیہ بے نقطہ حے کے
زیر سے صورت اور شکل اور پیش سے گہنا کہ جواہرات اور سونے وغیرہ سے بناتے ہیں - تحیر مصدر تفعل کا معنی
دنگ ہونا اور ہکا بکا ہونا - معرفت میم کے زبر اور بے نقطہ عین کے سکون سے اور خالی رے کے زیر سے
پہچاننا یعنی اُسکی بزرگی کے کعبہ کے گوشہ نشین کوتاہی عبادت کے سبب مقر ہیں کہ نہیں کی ہمنے تیری پرستش
جو حق پرستش کا ہے اور اُسکے جمال کے زیور کے تعریف کرنے والے حیرانی کے ساتھ منسوب ہیں کہ نہیں
پہچانا تجھے جو حق تیرے پہچاننے کا ہے قطعہ گر کسی وصف او ز من پرسد * بیدل از بی نشان چگوید باز
عاشقان کشتگان معشوق اند * بر نیاید ز کشتگان آواز * پہلا مصرعہ اس قطعہ کا شرط ہے اور جزا اسکی
[illegible] یعنی اگر کوئی اُسکے وصف کی کیفیت مجھ سے پوچھے اُسکے جواب سے میں [illegible] نہیں ہو سکتا
اس سبب سے کہ عشق میں دل کا ہارا ہوا اور اُسکے حسن عالم آرا کا حیرت زدہ ہوں اور بیدل بے نشان کا [illegible]

کیا جاسکتا ہے اور دوسری بیت دلیل ہے دوسرے مصرع بیت اول کی اور ہو سکتا ہے کہ جزا مشرط محذوف نہو
بلکہ مصرعہ ثانی جزا شرط واقع ہوا ہے یعنی اگر کوئی اسکا وصف مجھ سے پوچھے تو یہ بیدل بے نشان کا ذکر کیا کرے
اس صورت میں ثانی بیت دوم دلیل ہوگی ۔ یکی از صاحبدلان سر بجیب مراقبہ فرو بردہ بود و در بحر مکاشفہ
مستغرق شدہ آنگاہ کہ ازان حالت باز آمد یکی از اصحاب بطریق انبساط گفت ازین بوستان
کہ تو بودی ما را چہ تحفہ کرامت آوردی گفت بخاطر داشتم کہ چون بدرخت گل برسم دامنے پر کنم
ہدیۂ اصحاب را چون برسیدم بوی گلم چنان مست کرد کہ دامنم از دست برفت قولہ ما را چہ تحفہ
کرامت آوردی یعنی ہمارے واسطے کیا تحفہ نوازش اور بزرگی کا تو لایا قولہ ہدیہ اصحاب را یعنی صحابوں کے
ہدیہ کے لیے ۔ صاحبدل وہ ہے کہ دل کی حقیقت کو پہونچا ہو اور مراد اس سے ولی اللہ ہے جیب جیم کے
زبر اور یاے تحتانی کے سکون سے پیراہن کا گریبان ۔ مراقبہ میم کے پیش اور قاف کے زبر سے ایک دوسرے کی
نگہبانی کرنا اور اصطلاح میں دل کا حضور خدا تعالی کے ساتھ اور غائب ہونا ماسوا سے اللہ سے ۔ مکاشفہ
وزن مراقبہ پر ظاہر کرنا اور اصطلاح متصوفہ میں اسے کہتے ہیں کہ کھلجاوے ناسوت ملکوت جبروت اور لاہوت
یعنی نفس اور دل اور روح اور سر سے واقف حال ہوا اور جو واقعہ اور حادثہ کہ دنیا میں ہو اسکو جانے مستغرق
معمول ہے باب استفعال سے معنی فرو گرفتہ شدہ اور گھیرا ہوا ۔ انبساط زبر سے بے ادبی کرنی ۔ تحفہ پیش کے
ساتھ پیشکش ۔ کرامت مہربانی اور بزرگواری ۔ ہدیہ ہے کے زبر اور بے نقطہ دال کے زیر اور یاے
تحتانی کی تشدید سے تحفہ اور فارسی میں دال کے سکون اور یے کی تخفیف سے آتا ہے قطعہ ای مرغ سحر
عشق ز پروانہ بیاموز + کان سوختہ را جان شد و آواز نیامد + این مدعیان در طلبش
بیخبرانند + کانرا کہ خبر شد خبرش باز نیامد + مرغ سحر بلبل ہے اور قمری اور مرغ کو بھی کہتے ہیں سوختہ
شدہ یعنی جو چیز کہ اسمیں آگ لگے اور اسکو جلا دیا ہو اور وہ شخص بھی جسکا جگر حرارت سے خراب ہو گیا ہو ۔
مدعی دعوی کرنے والا ۔ یعنی اے بلبل عشق کا انداز پروانہ بیدل سے حاصل کر کہ اس عشق کے جلنے
معشوق کی طلب میں جلکر جان دیدی اور دم نہ مارا اور یہ مدعی یعنی سالک بن بیٹے کی آنکھوں کے جو اسکی
طلب کے دعوی دار ہیں بیخبر محض ہیں یعنی معرفت الہی سے انکے دل کی آنکھیں بے نور ہیں اور بند ہیں اور جسکو خبر ہوئی
یعنی عرفان الہی سے اسکو حصہ ملا اسکی پھر خبر نہ لگی یعنی فنا فی اللہ ہو گیا اور ماسوی اللہ کے طرف نہیں جھکا
قطعہ ای برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم + وز ہر چہ گفتہ اند و شنیدیم و خواندہ ایم +

مجلس تمام گشت و بپایان رسید عمر ÷ ما همچنان در اول وصف تو ماندہ ایم – خیال زبر کے
ساتھ دھیان اور خیال جو خواب میں نظر آوے یا جاگنے کی حالت میں بندھ جاوے اور وہ صورت کہ شیشے
میں دکھلائی دیوے اور خیال عالم مثال کو بھی کہتے ہیں اور وہ برزخ ہے عالم اجسام اور عالم ارواح کے درمیان
اور برزخ دو چیز کے درمیان کا نام ہے اور زمان موت کا زمان قیامت تک – قیاس زیر کے ساتھ اندازہ کرنا
دو چیز کے درمیان اور برابر کرنا کسی کے ساتھ قیاس ہیں – گمان مقابل یقین ہے کہ عربی میں اسے ظن کہتے ہیں
وہم زبر کے ساتھ دل کا جانا ایک چیز کی طرف حالانکہ اسکا قصد نہ ہو – مجلس لام کے زیر سے نشست گاہ اور
بیٹھک اور لام کے زبر سے بیٹھنا قولہ مجلس تمام گشت الخ یعنی مجلس مہمانداری اور دعوت کی کہ میزبان جہان
نے ہمارے واسطے تیار کی تھی ختم ہوگئی اور عمر بھی آخر ہوئی – ذکر محامد پادشاہ اسلام اتابک ابوبکر سعد
بن زنگی – ذکر جمیل سعدی کہ در افواہ عوام افتادہ است وصیت سخنش کہ در بسیط زمین رفتہ
وقصب الجیب حدیثش کہ ہمچو شکر میخورند ورقعہ منشآتش کہ چون کاغذ زر می برند – محامد اول میم
زبر اور حے بے نقطہ اور دوسری میم کے زیر سے جمع محمدت کی معنی بہت تعریف اور ستایش – جمیل خوب اور خوبصورت
افواہ جمع فوہ کی ہے کے ساتھ یعنی منہ – عوام عالی عین کے زبر سے جمع عامہ کی یعنی سب آدمی – صیت خالی
صاد کے زیر سے یاے تحتانی کے ساتھ آواز – بسیط کشادہ جگہ – قصب الجیب قاف اور خالی صاد اور جیم کے
زبر سے ایک قسم کی کھجور اور بعض کے قول سے ایک قسم کی شکر یا شیرینی – حدیث زبر سے بات – رقعہ خالی
رے کے پیش سے ٹکڑا اور ظرف میں اکثر کاغذ کا ٹکڑا – منشآت میم کے پیش اور نون کے سکون سے پیدا
کیا ہوا اور نثر اس سے مراد ہے – کاغذ زر روپیہ وغیرہ نقد کی پڑیا اور ہنڈوی اور سونے کے ورق کو بھی کہتے ہیں
بر کمال فضل و بلاغتش حمل نتوان کرد بلکہ خداوند جہان قطب دایرہ زمان قائم مقام سلیمان
ناصر اہل ایمان شاہنشاہ معظم اتابک اعظم مظفر الدین ابوبکر بن سعد زنگی ضمیر دوکی سعدی کی طرف
پھرتی ہے بلاغت کلام کے لانے میں کمال کے مرتبہ کو پہنچنا اور حال کے اقتضا کے موافق اسکو لانا –
جہان پہلے حرف کے زبر سے عالم ظاہر اور زیر کے ساتھ بھی آیا ہے – قطب پیش کے ساتھ کیلا چکی کا
اور عرف اور روزمرہ میں ایک چیز کے مدار کو کہتے ہیں – مقام زبر سے کھڑے ہونے کی جگہ – ناصر مددگار
ایمان گرویدہ ہونا اور ماننا – اتابک فارسی کاف سے نگہبان اور ادب دینے والا اور شیراز کے بادشاہوں
کو اتابک اس سبب سے کہتے ہیں کہ سلطان سنجر نے ایک رات نشہ کی حالت میں سعد زنگی کو جو سلطان سنجر کا

آتالیق تھا اور تین شخص اور کو بادشاہی دی اور سلطان سنجر کی وفات کے بعد انہون نے خطاب اتابک
اپنے اوپر قائم اور بحال رکھا اور اتابک ترکی لفظ ہوا سلیئے کہ آتا باپ کو کہتے ہین اور بک امیر جو باپ کے بجا
ہو اور شعر کے قافیہ مین عربی کا صنعت سے استعمال کیا ہے ظل اللہ فی ارضہ رب ارض عنہ وارضہ یعنی ۱۲
نہ ایکا سایہ ہے خدا کی زمین مین اسے میرے پروردگار اس سے خوش رہ اور اسکو خوش رکھ یعنی عنا
نظر کردہ تحسین بلیغ فرمودہ و ارادت صادق نمودہ لاجرم کافۂ انام از خواص و عوام محبت او
گرائیدہ اند کہ الناس علی دین ملوکہم یعنی خلقت بادشاہون کے طور اور طریق پر ہین - بلیغ حد سے
زیادہ - صادق سچا - لاجرم جیم اور ذال رے کے زبر سے ناچار - کافہ فے کی تشدید سے معنی تا
سب اور فاے ہوین بلاتشدید بھی مستعمل ہے رباعی زانکہ کہ ترا بر من مسکین نظر است + آثارم از
آفتاب مشہور تر است + گر خود ہمہ عیبہا بدین بندہ در است + ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد
ہنر است + آثار بالمد جمع اثر کی معنی نشان - عیب بہ ہنر کی قطعہ گلی خوشبوی در حمام روزی +
رسید از دست محبوبی بدستم + بدو گفتم کہ مشکی یا عبیری + کہ از بوی دلاویز تو مستم + بگفتا من گلی ۱
ناچیز بودم + ولیکن مدتی با گل نشستم + جمال ہمنشین در من اثر کرد + وگرنہ من ہمان خاکم کہ
ہستم + عبیر ایک قسم کی خوشبو - مشک حرف اول کے کسرہ اور دوسرے کے سکون سے مشہور اور
کہتے ہین کہ ملک ختا کے ہرن کی ناف ہے اور اہل عرب مسک خالی سین سے بولتے ہین دلاویز دوست کہ جسکے
ساتھ دل کو تعلق ہو اللّٰہم متع المسلمین بطول حیاتہ وضاعف ثواب جمیل حسناتہ وارفع درجۃ اودّائہ
وولاتہ ودمّر علی اعدائہ وشناتہ بما تلی فی القرآن من آیاتہ اللّٰہم آمن بلدہ واحفظ ولدہ لکل شر
لقد سعد الدنیا بہ دام سعدہ + وایدہ المولی بالویۃ النصر + کذلک ینشأ لینۃ ہو عرقہا
وحسن نبات الارض من کرم البذر + یعنی خداوندا بھلا ہو اکر مسلمانون کو اسکی بڑی عمر سے اور اسکی نیکی کا
عوض اضعاف کر اسکے دوست اور حکام کا مرتبہ بلند کر اور اسکے دشمن اور بدخواہون کو ہلاکی مین ڈال
بحرمت آیات قرآنی جو تلاوت کی جاتی ہین اور خدایا اسکے شہر اور ملک کو امن امان مین رکھ اور اسکے
فرزند کی حفاظت کر ہر آئینہ دنیا اس سے سعادت ملے ہمیشہ کو رہے اسکی سرسبزی اور نیکبختی اور خدا تعالی
اسکے فتح کے نیزون سے قوت دے اور اسی طرح وہ درخت بالیدہ ہو کہ بادشاہ اسکی بیج ہے اور زمین سے
جو پیدا ہوا اسکی خوبی تخم کی عمدگی سے ہے - ایزد تعالی و تقدس خطۂ پاک شیراز را بہیبت حاکمان

عادل و ہمت عالمان عامل تا زمان قیامت در امان سلامت نگاہ دارد - ایزد ہمزہ اور نقطہ دار زے کے زیر سے نام اللہ تعالی کا - تقدس ماضی معروف باب تفعل کا یعنی پاک ہو - خطہ نقطہ دار خے کے زیر سے بے نقطہ طے کے تشدید سے علاقہ ملک زمین کا شیراز شہر مشہور ایران کا اسمین ہیبت زبر کے ساتھ ڈرنا - ہمت پہلے حرف کے زیر اور دوسرے حرف کی تشدید اور زبر سے قصد اور آہنگ - عامل میم کے زیر سے کام کرنے والا - امان زبر سے پناہ - سلامت زبر کے ساتھ چھٹکارا - قولہ بہیبت حاکمان عادل و بہمت عالمان عامل الخ یعنی حاکمان منصف کے خوف کی برکت سے جو خدا سے کرتے ہیں اور اس قصد اور آہنگ کی برکت سے کہ عالمان عامل کو حاصل ہو اللہ تعالی خطہ پاک شیراز کو ستمگاری کی بلا میں رکھے - قطعہ

اقلیم پارس را غم از آسیب دہر نیست + تا بر سرش بود چو توئی سایۂ خدا + امروز کس نشان ندہد در بسیط خاک + مانند آستان درت مامن رضا + بر تست پاس خاطر بیچارگان و شکر بر ما و بر خدای جہان آفرین جزا + یا رب ز باد فتنہ نگہدار خاک پارس + چندانکہ خاک را بود و باد را بقا + آسیب مد کے ساتھ اور یائے مجہول سے صدمہ - نشان پہلے حرف کے زیر سے علامت اور صدمہ اور نصیب کو بھی کہتے ہیں - دہر زبر سے روزگار اور زمانہ - بسیط چوڑی جگہ اور پھیلائی ہوئی - مامن پناہ کی جگہ - رضا خالی رے کے زیر سے خوشنودی - پاس نگاہ رکھنا - جزا نیکی اور بدی کا بدلا - مگر فارسی میں فرق کیا ہے کہ نیکی میں جزا بولتے ہیں اور بدی میں سزا - بقا زبر کے ساتھ رہنا اور فنا نہونا - قولہ بر تست پاس خاطر بیچارگان و شکر الخ یعنی تیرے اوپر بیچاروں کی خاطر کی نگہداشت لازم ہے اور ہمارے اوپر شکر اسکا ضروری ہے -

در سبب تالیف - یک شب تامل ایام گذشتہ میکردم و بر عمر تلف شدہ تاسف میخوردم و سنگ سراچۂ دل را بالماس آب دیدہ می سفتم و این بیت مناسب حال خود میگفتم - سبب اول و دوم کے زبر سے جو چیز کہ اسکے ساتھ دوسرے سے ملے اور ایک چیز کے حصول کا وسیلہ ہو - تالیف جمع کرنا اور علما کے کلام میں تصنیف کے مقابل آتا ہے اور تصنیف وہ شی ہے کہ اپنی طرف سے کہی جاسکے جیسے اشعار وغیرہ اور تالیف دوسروں کے سخن کو جمع کرنا - تامل سوچنا - ایام زبر اور یائے تحتانی کی تشدید سے جمع یوم کی اور معنی بہت دن - تلف دو زبر سے نیست ہونا - تاسف افسوس اور غم کھانا - سراچہ سنگ خانہ یا سنگ لاخہ یا سنچہ نالہ سعدی نے بھی یہی لکھا ہے - مثنوی ہر دم از عمر میرود نفسی + چون نگہ میکنم نماندہ بسے + عمر پیش سے زندگی اور جینا - نفس دو زبر سے مجازا لمحہ اور تھوڑا وقت یعنی ہر لحظہ [illegible]

تھوڑا تھوڑا گذرا جاتا ہے جب ہم خوب دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بہت گذر گیا اور تھوڑا وقت باقی ہے۔
**بیت** ایک پنجاہ رفت و در خوابی + مگر این پنج روز دریابی + پنجاہ ۔ ترجمہ پچاسون کا اشارہ بہشت اون
کی طرف ہے اور پنج روز کنایہ تھوڑے دنون سے اور رہان قاطع مین آیا ہے کہ پنجوسیت پانچ دن کی اسلیے ہے کہ
آدمی دنیا مین ایام ہفتہ سے ایک دن آتا ہے اور ایک دن مین دنیا سے جاتا ہے اور پانچ دن ہفتہ سے باقی رہ گئے
جو زندگی کے دن ہین ۔ مگر پہلے اور دوسرے حرف کے زبر سے ترجمہ الا کا جو ہے تمنا کے واسطے آتا ہے اور
شک اور گمان کے مقام پر استعمال کرتے ہین نہ یقین اور تحقیق کی جگہ اور کبھی تمنا کے موقع پڑتا ہے پس اس
بیت مین مگر تمنا کے لیے ہوگا ۔ اور دریابی مضارع مخاطب ہے مشتق دریافتن سے معنی حاصل تو کرے یعنی
اے شخص تیری عمر اتنا یہ بہت مثل سے پچاس سال گذر گئے اور ضائع ہوئے ویسے ہی خواب غفلت مین تو
پڑا ہے کاشکے یہ پانچ اپنی تھوڑے دن جو تیری عمر سے باقی ہین تو حاصل کرے اور ضائع نہ کرے غرض یہ کہ
خالق کی طاعت اور بندگی مین تو مشغول رہے اور باقی احتمالات سب دلیل ہین مجمل آنکس کہ رفت و کار
نساخت + کوس رحلت زد و بار نساخت + مجمل نقطہ دار خے کے زبر اور جیم کے زیر سے شرمندہ
اور شرمیلا مرد اور دو زبر سے سرگشتگی اور خیرہ دہی شرم سے کار نساخت یعنی پورا کام کرنے مین مشغول ہوا
کار بہ ہان قاطع مین کھیتی کیاری اور پیشہ کے معنی مین آیا ہے رحلت زیر کے ساتھ کوچ کرنا ۔ بار بستہ
گٹھری اسباب اور جو کچھ پیٹھ پر اٹھا سکین اور یہان عمل نیک سے مراد ہے اور چونکہ اس قول کے موافق
کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے کہ جزا اور سزا برے بھلے اعمال کی مرنے کے بعد ہر ایک کو پہونچتی ہے اسپر نظر کر کے
دنیا کا پیشہ ادھورا کام اپنا چھوڑا اور اس جہان سے چل بسا اسکو شرم کے سوا اور کچھ حاصل نہوگا ۔ اور
وہ شخص جسکے کوچ کا وقت آپہونچا اور اسنے گٹھری اپنی نہ باندھی سجز ندامت اور پشیمانی کے اسکا انجام کار
نہ ہوگا **بیت** خواب نوشین و بامداد رحیل + باز دارد پیادہ را ز سبیل + نوشین شیرین
رحیل کوچ ۔ باز کے معنی رہجانا اور جدا کے معنی مین بھی آیا ہے اور اس بیت مین نفس کی تنبیہ ہے یعنی اے
نفس صبح کی دم کوچ تیرے کوچ کی ہے غفلت مین نہ رہ اور ہر دم خدا کے ساتھ رہ نہین تو نجات کی راہ سے
تو جدا رہیگا اور منزل مقصود کو نہ پہونچیگا اسواسطے کہ میٹھی نیند کا کوچ کی صبح کے وقت خیال کرنا مسافر کو
رستہ چلنے سے باز رکھتا ہے **بیت** ہر کہ آمد عمارت نو ساخت + رفت و منزل بدیگری پرداخت
عمارت زیر سے آبادی اور آباد کرنا اور عرف مین حویلی اور مکان کو کہتے ہین **قولہ** منزل بدیگرے

پرواخت یعنی اس مکان کو دوسرے شخص کے لیے خالی کیا * بیت * وان دگر پخت ہمچنان ہوسے *
وین عمارت بسر نبرد کسے + بسر بردن کنایہ ہے تمام کرنے سے اور دن کاٹنے اور موافقت کرنے سے
* بیت * نیک و بد چون ہمی بباید مرد + خنک آنکس کہ گوے نیکی برد + خنک پہلے اور دوسرے
حرف کے پیش اور عربی کاف کے سکون سے سرد اور اچھا اور خوشا اور خوش کے معنی مین بھی آیا ہے اور یہان
خوشا مد کے معنی مین چسپان ہے۔ گوی بردن کنایہ ہے زیادتی کرنے اور فائق ہونے سے یعنی ہر گاہ برے بھلے کو
اس جہان فانی سے جانا ضرور ہے اور اس عالم کی پائداری کسی کے لیے ممکن نہین خوش وہ شخص ہے کہ اس جہان
بے ثبات کے وسیلہ فائدہ اس مقام مستعار سے حاصل کرے اور نیکی اور نیکنامی مین فائق ہو * بیت *
برگ عیشے بگور خویش فرست + کس نیارد زپس تو پیش فرست + برگ سامان۔ عیش خالی
ہین سے کہ زیستن زندگانی۔ اپنی زندگی کے ایام مین طاعت اور سخاوت کے ساتھ مشغول رہو کہ یہی سامان
عیش کا تیرے لیے قبر مین ہوگا اور تیرے مرنے کے بعد کسی کی مجال نہین کہ تیرے پاس بھیجے * بیت * عمر
برفست و آفتاب تموز + اندکے ماند و خواجہ غرہ ہنوز + تموز پہلے حرف کے زبر اور دوسرے کے
پیش سے گرمی سخت اور گرمی کے پہلے مہینے کا نام اور آفتاب کا برج سرطان مین ہونا اور دسوان مہینا
رومیون کے سال سے ہے۔ خواجہ گھر کے رئیس سردار کو کہتے ہین اور بزرگ کے معنی مین بھی آیا ہے اور یہان
خواجہ سے مراد آدمی ہے۔ غرہ غین منقوطہ کے زبر اور خالی رے کی تشدید سے مغرور [illegible] یعنی عمر برف کی
طرح ہمیشہ زوال کے اندر ہے اور آفتاب تموز یعنی زمانے کے حادثے اسکی مسماری کے درپے ہین۔ اور
باوجودیکہ تھوڑی عمر باقی رہ گئی میان مجھو سلے ہوے ہین کہ ابھی بہت ہے پس لفظ خواجہ کا اس مقام پر بطور
التفات از متکلم ہے اور استعارہ حوادث کا آفتاب تموز کے ساتھ استعارہ بالتصریح کی قسم سے ہے اسلیے کہ استعارہ
اگر مشبہ کو ترک کرین اور مشبہ بہ کا ذکر ہو اور دونون مین تشبیہ کا علاقہ ہو نہ کہ سبب یا لزوم وغیرہ کی وجہ سے
اسکا نام استعارہ بالتصریح ہے پس یہان حوادث کو جو مشبہ ہے متروک کیا اور مشبہ بہ یعنی آفتاب کو ذکر اور آفتاب
اور حوادث مین علاقہ تشبیہ کا اشتراک دونون کا ضرر رسانی مین ہے واللہ اعلم بالصواب۔ (از مترجم)
توجیہ شارح مین تکلف ہے اور صاف معنی بیت کے یہ ہو سکتے ہین کہ عمر جو سرعت زوال مین حکم برف اور
آفتاب تموز کا رکھتی ہے تھوڑی رہ گئی اور خواجہ اب تلک دھوکے مین ہے کہ ابھی بہت باقی ہے * بیت *
اے تہیدست رفتہ در بازار + ترسمت پر نیاوری دستار + تہیدست مفلس اور خالی ہاتھ

پہ پہلے حرف کے پیش اور دوسرے حرف کے سکون سے ضد خالی کا اور یہان مراد سلامت رہنے سے ہی
قولہ تہیدست پر بنادری وستاری ترجمہ کہ دستارت پر بنادری اسواسطے کہ ضمیر کا ایک کلمہ سے جدا کرنا اور دوسرے
کلمے کے ساتھہ ملانا فارسی عبارت مین جائز ہی جیسے شعر محمد سلیم متخلص بہ سلیم کا اسی قسم سے ہی ؎ زحیرتہا خرد
گردید آلبش + کہ با تا مدتی ماند جدا لبش + یعنی حیرتون سے عقل اسکی آب ہو گئی اور یہی مصنف قدس سرہ
کی بیت اسکی شاہد ہی ؎ نماندہ ہست بدامن گوہرم + ہنوز از خجالت سر اندر برم + یعنی نماندہ ہست بدامنم
گوہری اسکے باوجودیکہ دامن گوہر میرے پاس تھا کچھ میرے دامن مین نہ رہا سب اس کتاب مین خرچ کردیا
اور اب تک شرمندہ ہون پس بیت کے معنی اسطرح ہونگے کہ ای خالی ہاتھہ نقد کامل عیار عقیدت اور اخلاص
سے یعنی ای عاشق بوالہوس مجھے ڈر ہی کہ عشق کی بازار سے جا کر پگڑی اپنی سلامت تو نہ لائیگا بلکہ ٹکڑے ٹکڑے
ہوجائیگی اسواسطے کہ پگڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا مار پیٹ سے موجب ذلت اور خفت کا ہی یعنی رقیبان
دیو سیرت کے ہاتھہ سے کہ مراد انسے نفس امارہ غول راہ معرفت ہی تو ذلیل اور رسوا ہوگا اور ہر ایک نمایش
دکھلاوے مین کہ سرابیہ لقیعۃ یحسبہ الظمآن ماء سراہ سے بھٹک کر جنون کے ساتھہ متہم ہوگا اور بعضے
فاضل اور سلف سے منقول ہی کہ تہیدست جانا کنایہ بیراہ جانے اور بے فائدہ سفر کرنے سے ہی۔ برعربی
لیکے ، بر اور خالی رے کے سکون سے کنار اور آغوش یعنی گود اور بغل ہی یعنی اسے بے راہ چلنے اور
بے فائدہ سفر کئے ہوئے دنیا کے بازار مین مجھے خوف ہی کہ پگڑی اپنی قیامت کے دن کنار اور آغوش مین
تو محفوظ نہ لائیگا بلکہ وہ لٹ جائیگی اور اعمال کی سزا کے صدمے اور دھکا دھکی سے ٹکڑے ہو گی اور یہ اشارہ
رسوا اور ذلیل ہونے کی طرف چشم خلائق مین ہی اور خان آرزو نے بجاے بر بنادری کے باز نادری
لکھا ہی اور بازار سے کہ لفظاً مراد بازار قیامت لیا ہی اور معنی اسطرح بیان کیے ہین کہ ایک شی کا نام
رکھنا اس کام کے ساتھہ جو آیندہ کے زمانے مین ہوگا مجازاً جائز ہی۔ کقولہ تعالی انی ارانی اعصر خمراً مراد
خمر سے یہان شیرۂ انگور ہی کہ بعد ازین خمر یعنی شراب ہوجائیگا پس قول مصنف قدس سرہ کا ای تہیدست
نبشد در بازار باآنکہ وجود بازار قیامت کا اور جانا بازار مین اس وقت ثابت نہین مجازاً اس قبیل سے ہی
کہ ایک شی کا نام آیندہ کے نام سے لیا جاسے۔ (از مترجم۔ توجیہ خان آرزو راجح ہی اسواسطے کہ اولاً نسخہ
مشہور باز نادری کو اختیار کیا ہی ثانیاً گذشتہ اشعار اسی کی تائید کرتے ہین اور مجاز مذکورۂ شرح اکثر
مستعمل ہی اور عبارت باز نادری وستارت سے جو معنی مراد مجازاً اس طور پہ ہی کہ جب خریدار کے پاس نقد

موجود نہ ہو تو زراعت کے عوض دکاندار دوسری شی از قسم ملبوس لے لیتا ہے اور دستار بابہ الافراز ہے یعنی پگڑی
خریدار پر بار پیٹ ہے (۳) بیت ہر کہ مزروع خود خورد بخوید + وقت خرمنش خوشہ باید چید +
مزروع حرف اول کے زبر اور تیسرے حرف کے پیش سے بویا ہوا - خوید پہلے حرف کے زبر اور
دوسرے کے زیر سے ہرے گیہوں اور جو کو کہتے ہیں جسکی بالی ابھی خام ہو اور نغازار کے معنی میں بھی
مستعمل ہے اور خوید حرف اول کے زیر سے بھی غلہ اور جو خام کے معنی میں ہے اور بے کا حرف خوید میں
ظرفیت کے واسطے ہے - خرمن حرف اول کے زیر سے ڈھیری غلہ کی جسکو ابھی نہ پیٹا ہو اور نہ بھوسے
سے علیحدہ کیا ہو اور استعارہ کے طریق پر ہر چیز کی ڈھیری کو کہتے ہیں - خوشہ چیدن کنایہ بھیک مانگنے
سے مطلب یہ ہے کہ جس شخص نے کھیت اپنا پکنے سے پہلے کہا لیا جب کھیت کاٹنے اور کھلیان اٹھانے
وقت آوے اسکو بھیک مانگنی چاہیے - بیت پند سعدی بگوش جان بشنو + رہ چنین است
مرد باش و ببرو + مایہ عیش آدمی شکم است + تا بتدریج میرود چہ غم است + گر بہ بندد چنانکہ
نکشاید + گر دل از عمر برکنند شاید + ور کشاید چنانکہ نتوان بست + گو بشو از حیات دنیا دست
چار طبعی مخالف و سرکش + چند روزے بوند با ہم خوش + گر یکے زین چہار شد غالب +
جان شیرین بر آید از قالب + لاجرم مرد عارف کامل + ننہد بر حیات دنیا دل + عیش زندگا
اور فاعل میرود کا عیش ہے اور فاعل بندد و کشاید کا شکم ہے (مترجم کے نزدیک فاعل میرود کا بھی شکم ہے)
تدریج ایک چیز کو درجہ بدرجہ آہستہ دوسری چیز کی طرف لیجانا - چار طبعی مخالف اربع عناصر کہ ایک
دوسرے کے ضد ہیں - (مترجم کے نزدیک چار طبع کسرہ توصیفی کے ساتھ مناسب ہے) اور یاے تحتانی بیکار
ہے اور چند روزے میں یاے تحتانی تحقیر کے لیے ہے - سرکش خودسر مغرور اور بیگانہ - لاجرم جیم اور
رے کے زبر سے ناچار اور پوشیدہ نہ رہے کہ معدہ میں چار قوتیں ہیں جاذبہ - ماسکہ - ہاضمہ - دافعہ
جاذبہ غذا چاہتی ہے اور ماسکہ غذا کو ٹھہراتی ہے اور جگر اس سے قوت حاصل کرتا ہے اور ہاضمہ غذا کو توڑتی
اور چور چور کرتی ہے اور جگر کی آگ سے پکاتی ہے اور پیٹ میں ڈالتی ہے اور دافعہ پیشاب اور غائط کو دور کرتی ہے
اور اعضاے رئیسہ کو اسکے بگاڑ سے بچاتی ہے اسواسطے مصنف قدس سرہ نے کہا کہ آدمی کی زندگی کی
جمع پونجی پیٹ ہے اگر آہستگی اور اعتدال کے ساتھ زندگی بسر ہو کچھ ڈر نہیں (از مترجم اگر آہستگی اور
اعتدال کے ساتھ پیشاب جاری رہے تو کچھ ڈر نہیں م) اور جو پیٹ قوت ماسکہ کے سبب غذا کو ضبط کر

اور روکے اسقدر کہ قوۃ دافعہ اسکی دور کرے اور رکھو لینے سے تھک جاوے تو زندگی کی امید نہ ہے اور
اگر قوۃ دافعہ سست اسقدر ہو وے کہ قوۃ ماسکہ اسکے روکنے سے عاجز ہو اس صورت میں بھی جینا دشوار
ہو اور واسطے اسکے اربع عناصر ایک دوسرے کے مخالف ہیں چند روز آپس میں موافق رہتے ہیں کہ اسکے
سبب زندگی ہے اور اگر ایک دوسرے پر غالب آوے جان شیرین بدن سے نکل جاوے پس دونوں کو زندگی
کا انتظام ہے کہ اسپر بھروسا کیا جاوے اسلیے جو مرد عارف اور کامل ہیں دنیا کی زندگی پر دل نہاد نہیں ہوتے
ہیں - بعد از تامل این معنی مصلحت آن دیدم کہ در نشیمن عزلت نشینم و دامن صحبت فراخو چینم و
دفتر از گفتہای پریشان بشویم و دیگر پریشان نگویم بیت زبان بریدہ بکنجی نشستہ صم بکم +
بہ از کسیکہ نباشد زبانش اندر حکم - تامل میم کے پیش اور تشدید سے سوچنا اور غور سے دیکھنا -
مصلحت میم کے زبر اور خالی صاد کے سکون اور لام کے زبر سے کام کی صلاح نفع فساد کی ضد نشیمن
اول اور دوسرے کے زیر اور یے سے حرف کے زبر سے نشست گاہ اور خلوت خانہ - عزلت خالی عین کے
پیش اور زے نقطہ دار کے سکون سے گوشہ نشینی اور تنہائی صحبت پیش کے ساتھ یاری (یاری) اور
باز رہنا از ہمہ [illegible] دامن فراخو چیدن سمیٹنے اور چھوڑ دینے سے مراد ہے زبان بریدہ جسکی زبان کٹی ہو
کنجی - عربی کاف کے پیش اور نون کے سکون سے گوشہ صم خالی صاد کے زبر اور میم کی تشدید سے
بہرا اور پیش سے [illegible] والے بکم ایک نقطہ کی بے کے پیش اور عربی کاف کے سکون سے جمع ابکم کی
معنی گونگے اور اول اور دوم کے زبر سے گونگا ہونا - حکم اول کے پیش اور دوم کے سکون سے فرمان اور
دیان دینا - زبان در کشیدن پریشان باتوں کا کہنا - تا یکی از دوستان کہ در کجاوہ انیس
من بودی و در حجرہ جلیس برسم قدیم از در در آمد چندانکہ نشاط ملاعبت کرد و بساط مداعبت
گسترد جوابش نگفتم و سر از زانوی تعبد برنگرفتم رنجیدہ نگاہ کرد و گفت کجاوہ وہ جگہ کہ لادنے
اور آدمی کے بیٹھنے کو اونٹ پر باندھتے ہیں - انیس بروزن رئیس یار اور ہم سخن حجرہ خالی حے کے
پیش اور جیم کے سکون سے کوٹھری - جلیس ہم نشین - قدیم قاف کے زبر اور خالی دال کے زیر سے
پرانا - نشاط نون کے زبر سے خوشی کرنی - ملاعبت میم کے پیش اور خالی عین کے زبر سے ایک
دوسرے کے ساتھ کھیلنا - مداعبت ملاعبت کے وزن پر ایک دوسرے سے رغبت کرنی - تعبد
تے کے زبر دوسرے حرف کے زبر اور ایک نقطے کی بے کے پیش اور تشدید سے بندگی کرنی - قطعہ کنونت کہ امکان

گفتار ہست + بگوای برادر بلطف و خوشی + کہ فردا چو پیک اجل در رسد + بحکم ضرورت زبان
درکشی + امکان ہو سکنا اور جائز ہونا - لطف پیش کے ساتھ کام اور عمل میں نرمی پیک اول
زبر اور دوسرے حرف کے سکون اور فارسی کاف سے پیغام اور خبر کا لانے والا - اور ہرکارہ کے معنی میں بھی
آیا ہے اور پیک اجل سے مجازاً اضافت بیانی کے ساتھ اجل ہے اور احتمال ہے کہ فرشتہ روح کے قبض کرنے والا
اجل کا پیغام لانے والے مراد ہوں - زبان درکشیدن خاموش ہونے سے مراد ہے - یکی از متعلقان
منش برحسب واقعہ مطلع گردانید کہ فلان عزم کردہ است و نیت جزم کہ بقیۂ عمر معتکف نشیند
وخاموشی گزیند تو نیز اگر توانی سر خویش گیر و راہ مجانبت پیش گرفتا بغرت عظیم و صحبت قدیم
کہ دم برنیارم و قدم برندارم مگر آنگہ کہ سخن گفتہ شود بر عادت قدیم و طریق مالوف کہ آزردن
دوستان جہل است و کفارت یمین سہل و خلاف راہ صواب است و عکس رای اولی الالباب
کہ ذوالفقار علی در نیام و زبان سعدی در کام - حسب اول کے زبر اور دوسرے حرف کے سکون سے
گننا اور دونوں کے زبر سے اندازہ اور ایک چیز کی شمار اور اس معنی میں خالی میں کے سکون سے بھی آیا ہے
واقعہ قاف کے زیر سے حال اور کام اور حادثہ - نیت نون کے زیر اور یاے تحتانی کی تشدید اور زبر سے
دل میں حاجت اور مراد لی ہوئی - جزم جیم کے زبر سے اور نقطہ دار زے کے سکون سے کاٹنا اور بہت کرنا
اور کھجور کا کاٹنا - بقیہ بچا ہوا - معتکف میم کے پیش اور تاے فوقانی عین کے سکون اور تے اور پر نقطہ والی کے زبر اور فے
کے زیر سے گوشہ نشین - مجانبت میم کے پیش اور نون اور بے کے زبر سے ایک سو ہونا - بغرت میں با
قسمیہ ہے - دم برنیارم یعنی بات نہ کہوں میں - قدم برندارم یعنی کہیں نہ جاؤں میں - طریق راہ - مالوف
الفت جسکے ساتھ ہو - کفارہ کاف کے زبر اور فے کی تشدید سے جو کچھ کہ قسم ٹوٹنے سے لازم آوے
اور گناہ کا ناچیز کرنا - یمین تحتانی یے کے زیر سے قسم - اولو اور اولی ہمزہ کے پیش اور واو غیر ملفوظ اور
لام کے پیش سے اولو ہیں اور زیر سے اولی ہیں خداوندان جمع ذو کی اور اسکو جمع غیر لفظی کہتے ہیں الباب
ہمزہ کے زبر سے عقلمین جمع لب مفرد پیش اور تشدید کے ساتھ ذوالفقار تلوار حضرت علی مرتضیٰ کی -
نیام نون کے زیر سے غلاف تلوار وغیرہ کا - قطعہ زبان در دہان خردمند چیست + کلید در گنج
صاحب ہنر + چو در بستہ باشد چہ داند کسی + کہ جوہر فروش است یا شیشہ گر + کلید دال کے زیر
ترجمہ نظم کا ہو یعنی کنجی اور چابی - قطعہ اگرچہ پیش خردمند خامشی ادب است + بوقت مصلحت

آن بہ کہ در سخن کوشی + دو چیز طیرۂ عقل است دم فرو بستن + بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی
ادب دونون حرف اول و دوم کے زبر سے دانش اور ہنر اور ہر چیز کی حد نگاہ رکھنی - مصلحت میم کے
زبر اور خالی صاد کے سکون سے صلاح کار کی - طیرہ خالی طا کے زبر اور یاے تحتانی کے سکون سے سبکی اور
ہلکا پن یعنی دو چیز خفیف العقل ہونے کی دلیل ہین ایک کہنے کے موقع پر چپ ہونا اور دوسرے چپ رہنے کی جگہ پر
بول اٹھنا - فی الجملہ زبان از مکالمت در کشیدن قوت نداشتم و روی از محاورت او گردانیدن
مروت ندانستم کہ یار موافق بود و محب صادق - مکالمت میم کے پیش اور لام کے زبر سے آپس مین
باتین کرنا - زبان در کشیدن کنایہ چپ ہونے سے - محاورت میم اور خالی حے کے زبر سے واو کے
زبر کے ساتھ جواب دینا - مروت اول اور دوم حرف کے پیش اور واو کی تشدید اور زبر سے مردانگی اور
مردمی - بیت چو جنگ آوری با کسے در ستیز + کہ از وی گزیرت بود یا گریز + ستیز اول و دوم حرف کے
زیر اور یاے تحتانی مجہول کے سکون سے صیغہ امر کا ہے ستیزیدن سے یعنی لڑائی اور دشمنی کر - گزیر
نا ہمی کاف کے پیش اور نقطہ دار زے کے زیر سے علاج اور چارہ اور ضرورت کے معنی بھی دیتا ہے اور
یہان فتح سے مراد ہے - گریز صیغہ امر کا ہے گریختن سے اور یہان بمعنی حاصل بالمصدر کے ہے اور جاننا چاہیے
کہ پہلے مصرعہ مین لفظ با کسی کا جنگ آوری کے متعلق نہین ہے بلکہ متعلق ستیز کے ہے اور زائد ہے یعنی اگر لڑائی
جھگڑا کرنا تجھے منظور ہے تو اس شخص سے کر کہ اس سے فتح کا چارہ ہو کہ اس چارہ کے دبہ سے تو اسپر
غالب آسکے یا فریب سے اسکے سامنے سے بھاگ سکے اور جو ان دونون مین سے لڑائی مین ممکن نہ ہو تو
لڑائی کرنا خطا ہے بلکہ رضا اور تسلیم اختیار کر خلاصہ یہ کہ سبب پرانے دوست سے مین کسی طرح منھ نہ پھیر سکا
ناچار رضا اور تسلیم اختیار کی اور گفتگو کی اور کہہ سکتے ہین کہ یہ بیت ایک تاکید ہے استفادہ کرنے والون کو
ثابت قدم ہونے کے لیے اپنے قول اور فعل پر اور یہ اتفاقاً خطاب کیا کہ پاس دوستی بطریق اولیٰ ضروری ہے
یہان تک کہ اگر کسی کے ساتھ لڑائی پر تو مستعد ہو تو لڑائی اور خصومت پر ثابت قدم رہ جب تک کہ فتح
نہ حاصل ہو یا اس سے بھاگ نہ جاے - بحکم ضرورت سخن گفتیم و تفرج کنان بیرون رفتیم در فصل
ربیع کہ آثار صولت برد آرمیدہ بود و آوان دولت ورد رسیدہ - بیت پیراہن سبز
بر درختان + چون جامۂ عید نیک بختان + تفرج اول و دوم کے زبر اور خالی رے کی تشدید اور
پیش سے کھلے میدان مین جانا اور تنگی اور دشواری سے باہر ہونا اور تماشا - فصل فے کے زبر اور خالی

صاد کے سکون سے وقت اور موسم - ربیع خالی رے کے زبر اور باے موحدہ کے زیر سے بہار -
صولت زیر کے ساتھ حملہ کرنا اور کودنا - برد باے موحدہ کے زبر اور خالی رے کے سکون سے
جاڑا - آوان وقت - دولت زمانہ کی گردش نیکی اور فتح اور اقبال کے ساتھ - ورد زیر سے گلاب
قطعہ اول اردی بہشت ماہ جلالی + بلبل گوینده بر منابر قضبان + بر گل سرخ از نم اوفتاده
لآلی + ہمچون عرق بر عذار شاہد غضبان + اردی بہشت حرف اول کے پیش سے آگ اور نام
مہینہ کا ہے سال شمسی سے اور برج ثور میں آفتاب کا ہونا اور اول اردی بہشت روز اول دوسرے مہینے کا ہے
بہار سے کہ اول ثور ہے اور ماہ فروردین کو بھی کہتے ہیں کہ اول برج حمل ہے جلال الدین ملک شاہ کے حساب سے
باین اعتبار کہ وہ اول اسکا ہے ابتدا از ان اردی بہشت ہے منابر جمع منبر کی یعنی اونچی جگہ کہ اوپر خطیب خطبہ
پڑھے - قضبان حرف اول کے پیش اور دوسرے حرف کے سکون سے درختوں کی شاخیں اور
وہ جمع قضیب کی ہے قاف کے زبر اور منقوطہ ضاد کے زیر سے - لآلی لام کے زبر اور ہمزہ کی مد اور دوسرے
لام کے زیر سے جمع لولو کی یعنی موتی - عرق دو زبر کے ساتھ مشہور - عذار خالی عین کے زیر سے گال
شاہد ہے کے زیر سے محبوب - غضبان نقطہ دار غین کے زبر اور منقوطہ ضاد کے سکون سے غصہ میں
بھرا ہوا - شب را به بوستان با یکی از دوستان اتفاق مبیت افتاد موضعی خوش و خرم و درختان
دلکش درہم گفتی خرده مینا بر خاکش ریختہ و عقد ثریا از تاکش آویختہ - مبیت میم کے زبر اور
باے موحدہ کے زیر اور یاے تحتانی کے سکون سے رات کے بسر کرنے کی جگہ - موضع میم کے زبر اور نقطہ دار
ضاد سے ایک چیز رکھنے کی جگہ - خرم نقطہ دار خے کے پیش اور خالی رے کی تشدید اور زبر سے تازہ اور
خوب - دلکش وہ چیز کہ دل کو کھینچتا ہو - درہم حرف اول کے زبر اور دوم حرف کے سکون سے
بکھرا بکھرا - خرده نقطہ دار خے کے پیش اور خالی رے کے سکون سے ریزہ اور ٹکڑا - مینا میم کے زبر اور
یاے تحتانی کے سکون سے شیشہ کو کہتے ہیں اور رنگا رنگ شیشہ کو بھی کہ یاقوت اور زمرد اور دوسرے
جواہرات کا رنگ اس میں ہو اور جڑاؤ کام میں لایا جاتا ہے - عقد خالی عین کے زبر اور قاف کے سکون سے
موتیوں کی لڑی - ثریا ثاے مثلثہ کے پیش اور خالی رے کے زبر اور یاے تحتانی کی تشدید سے چاند کی
منزل ہے اور پروین ستارے کا نام اور وہ چھ یا سات ہیں اور ایک خوشہ کا نام ہے - تاک انگور کا درخت
قطعہ روضہ ماء نہرہا سلسال + دوحۃ سجع طیرہا موزون + آن پر از لالہ ہای رنگارنگ +

ویں پر از میوہای گوناگون + باد در سایۂ درختانش + گسترانیدہ فرش بوقلمون + یعنی ایک
باغ ہے کہ پانی اسکی نہر کا صاف اور شیرین ہے اور ایک درخت اس باغ میں ہے کہ آواز اسکے جانوروں کی
سنجیدہ اور تماشا۔ دہر۔ روضہ زبر سے باغ۔ ماء پانی۔ نہر نون کے زبر اور ہے کے سکون سے پانی
کی ندی۔ سلسال خالی سین کے زبر اور لام کے سکون سے اُجلا اور مزہ دار پانی۔ دوحہ زبر سے
بڑا درخت۔ سجع خالی سین کے زبر اور جیم کے سکون سے قافیہ دار کلام کرنا اور قمری کبوتر کی آواز اور
اونٹنی کی چلاہٹ۔ طیر اول کے زبر اور دوسرے حرف کے سکون سے طائر کی جمع معنی جانوران اور
کبھی ایک پر بھی بولتے ہیں۔ موزون سنجیدہ اور تلا ہوا۔ بوقلمون رومی کپڑے کی ایک قسم ہے کہ ہر
رنگ دوسرا اسمیں ظاہر ہو۔ اور آن اور این کا اشارہ روضہ اور دوحہ کی طرف ہے یا مراد ان کہ خاطر
باز آمدن برای نشستن غالب آمد و دیدم دامن گل و ریحان و سنبل و ضمیران فراہم آوردہ
و عزیمت شہر کردہ گفتم گل بوستان را چنانکہ دانی بقائے نباشد و عہد گلستان را وفائی نہ
و حکما گفتہ اند ہرچہ نپاید دلبستگی را نشاید گفتا طریق چیست گفتم برای نزہت ناظران و
فسحت حاضران کتاب گلستان توانم تصنیف کردن کہ باد خزان را بر ورق او دست
تطاول نباشد و گردش زمان عیش ربیعش را بطیش خریف مبدل نکند۔ ریحان نازبو
جسے ہندی میں بلی اوشن کہتے ہیں اور ہر ایک پھول کہ شروع موسم بہار میں پیدا ہو۔ اور منتخب اللغات
میں لکھا ہے کہ ریحان ایک گھانس ہے خوشبودار اور نیز ایک خوشبودار گھانس کو کہتے ہیں۔ سنبل خالی
سین اور بائے موحدہ کے پیش سے ایک خوشبودار گھانس ہے جسکو سنبل الطیب کہتے ہیں کہ خط و
زلف محبوبوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ ضمیران منقوطہ ضاد کے زبر سے نازبو جسے سپرغم بھی کہتے ہیں۔
عزیمت خالی عین کے زبر اور منقوطہ زے کی زیر سے قصد کرنا اور کسی چیز کو دل میں ٹھان لینا۔ نپاید
نون اور فارسی پے سے معنی نہ ٹھہرے۔ نشاید لائق نہو۔ نزہت نون کے پیش اور نقطہ دار زے
کے سکون سے اور ہے کے زبر سے پاکی اور پاکیزگی اور ستھرا پن۔ فسحت فے کے پیش اور سین خالی کے
سکون سے پھیلاوٹ۔ تطاول حرف اول کے زبر اور پیش واو کے ساتھ دست درازی اور زیادتی
کرنی۔ عیش خوشی۔ طیش خالی طا کے زبر سے حملہ کرنا اور گرفت سخت۔ خریف خزان قطعہ
• بچہ کار آیدت ز گل طبقی + از گلستان من ببر ورقی + گل ہمین پنج روز و شش باشد +

وین گلستان ہمیشہ خوش باشد۔ طبق بمعنی ہر چیز کا پردہ اور وہ چیز کہ اسپر کھانا کھاوین اور صحناک را اور سینی کو بھی تھال اور تھالی اور رکابی بولتے ہین۔ حالیا مین این سخن بگفتم دامن گل برنجیت و در دامنم آویخت کہ الکریم اذا وعد وفی یعنی بزرگ اور دیانت والے نے جب وعدہ کیا اُسے پورا کیا۔ کریم کاف عربی کے زبر اور خالی رے کے زیر سے بخشنے والا اور بزرگ۔ وَعَدَ واو اور خالی عین کے زبر سے فعل ماضی معروف۔ وفیٰ فعل ماضی معروف خبر شرط کی یعنی انجام کو پہنچایا قول و قرار کو۔ دامن تکانیدن آبرو ریزی اور در دامن آویختن متفرق ہونا اور ہٹ کرنا یعنی پھولون کو ڈالدیا اور اُسکی آبرو گرائی اور یعنی ہٹ کی۔ فصلی وودران روز اتفاق در بیاض افتاد در حسن معاشرت و آداب محاورت در لباسی کہ متکلمان را بکار آید و مترسلان را بلاغت افزاید فی الجملہ از گل بوستان بقیتہ موجود بود کہ کتاب گلستان تمام شد و تمام آنگہ شود بحقیقت کہ پسندیدہ آید در بارگاہ جہان پناہ سایہ کردگار پرتو لطف پروردگار ذخیرہ زمان کہف امان۔ فصل چند کہ کتابون مین لکھتے ہین اور وہ چند مطالب مختلف ہین کہ علحدہ والی جاتے ہین۔ اتفاق باہم ایک چیز مین باتفاق کرنا۔ بیاض با موحدہ کے زبر اور یاے تحتانی سے سفیدی یعنی چند فصلین کاغذ کی بیاض مین مین نے لکھین۔ حسن پیش سے خوبی معاشرت میم کے پیش سے ایک دوسرے کے ساتھ زندگی بسر کرنی۔ آداب مد کے ساتھ جمع ادب کی اور ادب زبر سے طور پسندیدہ اور ہر ایک چیز کی حد کو نگاہ رکھنا۔ محاورت میم کے اور خالی حے کے زبر سے جواب دینا۔ لباس زیر سے پوشاک۔ متکلم میم کے پیش اور لام کی تشدید اور زیر سے بات کہنے والا۔ مترسل وزن متکلم کے خط لکھنے والا فی الجملہ یعنی سب مین اور فی الجملہ قدما کے محاورے مین الغرض اور حاصل کلام کے بجاے واقع ہوتا ہے۔ ذخیرہ منقوطہ ذال کے پیش اور منقوطہ خے کے سکون سے ایک چیز کو نگاہ رکھنا اور بچا رکھنا۔ کہف زبر سے پناہ۔ لطف پیش کے ساتھ مہربانی اور حمایت اور نگہبانی اور حفاظت کرنی۔ امان مد کے ساتھ امنی اور زنہار۔ المؤید من السماء المنصور علی الاعداء عضد الدولۃ القاہرہ سراج الملۃ الباہرہ جمال الانام مفخر الاسلام سعد بن اتابک الاعظم شاہنشاہ المعظم مالک رقاب الامم مولی ملوک العرب والعجم سلطان البر والبحر وارث ملک سلیمان مظفر الدین ابوبکر بن سعد زنگی ادام اللہ تعالی اقبالہما وجعل الی کل خیر مآلہما۔ یعنی تائید آسمان سے پایا ہوا اور دشمنون پر فتح دیا ہوا دولت غالب کا بازو طریق روشن کے چراغ خلق کے خوبی اور رونق اسلام کے لیے باعث نازش و افتخار اتابک بزرگ بادشاہون کا بادشاہ بزرگ

گروہون کا خداوند اور شاہان عرب اور عجم کا مالک سلطان خشکی اور تری کا وارث ملک سلیمان کا مظفر الدین
ابوبکر بن سعد زنگی کا خدا تعالیٰ ہمیشہ رکھے اُن دونون کی دولت کو اور بہتری کی رجوع اُن دونون کی طرف
رکھے۔ مظفر میم کے پیش اور یاے تحتانی کے تشدید اور زبر سے اسم مفعول تائید کا یعنی مدد دیا ہوا۔
اعدا بفتح اول کے زبر اور دال کے سکون سے جمع عدو کی معنی دشمنان اور عدو فتح عین و دال کے پیش اور
واو کی تشدید سے ہے۔ عضد فتح عین کے زبر اور ضاد کے پیش سے بازو اور عضد دال کے سکون سے مدد
دینا اور دونون کے زبر سے باہم مدد کرنا۔ قاہرہ ہا سے ہوز کے زبر سے غالب ہونے والا۔ باہر قاہر کے
وزن پر معنی روشن۔ انام زبر سے تمام خلقت جن و انس سے ہے اور ہمزہ کے ساتھ بھی آیا ہے۔ مفخر میم اور نقطہ دار
خا کے زبر سے بزرگی اور نازش۔ اسلام ہمزہ کے زیر سے صلح میں آنا اور اسلام لانا۔ مالک لام کے
زیر سے خداوند۔ رقاب خالی را کے زیر سے گردنین جمع رقبہ کی جو دو زبر سے ہے۔ امم ہمزہ کے پیش
اور میم کے زبر سے امت کی جمع معنی گروہ۔ مولی میم کے زبر سے خداوند۔ بحر با سے موحدہ کے زبر اور خالی را
کی تشدید سے خشکی۔ بحر با سے موحدہ کے زبر اور خالی حا کے سکون سے دریا۔ وارث ورثہ لینے والا۔
ادام فعل ماضی معروف باب افعال کا۔ اقبال زیر کے ساتھ پیش آنا اور عرف میں دولت کے معنی میں ہے
اور یہ مفعول ہے فعل ادام کا۔ جعل فعل ماضی معروف دو مفعول کے ساتھ متعدی ہے۔ الی کل خیر مفعول اول
مآل مفعول دوم۔ قطعہ گر التفات خداوندیش بیاراید + نگار خانۂ چینی و نقش ارژنگی است +
امید ہست کہ روی ملال درنکشد + ازین سخن کہ گلستان نہ جای دلتنگی است + علی الخصوص کہ
دیباچۂ ہمایونش + بنام سعد ابوبکر سعد بن زنگی است + التفات زبر سے اُلٹ کر دیکھنا اور عرف میں
توجہ اور میل کے معنی۔ ارژنگ ہمزہ کے زبر اور خالی را کے سکون سے اور فارسی ژے کے زبر کے ساتھ
مانی نقاش کا نگار خانہ۔ اس لغت کی اصل اس معنی میں ارتنگ تا سے قرشت تھی جسکو فارسی ژے سے
بدل کر دیا۔ چین ایک شہر ہے خوب صورتون کے ساتھ منسوب۔ قولہ سعد ابوبکر سعد الخ پہلا سعد نیک کے
معنی میں ہے اور ابوبکر کنیت ممدوح کی اور دوسرا سعد نام ہے ابوبکر کے باپ کا اور زنگی نام اُسکے دادا کا ہے
ذکر امیر کبیر فخر الدین ابوبکر بن ابو نصر دیگر عروس فکر من از بی جمالی سر بر نیارد و دیدۂ یاس
از پشت پای خجالت برندارد و در زمرۂ صاحبدلان متجلی نشود مگر آنگہ کہ متحلی گردد بزیور قبول
امیر کبیر عالم عادل مؤید مظفر ظہیر سریر سلطنت مشیر تدبیر مملکت۔ امیر زبر کے ساتھ سردار

کہیں بڑا۔ فخر ناز کرنا۔ الوالد مرکب ہے یعنی امیر کے باپ کی۔ عروس اول کے زبر اور دوسرے حرف کے
پیش سے عورت اور مرد نئے بیاہے ہوے تین رات دن تک اور عورتوں کے معنی ہین جمع اسکی عرائس
اور مردون کے معنی ہین اسکی جمع عرس ہے جنکے پہلے اور دوسرے حرف کو پیش ہے۔ متجلی اسم فاعل تجلی کا
جو مصدر باب تفعل کا ہے اور معنی جلوہ کرنے والا اور ظاہر۔ متحلی حائے حطی کے ساتھ مثل متجلی زیور پہننے والا
ظہیر ہم پشت اور مددگار۔ مشیر میم کے پیش او شین نقطہ دار کے زیر سے اسم فاعل اشارت کرنے والا
تدبیر انجام کار۔ وجیا۔ مملکت میم اول کے زبر اور دوسری میم کے سکون اور لام کے پیش سے وہ جو
کہ ملک میں آدمیوں یعنی مقام بادشاہی۔ کہف الفقرا ملاذ الغربا۔ مربی الفضلا محب الاتقیا افتخار
آل پارس یمین الملک ملک الخواص فخر الدولۃ والدین غیاث الاسلام والمسلمین عمدۃ الملوک
والسلاطین ابی نصر اطال اللہ عمرہ واجل قدرہ وشرح صدرہ وضاعف اجرہ کہ ممدوح اکابر
آفاق ہست و مجمع مکارم اخلاق۔ یعنی پناہ فقرا و غربا اور سرپرست فاضلون کا اور دوست پرہیزگارون
کا باشندگان پارس کے پیروون کا موجب نازش بہترین ملک بادشاہ خواص اور نازہ دولت اور دین کا
مسلمانون کی فریاد کا پہونچنے والا بادشاہون میں عمدہ ابوبکر بیٹا ابی نصر کا اللہ تعالے اسکی عمر دراز کرے
اور مرتبہ اسکا بزرگ کرے اور کشادہ کرے اسکے سینہ کو اور دو چند اسکے اجر کو کرے۔ کہف اول
حرف کے زبر اور دوسرے کے سکون سے پناہ۔ فقرا فے کے پیش اور قاف کے زبر سے جمع فقیر کی
ملاذ زبر سے پناہ۔ غربا جیسے فقرا جمع غریب کی۔ مربی میم کے پیش اور خالی رے کے زبر اور بائے
موحدہ کی تشدید اور زیر سے پالنے والا اسم فاعل تربیت کا۔ فضلا جیسے فقرا فاضل کی جمع۔ محب میم کے
پیش اور حائے حطی کے زیر اور بائے موحدہ کی تشدید سے دوست رکھنے والا۔ اتقیا ہمزہ کے زبر
اور قاف کے سکون سے پرہیزگار لوگ۔ افتخار مصدر باب افتعال کا ناز کرنے کے معنی آل ...
ساتھ پیرو لوگ اور گھر والے ایک شخص کے اور دین والے اور باشندے۔ خواص نقطہ دار ...
اور خالی صاد کی تشدید سے خاصہ کی جمع ہے۔ غیاث غین نقطہ دار کے زیر سے فریاد کو پہنچنے والا۔ ملوک
اول و دوم کے پیش سے بادشاہ لوگ۔ اطال فعل ماضی معروف باب افعال کا اللہ ... اجل ...
لام کی تشدید سے ماضی معروف باب افعال کا یعنی بزرگ کرے۔ شرح شین نقطہ دار خالی ...
معروف یعنی کشادہ کرے اور کھولے۔ صدر اول حرف کے زبر اور دوسرے کے سکون سے سینہ

قصاعف ماضی معروف یعنی دوچند کرے۔ مکارم میم کے زبر اور خالی رے کے زیر سے کرامت کی جمع
معنی بزرگی۔ آفاق مد کے ساتھ جمع ہے افق کی جو پیش سے ہے اور پیش اور سکون سے اطراف کے معنی میں
بیت ہر کہ در سایۂ عنایت اوست + گنہش طاعت است و دشمن دوست + بر ہمگی از سائر بندگان
و حواشی خدمتی معین است کہ اگر در ادای برخی تہاون و تکاسل روا دارند ہر آئینہ در معرض خطاب
آیند و محل عتاب مگر برین طائفۂ درویشان کہ شکر نعمت بزرگان واجب است بر ایشان و ذکر
جمیل و دعای خیر و ادای چنین خدمتی در غیبت اولی تر است کہ در حضور این بتصنع نزدیک است و
آن از تکلف دور۔ حواشی خالی حے کے زبر اور شین منقوطہ کے زیر سے حاشیہ کی جمع جو کنارہ کے
معنی میں ہے یعنی وہ خدمتگار جنکا مقام اطراف بساط ہے اور حاشیہ کے معنی کشف اللغات میں کمینہ کے بھی آئے ہیں
اس صورت میں حواشی سے مراد ادنی درجہ کے خدمتگار ہونگے۔ برخی بائے موحدہ کے زبر اور خالی رے کے
سکون سے ٹکڑا اور حصہ اور اس معنی میں اول کے پیش سے بھی آیا ہے۔ تہاون اول کے زبر اور واو کے پیش سے
سہل اور حقیر جاننا۔ تکاسل وزن پر تہاون کے سستی کرنا۔ معرض میم کے زبر اور خالی رے کے
زیر سے ظاہر اور پیش ہونے کی جگہ۔ خطاب خائے منقوطہ کے زیر کے ساتھ سامنے بات کہنی اور عرف میں
غصہ کے معنی میں مستعمل ہے۔ محل میم کے زبر سے اور لام کی تشدید سے اترنے کی جگہ۔ عتاب وزن پر خطاب
کے سرزنش اور ملامت۔ غیبت غین منقوطہ کے زیر سے ناپیدا اور الوپ ہونا۔ اولی تر ہمزہ کے زبر اور
الف مقصورہ سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے معنی صواب تر اور تر کا لفظ جو اسکے آخر میں واقع ہوا زائد ہے۔ تصنع
تا کے فتحہ اور خالی صاد کے زبر اور نون کے پیش کے ساتھ معنی اپنی طرف سے اچھی روش دکھلانی جسکو
ہندی میں بناوٹ کہتے ہیں۔ تکلف تصنع کے وزن پر اپنی طرف سے ایک چیز دکھلانی کہ جو نہ ہووے
اور صراح میں اسکے معنی اپنے ذمہ بغیر کہے دوسرے کے ایک کام لینا اور اپنے اوپر تکلیف اٹھانا۔ قولہ
مگر برین طائفہ درویشان الخ یعنی گروہ فقرا پر کہ آپ پر شکر نعمت بزرگان کا واجب ہے اور ذکر جمیل اور دعائے
خیر انکی ضرور ہے اور ایسی خدمت کا بجالانا پیٹھ پیچھے اور غائبانہ بہتر ہے نہ حضوری میں ہے اسواسطے کہ حضوری میں
ایک قسم کی بناوٹ ہے اور غائبانہ تکلف سے دور باوجودیکہ کسی طرح کا کسل اور الکس انکی طرف سے ادائے
شکر نعمت اور ذکر خیر میں ہو جاوے لیکن عتاب اور خطاب کا نہیں روادار ہیں یعنی اس قاعدہ سے اور
قانون سے جسکا ذکر اوپر ہوا خارج اور مستثنی ہیں۔ قطعہ پشت دوتای فلک راست شد از خرمی +

تا چو تو فرزند زاد مادر ایام را + حکمت محض است اگر لطف جہان آفرین + خاص کند بندۂ
مصلحت عام را + دولت جاوید یافت ہر کہ نکونام زیست + کز عقبش ذکر خیر زندہ کند
نام را + وصف ترا گر کنند ور نکنند اہل فضل + حاجت مشاطہ نیست روی دلارام را +
تا علت کے واسطے ہے یعنی مادر ایام اضافت بیانی ہے یعنی زمانہ جو ماں ہے اسی ایام سے مراد ہے افتخار اسکا جتنا ہو
ہوا ہے یعنی تاکہ زمانہ نے تیرے ایسا فرزند جنا ماں کو زادن لازم اور متعدی دونوں معنی میں آیا ہے حکمت
وہ ہے جو راستی کی بات اور نہایت کام - اور صاحب قاموس نے کہا کہ حکمت علم اور حلم اور عدل قرآن
انجیل ہے محض زبر سے خالص اور لکنا مصلحت عام مراد ہیں کارخانہ عالم کی اصلاح پر مشاطہ دلہن کی
آرایش کرنے والی - دلارام معشوق دل کا آرام دینے والا جسکو دیکھ کر دل کو تسکین ہو اور حاصل معنی یہ
اور یہ دولت ابدی اسکا نصیب ہو اگر پہلا واقع ہوتا ہے چونکہ اس کے ملک کی نسبت دوستی مراد ہے ان لوگوں کی
جو دوسرے کو فائدہ پہنچاتے ہیں وہ خوش ہوتے ہیں اسی سبب سے پیدائش ہوئی ہیں اس واسطے کہ تجھ سا فرزند
مادر ایام سے پیدا ہوا ایسا کہ مادر زمانہ نے تجھ سا فرزند جنا - تقصیر و تقاعدی کہ در مواظبت خدمت بارگاہ خداوندی
می رود بنا بر آنست - تقصیر و تقاعدی کہ در مواظبت خدمت بارگاہ خداوندی میرود بنا بر آنست کہ
طائفہ حکمای ہندوستان در فضیلت بزرجمہر سخن میگفتند بآخر جز این عیبش ندانستند کہ در سخن گفتن بطی است
یعنی درنگ بسیار میکند و مستمع را بسی منتظر باید بود تا وی تقریر سخنی کند بزرجمہر بشنید و گفت اندیشہ
کردن کہ چہ گویم بہ از پشیمانی خوردن کہ چرا گفتم - تقاعد اول دوم حرف کے زبر اور زائی ہے
پیش سے معنی پیچھے رہنا - مواظبت میم کے پیش اور نقطہ دار ظا کے زیر سے یعنی ہمیشہ کرنا ہمیشہ
ہمیشہ قائم رہنا بارگاہ خیمہ بادشاہوں اور سلاطین کا اور یہاں پر خدمت اور اجازت عام
افزونی اور بڑھتی - بزرجمہر پہلے اور دوسرے حرف کے پیش فارسی ہے یعنی بزرگ مہر کا
معرب یعنی عربی بنایا ہوا نام ہے نوشیروان عادل کے وزیر کا - بطی با کے زبر اور طای کے
زیر سے ڈھیل اور تاخیر کرنے والا مستمع اسم فاعل ہے استماع کا معنی سننے والا نقطہ دار ظا اٹھا گیا -
مثنوی سخندان پروردہ پیر کہن + بیندیشد آنگہ بگوید سخن + مزن بی تامل بگفتار دم
نکو گوی گر دیر گوئی چہ غم + بیندیش وانگہ برآور نفس + وز آن پیش بس کن کہ گویند بس
بنطق آدمی بہتر است از دواب + دواب از تو بہ گر نگوئی صواب + سخندان پروردہ

دار وعطاست و دونون لفظ ایک ہیں اور غضنفر شیر ان دشمن پرورده ہے یعنی دشمن بھی پرورش پایا ہوا
اور مراد اس سے فہمیدہ اور کامل آدمی ہے نغز لطیف بیش باشد - دو ایسا خالی وال سکے زبر اور یا
کی تشدید ہے اور تیز فہیدہ سے ہر چیز ہے اور جمع اگر لایق ہو پایا - فکر درشہ در شطر اعیان آفتاب
**غزنصره که مجمع اہل دل است و مرکز علمای متبحر کہ اگر در ساقه سخن دلیری کنم شوخی کرده باشم**
**و بضاعت مزجات بحضرت عزیز آورده و شبہ در بازار جوہریان جوی نیرزد و چراغ**
**پیش آفتاب پرتوی ندارد و مناره بلند بر دامن کوه الوند پست نماید** - یعنی دیسے
یعنی بہم پہونچا - اعیان رب کے ساتھ جمع ہے بزرگ - غزنصره یعنی غالب ہے یاری دینا اسکی
علما رجمع عالم چلے مرد کو بیشا اور دوسرے کو یہ بہتر ہے پیش اور خالی سے کی تشدید اور زبر
اسم فاعل ہے بہت کا یعنی بڑا ہو کر شے والا علم ہیں - ساقہ زبر سے پایا - بضاعت سرمایہ اور پونجی
مزجات تھوڑی پیش اور زاور اور سے سکون سے کم اور تھوڑی چیز شبہ بزرگ اور غالب اور عزیز
آفتاب ہو یا دشاہ ہو شبہ ہر کے وزن پر شبہ اول و دوم حرف اسکے زبر اور ہاسے نقطی کے سکون سے بولو
پرتو عکس اور روشنی مراد ہے - مناره میم کے زبر سے اونچی اور اذان دینے کی جگہ الوند شہر ہمدان
پہاڑ کا نام ہے - شہر کو ہند ایک باشند پارہ شہر مشہور ہیں اور یا ہندوں اسکو اشکوہ کی ہے - کہ
بضاعت مزجات بحضرت عزیز آورده میں اشاره ہے یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے قصہ کی طرف کہ
قحط الرجال کے ان بھائیوں کے پاس یوسف علیہ السلام کے پاس لائے تھے جبکہ وہ وزیر بادشاہ
مصر کے تھے **هر که گردن بدعوی افرازد + دشمن از هر طرف برو تازد + سعدی افتاده ایست**
**آزاده + کس نیاید بجنگ افتاده + اول اندیش وانگهی گفتار + پای پیش آمدست پس دیوار**
افتاده عاجز اور خراب شده اور دلیل - آزاده وہ شخص جسکے تعلقات ظاہری اور باطنی سے خالی ہو
یا لکی ہو - پا ہی یا سے حطی کے سکون سے دیا سے کے وزن پر حرف ہی پانو کے معنی میں اور ہر جگہ کے
زمین پر کیوں بیچ میں جسے یا سے کہ دیا سے معمار پاسے دیوار وغیرہ اور یہاں دیوار کی بنیاد مراد ہے - اندیشہ
فکر اور خیال اور خوف ڈر کے معنی میں بھی آیا ہے قولہ اول اندیش الخ خلاصہ کلام یہ کہ بات کی درستی
اور انجام پر غور کرنا اور اندیشہ بات کی بنیاد ہے اس صورت میں بات کہنے والے کو چاہیے کہ پہلے سوچے
اور نتیجہ دیکھے اور تب بات کہے تا کہ بات ہر ایک لغزش اور تکلف سے محفوظ رہے جسطرح کہ نیو دیوار کی

ویرانے سے مقدم ہے اور اسکی مضبوطی کی سبب سخت بندی ہے + دانم ولی نه در بستان + شاہد سے
میفروشد ولی نه در کنعان + لقمان حکیم را گفتند که حکمت از که آموختی گفت از نابینایان
که تا جای نه بینند پا سے نہ نہند۔ سخت بند باغبان۔ کنعان اول مرفوع کے زبر سے خالی ہیں کے
ساتھ معرب ہے۔ کے وزن پر ایک شہر کا نام ہے کہ مسکن یعقوب اور مولد یوسف علیہما السلام کا تھا اور نوح
علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی تھا از مشتریم۔ اس شعر کا وزن و اشعار گذشتہ سے باہر ہے اسواسطے کہ اشعار
ماسبق کا وزن ہے فاعلاتن مفاعلن فعلن اور اس شعر کا وزن ہے فاعلاتن مفتعلن فاعلن جو کسی بحر سالم کے
مزاحف سے مطابق نہیں اور نسخہ شود مطابق بحر اشعار گذشتہ یہ ہے [illegible] نه در بستان +
شاہد ہمہ [illegible] نه در کنعان) قدم اخرج قبل الولوج۔ قدم قاف کے زبر اور دال کی تشدید
اور [illegible] حاضر ہے باب افعال کا معنی [illegible] خروج مفعول [illegible]
باب [illegible] کا معنی گھسنا۔ قبل [illegible] ہے اور ظرفیت کی وجہ سے [illegible] ہے۔ ولوج دونوں پیش
اندر آنا [illegible] مرد [illegible] بیازمای و انگہ [illegible] + چند
[illegible] صاف
[illegible] + قولہ مرد [illegible] بیازمای الخ یعنی اپنا مرد ہونا [illegible] کر۔ شاطر چست اور چالاک۔
[illegible] اور [illegible] ایک دھات [illegible]
[illegible] یعنی بازو کے ساتھ [illegible]
ہاتھ پاؤں [illegible] اور شجاعت [illegible] ہوں۔ مصاف میم کی تشدید
[illegible] لڑائی میں [illegible] ہونے کی جگہ اور فارسی میں صف کی
تخفیف سے [illegible] ہے۔ اما باعتماد وسعت اخلاق بزرگان کہ چشم از عوائب زیردستان بپوشند
و در افشای جرائم کہتران نکوشند کلمہ چند بر سبیل اختصار از نوادر و امثال و حکایات و اشعار
و سیر ملوک ماضی درین کتاب درج کردیم و برخی از عمر گرانمایہ برو خرج موجب تصنیف
گلستان این بود و باللہ التوفیق۔ اما ہمزہ کے زبر اور تشدید میم سے عربی میں حرف کا کلمہ ہے اور فارسی
میں استدراک کے لیے لیکن کی جگہ آتا ہے۔ اعتماد دو زیر اول اور سوم سے تکیہ اور بھروسا کسی چیز پہ
کرنا۔ وسعت پیش سے فراخی۔ عوائب خالی [illegible]

افشا اول کے زبر اور دوسرے حرف کے سکون سے بکھیرنا اور پریشان کرنا۔ انتقصار زیر سے
گھٹانا۔ آثار زبر سے اثر کی جمع ہے ونشان بمعنی نشان و باتوں کا نقل کرنا۔ حکایات زیر سے بمعنی
باتوں کا نقل کرنے کی جمع ہے حکایت کی۔ سمر خیالی یعنی سکے زبر اور یا سے تحتانی کے زیر سے جمع ہے سمیر کی بمعنی
عادتین۔ درج زبر سے بمعنی اندر لانا۔ گراں پایہ قیمتی۔ قطعہ بماند سالہا این نظم و ترتیب + زما
ہر ذرہ خاک افتادہ جائے + غرض نقشیست کز ما یاد ماند + کہ ہستی را نمی بینم بقائے +
مگر صاحبدلی روزی برحمت + کند در حال درویشان دعائے + نظم زبر اور دوسرے کے زبر اور نقطہ
دار کے سکون سے موتیوں کو ڈورے میں ڈالنا اور کلام کو لڑی اور ترتیب دینا اور شعر اور موتیوں کی لڑی
ترتیب ہر چیز کو اسکی جگہ پر رکھنا۔ قولہ مگر صاحب کے لفظ مگر یہاں پر شک اور گمان کے معنی میں
مستعمل ہے یعنی شاید کوئی صاحبدل کسی دن مہربانی سے درویشوں کے کام میں نگاہ کرے ۔
امعان نظر در ترتیب کتاب و تہذیب ابواب ایجاز سخن مصلحت دید تا درین روضہ رعنا
و حدیقہ غلبا چون بہشت ہشت باب اتفاق افتاد ازین مختصر آمد تا بملال
نہ انجامد۔ امعان زیر سے نظر دور رسانا۔ تہذیب پاک کرنا اور اصلاح کرنا۔ ایجاز زیر سے کم کرنا مختصر
کرنا۔ رعنا عورت سست اور احمق مگر یہاں سے مراد آراستہ اور خوشنما یعنی میں استعمال کیا ہے روضہ
رعنا یعنی چراگاہ خوشنما اصل لغت میں رعنا زان سے منقول ہے بعضے نسخوں میں رعنا کی جگہ غینا غین منقوطہ
کے پیش سے واقع ہے و معنی اغنی کا یعنی بے پروا نہ باد ہ۔ غلبا اول کے زبر دوسرے کے سکون
اور تیسرے مفتوحہ کے زبر سے وہ جگہ جہاں درخت گھنے ہوں اور بعضے نسخوں میں بجائے غلبا کے
علیا آیا ہے علیا زیر سے بلندی اور پہاڑ کی چوٹی اور اونچی جگہ اور ہر چیز کہ بلند ہو دوسری کا خبر
اور کام کاج۔ باب اول در سیرت پادشاہان۔ باب دوم در اخلاق درویشان
باب سوم در فضیلت قناعت باب چہارم در فوائد خاموشی باب پنجم در
عشق و جوانی باب ششم در ضعف و پیری باب ہفتم در تاثیر تربیت ۔
باب ہشتم در آداب صحبت۔ مدت آن زمان کہ مارا وقت خوش بود + زہجرت ششصد و
پنجاہ و شش بود + مراد ما نصیحت بود گفتیم + حوالت با خدا کردیم و رفتیم + قولہ مارا
وقت خوش بود یعنی جس زمانہ میں ہمارا وقت خوش تھا یعنی ایام کی گردش

امور کے حسن انصرام کی موجب ہو اور ایام کی عدم مساعدت ... اور کی ابتدا ... قدس سرہ نے گلستان بے خزان کے حسن انجام کو وقت خوش کہا ... کرتے ہیں اکثر نسخون میں دیباجہ کے آخر اور فہرست الابواب سے اول ... اور ... ہو دن ...

# باب اول در سیرت بادشاہان

حکایت بادشاہی را شنیدم کہ بکشتن اسیری اشارت کرد بیچارہ دران حالت نومیدی بزبانی کہ داشت ملک را دشنام دادن گرفت وسقط گفتن کہ گفتہ اند ہر کہ دست از جان بشوید ہرچہ در دل دارد بگوید + کشتن اول ... کے پیش سے مار ڈالنا بیچارہ وہ شخص کہ تدبیر اور حیلہ کچھ نہ کرسکتا ہو - زبان زاے ہوز کے پیش ... راے ... معنی میں بھی آیا ہی اور یہان مراد معنی اخیر ہی - دشنام خالی دال کے پیش اور ... شین کے سکون سے برا کہنا اور یہ لفظ مرکب ہی دش اور نام سے دش برا اور نام ترجمہ اسم کا ... دش اور دس سے اور ... ہی - سقط دو زبر خالی مین اور قاف سے ... اور ... کسی چیز سے گر اور خراب اسباب اور سہو اور غلط مراد اس سے بری بات ہی اور دست از جان شستن کنا یہ جان کے ترک کرنے اور جان سے ناامید ہونے سے ہی ترجمہ ہرکہ دست از جان بشوید + ہرچہ در دل دارد بگوید + وزن اسکے اول مصرع کا ہی فاعلاتن فاعلاتن اور بحر رمل فارسی مین غیر مستعمل ہی اور دوسرے مصرع کا بھی یہی وزن ہو سکتا ہی اگر دو حرف ساقط کیے جائین اور یہ درست علم عروض کی رو سے نہیں ہی شاید یہ دو جملہ ہونگے جیسا کہ اکثر نسخون مین ہی شعر اذا یئس الانسان طال لسانہ + کسنور مغلوب یصول علی الکلب + باے کلب کو کسرہ کے اشباع سے پڑھنا چاہیے اسطرح کہ وہ کسرہ تلفظ یاے تحتانی کا پاوے (عبارت شرح مین اشباع جاے حطی سے سہو ناسخ ہی) پس معنی یہ ہونگے کہ جس وقت انسان ناامید ہو زبان اسکی دراز ہو جاتی ہی جسطرح عاجز بلی کتے پر حملہ کرے - بیت وقت ضرورت چو نماند گریز + دست بگیرد سر شمشیر تیز + ضرورت زبر ... حاجت ... الفاظ کہ ... تا ... حاصل بالمصدر کے معنی کا فائدہ دیتا ہی یعنی گریز اسم ... کہ فارسی ... اور ... واقع ہوتا ہی تو

مصدر کے معنی میں ہوتا ہے مثلاً گم گیری یعنی تیز اور امثال اُسکے اور اگر امر بعد اسم کے واقع ہو معنی فاعلیت کے
پیدا کرتا ہے جیسے دستگیر اور دستگیر اور مثل اسکے دل از مترجم اور بمعنی اسم مفعول کے جیسے خدا ساز اور بمعنی
مصدر کے جیسے پابوس اور بمعنی ظرفیت کے جیسے جامہ کن میم اول کے زبر اور دوسرے کے سکون سے
معروف اور اوسکے معنی میں بھی آیا ہے اور معانی اُسکے اور بھی بہت ہیں جو لغات کی کتابوں میں ہیں مگر
یہاں غیر مراد ہیں اسواسطے کہ ظاہر معنی الفاظ سے حتی المقدور اگر بیان مطلب بن سکے غیر ظاہری معنی لینا
اور بیفائدہ تاویلات کی طرف جانا فضول ہے پس جاننا چاہیے کہ جملہ چونانکہ گریز شرط ہے اور دوسرا مصرع اسکے
ظرف زمان کے ساتھہ کہ وقت ضرورت ہے جزا اُسکی ہے یعنی جس وقت ہاتھہ جان سے دھوئے ہوئے کو
بھاگنے کی راہ نہ ملے اور لڑائی کا ہاتھہ اوچھا ہو وے تو حاجت اور لاچاری کے وقت شمشیر برندہ کا
ہاتھہ میں پکڑے اور تیزی اور کاٹ سے تلوار کی دھار کی پروا نہ کرے حاصل یہ کہ مایوسی کے وقت
خوف دل سے جاتا رہتا ہے اور بے پروائی ہو جاتی ہے چنانچہ گذشتہ عبارت اسکو بتلاتی ہے ملک پرسید کہ
چہ میگوید یکے از وزرای نیک محضر گفت ای خداوند میگوید والکاظمین الغیظ والعافین
عن الناس واللہ یحب المحسنین - وزرا واو کے پیش اور منقوطہ زے کے زبر سے جمع ہے وزیر کی
معنی ہمنشین اور مضبوط کرنے والا - محضر میم کے اور ضاد منقوطہ کے زبر اور حاے حطی کے سکون سے
وہ شخص کہ غائب اور غیر حاضر کو بھلائی سے یاد کرے صراح میں ہے فلان حسن المحضر اذا کان ممن یذکر الغائب
بخیر پس آیت کے معنی الخ ہیں کہ جو لوگ غصہ کے کھانے والے ہیں اور لوگوں کے گناہ سے درگذر
کرنے والے اور خدا دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو - کاظمین جمع ہے کاظم کی جو منقوطہ ظا زیر سے
اسم فاعل ہے کظم کا باب ضرب یضرب سے اور وہ کاف کے زبر سے غصہ پی جانے کو کہتے ہیں - غیظ فتحہ غین منقوطہ
اور سکون یاے تحتانی سے غضب اور غصہ اور ترکیب میں مفعول ہے کاظم کا - عافین جمع عافی کی ہے کہ
اُسکے آخر سے حرف یاے تحتانی دو ساکن کے جمع ہونے سے یا اور تنوین کے ساقط ہو گئے اور وہ مشتق
عفو سے ہے معنی گناہ سے درگذر کرنا اور کسی کی تقصیر سے منہ پھیرنا - عن حرف جر اور ناس مجرور - واو
حرف عطف - اللہ مبتدا - یحب فعل مضارع باب افعال کا ضمیر پوشیدہ فاعل اسکی ہے - محسنین
مفعول یحب کا ہے اور کاظمین اور عافین کے جمع ہونے کی وجہ یا و نون کے ساتھہ یہ ہے کہ کلام سابق میں
جو للمتقین ہے بزیر لام کے ساتھہ مذکور ہے اسپر معطوف ہیں اور عبارت سابق اسکی یہ ہے کہ اعدت

للمتقین الذین ینفقون فی السراء والضراء والکاظمین الغیظ یعنی آمادہ اور تیار کیا گیا اُن پرہیزگارون
کے لیے کہ اپنے مالون کو خوشی اور فائدہ اور سختی اور نقصان مین خرچ کرتے ہین اور اُن لوگون
کے لیے جو غصہ اور غضب کے پی جانے والے ہین آخر تک۔ ملک را بروے رحم آمد و از سر خون او در گذشت
وزیر دیگر کہ ضد او بود گفت ابنای جنس ما را نشاید در حضرت بادشاہان جز براستی سخن
گفتن این ملک را دشنام داد و ناسزا گفت ملک روی ازین سخن در ہم کشید و گفت مرا
آن دروغ پسندیدہ تر آمد ازین راست کہ تو گفتی کہ آنرا روی در مصلحتے بود و این را بنا بر خبث
و حکما گفتہ اند دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز۔ از سر خون او در گذشت یعنی اسکے
قتل کرنے کی فکر اور خیال سے درگذرا اسواسطے کہ خون قتل کرنے کے معنی مین آیا ہو۔ ضد ضاد
منقوطہ کے زبر اور خالی دال کے تشدید سے مقابل اور مخالف یعنی دوسرا وزیر کہ پہلے وزیر کے خلاف او
بر عکس برائی اور برا کہنے کے ساتھ موصوف تھا اُسنے کہا۔ ابنا ہمزہ کے زبر کے ساتھ ابن کے جمع بنو کی وزن پہ
نہ جمع ابن کی ہو اسواسطے کہ ابن اصل مین بنو تھا واو کو اسکے آخر سے حذف اور ساقط کیا جیسے اب اور
اخ سے بعد ہمزہ وصل کا لائے اس سبب سے کہ کرسے کم وزن معرب کا تین حرف سے کم نہین آتا ابن
ہوا۔ جنس جیم کے زیر سے سکون نون کے ساتھ ایک قسم اور ایک چیز کی جسمین بہت قسمین ہون
اور منطقین کی اصطلاح مین وہ امر کہ بہت چیزون پر دلالت کرے جنکی حقیقت علیحدہ علیحدہ ہو جیسے حیوان
اور یہان ابنا جنس سے مراد ملازمان اور لواحقان بارگاہ بادشاہی ہین کہ ایک دوسرے کی جنس ہین
جسطرح مسافرون کو ابنا سبیل کہتے ہین۔ حضرت امیرون اور بادشاہون کی درگاہ۔ روے
در ہم کشیدن عبارت ہو منھ پھیرنے سے۔ مصلحت میم کے زبر اور خالی صاد کے سکون سے
صلاح کام کی ضد مفسدہ۔ خبث پیش سے پلید ہونا اور کسی کی برائی کہنی اور ناخوش ہونا۔ فتنہ
فے کے سکون اور تاے قرشت کے سکون سے بلا اور آفت۔ قولہ آنرا روی در مصلحتے بود و این را
بنا بر خبث یعنی وزیر کے قول کا رخ صلاح کار کی طرف تھا اور تیرے کلام کی بنیاد برا کہنے اور ناخوش
ہونے پر۔ بیت ہر کہ شاہ آن کند کہ او گوید۔ حیف باشد کہ جز نکو گوید + حیف خالی
حے کے زبر اور یاے تحتانی کے سکون سے ظلم اور زیادتی یعنی جو شخص اس مرتبے کا ہو کہ وہ کہے
وہی بادشاہ کرے ظلم اور زیادتی ہو کہ وہ شخص نیکی اور بھلا کہنے کے سوا اور کچھ کہے بیرد اق ابلہ

فریدون نوشتہ بود - طاق عمارت جو ترچھی اور خمدار بناتے ہیں جیسے محراب اور فرہنگ میں لکھا ہے
نشستگاہ کے معنی میں آیا ہے - ایوان زبر کے ساتھ ٹھہری چھت اور مکان بلند اور کشادہ صحن -
مثنوی جہان اے برادر نماند بکس + دل اندر جہان آفرین بند و بس + مکن تکیہ
بر ملک دنیا و پشت + کہ بسیار کس چون تو پرورد و کشت + چو آہنگ رفتن کند جان پاک
چہ بر تخت مردن چہ بر روے خاک + جہان حرف اول کے زبر سے عالم ظاہر اور مال و اسباب
دنیاوی اور جو چیز چھپاند کے آسمان کے نیچے ہو اور اس معنی میں حرف اول کے زیر سے بھی آیا ہے
نماند بکس میں بے مصاحبت کی ہے - ملک میم کے پیش اور لام کے سکون سے صراح میں معنی
بادشاہ ہونا اور بادشاہی ہے اور میم کے زبر اور لام کے سکون سے ایک چیز کا مالک ہونا پشت
فارسی با کے پیش سے مشہور ہے کہ عربی میں ظہر کہتے ہیں اور کبھی پناہ اور پشتیبان - تکیہ کردن و
پشت کردن بھروسا کرنا اور فاعل پرورد اور کشت کا دنیا ہے - آہنگ مد کے ساتھ قصد
اور ارادہ اور توجہ اور جلدی اور طرز اور روش کے معنی میں بھی آیا ہے یعنی مال و اسباب دنیوی کسی کے
ساتھ پائداری نہیں کرتا اور نہ آیندہ کریگا اپنے دل کو جہان کے پیدا کرنے والے سے باندھ کہ وہ
قدیم ولازوال ہے اور دنیا کی بادشاہی پر بھروسا نہ کر اسواسطے کہ اس دنیا نے تجھ سے بہت پالے اور
پرورش کیے اور پھر مار ڈالے اور جس وقت جان پاک جانے کا قصد کرے اپنی حالت جانکنی میں قالب
خاکی سے باہر جانے کا ارادہ کرے خاک پر مرنا اور تخت پر جان دینا برابر ہے - اس واسطے کہ نہ تخت
موجب نجات اور درجات کا ہے اور نہ خاک سبب عذاب اور درکات کا ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ وقت مال
اور سلطنت فقر اور افلاس پر فضیلت نہیں رکھتی - حکایت یکی از ملوک خراسان سلطان
محمود سبکتگین را بخواب دید بعد از وفات او بصد سال کہ جملہ وجود او ریختہ بود و خاک شدہ
مگر چشمان او کہ در چشم خانہ می گردید و نظر میکرد سائر حکما از تاویل آن عاجز ماندند مگر درویشے
بجا آورد و گفت ہنوز نگران است کہ ملکش با دگران است - سبکتگین حرف اول
کے زبر اور دوسرے کے پیش اور تاے فوقانی کے زیر اور فارسی کاف سے سلطان محمود غزنوی
کے باپ کا نام ہے جسکا لقب ناصر الدین تھا - مگر استثنا کے لیے ہے - تاویل اس چیز کا بیان کرنا
کہ جسکی طرف آخر سخن رجوع ہو - قولہ مگر چشمان او - استثنا ہے کلام سابق سے اور یہیں تک کلام

ختم ہوا اور آیندہ کی عبارت سے اسکو تعلق نہیں ہے یعنی سو برس بعد اسکے مرنے سے کہ تمام جسم اسکا
گل سڑکر خاک ہوگیا مگر آنکھیں اسکی یعنی سوائے اسکی آنکھوں کے کہ وہ حلقون کی تون آنکہ کے خانے مین
پھر رہی اور چوطرف دیکھ رہی تھین آخر تک قطعہ بس نامور بزیر زمین دفن کردہ اند + کز
هستیش بروی زمین بر نشان نماند + وآن پیر لاشہ را کہ سپردند زیر خاک + خاکش
چنان بخورد کزو استخوان نماند + زندہ است نام فرخ نوشیروان بخیر + گرچہ بسی گذشت
کہ نوشیروان نماند + خیری کن ای فلان وغنیمت شمار عمر + زان پیشتر کہ بانگ برآید
فلان نماند + نامور اور نامدار اور نام وشہرت والے کو کہتے ہین - زیر حرف اول کے زیر اور دوم
کے سکون سے نیچے ضد اوپر کی اور پیچھے ہونے کے معنی مین بھی آیا ہے - دفن کردہ دفنائے ہوئے
اور بکار شدہ ہوئے ہستی خود بینی اور انانیت اور ذات مخفی ہے اور یہان وجود کے معنی لگتے ہین -
هستیش مین شین کی ضمیر نامور مدفون کی طرف راجع ہے کل نامورون کی جانب اور یہ فارسی مین
شائع ہے جیسے نظامی علیہ الرحمہ نے اپنے سکندرنامہ مین لکھا ہے بیت چنین تا بمقدار ہفتاد مرد + بتیغ
آمد از رو بپایان در نبرد + اس بیت مین ضمیر فاعل آمد کا مرد کی طرف راجع ہے نہ کہ ہفتاد مرد کی جانب -
لاشہ مرا ہوا آدمی اور سبب حیوانات کے مردہ کو کہتے ہین اور دبلے پتلے لاغر گدھے کے معنی میں
بھی آیا ہے آن پیر لاشہ اشارہ سلطان محمود غزنوی کی طرف ہے - سپردن حرف اول کے زیر اور دوم
کے پیش سے ایک شی کسی کے پاس امانت رکھنا اور پامال کرنے کے معنی مین بھی آیا ہے اور یہان آخری معنی
مراد ہین - غنیمت جو مال کہ کافر سے لیا جائے اور عرف مین وہ چیز کہ بلا عوض ہاتھ آئے حکایت
ملکزادہ را شنیدم کہ کوتاہ قد بود وحقیر ودیگر برادرانش بلند وخوبروی - باری پدر
بکراہت واستحقار دروی نظر کرد پسر بفراست واستبصار دریافت وگفت ای پدر
کوتاہ خردمند بہ کہ نادان بلند نہ ہرچہ بقامت مہتر بقیمت بہتر - کراہت اور کراہیت
ناپسند کرنا حقیر ذلیل … استحقار … اور ذلیل جاننا استبصار
اول وسوم کے زیر … دل کا بینا ہونا - فراست … کے زیر اور خالی … سے … دانائی …
اور یہان … اور … الشاة
نظیفة والفیل جیفة … پاک … ہاتھی … ناپاک … شاة … بکری … مذکر

اور نون کے پیش سے مبتدا ہو۔ نزدیک بفتحہ نون اور سکے زبر اور ذال منقوطہ کے زیر سے معنی پاک خبر مبتدا کی ہو۔ فیل عربی
الاصل ہاتھی یعنی ہاتھی کا ہو۔ جیفہ زیر کے ساتھ مردار سڑا ہوا اور مراد اس سے ناپاک ہو **شعر اقل جبال**
**الارض طور وانہ لا عظم عند الله قدرا و منزلا** یعنی زمین کے سب پہاڑون مین سے چھوٹا پہاڑ طور ہو
اور باوجود اسکے خدا تعالیٰ کے نزدیک رتبہ و مرتبے مین سب سے بڑا ہو۔ اقل دو زبر سے ہمزہ اور قاف کے
اور لام کی تشدید سے بہت چھوٹا اسم تفضیل ہو۔ جبال جیم کے زیر اور باے ابجد کے زبر سے جمع
جبل کی معنی پہاڑ۔ طور ایک پہاڑ کا نام ہو جسپر موسےٰ علیہ السلام حق سبحانہ وتعالیٰ سے باتین کیا کرتے تھے
**قطعہ آن شنیدی کہ لاغرے دانا + گفت روزی بابلہے فربہ + اسپ تازی اگر ضعیف بود + ہمچنان از طویلہ خر بہ** + ہمچنان اصل مین ہمچون آن تھا یعنی جیسا کہ معلوم ہوتا
اور یہ ہو سکتا ہو کہ یہان ہم چنان اسی بدستور نوع اسپ تازی۔ طویلہ خالی طا کے زبر اور واو کے زیر سے
کشف اللغات مین لانبی موٹی رسی یعنی اگاڑی کہ جس سے گھوڑے باندھے جاتے ہین۔ الآعرف مین
چوپایون کے مکان اور اصطبل کو کہتے ہین اور اصطبل ہمزہ کے زیر اور خالی طا کے زبر سے ہو کہ چوپایون کے
کھڑے ہونے کی جگہ ہو اور مصنف قدس سرہ نے طویلہ خر سے یہان پر مجاز آگلہ خر ارادہ کیا ہو اور یہان
علاقہ حال کا محل کے ساتھ ہو اسلیئے کہ وہ اسپ حال ہو اور مکان محل اسکا۔ یہ قسم ساتوین مجاز مرسل کی ہو کہ
وہ تسمیہ شے باسم محل ہو جیسے کہ اس آیہ مین **فلیدع نادیہ** ای اہل نادیہ والنادی المجلس اور اسی
قبیل سے ہو جاری ہونا نہر اور میزاب وغیرہ کا۔ اور مخفی نرہے کہ اضافت مین مقصود صرف مضاف
ہونا ہو نہ مضاف الیہ جیسے غلام زید سے صرف غلام مراد ہو اور زید اسکی قید ہو پس طویلہ خر سے مراد
وہی طویلہ بتقیید خر ہو اور مجازاً اس سے مقصود گلہ خر ہو۔ **چو رنجشد ید و ارکان دولت پسندید**
براہ ... ان بیان ... تامرد سخن نگفتہ باشد + عیب و ہنرش نہفتہ باشد +
... گمان مبر نہالیست + باشد کہ پلنگ خفتہ باشد + ارکان ہمزہ کے زبر اور خالی
رے کے سکون سے ایک چیز کے اطراف مستحکم جمع رکن کی جو پیش کے ساتھ ہو اور ارکان دولت سے
مراد ارکان بلند یعنی وزیر اور امیر اور منتظمان مہمات سلطنت ہین۔ نہفتہ پہلے حرف کے زیر اور
دوسرے کے پیش سے اور کشف اللغات مین دو پیش اول و دوم سے معنی پوشیدہ اور چھپا ہوا
... فارسی ... کے زیر اور یاے حطی کے سکون سے معنی سیاہ و سفید باہم ملا ہوا اور نیز ہر ایک رنگ

کہ سفید سے ملا ہوا ہو اور عربی مین ابلق کہتے ہین ۔ نہال نون کے زیر سے وزن پر وصال کے درخت
موزون نیا اُگا ہوا جسے پودہ اور نودہ کہتے ہین اور شکار کے معنی مین آیا ہے اسواسطے کہ شکار گاہ کو
نہال گاہ بھی کہتے ہین اور یہان مراد معنی اخیر ہے ۔ پلنگ پہلے حرف کے زیر سے جانور مشہور اور ایک
جانور دوسرا بھی ہے کہ وہ شیر کا دشمن ہوا اور ہر چیز جسمین دوسری رنگت کے نقطے ہون ۔ (از مترجم
شارح نے بیت دوم کے لغات حل کر دیے اور توجیہ اُسکی چھوڑ دی شاید اس خیال سے کہ بعد حل
لغات معنی شعر بوجہ وضاحت کے سبب سے محتاج بیان نہین حالانکہ عام وخاص اسکی لطافت سے بہت توجہ کرتے
ہین اور ایک دوسرے کے نسخہ او بعضی پر رد وقدح کرتا ہے شارح کے نسخہ مختار کے معنی یہ پیدا ہوتے
ہین کہ ہر ایک چیت کبرے جانور کو شکار سمجھکر دست اندازی اُسپر مت کر اسواسطے کہ ممکن ہے کہ وہ سوتا ہوا
پلنگ درندہ ہو جس سے تجھے گزند پہنچے فقط میرا قول یہ ہے کہ سیاق کلام اسکا مقتضی ہے کہ بیت دوم
بطور مدعا مثل کے بیت اول کے واسطے ہو اور باوجود اسقدر تکلف اور اختیار نسخہ غیر مشہور کے
مقصود اصلی مصنف کا حاصل نہین ہوتا یعنی اس توجیہ سے شعر ثانی شعر اول کے لیے مثال نہین ہو سکتا
اسواسطے کہ ابلق رنگ کو صورت انسانی سے مناسبت نہین پس کیا محذور لازم اور کیا قباحت ہے
نسخہ مشہور مین جسکو شارح نے ترک کیا اور وہ یہ ہے کہ ع در بیشہ گمان مبر کہ خالیست + شاید کہ پلنگ
خفتہ باشد + اسمین صرف ۔ والفت ہین بیشہ اور پلنگ اور دونون اپنے معنی مین مشہور ہین ۔ اور توجیہ یہ ہو
کہ ہر گاہ صورت انسانی کو باعتبار جامعیت اور ہر قسم کی قابلیت کے عالم صغیر کہتے ہین اور عالم کو
انسان کبیر تو اُسکو بیشہ کے ساتھ جسمین ہر قسم کے جانور شکار زبردل کمزور اور شکاری دلیر جری اور
طاقتور رہتے ہین اور عالم کا ایک جزو مختصر ہے تشبیہ دینا بعید نہین جسطرح کہ ہم نے مین بڑے
آباد شہر کو کہتے ہین کہ آدمی کا بن ہے یعنی آدمی کو جو انسانی جامعیت کی وجہ سے ہر قسم کی لیاقت اور خباثت
کا محتمل ہے قبل از امتحان بحالت خاموشی بے ہنر اور بے معنی تصور نہ کر جسطرح کہ آیت بل لہ اسکو قبل
از گرد آوری سمجھ لین کہ اسمین کوئی ایسا نہین کہ شجاع اور جری اور ضرر رسان ہو اسواسطے
کہ ممکن ہے اُس جنگل مین پلنگ ہو جو اپنی ذات مین قوی دلیر اور غیور شکار گیر سوتا ہو اور اُسکے وجود کی
اطلاع خفتگی کے سبب نہ پہنچی ہو یعنی چپ آدمی کو قبل از گفتگو بے معنی اور بے ہنر خیال نہین کرنا چاہیے
چنانچہ قبل از امتحان بادشاہ نے شہزادہ کوتاہ کو حقارت اور کراہت کے ساتھ دیکھا تھا اور

انجام کو خلاف اُسکے ظاہر ہوا اور اپنی لیاقت اور شجاعت اور غیرت اور ہمت سے سب بھائیون پر
فوقیت لیگیا) شنیدم کہ دران مدت ملک را دشمن صعب روے نمود چون دو لشکر روی
بہم آوردند اول کسیکہ در میدان در آمد او بود وگفت صعب خالی ساوے کے زبر اور خالی ہونیکے
سکون سے دشوار تیز اور سرکش - روے آوردن توجہ کرنا اور متوجہ ہونا - قطعہ آن نہ من باشم
کہ روز جنگ بینی پشت من + وین منم کاندر میان خاک وخون بینی سرے + کانکہ جنگ آرد
بخون خویش بازی میکند + روز میدان آنکہ بگریزد بخون لشکرے + این بگفت و بر سپاہ
دشمن زد وتنی چند از مردان کار بینداخت چون پیش پدر آمد زمین خدمت ببوسید وگفت
قولہ بینی پشت من یعنی میرا بھاگنا اور منہ پھیرنا آپ دیکھیں - سر سے اول کے زبر اور خالی رے
کے زیر اور یاے معروف سے سرداری اور سپہ سالاری - درمیان خاک وخون یعنی قتل عام اور
بڑے گھمسان میں - کانکہ میں کاف یعنی ہر کہ واقع ہوا اور ایسا کاف قدما کے کلام میں بہت آیا ہی
مثلاً یہ بیت کہ از دانش وجود وتقوی نبود + اگر صورت درش ہیچ معنی نبود + یعنی جس کسی میں دانش اور
بخشش اور پرہیزگاری نہیں ہی اگر چہ صورت سے بمعنی نقش دیوار کے مانند ہی اور ہوسکتا ہی کہ کاف
زائد ہو - بخون خویش بازی کردن اپنے تئین ہلاک میں ڈالنا - روز میدان لڑائی کا دن یعنی
میں وہ شخص نہیں ہون کہ لڑائی کے روز میرا منہ پھیرنا اور بھاگنا دیکھو اور میں یہ ہون کہ قتل عام
اور جنگ عظیم کے درمیان میری سپہ سالاری آنکھون کے سامنے ملاحظہ کرو - جو شخص میرے سامنے
لڑتا ہی اپنے تئین لڑائی کے دن ہلاکت میں ڈالتا ہی اور جو شخص کہ بھاگتا ہی یا ہی اپنے کو قتل کراتا ہی
قولہ بر سپاہ دشمن زد یعنی دشمن کی فوج پر تلوار ماری اسواسطے کہ کتب لغات میں لکھا ہی کہ زدن اور
خوردن جنگ کے مقام پر استعمال کرتے ہیں آوردن بمعنی زدن شمشیر اور خوردن بمعنی خوردن زخم کے آتا ہی
مردان کار یعنی مردان جنگی اسلئے کہ کار بمعنی جنگ بھی استعمال آیا ہی - (از مترجم قطعہ کے مصرع اول کا
جو لفظ پشت کا واقع ہوا اچھا ہوتا کہ مصرع دوم میں سر سے یا سے مجہول کے اختیار ہوا اور اسوقت پہلے
مصرع کے لفظ پشت میں بھی یاے مجہول ہوگی اور سرے نزدیک بیت ثانی علامت بیت اول کی اور کہ بیت
سر بیت پہ علامت کا ہی اور معنی نزدیک سے اُسوقت یہ ہونگے - میں وہ شخص نہیں ہون کہ لڑائی کے دن
میدان جنگ میں اور میری پیٹھ دیکھو اور میں وہ ہون کہ خاک اور خون میں پڑا سر دیکھو اور سرے

میان صاحب سے مجاز آمرا ہے یا مبالغۃً اپنے تئین سر شکاف و خون آشامیدہ سے تعبیر کیا۔ اور یہ سب متصف
اس صفت اور حالت کے ساتھ اس سبب سے ہون کہ یہ قضیہ مسلم الثبوت ہے کہ جو شخص لڑتا ہے اور
داد جنگ دیتا ہے وہ لڑائی کے وقت صرف اپنے تئین معرض ہلاک مین ڈالتا ہے اور جو شخص کہ بھاگتا ہے
وہ ایک لشکر کو قتل کراتا ہے اور تباہ کرتا ہے کیونکہ ایک بھاگنے والے کو دوسرا دیکھکر اور وہ سے تیسرا
دیکھکر علی ہذا کل لشکر لڑائی سے منھ پھیرتا ہے اور غنیم کے ہاتھ سے مقتول و مجروح ہوتا ہے فقط اور اس
نسخہ اور اسکی توجیہ مین اولاً سر کا تقابل ساتھ پشت کے قائم رہتا ہے جیسا کہ طرز اساتذہ قدیم ہے دوسرے
لشکر کے لفظ سے بجاے لشکری یعنی سپاہی کے جودت معنی زیادہ ہے گو شرح کے نسخہ مین شہزادہ
کے لیے رعایت سر سے بمعنی سرداری لیا ہے اور اسکا تقابل ساتھ لشکر سے کے ہے قولہ این بگفت
و بر سپاہ دشمن زد الخ یعنی یہ بات کہی اور دشمن کی سپاہ پر حملہ کیا اور جا پڑا - بہار عجم مین ہے زدن
بمعنی رسیدن و رسانیدن نورالدین ظہوری ؎ خوانده در دو دمان ریحان ... را + بوے کہ
کاکل او زند بر دماغ مردم ۞ قطعہ اے کہ شخص منت حقیر نمود + تا درشتی ہنر نپنداری + اسپ
لاغر میان بکار آید + روز میدان نہ گاو پرواری + اے ندا کا حرف ہے اور منادی محذوف ...
شخص شین منقوطہ کے زبر اور خے منقوطہ کے سکون سے آدمی کا کالبد اور تناور ہونا از صراح یعنی اے قبلہ
کالبد میرا کہ آپ کو حقیر معلوم ہوا اور یہ اشارہ اس امر گذشت کی طرف ہے کہ باپ نے اسکی طرف حقارت کی
نظر سے دیکھا تھا - تا کلمہ تنبیہ ہے یعنی زنہار اور ہرگز اور ممکن ہے کہ لفظ توانی کا اسکے بعد مقدر ہو جیسا کہ بعض
فضلا نے لکھا ہے یعنی جب تک ہوسکے اعضا کی سختی کو ہنر نہ جاننا - پرواری فارسی ہے ... کے
منسوب پروار کے ساتھ اور وہ خانہ گرمی کے موسم کا ہے اور بالاخانہ کو بھی کہتے ہین جو گھر کے اوپر بنایا جاتا
اور اسکے ہر طرف کھڑکیان رکھتے ہین تاکہ ہوا ہر طرف سے آوے اور کبھی پروار وہ جانور ہوتا ہے جسکو
ٹھنڈی جگہ مین باندھتے ہین اور اچھی خوراک دیتے ہین کہ تازہ اور تیار ہو جاوے آوردہ اند کہ
سپاه دشمن بسیار بود و اینان اندک طائفۂ آہنگ گریز کردند پسر نعرہ بر زد و گفت اے
مردان بکوشید تا جامۂ زنان نپوشید سواران را بگفتن او تہور زیادت گشت و بیکبار
حملہ کردند شنیدم کہ در آن روز بر دشمن ظفر یافتند ملک سر و چشمش ببوسید و در کنار گرفت
و ہر روز نظر بیش کرد تا ولیعہد خویش گردانید برادران حسد بردند و زہر در طعامش

کردند خواہرش از غرفہ بدید و دریچہ بر ہم زد پسر دریافت و دست از
طعام باز کشید و گفت محالست کہ ہنرمندان بمیرند و بے ہنران جای ایشان بگیرند
بیت کس نیاید بزیر سایۂ بوم + ور ہما از جہان شود معدوم + زہرہ زبر کے ساتھ آواز
بلند۔ تاکہ تشدید کے ساتھ یعنی زنہار اور ہوسکتا ہے کہ لفظ تو اسید ابعد تا کے معنی رہو۔ جامۂ زنان پوشیدن
سے مراد اظہار شجاعت کرنا اور نامردی سے پرہیز کرنا ہے۔ تہور اول دوم کے زبر اور واو کی تشدید
اور پیش سے ایک چیز میں نڈر ہو کر گرنا اور چیر پھاڑ کرنی۔ ولی عہد کسی کے کام کا ذمہ دار اور قائم مقام۔
قولہ ہر روز نظر بیش کرد تا ولیعہد پیش کرد یعنی ہر روز رحمت کی نظر زیادہ کی یہانتک کہ صاحب وقت اور اپنے کام کا
اسے کفیل کردیا اور ہوسکتا ہے کہ یہ کہا جاسکے ہر روز نظر شفقت کی زیادہ کرتا تھا اپنے کام کے ذمہ دار اور
ولیعہد اس شہزادہ کے ہونے تک اور اول صورت میں تا معنی حتے یعنی اس حد تک کہ ہووے اور
دوسری توجیہ میں تا انتہا کو نفس الامر میں دونوں تا ادات غایت سے ہیں اور فرق اسی قدر ہے کہ اول
بتلاتی ہے کہ فاصل فعل کی یہ انتہا ہے اور دوم انتہا سے زمانہ کو۔ حسد دو زبر سے بد خواہی۔ غرفہ غین
منقوطہ کے پیش سے بالاخانہ چھت کے کنارے کا جسے فارسی میں پروار کہتے ہیں اور غرفات غین کے
پیش اور خالی رے کے سکون اور پیش سے جمع اسکی ہے۔ محال میم کے پیش سے وہ چیز کہ اسپر قدرت
نہ ہو۔ بوم پیش کے ساتھ ایک جانور ہے کہ نحوست میں مشہور ہے اور فارسی میں اسے چغد کہتے ہیں اور
ہندی میں اُلو۔ ہما پیش سے ایک جانور ہے مبارک کہ جسپر اسکا سایہ پڑے سلطان اور دولتمند ہوجاتا ہے
قولہ محالست کہ ہنرمندان بمیرند و بے ہنران جاے ایشان بگیرند یعنی ممکن نہیں ہے کہ ہنروالوں کے
مرنے کے بعد بے ہنر انکے قائم مقام ہوں اور انکی طرح کام انجام دیں۔ پدر را ازین حالت آگاہی
دادند برادرانش را بخواند و گوشمال بواجب داد پس ہر یکی را از اطراف بلاد حصۂ مرضی
معین کرد تا فتنہ بنشست و نزاع برخاست و گفتہ اند کہ دہ درویش در گلیمے بخسپند و دو
بادشاہ در اقلیمے نگنجند۔ گوشمال دادن ادب دینے اور آگاہ و تنبیہ کرنے سے کنایہ ہے حصۂ مرضی
حصۂ پسندیدہ۔ فتنہ فے کے زیر اور تا کے تشدید کے سکون سے شر و فساد اور بلا اور شر میں گرنا۔
نزاع نون کے زیر سے لڑائی اور دشمنی اور کنز اللغات میں آرزو مند ہونا اور کسی کے ساتھ ایک چیز میں
کوشش کرنا۔ گلیم حرف اول اور دوم کے زیر سے [illegible] ہندی میں اسے کملی کہتے ہیں۔ قولہ

فتنہ بنشست و نزاع برخاست یعنی شر و فساد فرو ہوا اور لڑائی اور عداوت مرتفع ہوئی اور یہ دو فقرے
مصنف علیہ الرحمہ کے بطریق مقابلہ معنوی کے ہیں اور وہ یہ ہے کہ دو یا زیادہ دو یا تین کہ آپس میں مقابل
نہ ہوں ذکر کریں بعد ازاں انکے مقابل اور متضاد کا اسی ترتیب سے مذکور کریں جس طرح قول الٰہی ہے
فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا اول ضحک اور قلت کو ذکر کیا اور ان دونوں کے درمیان عدم تقابل
ہے اور دوسرے فقرے میں بکا اور کثرت لائے اور یہ مقابل ضحک اور قلت کے ہیں مصنف علیہ الرحمہ
اول فتنہ اور نشستن جنکو ذکر کیا ان دونوں میں عدم تقابل ہے اور دوسرے فقرے میں نزاع اور
برخاستن جو لایا یہ مقابل فتنہ اور نشستن کے ہیں [illegible] نزاع [illegible] ہونا اور کسی کے
ساتھ ایک چیز میں کوشش کرنا بھی آیا ہے [illegible] مقابل نزاع ہے
(از مترجم) ممکن ہے کہ برخاستن [illegible] اشارہ [illegible] گردنکشان
گردنکشان باز نشست [illegible] وقت شادی و طرب [illegible] برخاست [illegible] آتش
جاتا رہا اور تنازع [illegible]
شہزادگی [illegible]
ہیں دونوں فقرے [illegible] فقرہ اول
فقرے کا منسخ ہے قطعہ نیم نانی گر خورد مرد خدا بذل درویشان کند نیمی دگر ملک
اقلیمے بگیرد بادشاہ ہمچنان در بند اقلیمے دگر [illegible] نیم نانی میں [illegible] پڑھنا چاہیے اس وا
سطے کہ نان مضاف الیہ [illegible] (از مترجم)
نیم نانے میں یا زائد ہے جس طرح لفظ [illegible] خلاف مشہور [illegible] مرد خدا
طالب خدا اور عاشق اللہ کو کہتے ہیں۔ بذل [illegible] کے زبر اور دوسرے کے سکون سے دینا اور
ارنا۔ ملک میم کے پیش اور لام کے سکون سے بادشاہی۔ اقلیم [illegible] ساتھ ایک حصہ زمین کا۔
اور اصطلاح میں ساتواں حصہ دنیا کا اقلیم ہے اور حکما کے نزدیک تمام دنیا سات حصے ہیں اور ہر حصہ کیا
ایک سیارہ کے حوالہ ہے حکایت طائفہ دزدان عرب بر سر کوہے نشستہ بودند و منفذ
کاروان بستہ و رعیت بلدان از مکائد ایشان مرعوب و لشکر سلطان مغلوب بحکم آنکہ ملاذی
منیع از قلہ کوہی بدست آوردہ بودند و ملجا و ماوای خود ساختہ مدبران ممالک آن طرف در دفع

حضرت ایشان مشورت کردند کہ اگر این طائفہ برین نسق روزگاری مداومت نمایند
مقاومت با ایشان ممتنع گردد۔ طائفہ ہمزہ کے زیر سے ایک گروہ ہر شی سے۔ منفذ میم کے
زبر اور نون کے سکون اور فے کے زبر سے گذرگاہ اسم ظرف ہے باب نصر ینصر سے۔ کاروان
مشہور ہے یعنی قافلہ اور راہگیر اور مسافر کو بھی کہتے ہین کہ سوداگری کے لیے باہر جائے۔ رعیت
رے اور عین کے زیر سے اور تشدید یائے تحتانی سے عامۂ آدمی۔ بلد دو زبر سے شہر اور جمع اسکی بلدان
مکائد میم کے زبر اور ہمزہ کے زیر سے جمع مکیدہ کی یعنی مکر جسطرح مصالح جمع ہے مصلحت کی۔ مرعوب
میم کے زبر سے ڈرایا گیا کہ مصدر اسکا رعب پیش کے ساتھ ہے معنی اسکے ڈرانا۔ ملاذی یائے مجہول کے
ساتھ پناہ کی جگہ۔ منیع میم کے زبر اور نون کے زیر اور سکون یائے تحتانی سے روکنے والا اور عزیز نیز
اور مستور اور تمام۔ قلہ قاف کے پیش اور لام کی تشدید سے پہاڑ کی چوٹی اور ہر شی کی بلندی از کشف اللغات
ملجا میم کے زبر اور سکون لام سے پناہ کی جگہ۔ ماوی الف مقصورہ سے رہنے کی جگہ۔ مدبر اسم فاعل
تدبیر کا اور معنی کام کا انجام سوچنے والا۔ ممالک میم کے زبر اور لام کے زیر سے بادشاہی کے مقامات
جمع مملکت کی۔ مضرت میم کے زبر اور منقوطہ ضاد اور خالی رے کی تشدید سے نقصان و گزند۔
مشورت میم کے زبر اور شین منقوطہ کے سکون سے کسی کام کی صلاح کا سوچنا۔ نسق۔ نون اور
سین خالی کے زبر سے دانتوں کی باڑ یا قطار جو برابر اور ہموار ہو اور کلام ترتیب دیا ہوا اور آراستہ
اور مسلسل۔ اور سین حرف دوم کے سکون سے بات کو قاعدے سے کہنا اور ترتیب سے لانا اور یہان
مراد طرز اور روش ہے۔ مداومت میم اول کے پیش اور واو کے زبر سے برابر کرتے رہنا۔ مقاومت
ہم وزن مداومت برابری کرنی۔ مثنوی درختی کہ اکنون گرفتہ است پاے + بنیروی شخصے
بر آید ز جاے + وگر ہمچنان روزگارے ہلی + بگردونش از بیخ برنگسلی + سر چشمہ
شاید گرفتن بہ بیل + چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل + پاے گرفتن جڑ یا مضبوط پکڑنا اور رہنا
اور ٹھہرنا۔ نیرو نون کے زیر سے زور اور قوت۔ از جا بر آمدن اکھڑانا اور اکھڑنا۔ ہلی دونون زیر
سے صیغہ مضارع مخاطب کا ہشتن سے یعنی تو چھوڑے۔ گردون ایک قسم کی گاڑی کہ بھاری بوجھ
اور لکڑیاں اسپر لاد کر پہاڑوں سے کھینچیں اور وہ آب چرخی ہیں جس سے پانی کنوئین سے نکالیں۔ قولہ از
بیخ برنگسلی صیغہ مضارع مخاطب منفی مصدر گسستن سے اور معنی توڑنا ڈورے تاگے وغیرہ کا یعنی

اسکو تو نہ اکھاڑ سکے اور گردن سیدھی تو نہ کر سکیگا جبکہ تو اسکو جگہ سے اٹھا نہ پایا تو یہ از شعر [illegible]
بزرگ شیرازی سے مسموع بمقام اکبرآباد ہوا کہ بگردنش اصل مین بگردانش [illegible] گردانی [illegible]
اسکے پہلوان ہین مراد یہ کہ تھوڑے دن کا بچا ہوا درخت ایک مرد کے زور سے اکھاڑا جا سکتا اور جب بڑا ہو
جڑ پکڑ لی تو بہت سے پہلوانون سے نہ اکھڑ سکیگا اور الف گردان کا واو کے ساتھ ہی سبب سے بدل کر ہو
ہوگیا کہ ولایتی لوگ اپنے لہجہ مین تلفظ اپنے الف کا واو کی طرح کرتے ہین) چشمہ وہ جگہ جہان سے
پانی ابلتا اور نکلتا ہو اور جاری ہوتا ہے - پر شدن عبارت بہت لانے اور بڑے ہونے سے ہے جیسے کہ
[illegible] علیہ الرحمہ نے لکھا ہے مصرع ہم پشہ چو پر شد بزند پیل را + یعنی مچھر بہ کثرت سے ہوسے تو ہاتھی
کو مارتے ہین - میل میم کے زیر سے لوہے کا قلم اور سلائی جس سے سرمہ آنکھون مین لگاتے ہین
اور وہ قلم کہ تختی وغیرہ پر اس سے نقش بناتے ہین اور مراد اس سے تھوڑی چیز ہے - سخن برین
مقرر شد کہ یکے را تجسس ایشان برگماشتند و فرصت نگاہ داشتند تا وقتیکہ بر سر قومی
راندہ بودند و بقعہ خالی ماندہ تنی چند از مردان واقعہ دیدہ وجنگ آزمودہ را بفرستادند
تا در شعب جبل پنہان شدند وزوان شبانگاہ باز آمدند سفر کردہ و غارت آوردہ
سلاح بکشادند و غنائم بنہادند نخستین دشمنے کہ بر ایشان تاختن آورد خواب بود چندانکہ
پاسی از شب بگذشت - تجسس اول دوم کے زبر اور خالی [illegible] پیچھا اور تلاش
کرنا اور ڈھونڈھنا اور خبر کا پوچھنا - بر سر قومی راندہ بودند یعنی ایک قوم کے سر پر دوڑ گئے تھے
[illegible] تاختن و دوڑانا اور چلانے کے معنی مین بھی آیا ہے - واقعہ حادثہ اور کلام [illegible]
[illegible] خالی [illegible] اور راستہ جو پہاڑ مین ہو - [illegible] اول اور دوم
[illegible] - شبانگاہ رات کے وقت - غارت لوٹ - سلاح [illegible] لڑائی کا اوزار
[illegible] تلوار وغیرہ - پاس فارسی [illegible] رات دن [illegible] ایک [illegible] کو کہتے ہین
اور [illegible] کا [illegible] اطلاق [illegible] رات اور دن [illegible]
[illegible] اسی طرح [illegible]
[illegible] مین [illegible] پایا لیکن یہی معنی مقتضائے مقام ہے [illegible] خورشید در
سیاہی رفت + یونس اندر دہان ماہی رفت + بر ادان [illegible]

سیاہی زغن سے مراد آفتاب کے ڈوبنے سے ہے یونس در دہان ماہی زغن کنایہ ہے دن کے جانے اور
رات کے آنے سے یعنی سورج ڈوب گیا اور دن آخر ہوا اور رات آن پہونچی اور سلف کے بعضے فاضلون
سے منقول ہے کہ اس بیت کا دوسرا مصرع تلمیحی ہے بطور نظیر مصرع اول کے اسواسطے کہ قرص خورشید سے
جو اضافت بیانی کے ساتھ ہے مراد آفتاب ہے اور یونس پیش کے ساتھ نام ہے ایک پیغمبر کا جنہیں لوگون نے
دریا میں ڈال دیا اور مچھلی کے پیٹ میں گیا یعنی آفتاب کا گوشہ غروب میں جانا مشابہ اسکے تھا کہ یونس
علیہ السلام کا مچھلی کے پیٹ میں۔ دوسرا مصرع اس شب کی شدت تاریکی کو جو ہر دن کے حق میں
مبتلا ہے یعنی یونس علیہ السلام کو تین تاریکیاں پیش آئی تھین ایک دریا کی تاریکی دوسرے مچھلی کے
پیٹ کی تاریکی تیسرے رات کی تاریکی اسی طرح اس رات کا آنا چور دن کے حق میں نہایت تاریکی کے ساتھ
تھا اس سبب سے کہ وہ شب سو سبب انکی گرفتاری اور انکی حیات کے قطع کی سبب ہوئی جیسے پیغمبرین
الکہانا قرید یونس علیہ السلام اس وہم سے کہ قوم کے لوگ انکو جھٹلا دینگے دریا کنارے سے گئے اور ناؤ مین
بیٹھے ناؤ بیچ منجدھار میں آئی اور چلتے چلتے ٹھہر گئی ناؤ کے لوگ گھبرائے یونس علیہ السلام نے کہا اگر تم
چاہتے ہو کہ تمہاری زندگی کی ناؤ ڈوبے اور نجات کے کنارے پہونچے تو مجھے دریا مین گرا دو
لوگوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اللہ کے نام ہم الیون سے ... قرعہ یعنی پانسا ڈالا کہ جسکے نام
وہ قرعہ نکلے اسکو دریا میں ڈال دین تین دفعہ قرعہ ڈالا اور یونس علیہ السلام ہی کے نام آیا آخر
یونس علیہ السلام نے اپنے تئین آپ دریا میں ڈال دیا اور ایک مچھلی آنکو الہام الٰہی سے نگل گئی اور
آپ چالیس روز تک اس مچھلی کے پیٹ میں بند رہے اور ... اور فرشتہ ... رہے اور کلمہ
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین زبان پر جاری تھا بعد ازان توبہ انکی درجہ قبول کو پہونچی
مچھلی نے دریا کے کنارے جاکر یونس علیہ السلام کو منہ سے اگل دیا اور اسی وقت ایک ہرنی آپکے
دودھ پلانے کے لیے مقرر ہوئی کہ آپ نے چلنے پھرنے کی طاقت حاصل کی انتہیٰ کلامہ یعنی تمام ہوا
کلام ... کا۔ (از مترجم) اس بیت میں آفتاب کے غروب ہونے کو تشبیہ دی گئی ہے یونس علیہ السلام
کے جانے سے مچھلی کے پیٹ میں تو وجہ شبہ میں شارح نے صرف شدت تاریکی کے بیان پر اکتفا کی
اور ... بیان قاطع کے یونس اندر دہان ماہی زغن کو بطور ... کے غروب آفتاب کو کہا لیکن
میرے نزدیک اس اصطلاح اور اس وجہ شبہ تاریکی کے علاوہ اور بھی وجہ شبہ پائی جاتی ہے اور وہ یہ کہ

کہ جب تلک آفتاب مثل یونس علیہ السلام روے زمین پر روشن اور نور افشان رہا چورون کا گروہ
محفوظ اور مصئون مثل قوم یونس علیہ السلام کے رہا اور جبکہ آفتاب غروب ہوگیا جسکی شعاع نور روے
زمین پر سے اٹھ گئی جسطرح کہ یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ مین گئے اور شعاع رسالت اور نور ہدایت
قوم کی زمین اور مساکن سے دور ہوئی تو جسطرح قوم پر عذاب نازل ہوا اسی طرح چورون کے گروہ پر
بھی عذاب پہونچا جیسا کہ صاحب تفسیر بیضاوی نے لکھا ہے روی ان یونس علیہ السلام بعث الی نینوی
من الموصل فکذبوہ واصروا علیہ فوعدھم بالعذاب الی ثلث وقیل الی اربعین فلما دنی الموعد اغامت
السماء غیما اسود ذا دخان شدید فھبط حتی غشی مدینتھم فھابوا فطلبوا یونس فلم یجدوہ
فایقنوا صدقہ فلبسوا المسوح وبرزوا الی الصعید بانفسھم ونسائھم وصبیانھم ودوابھم وفرقوا بین
کل والدۃ وولدھا فحن بعضھا الی بعض وعلت الاصوات والعجیج واخلصوا التوبۃ واظھروا الایمان وتضرعوا
الی اللہ فرحمھم وکشف عنھم وکان یوم عاشوراء یوم الجمعۃ انتہی کلامہ اسکا ترجمہ یہ ہے کہ روایت کی گئی ہے کہ یونس علیہ السلام
موصل سے نینوی کی طرف ہدایت کے لیے بھیجے گئے تو وہان کے باشندون نے انکو جھٹلایا اور
تکذیب پر اصرار کیا تو یونس علیہ السلام نے انسے وعدہ عذاب کا تین روز یا چالیس روز کی میعاد کا
کیا پھر جب وقت اسکا قریب پہونچا تو آسمان پر ابر سیاہ چھا گیا جسمین دھوان شدت سے تھا اور
وہ اترنے لگا یہان تک کہ انکے شہر کو ڈھک لیا تب وہ لوگ ڈرے اور یونس علیہ السلام کو
ڈھونڈھا مگر انکو نہین پایا پس انکے سچے ہونے کو یقین کیا یعنی کہ یہ وہی عذاب ہے جسکا وعدہ
آپ نے کیا تھا پھر انھون نے راہبون کے لباس پہنے اور شہر سے صحرا کی طرف مع اپنی عورات
اور اطفال اور مواشی کے اور چھوڑ دیے اور الگ کر دیے بچے انکے ماؤن سے اور ہر ایک نے پکار
مچا دی بعضون کی بعضون کی طرف اور شور و غل اور چیخ اور چلانا بہت بلند ہوئی اور خالص دل سے
توبہ کی اور ایمان کو ظاہر اور جناب الٰہی عز اسمہ مین عاجزی کی پس رحم کیا اللہ تعالی نے انپر اور
عذاب منزلہ کو انسے دور کیا اور یہ واقعہ عاشورا کو جمعہ کے دن تھا ختم ہوا بیان کا[illegible]
تفسیر بیضاوی کا — اور اس شعر مین ایراد ہوتا کہ تشبیہ تام اسوقت ہوتی کہ حضرت یونس علیہ السلام
سے عذاب آیا ہوا اور رہا چورون سے دور نہین ہوا اسوا[illegible] قوم نے توبہ کی و[illegible]
پاکر چورون نے نہ توبہ کی نہ خلاصی پائی[illegible]

سیاہی معانی وجہ شبہ ہے جو شدت سیاہی شب سے بیان کی گئی اس وجہ شبہ میں عذاب کا
نازل ہونا بعید ہے کہ آفتاب مثل یونس علیہ السلام پوشیدہ ہوا تشبیہ میں بہت قوت حاصل ہوتی ہے
اگرچہ تشبیہ تامہ کے مرتبہ کو نہ پہنچے تب بھی صرف وجہ شبہ تاریکی مخصوص ہو اکمل اور اتم ہو (مردان)
دلاوران کمینگاہ برجستند و دست یکان یکان برکتف بستند بامدادان بدرگاہ
ملک حاضر آوردند ہمہ را بکشتن اشارت فرمود اتفاقا در آنمیان جوانے بود کہ
میوہ عنفوان شبابش نورسیدہ و سبزہ گلستان عذارش نودمیدہ یکے از وزرا پائے تخت
ملک را بوسہ داد و روے شفاعت بر زمین نہاد و گفت این پسر ہنوز از باغ زندگانی
برنخوردہ و از ریعان جوانی تمتع نیافتہ توقع بکرم اخلاق خداوندی آنست کہ ببخشیدن
خون این بر بندہ منت نہد ملک روے ازین سخن درہم کشید و گفت - کمین گاہ پوشیدہ
ہونے کی جگہ جہاں سپاہی [illegible] ہیں اور یکان یکان جدا جدا - کتف اول حرف کے زیر
اور دوم کے سکون سے چوڑی ہڈی مونڈھے کی پیچھے کی جسکو فارسی میں شانہ کہتے ہیں اور حرف
اول کے زبر اور دوم کے زیر سے بھی اس معنی میں آیا ہے اور اول کے زبر اور دوسرے کے سکون سے
دونون ہاتھ کو پیٹھ پیچھے باندھنا - بامدادان صبح کے وقت - عنفوان خالی عین کے پیش سے
اول اور ابتدا ہر چیز کی - شباب بفتح جوانی - دمیدہ شرح عربی میں مشتق دمیدن سے بمعنی
نبات نکلنی اگی ہوئی چیز اور پیدا شدہ - شفاعت بفتح زبر کے چاہنا - ریعان اول کے زبر سے
دوسری کی [illegible] اور ریعان شباب ابتداء اول شباب - تمتع بروزن تفعل بہرہ ور ہونا - روے درہم
کشیدن منہ پھیر لینا اور اعراض کرنا - بیت پرتو نیکان نگیرد ہرکہ بنیادش بد است +
تربیت نااہل را چون گردکان بر گنبد است + پرتو فارسی بمعنی عکس اور شعاع مراد خو
اور عادت سے ہے - بنیاد اول [illegible] کے پیش اور دوم کے سکون سے جڑ اور بیخ اور مادہ اصل
مراد یہاں سرشت سے ہے - تربیت پرورش کرنا اور عشق اور محاورہ روزمرہ میں علم و ادب
سکھانا - نااہل ناسزا اور نالائق - گردکان فارسی کاف کے زیر سے ایک میوہ جسکو عربی میں
جوز [illegible] کہتے ہیں اور شرح عربی میں گردکان پہلے کاف عربی کے زیر اور دوسرے فارسی کاف کے
زبر سے دیکھا گیا - یعنی جو شخص کہ اسکی سرشت بری ہو نیکون کی عادت اور خو نہیں قبول کرتا اسکے

کہ علم اور ادب ناقابل کو سکھلانا ایسا ہی کہ جوز یعنی اخروٹ کو گنبد پر رکھنا۔ خلاصہ مطلب یہ ہی کہ اول
جسم دوسرے گول جسم پر جیسے کرہ کرہ پر نہین ٹھہرتا اسی طرح ناقابل کی طبیعت کہ مادہ کی کثافت
اور میلے پن کے سبب علم اور ادب کی قابلیت نہین رکھتی اور قرارگاہ اسکا نہین ہو سکتا کیونکہ علم
شی لطیف ہی اور طبیعت ناقابل کی کثیف ہی اور لطیف اور کثیف دونون باہم نقیض ہین اور پوشیدہ
نہ رہے کہ اس قسم کی نظم کلام کو مذہب کلام کہتے ہین اور اسکا طریقہ اسطرح پر ہی کہ شعر دلیل اور
برہان پر مشتمل ہو بطور اہل کلام یعنی متکلمین کے جو مقابل فلسفہ کے ہین کہ انکا کلام مدلل اور
مبرہن یعنی دلیل اور برہان کے ساتھ ہوتا ہی جیسے رباعی ابوالفرج رومی کی رباعی گفتم کہ زخردی
دل من نیست پدید + اندوہ بزرگ تو درو چون گنجید + گفتا کہ ز دل بدیدہ باید نگرید + خرد است بدیدہ بزرگہا
چو ران دید + دلیل کی شکل یہان پر اسطرح ہی کہ دل کو آنکھون پر قیاس کرنا چاہئیے کہ آنکھ باوجودیکہ
چھوٹی ہی بڑی چیزون کو دیکھتی ہی پس دل بھی ایسا ہوتا ہی۔ شکل دلیل مصنف قدس سرہ کی ظاہر ہی
جیسا کہ پیشتر ہین نے ذکر کیا۔ نسل و تبار اینان منقطع کردن اولی تر است و بیخ و بنیاد
ایشان برآوردن بہتر کہ آتش نشاندن و اخگر گذاشتن و افعی کشتن و بچہ نگاہداشتن
کار خردمندان نیست قطعہ ابر اگر آب زندگی بارد + ہرگز از شاخ بید بر نخوری +
با فرومایہ روزگار مبر + کز نی بوریا شکر نخوری + نسل حرف اول کے زبر اور دوسرے
کے سکون سے بچا اور جننا۔ تبار زبر سے گھرانا اور کنبا اور اصل و پیدایش کے معنی ہین کبھی آتی ہی
منقطع اسم مفعول انقطاع کا معنی کٹا ہوا۔ آتش نشاندن یعنی آگ کو بجھانا۔ اخگر فارسی کا لفظ ہے
آگ کے چمکتے ٹکڑے یعنی انگارہ اور چنگاری کو کہتے ہین۔ افعی زبر سے سانپ اور ایک خاص سانپ
کا بھی نام ہی کہ نظر سے مار ڈالتا ہی لیکن جو نظر اسکی مرد پر پڑے آنکھ اسکی پھوٹ جاوے۔ آب زندگی
آب حیات۔ بارد کے معنی برسائے اور بعید نہو کہ تقدیر کلام کی اسطرح پر ہو کہ از ابر اگر آب زندگی بارد
از شرح عربی۔ بید یاے مجہول سے ایک درخت ہی بن پھل کا اور وہ کئی قسم کا ہوتا ہی۔ فرومایہ
اول حرف کے زیر سے بمعنی بد اصل اور بیدانش کے اور اس شخص کو بھی کہتے ہین کہ نادانی سے
کام کرے اور بے ہنر ہو۔ روزگار مبر یعنی ضائع مت کر اور شرح عربی مین لکھا ہی کہ معنی اسکے یہ ہین
ہین مت کر۔ نی بوریا ایک قسم کی نرکل ہوتی ہی جس سے بوریا بناتے ہین۔ ونیز چون

این سخن بشنید طوعاً و کرہاً بپسندید و بر حسن رای ملک آفرین خواند و گفت آنچہ خداوند
فرمود عین حقیقت است کہ اگر در سلک صحبت آن بدان تربیت یافتی یکی از ایشان شدی
اما بندہ امیدوارست کہ بصحبت صالحان تربیت پذیرد و خوی خردمندان گیرد کہ ہنوز
طفل است و سیرت بغی و عناد آن گروہ در نہاد وی متمکن نشدہ و در حدیث است
طوع زبر سے چاہنا۔ کرہ زبر سے ناپسند کرنا۔ طوعاً و کرہاً یعنی خواہ نخواہ۔ آفرین مد کے ساتھ
اور رے کے وقف سے کلمہ تحسین کا ہے۔ سلک زیر سے موتی کی لڑی اور مراد اس سے گروہ ہے صحبت
پیش سے یاری۔ بغی زبر سے ظلم کرنا اور حق سے پھرنا۔ عناد زیر کے ساتھ معنی لڑائی لڑنا۔ نہاد
زیر سے سرشت اور پیدایش اور زبر کے ساتھ رسم اور عادت۔ متمکن اسم فاعل تمکن کا ہے یعنی جگہ
لینے والا۔ حدیث مامن مولود الا قد یولد علی الفطرۃ لکن ابواہ یہودانہ وینصرانہ ویمجسانہ یعنی کوئی فرزند نہیں مگر تحقیق
اسکی ولادت آفرینش پر ہوتی ہے لیکن ماں باپ اسکے اسکو یہودی بنا دیتے ہیں اور نصرانی اور مجوسی

**قطعہ** با بدان یار گشت ہمسر لوط + خاندان نبوتش گم شد + سگ اصحاب کہف
روزی چند + پی نیکان گرفت مردم شد + لوط لام کے پیش سے نام ایک پیغمبر علیہ السلام
کا جو پاک اور معصوم تھا مگر شیطان نے اسکی قوم کو بے راہ کر دیا۔ ہمسر زبر کے ساتھ آتا ہے بمعنی
ہمکنار اور ہمقرین اور ہمجنس اور ہم ملت کے معنی میں آیا ہے۔ اور شرح عربی میں ہمسر لوط سے زوجہ
لوط علیہ السلام کی مراد لی ہے اور بعضوں نے کہا پسر لوط علیہ السلام سے مراد ہے اور بعضے نسخوں میں
پسر نوح جو آیا ہے اسکو صاحب شرح عربی نے باطل کیا اور اپنے قول کو آیات قرآنی کی دلیل سے ثابت
کیا ہے مگر چونکہ اسکا بیان بموجب طول کلام ہے۔ خاندان قبیلہ اور کنبا۔ نبوت دو پیش اور تشدید واو
پیغمبری۔ کہف زبر سے غار کلاں اور پناہ اور یار غار یعنی دوست موافق اور یار صادق کے ہے
اور اصحاب کہف کی تعداد اور شمار میں اختلاف ہے ایک گروہ نے کہا ہے کہ وے تین شخص تھے
اور ایک فرقہ اسپر ہے کہ وے پانچ آدمی ہیں مگر حق یہ ہے کہ وے سات شخص ہیں اور نام سگ اصحاب کہف
کا قطمیر ہے قاف کے زیر سے اور مشہور ہے کہ قیامت کے دن آدمی کی صورت میں اسکو اٹھائینگے
اصحاب کہف کی صحبت کی برکت سے جیسا کہ سر دفتر میں لکھا ہے قال عشر من الحیوانات یدخلون الجنۃ
عجل ابراہیم و کبش اسمعیل و ناقۃ صالح و بقرۃ موسیٰ و حوت یونس و حمار عزیر و ہدہد و نملۃ

سلیمان ع و ہدہد بلقیس ع و کلب اصحاب کہف ع و ناقہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی حیوانات سے دس
حیوان بہشت میں داخل ہونگے گوسالہ یعنی بچھڑا ابراہیم ع کا اور ... بیل ... کا اور اونٹنی صالح
کی اور گاے موسیٰ ع کی اور مچھلی یونس ع کی اور گدھا عزیر ع کا اور چیونٹی سلیمان ع کی وغیرہ۔
پی گرفتن پیروی کرنی اور پیچھے جانا۔ این بگفت و طائفہ از ندمای ملک باوی بشفاعت
یار شدند تا ملک از سر خون او در گذشت و گفت بخشیدم اگرچہ مصلحت ندیدم رباعی
دانی کہ چہ گفت زال با رستم گرد ۔ دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد + دیدیم بسے آب
ز سر چشمہ خرد + چون بیشتر آمد شتر و بار ببرد ندما اول کے پیش اور دوم کے زبر سے
مصاحبان اور ہمنشینان جمع ندیم کی۔ شفاعت شین منقوطہ کے زبر سے چاہنا۔ از سر خون
او در گذشت یعنی اسکے قتل کے خیال سے درگذرا۔ زال نام رستم کے باپ کا جو بہت پہلوان تھا
گرد پیش سے فارسی کاف کے دلاور اور دلاور شجاع۔ سرچشمہ وہ جگہ کہ پانی جہاں سے ابلے اور
جاری ہو۔ اور سر لفظ سرچشمہ میں زائد ہے جیسے سرزمین اور ... اور مثل اسکے۔ بیشتر آمد یعنی
بڑھ آیا اور زیادہ ہوا۔ فی الجملہ وزیر پسر را بناز و نعمت بر آورد و استاد ادیب بتربیتش نصب کرد
تا حسن خطاب و رد جواب و سائر آداب خدمتش بیاموختند تا در نظر ہمگنان پسندیدہ آمد بارے
وزیر از شمائل او در حضرت ملک شمہ میگفت کہ تربیت عاقلان درو اثر کردہ است و
جہل قدیم از جبلت او بدر بردہ ملک را ازین سخن تبسم آمد و گفت بیت عاقبت
گرگ زادہ گرگ شود + گرچہ با آدمی بزرگ شود + فی الجملہ قدما کے محاورے میں الغرض
اور حاصل کلام کے معنی میں آتا ہے جہاں توضیح بعد اجمال ہو۔ ادیب ہمزہ کے زبر اور دال کے
زیر سے صاحب ادب اور دانا۔ نصب نون اور صاد کے سکون سے مقرر کرنا۔ حسن اول کے
پیش اور دوم کے سکون سے خوبی اور اچھائی۔ خطاب کسی سے رو برو بات کرنی۔ آداب کے
ساتھ جمع ادب کی یعنی اطوار پسندیدہ اور ہر ایک چیز کی ... نگاہ رکھنی۔ شمائل شین منقوطہ کے زبر
اور ہمزہ کے زیر سے عادتیں جمع شمال کی ... ہے ... کے زبر اور میم کی تشدید
سے پارہ اور ٹکڑا۔ جبلت جیم اور با کے ... اور لام کی تشدید سے آفرینش۔
تبسم اول اور دوم کے زبر سے ... مسکرانا۔ عاقبت

زیر کے ساتھ قاف سے انجام کسی چیز کا - سالے دو برین برآمد طائفہ اوباش محلت بد وپیوستند
ودر عقد مرافقت بستند تا بوقت فرصت وزیر را با دو پسرش بکشتند ونعمت بقیاس
برداشتند ودر مغارہ دزدان بجاے پدر نشست ملک دست تحیر بدندان گرفت
وگفت - اوباش بہ پیش زبر کے ساتھ کہ واو مقدم ہے برخلاف قیاس ہے اور معنی
اسکے ہر جنس اور قسم کے ملے جلے آدمی - محلت حرف اول و دوم کے زبر اور لام کی تشدید اور
زبر سے رہنے اور اترنے کی جگہ - عقد زبر سے اول کے اور دوم کے سکون سے باندھنا اور
گٹھیانا - مرافقت میم کے پیش اور فے کے زبر سے آپس مین ہاتھ دینا - مغارہ میم اور غین منقوطہ کے
زبر سے گڑھا جو پہاڑ مین ہو ہندی مین اسے کھڈ کہتے ہین - تحیر اول و دوم کے زبر اور تیسرے کی
تشدید اور پیش سے سرگشتہ اور بہکا بہکا ہونا - دست تحیر بدندان گرفتن سے مراد حیران اور
پریشان اور شاسست ہونا - قطعہ شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسے + ناکس بتربیت
نشود ای حکیم کس + باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید ودر
شورہ بوم خس + نیک یاے مجہول سے خوب اور بہتر - طبع زبر سے سرشت - روید شرح
عربی مین ہے مشتق روئیدن سے بمعنی روپانیدن کے بالاشتراک متعدی ولازم مین مجازاً ہے -
شورہ بوم وہ زمین جسمین نمک ہے اور ہندی مین کلّر کہتے ہین یعنی عمدہ تلوار جو لڑائی مین کام آوے
خراب لوہے سے کسطرح کوئی بنا سکے اسیطرح ناقابل کو تربیت سے عقلمند نہین کر سکتے اسکے انا
اور سرشت کا رنگ [illegible] پاک ہے [illegible] مین کسی کو خلاف نہین ہے اس سے باغ مین لالہ
پیدا ہوتا ہے اور کلّر زمین مین گھاس [illegible] زمین جو ویسی ہی رہیگی ہوتی ہے قطعہ زمین شور
سنبل برنیارد در او تخم عمل ضائع مگردان + نکوئی با بدان کردن چنان است + کہ
بد کردن بجاے نیکمردان - سنبل [illegible] اور باے موحدہ کے پیش سے ایک
گھاس ہے خوشبودار جسکو سنبل الطیب کہتے ہین - قولہ سنبل برنیارد یعنی سنبل کو نہین اگاتی
امل دو زبر سے امید - ضائع ہمزہ کے زیر سے ناچیز ہونے والی ہندی مین اسکی اکارت ہے اور
معنی دوسری بیت کے یہ ہین کہ برائی نیکون کے حق مین جسطرح کہ عقلاً اور نقلاً بری ہے بد کے
ساتھ نیکی اور احسان کرنا وہ اثر پیدا کرتا ہے کہ نتیجہ اسکا برائی کے سوا کچھ حاصل نہین ہوتا -

**حکایت** سرہنگ زادہ بر در سرای اغلمش دیدم کہ عقل و کیاستے و فہم و فراستے زائدالوصف داشت ہم از عہد خردی آثار بزرگی در ناصیہ او پیدا **بیت** بالای سرش ز ہوشمندی + می‌تافت ستارۂ بلندی + سرہنگ کاف فارسی کے ساتھ سردار اور پیشرو لشکر اور سپاہ کا اسواسطے کہ ہنگ سپاہ کے لیے آیا ہے۔ اغلمش ہمزہ اور لام کے پیش اور میم کے زیر اور شین منقوطہ کے سکون سے ایک بادشاہ عجم کا نام ہے اور لفظ ترکی ہے۔ کیاست عربی کاف کے زیر سے دانائی اور جو فارسی کاف سے پڑھتے ہیں غلط ہے۔ زائدالوصف یعنی صفت کرنے سے زیادہ۔ ناصیہ بال کہ پیشانی پر اسکی جگہ ہے اور فارسی مین پیشانی ہے۔ قولہ بالای سرش الخ یعنی اُس لڑکے کے سر پر عقل کے سبب ستارہ بلندی کا کہ وہی بلندی ہے روشن تھا یعنی اُسکی صورت اور شکل سے بلندی مرتبہ اور رفعت منزلت کی عیان تھی فی الجملہ مقبول سلطان آمد کہ جمال صورت و کمال معنی داشت و حکما گفتہ اند توانگری بہ ہنر است نہ بمال و بزرگی بعقلست نہ بسال ابنای جنس بر وحسد بردند و بخیانتی متہم کردند و در کشتن او سعی بے فائدہ نمودند **مصرع** دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست + ملک پرسید کہ موجب خصمی ایشان در حق تو چیست گفت در سایۂ دولت خداوندی ہمگنان را راضی کردم مگر حسود را کہ راضی نمیشود الا بزوال نعمت من و دولت و اقبال باد۔ مقبول پذیرفتہ اور قبولا ہوا۔ جمال خوب اور اچھا ہونا اور خوبی صورت اور سیرت کی کما قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطلبوا الخیر عند حسان الوجوہ۔ کمال زبر سے پورا ہونا۔ قولہ کمال معنی داشت یعنی فضل و بلاغت اور دانشمندی اور درویشی مین انتہا کو پہونچا تھا۔ توانگر حرف اول کے پیش اور فارسی کاف کے زبر سے زور آور اور قدرت والا اور اُسکے آخر مین یاے مصدری ہے۔ ہنر ضد عیب اور توانگر مرکب ہے توان بمعنی قدرت اور گر سے اور گر کاف فارسی سے مراد ہے اور بمعنی کار کا ہے اور الف توان کا کثرت استعمال سے حذف ہوگیا اور توانگر مالدار کو اس سبب سے کہتے ہین کہ وہ مال اور روپیہ کے سبب امور دنیاوی پر قادر ہوتا ہے پس معنی اسکے کہ توانگری بہنر است نہ بمال اسطرح ہین کہ قادر امور دنیاوی پر ہونا مثلاً لوگون کی نظر مین عزت اور اعتبار حاصل کرنا اور بارگاہ امرا اور سلاطین مین سرخروئی اور بار پانا اور تکمیل امور کے جو ہون فضل اور کمال اور بے عیب ہونے کے سبب سے ہے نہ کثرت سے مال و زر کے

اسواسطے کہ بہت سے مالدار جو فضل و ہنر سے بے بہرہ ہین اور بخیل اور بے وقوفی کے ساتھ مشہور
باوجود مال اور زر کے مفلسون کی طرح ذلت سے گوشمالی پاتے ہین اور خلائق کی نگاہ مین حقیر
دکھلائی دیتے ہین اور فضل و کمال کے لوگ باوساطت زر و مال کے بوجہ کمال مقبول امرا اور
سلاطین کے اور امور دنیوی پر قادر ہوتے ہین - خلاصہ معنی یہ کہ تونگری صرف مال کے سبب نہین ہی
بلکہ بسبب اسکا مال اور فضل و کمال کا جمع ہونا ہی یا صرف فضل و کمال اور فقرہ دوم بزرگی عقل کے
ساتھ ہی نہ عمر کے ساتھ اسی طرح ہی یعنی بڑائی اور ترجیح دوسرے اشخاص پر عقل کی وجہ سے ہی نہ بقدر
سال عمری کے زیادہ ہونے سے اسواسطے کہ اکثر بوڑھے آدمی ایسے ہین کہ عقل اور دانش سے
بہرہ نہین رکھتے اور خلق اللہ کی آنکھون مین حقیر معلوم ہوتے ہین اور اہل عقل ہوشیاری اور
دانشوری کے باعث باوجود قلت سن و سال کے دوسرون پر بزرگی اور فوقیت رکھتے ہین -
ابناء جنس مراد ملازمان اور لواحقان بارگاہ سلطانی ہین اور معنی لغوی اسکے پہلے بیان ہو چکے
حسد و وزیر کے ساتھ بدخواہی - خیانت دغلی اور ناراستی یعنی سیدھا سچا نہونا - متہم میم کے
پیش اور تاے قرشت کی تشدید اور زبر سے اسم مفعول ہی اتہام کا یعنی جھوٹھ لگایا گیا اور گمان بد
کیا ہوا - خصم زبر سے دشمن اور اسکے آخر مین یے مصدریت کے لیے ہی قولہ مگر حسود مین کلمہ استثنا
کے لیے ہی اور حسود مستثنی ہی اور ختم کلام اسی جگہ سے ہی مابعد کی عبارت سے علاقہ اسکو نہین یعنی
سایہ دولت خداوندی مین رہکر سب کو راضی اور خوش مین نے کیا مگر حسود یعنی بخیر دشمن کے کہ اسواسطے
کہ وہ رضامند نہین مگر میری نعمت کے نیست و نابود ہونے سے قطعہ توانم آنکہ نیازارم
اندرون کسے + حسود را چہ کنم کو ز خود برنج درست + بمیر تا برہی ای حسود کین رنجیست
کہ از مشقت آن جز بمرگ نتوان رست + برنج درست یعنی رنج مین ہی اور شروع مین
باے موحدہ زائد ہی - قولہ کین رنجیست یعنی یہ حسد اور بدخواہی ایک مرض اور علت ہی -
مشقت میم کے زبر اور قاف کی تشدید اور زبر سے کسی پر دشوار کام کا ہونا - رست خالی
رے کے زبر اور خالی سین کے سکون سے ماضی مطلق رستن کا جسکے معنی رہا ہونا اور چھوٹنا ہی
مگر یہان ماضی مصدر کے معنی مین ہی اس سبب سے کہ لفظ نتوان کے بعد واقع ہی اسواسطے کہ
اہل فارسی کے محاورہ سے ہی کہ اگر ماضی بعید ہو اور شاید و توان وغیرہ امثال انکے آگے

تو مصدر کے معنی وہ فعل ماضی دیتا ہی چنانکہ نتوان گفت یعنی نتوان گفتن اور امثال اسکے اور
اخلاق ناصری مین لکھا ہی کہ صاحب حسد ہمیشہ مریض رہتا ہی اور مرض اسکا ہرگز دور نہین ہوتا
الا مرگ سے اس سبب سے کہ حاسد زوال نعمت مردم کو چاہتا ہی اور نعمت کا زوال اسکی خواہش
کے موافق ہر ایک شخص سے ممکن نہین اور اتفاقاً اگر ایک سے زائل ہو تو دوسرے کو پہنچتی ہی
اور مراد حاسد کی حسب دلخواہ پوری نہین ہوتی پس منشا قول حضرت قدس سرہ کا کہ از مشقت آن
جز بمرگ نتوان رست یہی ہی (از مترجم باید اور شاید اور توان اور تواند وغیرہ خود افعال ہین اور فعل
ساتھ دوسرے فعل کے ترکیب نہین پاتا اسواسطے جو لفظ کہ بصورت فعل ماضی مطلق آنکے بعد
آتا ہی درحقیقت فعل ماضی مطلق نہین بلکہ وہ مصدر یا حاصل بالمصدر ہی اور یہ ایک قاعدہ عام فارسی
زبان مین محاورہ اور استعمال اہل زبان پر حوالہ کرنا ضرور نہین بلکہ فارسی مین صیغہ استقبال ہر ایک
مصدر کا اسی قاعدے کی بنیاد پر ہی جیسے کہ خواہد گفت اور خواہد رفت و خواہد کرد لفظ خواہد ان صیغون
مین خود صیغہ مضارع کا ہی جسکے بعد ہر ایک مصدر بصورت ماضی مطلق کے آتا ہی اور یہ دونون لفظ
مرکب بہیئت مجموعی صیغہ استقبال کہلاتے ہین اور لفظ خواہد کو علامت مستقبل قرار دیتے ہین)۔

قطعہ شوربختان بآرزو خواہند + مقبلان را زوال نعمت و جاہ + گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ + راست خواہی ہزار چشم چنان + کور بہتر کہ آفتاب سیاہ +

شوربخت بدبخت اور شرح عربی مین ہی کہ شوربخت اس مقام پر بمعنی فتنہ کے آیا ہی یعنی اہل فتنہ
و شر۔ مقبل اسم فاعل ہی اقبال کا یعنی نیکبخت۔ شب پرہ چشم اضافت کے ساتھ محمول تقلیب پر
یعنی چشم شب پرہ مثل جہان پہلوان اور شپرہ در اصل شب پرندہ تھا اور اسکو عربی مین خفاش
کہتے ہین (از مترجم شپرہ اسم فاعل ترکیبی ہی مرکب اسم و امر سے شب اسم ہی اور پرہ امر ہی پریدن سے
جسطرح کہ پر مرکب ہی کرہ سے کہ اسم ہی اور پر امر ہی پریدن سے اور یہ ترکیب اسم و امر کی جائز ہی کہ
فائدہ دیتی ہی ایک اسم فاعل جسکا ذکر ہوا دوسرے معنی اسم مفعول جیسے خدا آفرین اس شعر مین سے دررا
سالکی کہ چو خاشاک شد سبک + ہر موجہ پلی ست خدا آفرین در آب + اور خانہ ساز اور خدا ساز وغیرہ سوم
معنی مصدری کا جیسے پابوس اس شعر مین سے برتو نصیحا سے دشمن تکیہ کردن ابلہی ست +
پا بیوسی سیل از پا افگند دیوار را + اور خون ریز اس شعر مین سے خون ریز اہل وفا میری +

مراسکی داری کجا میبردی + چہارم معنی ظرفیت جس طرح موج خیز اس شعر مین ؏ بریاد تو موج خیز

جبس انفس اند + در لقیہ بحر غرقہ پوشان حباب + پس شب پرکی اصل اور تقدیر شب پرندہ قبول

کرنی ضرور نہین ہی) چشمۂ آفتاب چشمہ خاور آفتاب کو کہتے ہین - راست مقابل کج و

باطل کے ہی - راست خواہی الخ کا جملہ بتقدیم حرف اگر شرطیہ ہی اور مابعد اُسکا جزا اُسکی اسواسطے کہ فارسی

مین حرف شرط مقدر کلام منظوم مین کثیر الوقوع ہی جیسے نظامی علیہ الرحمہ فرماتے ہین ؏ فتد زنگ

بر تیغ آئینہ رنگ + من آئینہ ام کز من افتاد زنگ + تیغ آئینہ رنگ تیغ مصفا مصیقل اور زنگ جو

تلوار مین لگے اور زنگ دوم سے ولایت زنگبار مراد ہی یعنی اگر زنگ صیقل کی ہوئی تلوار مین

لگجاتے اُسکو خراب اور بیکار کرتا ہی مین وہ صیقل وار تلوار ہون کہ مجھسے زنگبار عاجز اور زبون

ہوگیا (۱ز مترجم شعر نظامی علیہ الرحمہ مین بدون تقدیر حرف شرط کے معنی درست ہین ؏ فتد

زنگ بر تیغ آئینہ رنگ + من آئینہ ام کز من افتاد زنگ + یعنی معمولاً صاف تلوار مین زنگ لگجاتا ہی

اور اُسکی حالت کو خراب کرڈالتا ہی کہ وہ کاٹ اور کام اپنا نہین کرسکتی برعکس اُسکے مین ایسا آئینہ

ہون کہ جسنے اہل زنگبار کی حالت کو خراب اور اُنکو بیکار کردیا - مگر مخدوش ہونا اُس سند کا صحت

قاعدہ کو مخل نہین جو شارح نے لکھا اور تقدیر حرف شرط کے لیے اصل شعر ماتحن فیہ سند ہی دوسری

سند کی حاجت نہین ہم) یہ معنی بیت اسطرح ہین کہ اگر سچ تو چاہے یعنی امر حق کے سننے کی خواہش

تجھے ہو اور ناحق اپنے ہی کو تو جائز نہ سمجھے تو ایسی ہزار آنکھین جو دشمن آفتاب کی ہین اندھی بہتر ہین

نہ سیاہی اور تاریکی آفتاب کی اور ماحصل مطلب یہ ہی کہ مقہوری اور نامرادی حاسدان بہتر ہی نہ کہ بلا کی

ارباب اقبال اور اُنکی نعمتون کا زوال اور انتقال آور بعضون نے بیان کیا ہی کہ اگر تو چاہے کہ

ہزار چشم مثل شپر یعنی چمگادڑ کے اندھی ہون بہتر ہین آفتاب کے سیاہ ہونے سے تو سچ چاہتا ہی

(از مترجم توجیہ اول بہتر ہی اسواسطے کہ توجیہ ثانی کو بہتر کا لفظ انکار کرتا ہی اور اسمین لفظ بہتر

بیکار ہوا جاتا ہی کیونکہ حاصل توجیہ ثانی یہ ہی کہ اگر تو چاہے کہ ایسی ہزار آنکھ جیسی چمگادڑ کی ہین اندھی

ہون اور آفتاب سیاہ نہو تو سچ چاہتا ہی اور تو حق بجانب ہی) **حکایت** یکے از ملوک عجم

حکایت کنند کہ دست تطاول بمال رعیت دراز کردہ بود و جور و اذیت آغاز

ملوک از مکائد ظلمش در جہان برفتند و از کربت جورش راہ غربت گرفتند چون

رعیت کم شد ارتفاع ولایت نقصان پذیرفت وخزینہ تہی ماند و دشمنان از
ہر طرف زور آوردند۔ تطاول تاے قرشت کے زبر اور واو کے پیش سے گردنکشی
اور گھمنڈ کرنا۔ اذیت ہمزہ کے زبر اور دال منقوطہ کے زیر اور یاے حطی کی تشدید اور زبر سے
تکلیف اور دکھ۔ مکائد میم کے زبر اور ہمزہ کے زیر سے جمع مکیدہ کی معنی بدسگالی اور برا چاہنا
در جہان برفتند یعنی جہان میں متفرق اور منتشر ہو گئے۔ کربت غم اور رنج۔ غربت پیش
کے ساتھ دیس سے پردیسی ہو جانا۔ ارتفاع زیر کے ساتھ جگہ سے نکلنا اور غلہ اناج کہ کھیتی
سے اٹھائیں۔ خزینہ زیر سے گنجینہ۔ قطعہ ہر کہ فریادرس روز مصیبت خواہد + گو
در ایام سلامت بجوانمردی کوش + بندۂ حلقہ بگوش ار نہ نوازی برود + لطف
کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش + فریاد زبر کے ساتھ وہ آواز کہ مظلوم کرتے ہیں۔
فریادرس سے مصدری یے سے مدد کے لیے فریاد کو پہونچنا اور بعض نے بجاے مصدری کے
یاے وحدت اختیار کی ہے۔ مصیبت میم کے پیش اور خالی صاد کے زیر سے جو مکروہ کہ آدمی کو
پہونچے ہندی میں اسے بپتا کہتے ہیں۔ گو امر ہے گفتن سے۔ ایام سلامت زمانہ جسمیں تکلیف
نہو۔ جوانمردی مراد سخاوت اور بخشش اور بلند ہمتی۔ حلقہ بگوش فرمانبردار جسکو عوام تابعدار
کہتے ہیں۔ قولہ لطف کن لطف تکرار لفظ لطف کی تاکید کے لیے ہے یعنی مہربانی میں کسر نرکھ اور
فروگذاشت نہ کر پس معنی اسطرح ہونگے کہ جو شخص مصیبت کے دن اپنی مدد کی خواہش کرے
اُس سے کہدو کہ اپنی فراغت کے زمانے میں سخاوت اور امداد غریب مصیبت زدوں کی کرے
اسواسطے کہ یہ امر ظاہر ہے کہ اگر اپنے غلام فرمانبردار کو تو نہ پرورش کرے تو وہ فرار ہو جائیگا اور
مہربانی سے غیر بیگانہ فرمانبردار ہو جاتا ہے۔ روزے در مجلس او کتاب شاہنامہ ہمی خواندند
در زوال مملکت ضحاک و عہد فریدون۔ وزیر ملک را پرسید کہ فریدون گنج و ملک و حشم
نداشت بادشاہی برو چگونہ مقرر شد گفت آنچنانکہ شنیدی خلقے بروے بتعصب
گرد آمدند وتقویت کردند بادشاہی یافت وزیر گفت چون گرد آمدن خلق موجب
بادشاہی ست تو خلق را چرا پریشان میکنی مگر سر بادشاہی نداری۔ شاہنامہ کتاب
مشہور سلاطین عجم کی تواریخ۔ مملکت اول میم کے زبر اور دوسرے میم کے سکون اور لام کے پیش سے

موانع پادشاہی ۔ ضحاک ضاد معجمہ کے زبر اور حا کی تشدید سے معرب دہ آک کا یعنی دس عیب والا
اسلیے کہ آک مد کے ساتھ عیب کو کہتے ہیں اور ضحاک میں دس عیب تھے اور وہ یہ ہیں ۔ [illegible] صورت
[illegible] ۔ [illegible] کی جماع [illegible] ۔ [illegible] ۔ جلد باز ۔ درشت ۔ [illegible] ۔ اور بعضی کتب میں ہے کہ
ضحاک چار سال ماں کے پیٹ میں رہا وہیں دانت نکلے اور پیدا ہوتے ہی ہنسا اسلیے ضحاک اسکا نام رکھا
کہ بہت ہنسنے والے کو کہتے ہیں ۔ قولہ در زوال مملکت ضحاک و عہد فریدون سے وہ مقام نشان
دیا کہ جہاں پر شاہنامہ پڑھا جاتا تھا ۔ تعصب خالی صاد کی تشدید اور پیش سے پشتی دینی اور حمایت
کرنی ۔ تقویت تا سے قرشت کے زبر اور واو کے زیر سے قوت دینا ۔ بیت ہمان بہ کہ لشکر
بجان پروری + کہ سلطان بلشکر کند سروری + ملک گفت کہ موجب گرد آمدن سپاہ
و رعیت چیست گفت پادشاہ را عدل باید تا برو گرد آیند و رحمت تا در سایۂ دولتش
ایمن نشینند و [illegible] ترا این ہر دو نیست مثنوی نکند جور پیشہ سلطانی + کہ نیاید
ز گرگ چوپانی + پادشاہے کہ طرح ظلم فگند + پای دیوار ملک خویش بکند + جور پیشہ
ظالم ۔ سلطانی [illegible] مصدری ہے بادشاہی طرح حرف اول کے زبر اور دوم کے سکون سے
ڈالنا اور [illegible] کے معنی میں استعمال کیا ہے ۔ پای دیوار بنیاد دیوار کی
ملک [illegible] بادشاہی اپنی ظالم بادشاہی نہیں کر سکتا اسواسطے کہ درندہ بھیڑیے سے گوسفند
[illegible] کی نگہبانی نہیں بن آتی ۔ ملک را پند وزیر ناصح موافق طبع نیامد
[illegible] بر نیامد کہ بنی عم سلطان بمنازعت برخاستند و ملک پدر خواستند
قومیکہ از دست تطاول او بجان آمدہ بودند پریشان شدہ برایشان گرد آمدند و تقویت
کردند تا ملک از تصرف این بدر رفت و برآنان مقرر گشت قطعہ پادشاہے کو روا دارد
ستم بر زیر دست + دوستدارش روز سختی دشمن زور آور ست + با رعیت صلح کن و ز
جنگ خصم ایمن نشین + زانکہ شاہنشاہ عادل را رعیت لشکر ست + ناصح خالی صاد کے
زیر سے [illegible] کرنے والا ۔ [illegible] با [illegible] کے زبر اور نون کے زیر سے لشکے اور وہ اصل میں
نبھیری [illegible] انسانوں [illegible] ۔ ستم زبر اور تشدید سے جیسا ۔ منازعت میم کے پیش
اور [illegible] آپس میں لڑنا ۔ بجان آمدن کنایہ تنگ ہونے اور عاجز ہونے سے ہے ۔

قولہ پریشان شد و برایشان گرد آمدند یعنی اپنے دیس سے نکلا لشکر اس کے چچیرے بھائی بادشاہ کے جمع ہوئے اور ہو سکتا ہے کہ پریشان بمعنی بدحال اور بے خبر کے ہو۔ ایمن ہمزہ کے زیر اور یا کے جزم اور میم کے زیر سے اور امان اس کا مصدر اور میم کے زیر سے ہی اور معنی نڈر بے خوف۔ حکایت پادشاہی با غلامی عجمی در کشتی بود و غلام دیگر دریا ندیدہ بود و محنت کشتی نیازمودہ گریہ و زاری در نہاد و لرزہ در اندامش افتاد چندانکہ ملاطفت کردند آرام نگرفت ملک را عیش ازو منغص ببود و چارہ نمی دانستند حکیمی دران کشتی بود گفت اگر فرمائی من او را خاموش کنم پادشاہ گفت غایت لطف باشد حکیم فرمود تا غلام را بدریا انداختند بارے چند غوطہ خورد مویش گرفتند و پیش کشتی آوردند بہر دو دست در دنبال کشتی آویخت چون برآمد بگوشۂ بنشست و قرار یافت ملک را عجب آمد کہ دریں چہ حکمت بودہ است گفت اول محنت غرق شدن نچشیدہ بود و قدر سلامتی نمیدانست ہمچنین قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبت گرفتار آید۔ ملاطفت کسی کے ساتھ بھلائی کرنی۔ منغص میم کے پیش اور غین منقوطہ کے زبر اور بزبر ہے اسم مفعول ہے تنغیص کا اور معنی تنغیص کے عیش کا تیرہ اور گندلا کرنا۔ دنبال کشتی کشتی کا پکان اور دنبالہ۔ بگوشۂ بنشست یعنی کشتی کے ایک طرف بیٹھ گیا۔ قطعہ اے سیر ترا نان جوین خوش ننماید + معشوق من است آنکہ بنزدیک تو زشت است + حوران بہشتی را دوزخ بود اعراف + از دوزخیان پرس کہ اعراف بہشت است + سیر حرف اول کے زیر اور دوسرے مجہول کے زیر سے ۔۔۔ ہیں آسودہ پیٹ بھرا اور اگھایا کہتے ہیں اور انشت کی آنا اور ۔۔۔ اور بے پروا کے معنی میں بھی آیا ہے۔ نان جوین روٹی کہ جو کے آٹے کی پکاتے ہیں اور جو کی روٹی تمام طبقات خلائق کی غذا ہے بخلاف گیہوں کی روٹی کے جو خاص ہے۔ حور حا کے پیش اور واو کے سکون سے جمع حوراء کی جو اول کے زبر اور دوسرے کے سکون سے صورت خوش چشم یعنی ایسی عورتیں جنکی آنکھ کی سپیدی نہایت سپید اور سیاہی نہایت سیاہ ہو۔ فارسی میں لفظ حور کا مفرد استعمال ہے اسلیے الف نون کے ساتھ اسکو جمع کیا۔ اعراف ایک مقام ہے بہشت اور دوزخ کے درمیان اور ا

اعراف میں ہی کہ وہ ایک دیوار ہی بہشت اور دوزخ کے بیچ میں اور یہ قطعہ بطور تمثیل عبارت سابقہ
کے واقع ہوا اور دوسری بیت تفسیر پہلی بیت کی ہی یعنی اے پیٹ بھرے جو کو بھی کی مصیبت نہ بھگتے
ہوئے جو کی روٹی تجھے پسند نہین آتی حال آنکہ جسکو تو برا اور مکروہ جانتا ہی تجھ بھوکھے کی معشوق اور
مرغوب ہی اسواسطے کہ حوران بہشت جو بہشت کی نعمتون سے پرورش یافتہ ہین اور کبھی آتش
دوزخ کی گرمی نہین اٹھائی اعراف کو دوزخ جانتے ہین اور دوزخی جو ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہے
اور کبھی آرام چین کی شکل نہین دیکھی اعراف کو بہشت سمجھتے ہین بیت فرق است میان
آنکہ یارش در بر + با آنکہ دو چشم انتظارش بر در + مصرع اول مین بر اول کے زبر اور
دوسرے کے سکون سے آغوش اور کنار سے پوشیدہ نرہے کہ بائے ابجد الف کے ساتھ ملی ہوئی
بربان قاطع مین آئی ہی کہ جسطرح بمعنی مع یعنی مصاحبت کے لیے ہوتی ہی بمعنی بر بائے ابجد کے زبر سے
بھی آتی ہی فقط لفظ بران ظاہر ہوا کہ حرف بائے اول مصرع ثانی اس بیت مین بمعنی میان کے واقع ہی
اور واو عطف قبل اسکے مقدر ہی اس اعتبار سے کہ بائے مفرد بمعنی در آتی ہی اور لفظ در بمعنی میان کے
بھی مستعمل ہی مثلاً کہین در خواندن و نخواندن شما فرقے نیست اور مراد اس سے میان ہی پس
معنی بیت کے اسطرح ہین کہ فرق حاصل ہی اس شخص کے درمیان کہ یار اسکی بغل مین ہی اور اس
شخص کے جسکی دو آنکھین انتظار کی معشوق کے دروازے پر ہین یعنی اس شخص کے رنج و محنت
جسکی چشم انتظار دروازہ معشوق پر ہی اس محنت نا آزمودہ کو جسکا یار اسکی بغل مین ہی خبر نہین ہی۔
(راقم مترجم لفظ با بمعنی در او عطف کے کبھی آتا ہی علی قلی بیگ علی خراسانی سے میدود چون باد بر شیب و
فراز این جہان + پیش عاشق در طریقت کوہ با صحرا یکیست + کذا فی بہار عجم پس باقی نہین ضرورت
اس تکلف کی کہ جو شارح نے با کو بمعنی میان اور اسکے ساتھ واو عطف کو مقدر فرمایا ہی) حکایت
ہرمز را گفتند از وزیران پدر چہ خطا دیدی کہ بند فرمودی گفت خطائی معلوم نکردم
ولیکن دیدم کہ مہابت من در دل ایشان بیکران است و بر عہد من اعتماد کلی ندارند ترسیدم
کہ از بیم گزند خویش قصد ہلاک من کنند پس قول حکما را کار بستم کہ گفتہ اند۔ ہرمز
اول سوم کے پیش سے نوشیروان کے بیٹے کا نام ہی۔ مہابت میم اور بائے ابجد کے زبر سے
خوف اور قدرت عہد اول کے زبر اور دوسرے کے سکون سے زنہار اور قول اور سوگند اور

نگاہداشت - قطعہ از آن کز تو ترسد بترس ای حکیم + وگر با چو او صد برائی بجنگ + نہ بینی
کہ چون گربہ عاجز شود + برارد بچنگال چشم پلنگ + از آن مار بر پاے راعی زند +
کہ ترسد سرش را بکوبد بسنگ + چنگال اول ثانی کے پیش اور دال کے سکون سے مخفف چنگال
کا ہے - چنگال زبر سے آدمی اور جانور کا پنجہ - راعی خالی عین کے زیر سے چرواہا اور شبان.
حکیم دانشمند اور راست کار یعنی جو شخص کہ تجھسے ڈرتا ہے اے حکیم اس سے خوف کر اگرچہ مثل اسکے
سو آدمی پر لڑائی مین غالب آئے - حکایت یکے از ملوک عرب رنجور بود در حالت پیری
امید از زندگانی قطع کردہ سوارے از در درآمد و بشارت آورد کہ فلان قلعہ را بدولت
خداوندی کشادیم و دشمنان اسیر شدند و سپاہ و رعیت آن طرف بیکبارگی مطیع فرمان
گشتند ملک نفسے سرد برآورد و گفت این مژدہ مرا نیست دشمنانم راست یعنی وارثان
مملکت - بشارت باے ابجد کے زیر اور پیش سے بھی خوش ہونا اور خوشخبری دینا از صراح
نفس سرد دو زبر کے ساتھ آہ - مژدہ میم کے پیش اور فارسی زے کے سکون سے اچھی خبر
وارث میراث لینے والا - اور میراث وہ مال کہ مردہ سے کسی کو پہونچے قطعہ بدین امید
بسر شد دریغ عمر عزیز + کہ آنچہ در دلم است از درم فراز آید + امید بستہ برآمد ولی چہ فائدہ
زانکہ + امید نیست کہ عمر گذشتہ باز آید + فراز نزدیک سامنے حضور اسکے سوا اور بہت
معنی اسکے ہین مگر یہان مراد نہین - امید بستہ وہ مراد کہ حاصل نہوئی ہو - قطعہ کوس رحلت
بکوفت دست اجل + ای دو چشمم وداع سر بکنید + ای کف دست و ساعد و بازو
ہمہ تودیع یکدگر بکنید + بر من اوفتادہ دشمن کام + آخر ای دوستان گذر بکنید +
روزگارم بشد بنادانی + من نکردم شما حذر بکنید + ساعد خالی صین کے زبر سے آدمی کا
بازو اور جانور کا اور وہ کاندھے سے کہنی تک ہاتھ کے ہے اور لفظ بازو جو ساعد کے بعد
واقع ہوا تکرار لفظ واحد کی ہے اور یہ تکرار فارسی مین کثیر الوقوع ہے - وداع رخصت - تودیع
رخصت کرنا - دشمن کام اضافت مجمول بر قلب ہے یعنی کام دشمن اور مراد اس سے مرگ ہے اسلیے
کہ مقصود دشمن اسکے سوا نہین ہوتا - قولہ بر من اوفتادہ یعنی مجھ گرے ہوے پر - قولہ آخر
اے دوستان گذر بکنید یعنی دوسری بار اے یار و میرے اوپر گذر کرو اور حالت تباہ میری

دیکھو اور ممکن ہو کہ آخر سے آخر کار اور نوبت آخر مراد ہو یعنی آخر نوبت کہ میرے کوچ کا وقت ہوا
یا ر ہوگذر کر و اور جو لفظ آخر کو زائد قرار دین تب بھی جائز ہو لیکن اس تقدیر پر فا سے منقوطہ کے
زیر سے اور صورت اول مین اُسکے زبر سے ہوگا اور چونکہ بدن کے سب اعضا مرنے کے بعد
ایک دوسرے سے علٰحدہ ہوتے ہین اور بکھر جاتے ہین اسلیے ہرایک عضو کو اعضا سے خطاب اور
ایک دوسرے کی رخصت کرنے کے لیے امر کیا (از مترجم فارسی محاورے مین آخر کلمہ انتہاعی ہو
پس توجیہ اسکی معنی لغوی کے ساتھ ضرور نہین) حکایت بربالین تربت یحیی پیغمبر علیہ السلام
معتکف بودم در جامع دمشق یکے از ملوک عرب کہ بے انصافی موصوف بود اتفاقا
بزیارت آمد نماز کرد و حاجت خواست - بالین سر کی طرف اور وہ چیز کہ آسکو سر تلے لیٹنے کے
وقت رکھین تربت پیش سے خاک یحیی زبر سے نام پیغمبر بیٹے زکریا علیہ السلام کے معتکف
میم کے پیش اور کاف عربی کے زیر سے مسجد مین عبادت کی نیت سے ٹھہرنے والا - جامع
میم کے زیر سے جمع کرنے والا اور عرف مین شہر کی مسجد جسمین بہت آدمی جمع ہون یعنی مسجد جمع کرنے والی
آدمیون کی - دمشق خالی دال کے زیر یا وزیر میم کے زبر اور کبھی زیر سے ایک شہر مشہور پایہ تخت
ملک شام کا بنا لیا ہوا یعنی آباد کیا ہوا دمشاق بن کنعان کا - زیارت زیر کے ساتھ متبرک
مقام کا دیکھنا یا سخن متبرک کا سننا - بیت درویش وغنی بندہ این خاک درند +
وانانکہ غنی ترند محتاج ترند + غنی مالدار اور بے نیاز - درویش سے مراد مفلس اور تہیدست
خاک در سے مراد دنیا ہو اور یہ بیت بنسبی او مزاج کے طور پر مقولہ شیخ قدس سرہ کا دنیا داغریب
اور امیر پر ہو یعنی درویش خواہ مالدار سب کوئی بندہ اور نیازمند دنیا سے دون کے ہین
خصوصا جو لوگ مال اور زر زیادہ اُنکے پاس ہو احتیاج بھی اُنکو زیادہ ہو اور بعضی شرح مین لکھا ہو
کہ دنیا کے بادشاہ جب کسی غم مین مبتلا ہوتے ہین تو گوشہ نشینون کے دروازے سے مدد چاہتے
ہین اس نظر سے کہا کہ درویش وغنی بندہ اور نیازمند اس خاک در کے ہین یعنی خاک دروازہ
گوشہ نشینان کے تک یہ تقریر ضعیف ہو اس سبب سے کہ لفظ این خاک دروازہ جمیع گوشہ نشینان
ارادہ کرنا غلط ہو جیسا کہ پوشیدہ نہین اور اگر لفظ این صرف تربت یحیی پیغمبر کی مراد لین
احتیاج سب لوگون کی اس خاک در کی طرف متحقق نہین (از مترجم میرے نزدیک توجیہ ایسی

جسکی تغلیطا شارح نے کی صحیح ہے جسکو موقع اور محل چاہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ دستور ادب ہے کہ جب کسی
بزرگ سے کلام کرتے یا حاجت طلب کرتے ہیں تو اول ثنا اور دعا اسکی ضرور کرتے ہیں اور
یہ شعر مقولہ بادشاہ کا ہے جبکہ اُسنے حاجت طلب کی اُسوقت بجہت اعزاز اور اکرام صاحب تربت کے
ہو اولو العزم رسولوں الٰہی سے ہیں کہا کہ اس بارگاہ کی خاک در کا غلام ہے ہم سا آدمی ہے درویش ہو
یا غنی اور چونکہ ایک شبہہ پیدا ہوتا تھا کہ اور اشخاص کو چاہیے حاجت ہو بادشاہ تو خود غنی اور صاحب
ملک و مال ہیں اور اس وقت طالب حاجت خود بادشاہ تھا اسلیے مصرعہ ثانی میں نیازمندی اپنی
زیادہ تر ظاہر کی تاکہ اُسکے ذریعہ اور وساطت سے درخواست مقرون باجابت ہو اور لفظ انکہ
مابعد کا بھی اسی پر دال ہے کہ یہ شعر مقولہ بادشاہ ہے - باقی رہا وہ اعتراض جسکے سبب سے شارح نے اس
توجیہ سے اعراض کیا وہ نہایت ضعیف اور رکیک ہے اسواسطے کہ اول تو قضیہ مصرع اول کا کلیہ
محصورہ نہیں ہے جس سے جمیع افراد و اشخاص دنیا کے درویش و غنی سے اسمین داخل ہون یعنی
نہ اسپر لفظ کل کا ہے نہ ہر یا ہمہ یا جملہ کا ہے پس وہ اعتراض رفع ہوا اور اگر فرض کیا جاوے کہ بدون حرف
حصر اور سور کے یہ بھی وہ قضیہ کلیہ ہے تو ایسے مقام پر اکرا اور مبالغہ انکی اعزاز رسالت اور اپنی
نیازمندی کے لیے ایسا کیا تو کچھ مضائقہ نہیں - اور این خاک در کا لفظ اس موقع پر جہان بادشاہ کو اپنا
حاجت طلب کرنا تھا واسطے دنیا کے تجویز کرنا اور مصنف کا مقولہ گردانا غیر موزون ہے اور نیز یہ کہیں
لفظ این خاک درگاہ دنیا کے واسطے متعارف و مستعمل پایا گیا اور نہ اس لفظ سے دروازہ گوشہ نشینان کا
ارادہ کرنا موزون ہے) آنگاہ گفت از انجا کہ ہمت درویشانست و صدق معاملہ ایشان
خاطر ہمراہ من کن کہ از دشمن صعب اندیشناکم گفت بر رعیت ضعیف رحمت کن تا از
دشمن قوی زحمت نہ بینی - ہمت اول کے زیر اور دوم کی تشدید و زبر سے قصد اور ارادہ -
صدق زیر سے سچائی اور سچا پن - معاملہ میم کے پیش اور خالی عین اور لام دوم کے زبر سے
باہم دگر کام کرنا - ہمراہ ہمعنان اور ہم سیر کو کہتے ہیں یعنی بدرقہ اور رفیق - قولہ خاطر ہمراہ من
کن - خاطر لغت میں جو کچھ دل میں خطور کرے اور دل کے معنی میں مجاز ہے یعنی دعا اور ہمت
کہ دل میں خطور کرنے والی ہے میرے ساتھ کرو - صعب زبر سے دشوار اور تند اور سرکش
زحمت زبر سے رنج قولہ بر رعیت ضعیف رحمت کن تا از دشمن قوی زحمت نہ بینی مثلاً

بقول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارحموا من فی الارض یرحمکم الرحمن **بیت** * بازوان توانا
وقوت سردست + خطاست پنجۂ مسکین ناتوان بشکست + بترسد آنکہ بر افتادگان
نبخشاید + اگر زپاے در آید کسش نگیرد دست + ہر آنکہ تخم بدی کشت وچشم نیکی داشت
دماغ بیہدہ پخت وخیال باطل بست + زگوش پنبہ برون آر وداد خلق بدہ +
وگر تو می ندہی داد روز دادے ہست + قوت سردست یعنی قوت اصابع یعنی
انگشتان چنانچہ شرح عربی مین بھی لکھا ہے اور ہو سکتا ہے کہ سردست بمعنی بالادست کے ہو اسواسطے
سر بمعنی بالا کے آیا ہے یعنی قوت بالادست - پنجہ معروف ہے کہ پنج انگشت ساتھ کف دست وپا کے
ہون - پنجہ شکستن ٹکڑے ٹکڑے اور عاجز اور منہدم کرنا پنجہ کا ہوا اسواسطے کہ شکستن بمعنی منہدم اور
ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے آیا ہے اور مراد اس سے ظلم ہے - افتادہ کنایہ خراب شدہ اور عاجز سے ہے
از پاے در آمدن کنایہ اکھڑ جانے اور گر پڑنے سے ہے - بیہدہ اول کے زیر اور ہاے ہوز کے
پیش سے مخفف بیہودہ یعنی ناحق اور باطل کے ہے اسواسطے کہ ہدہ بمعنی حق کے ہے اور بمعنی [illegible]
کے بھی آیا ہے - پنبہ از گوش برون آوردن غفلت کے دور کرنے سے مراد ہے اور پنبہ در گوش
نہادن کنایہ غفلت کرنے اور نہ سننے سے ہے - روز داد عبارت روز قیامت سے یعنی جو شخص
کہ عاجز اور خراب شدہ لوگون پر رحم نہ کرے اسے چاہیئے کہ اس بات سے اندیشہ کرے کہ اگر وہ
گر پڑے یعنی خراب ہو جاوے اور کسی مصیبت مین گرفتار ہو کوئی اسکی مدد اور دستگیری نہ کریگا جیسے کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے من لا یرحم لا یرحم یعنی جو شخص رحم نہین کرتا اسپر
کوئی رحم نہ کریگا **قطعہ** بنی آدم اعضاے یکدیگر اند + کہ در آفرینش زیک گوہر اند +
چو عضوے بدرد آورد روزگار + دگر عضوہا را نماند قرار + تو کز محنت دیگران بیغمی +
نشاید کہ نامت نہند آدمی + بنی آدم اولاد آدم علیہ السلام - اعضا زبر سے جمع عضو کی
کہ زبر اور پیش دونون سے ہے بمعنی اندام - آفرینش خلقت اور پیدایش وطبیعت - گوہر
فارسی کاف کے زبر سے بمعنی اصل اور نژاد اور ذات کے ہے - یک گوہر اشارہ ذات آدم
کی طرف ہے یعنی فرزندان آدم علیہ السلام اعضا مین شریک ایک دوسرے کے ہین - اسکا
سبب یہ ہے کہ اصل پیدایش انکی ایک گوہر یعنی آدم علیہ السلام سے ہے بعد ازان ایک دوسرے

پیدا ہوا پس چاہیے کہ ایک کے رنج اور محنت سے دوسرا بےغم نہو کسواسطے کہ اگر ایک عضو کو صدمہ جسمانی سے دُکھے چونکہ سب اعضا جسمانی طبیعت مین ایک دوسرے کے شریک ہین تو دوسرے اعضا کو قرار نہین رہتا پس اے ظالم تو جو دوسرون کے رنج اور محنت کی پروا نہین کرتا سزاوار نہین کہ تیرا نام آدمی رکھین **حکایت** درویشی مستجاب الدعوات در بغداد پدید آمد حجاج یوسف را بخواندش و گفت دعای خیر بر من کن گفت خدایا جانش بستان گفتش از بہر خدا این چہ دعا ست گفت دعای خیر است ترا و جملہ مسلمانان را مستجاب میم کے پیش اور خالی سین کے سکون سے قبول کیا گیا اسم مفعول استجابت کا بمعنی جواب دینے اور قبول کرنے کے ہے دعوات خالی دال اور عین کے زبر سے جمع دعوت کی معنی بلانا اور دعا دینا۔ بغداد ایک شہر کا نام ہے عراق سے اصل اسکی باغ داد تھی اس سبب سے کہ ہر ہفتہ مین ایکبار نوشیروان عادل اس باغ مین بارعام دیتا اور مظلومون کی دادرسی کرتا کثرت استعمال سے بغداد ہوا۔ حجاج خالی حے کے زبر اور جیم اول کی تشدید اور زبر سے بہت حجت کرنے والا اور دلیل اور برہان لانے والا لقب بادشاہ ظالم بن یوسف کا ہے۔ **قولہ** جانش بستان شین ضمیر اضافت کا معنی اس کے ہے یعنی جان اس شخص کی لے اور اس قسم کی ضمیر شین فارسی مین کثیر الوقوع ہے چنانچہ جامی علیہ الرحمہ فرماتے ہین یکے گفت این پسرت خون ما ریخت + بخون ریزیش بایدش انگیخت + یعنی بخونریزی این کس حیلہ انگیختن باید از مترجم شین ضمیر غائب ہے اور جبکہ دعا مین خطاب خدا تعالیٰ ہے تو حجاج مرجع ضمیر کا کلام مین حکم غائب مین ہے پس ضرورت تاویل ضمیر شین کی ساتھ این حرف اشارہ کے ظاہرا نہین معلوم ہوتی) **قولہ** دعاے خیر است ترا و جملہ مسلمانان را یعنی دعاے خیر تیرے حق مین اس سبب سے ہے کہ مرنے کے بعد ارتکاب گناہ سے تو باز رہیگا اور مسلمانون کے لیے اس سبب سے کہ تیرے ظلم سے خلاصی پائینگے اور تخصیص ذکر مسلمانون کی اس وجہ سے ہے کہ کافران حربی اختلاف ملت اور مذہب سے مخالف اہل اسلام ہین نہ سلاطین اسلام سے امید خیر رکھتے ہین نہ انکی سزا سے خوف ہے پس یہ بھی دعاے خیر کافران حربی کے لیے نہین ہین اور ذمی لوگ دین متین کے تابع ہین اسلیے ذکر انکا ضروری ہے بلکہ ذکر مسلمانان کافی ہے۔ **بیت** اے زبردست زیردست آزار + گرم تا کے بماند این بازار + بچہ کار آیدت جہانداری + مردنت بہ کہ مردم آزاری + بازار گرم ماندن کنایہ

بحال رہنے رونق کا روا رکھتا ہے۔ جہانداری یاے مصدری کے ساتھ بادشاہی اور نگاہ رکھنا
جہان کا یعنی اے زبردست زیردستون کے تکلیف دینے والے کب تلک تیرے کام کی رونق باقی
رہیگی اور جہانداری تیری کس کام آئیگی اس سبب سے کہ نہ تجھے اس سے نفع ثابت ہے نہ خلق اللہ کا
فائدہ۔ دشمنون ہی پس تیرے زندہ رہنے سے مرنا ہی بہتر ہے اسواسطے کہ تو مردم آزار ہے اور مرنے کے بعد
تو مردم آزاری سے دست بردار ہوگا۔ **حکایت** یکی از ملوک بے انصاف پارسائی را پرسید
کہ از عبادتہا کدام فاضلتر است گفت ترا خواب نیم روز تا در آن یک نفس خلق را نیازاری
**قطعہ** ظالمے را خفتہ دیدم نیم روز + گفتم این فتنہ است خوابش بردہ بہ + وانکہ خوابش
بہتر از بیداریست + آنچنان بد زندگانی مردہ بہ + نیم روز مشہور ہے یعنی آدھا دن اور وہ
آفتاب کا پہونچنا ہے دائرہ نصف النہار پر اور ولایت سیستان کو کہتے ہین اسواسطے کہ جب حضرت
سلیمان علیہ السلام وہان پہونچے تو زمین کو پانی سے بھرا دیکھا دیوون کو حکم دیا کہ اسپر خاک ڈالین
آدھے دن مین اسے خاک سے بھر دیا بعضے کہتے ہین کہ بادشاہ چین نے آدھے دن وہان پر
لشکرگاہ کیا تھا اور وجوہات بھی اسکے ہین مگر یہان معنی اول مراد ہین یعنی آفتاب کا نصف النہار
کے دائرے پر پہونچنا (از منتخب خواب نیم روزست مقصود قیلولہ نسبت مشہور ہ) **قولہ**
گفتم این فتنہ است یعنی مین نے کہا یہ شخص فتنہ اور آشوب ہے مثل زید عدل کے۔ بد زندگی
وہ شخص کہ زندگی اسکی سبب بد فعلی برائی کا ہو۔ **حکایت** یکے از ملوک را شنیدم کہ
شبے در عشرت روز کردہ بود و در پایان مستی ہمیگفت **بیت** ما را بجہان خوشتر ازین
یکدم نیست + کز نیک و بد اندیشہ و از کس غم نیست + درویشی برہنہ بسرما خفتہ بود گفت
**بیت** اے آنکہ باقبال تو در عالم نیست + گیرم کہ غمت نیست غم ما ہم نیست + اقبال
زبرجستہ سعادتمندی اور پیش آنا اور کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا نقیض ادبار ہے عالم لام کے زبر سے
کل پیدایش اور جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہے سواے تیرے اقبال کا کوئی شخص عالم مین نہین ہے
یعنی جو اقبال تجھے حاصل ہے دنیا مین کوئی نہین رکھتا اسواسطے کہ کسی کے اقبال سے ہونا مراد اس سے
ہے کہ کسی کے مانند۔ اقبال مند ہو قبول کرتا ہون کہ غم اپنا تو نہین رکھتا کیا ہمارا بھی تجھے غم نہین ہے از
ستمگر شارح نے غمت کو غم خویشتن کے ساتھ تعبیر کیا بطور مضاف اور مضاف الیہ کے لیکن مصرع

مقولۂ بادشاہ میں لفظ غم مطلق ہے جسکی نفی آئندہ کی اور کہا کہ نہ ستے نکلے سے اندیشہ اور کچھ ستے
غم نہیں ہے پس میرے نزدیک اُسی کے مطابق مصرع درویش میں بھی لفظ غمست میں غم کو
مطلق رکھنا چاہیے نہ مضاف اور آستہ ترشیت اسمیں یہ بھی ترا اور معنی یہ ہونگے کہ جو دل آیا ہے
کہ مطلق غم تجکو نہیں اور غم سے تو فارغ ہو گیا ہمارا بھی غم نہیں ہے۔ ملک را خوش آمد صرّہ
ہزار دینار از روزن بیرون داشت وگفت اے درویش دامن بدار گفت دامن
از کجا آرم کہ جامہ ندارم پادشاہ را بر حال ضعیف او رحمت آمد خلعتی بران مزید کرد
و پیش فرستاد درویش آن نقد را باندک مدت تلف کردہ باز آمد بیت قرار
بر کف آزادگان نگیرد مال + نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال + صرہ خالی صاد
کے پیش اور خالی رے کی تشدید اور زبر سے ہمیانی اور تھیلی۔ دینار مہر سونے کی جسکو ہندی میں
اشرفی کہتے ہیں۔ روزن اور روزنہ پہلے اور تیسرے حرف کے زبر سے مطلق سوراخ اور چھید۔
مزید میم کے زبر اور زاے نقطہ دار سے زیادتی اور بڑھا ہوا۔ تلف زبر کے ساتھ ہلاک ہونا۔
آزاد مد کے ساتھ محققین کے نزدیک یہ ہے کہ ظاہر اور باطن کے تعلقات سے چھوٹا ہو۔ غربال
زیر سے چھلنی جس سے آٹا چھانتے ہیں۔ در حالتیکہ ملک را پرواے او نبود حالش
بگفتند بہم برآمد و روی از وے درہم کشید و ازینجا گفتہ اند اصحاب فطنت و خبرت
کہ از حدت و سورت بادشاہان بر حذر باید بود کہ غالب ہمت ایشان بہ معظمات
امور مملکت متعلق باشد و تحمل ازدحام عوام نکنند۔ بہم برآمدن کنایہ غصہ ہونے سے بہ
روے درہم کشیدن منہ پھیر لینا۔ فطنت فے کے زیر اور خالی طا کے سکون سے زیرکی اور
تیزی خاطر اور جاننا۔ حدت خالی حے کے زیر اور خالی دال کی تشدید اور زبر سے تیزی۔ سورت
خالی سین کے زبر سے تیزی اور غصہ بادشاہ کا۔ حذر دو زبر کے ساتھ اور اول کے زیر اور دوسرے
کے سکون سے پرہیز کرنا۔ غالب لام کے زیر سے اکثر اور بیشتر۔ معظمات میم کے پیش اور خالی
عین کے سکون اور ظاے نقطہ دار کے زیر سے مہمات۔ امور جمع امر کی بمعنی کام۔ تحمل میم کی تشدید
اور پیش سے برداشت۔ ازدحام ہمزہ اور زاے کے سکون سے ہجوم کرنا اور بھیڑ
مثنوی حرامش بود نعمت پادشاہ + کہ ہنگام فرصت ندارد نگاہ + مجال سخن تا

تہیدستی پیش + چہ بودہ و گفتن مہر قدر خویش + نعمت زیر سے ناز اور آرام اور خوشی ـ
وسعت سے تنگی کے پیش سے کام کی پروا اور ایک چیز کی نوبت ـ مجال زیر سے جولان کرنا د
جانا چاہیے کہ مراسش مین ضمیر شین کی بطور اضمار قبل الذکر راجع کاف کی طرف ہو جو ابتدائے مصرع
دوم مین بمعنی ہر کہ واقع ہوا اور اضمار قبل الذکر فارسی مین شائع ہو یعنی جو کہ وقت فرصت کو نگاہ نہ رکھے
بادشاہ کی نعمت اسپر حرام ہو + گفت برانیدا این گدائے شوخ مبذر را کہ چندین نعمت
باندک مدت برانداخت نداند کہ خزینہ بیت المال لقمہ مساکین ست نہ طعمہ اخوان الشیاطین
بیت ابلہے کو روز روشن شمع کافوری نہد + زود بینی کش بشب روغن نباشد در چراغ
یکی از وزرائے ناصح گفت اے خداوند مصلحت آنست کہ چنین کسان را وجہ کفاف بتفاریق
مجری دارند تا در نفقہ اسراف نکنند اما آنچہ فرمودی از زجر و منع مناسب ارباب ہمت
نیست یکے را بلطف امیدوار کردن و باز بنومیدی خستہ گردانیدن شوخ اول
کے پیش اور دوسرے کے سکون سے معنی دلیر اور بیباک فضول اور بیجا اور چور اور بٹمار
از برہان قاطع مبذر زیم کے پیش اور زبر ذال منقوطہ سے اسم فاعل ہے تبذیر کا معنی بیہودہ
خرچ کرنے والا ـ خزینہ زیر سے گنجینہ بیت المال خانۂ مال یا مالخانہ جسمین سب مسلمانون کا حق ہو
از کشف اللغات لقمہ پیش سے جسقدر ایک دفعہ گلے سے اتارین مساکین میم کے زبر سے جمع
مسکین کی اور مسکین زیر اور زبر کے ساتھ بھی وہ لوگ جو کچھ نہین رکھتے اور جسقدر کہ انکو کفایت کرے
یعنی اسمین پورا اپرسے نہ رکھتے ہون یا وہ کہ انکو فقیری نے کام کاج سے باز رکھا ہو اور ذلیل اور
ناتوان ـ طعمہ پیش سے خوراک ـ اخوان ہمزہ کے زیر اور خے منقوطہ کے سکون سے برادران جمع
اخو کی شیاطین جمع شیطان کی سرکش آدمی وغیرہ اور مسرفون کو اخوان الشیاطین کہنا اس آیہ کی
دلیل سے ہے اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیَاطِیْنِ یعنی فضول خرچ لوگ شیاطین کے بھائی ہین اور
شیطان کے بھائی ہونے کی وجہ انکا پھر جانا معقول راہ سے ہے جسکے لیے اللہ تعالی نے حکم فرمایا ہے
جو کوئی حق تعالے کی نافرمانی کرے گویا شیطان کا بھائی ہے کس واسطے کہ شیطان نافرمان برداری مین
ضرب المثل ہو گیا ہے ـ شمع اول کے زبر اور دوسرے کے سکون سے موم لیکن فارسی اُس چیز کے
معنی مین استعمال کرتے ہین کہ موم اور چربی سے بنائی جائے اور اسے روشن کرین اور یہ مجاز ہے ـ

شمع کافوری شمع جو مثل کافور سفید ہو۔ چراغ وہ بتی کہ جو بی اور تیل کے ساتھ اُسے روشن کرین۔ کفاف روزی اور وجہ گزران۔ وجہ کفاف ہے سبب روزی اور مال وجہ گزران کا ہے۔ تفاریق زبر سے جمع تفریق کی معنی پراگندہ کرنا۔ مجری میم کے پیش اور جیم کے سکون اور الف مقصورہ سے روان کرنا اور روان کیا ہوا۔ نفقہ نون کے زبر اور فا کے سکون سے روزی یا احتیاج معاش۔ اسراف ہمزہ کے زیر کے ساتھ حد سے زیادہ خرچ کرنا۔ زجر اول کے زبر اور دوم کے سکون سے باز رکھنا اور منع کرنا۔ منع میم کے زبر اور نون کے سکون سے روکنا خستہ زخمی بیت بروی خود در اطماع باز نتوان کرد + چو باز شد بدرشتی فراز نتوان کرد + اطماع ہمزہ کے زیر سے امیدوار کرنا اور لالچ مین ڈالنا۔ باز کھلا ہوا مقابل بستہ۔ فراز زبر سے بستہ و کشادہ یہان بمعنی بستہ ہے یعنی لالچ اور امیدواری کا دروازہ اپنے منہ پر کھولنا دشوار ہے سوا اسکے کہ بدون سخاوت اور جوانمردی کے وقوع مین نہین آتا اور وہ ہر ایک کی طاقت مین نہین ہے اور جب کھل گیا تو سختی اور درشت مزاجی سے بند نہین ہوتا قطعہ کس نہ بیند کہ تشنگان حجاز + بلب آب شور گرد آیند + ہر کجا چشمہ بود شیرین + مردم و مرغ و مور گرد آیند + حجاز زیر سے مکہ اور مدینہ اور طائف اور شہر و دہر سے جو زمین نجد اور غور کے اندر واقع ہوئے ہین اور نجد اونچا خطہ عرب کے شہرون سے ہے اور غور زمین پست نہایت عراق تک اور چونکہ بلاد عرب کے نواح مین اکثر جنگل لمبے چوڑے بن پانی کے واقع ہین اس نظر سے تشنگان حجاز کہا ہے حکایت یکی از بادشاہان پیشین در رعایت مملکت سستی کردی ولشکر بسختی داشتی لاجرم دشمنان روی نمود ہمہ پشت دادند بیت چو دارند گنج از سپاہی دریغ + دریغ آیدش دست بردن بتیغ + یکی از آنانکہ غدر کردند با منش دوستی بود ملامتش کردم و گفتم دون است نا سپاس و سفلہ نا حق شناس کہ باندک تغیر حال از مخدوم قدیم برگردد و حقوق نعمت سالہا در نوردد گفت اگر بکرم معذور داری شاید کہ اسپم بے جو بود و نمد زین بگرو و سلطان کہ بزر با سپاہی بخیلی کند با او بجان جوانمردی نتوان کرد۔ رعایت زیر سے نگاہ رکھنا۔ لاجرم دو زبر سے ناچار۔ پشت دادند اولٹا منہ پھیرلے اور بھاگ گئے سے کنایہ ہے۔ غدر زبر سے بیوفائی کرنی۔ ملامت۔ جھڑکنا۔ دون زبر سے کمینہ۔ نا سپاس خالی مین کے زیر سے

فرمایا۔ حق سچ۔ تغییر دو زبر اور یاے حطی کی تشدید اور پیش سے ایک حال سے دوسرے
حال پر پھیرنا اور بدلنا۔ خدمت جیم کے زبر اور خالی دال کے پیش سے خدمت کیا گیا حقوق
دو پیش سے جمع حق کی اور یہ وہ چیز ہے جو کسی پر ثابت ہو۔ سالیان بمعنی سالہا کہ جمع سال کی ہے
اور مہر و نہ ہ کے معنی میں بھی آیا ہے از برہان قاطع۔ نورد و لپیٹ قولہ اگر بگویم معذور داری شاہ
یعنی اگر بیان کروں لائق ہے کہ تو مجھے معاف کرے۔ نماز زین نمدا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں
اور زین نما سے پہنچیں (امیترجم نسخہ عام کا ہم ہے بجاے بگویم کے) بیت زر بدہ مرد سپاہی
را تا سر بہ نہد + وگرش زر ندہی سر ننہد در عالم + سر نہد یعنی مطیع اور فرمانبردار ہو اور
نافرمانی اختیار کرے۔ سر ننہد در عالم یعنی نکل جاے اور جہان میں پھرے شعر اذا شبع
الکمی یصول بطشا و خاوی البطن یبطش بالفرار یعنی جبکہ دلاور سپاہی پیٹ بھرا ہو خوب زور سے حملہ
کرتا ہے اور پیٹ کا خالی بھاگتا خوب جلدی سے ہے۔ اذا ہمزہ کے زیر سے حرف شرط۔ شبع
اول کے زبر اور دوم کے زیر سے ماضی معروف کا صیغہ ہے باب سمع سے یعنی کھانے سے پیٹ بھرا ہو
کمی [illegible] کاف کے زبر اور میم کے زیر اور یاے تحتانی سے مرد دلاور ہتیار بند۔ یصول اول کے
زبر اور دوم کے پیش سے مضارع معروف۔ صول زبر سے حملہ کرنا اور اچھلنا کودنا باب کرم یکرم
بطش اول کے زبر اور دوم کے سکون سے زور سے پکڑنا اور حملہ کرنا مفعول بہ۔ خاوی نقطہ دار
خے سے خالی اور تہی۔ البطن اضافت۔ بطن زبر سے پیٹ مضاف الیہ یبطش مضارع معروف
ضرب یضرب کا۔ حکایت یکے از وزرا معزول شدہ بحلقہ درویشان درآمد و برکت صحبت
ایشان در وے اثر کرد و جمعیت خاطرش دست داد ملک بار دیگر با او دل خوش کرد و
عمل فرمود قبول نکرد و گفت معزولی بہ کہ مشغولی۔ معزول زبر سے اسم مفعول عزل کا
جو اول کے زبر اور دوسرے کے سکون سے ہے یعنی بیکار کرنا اور الگ کرنا۔ حلقہ خالی حے کے
زبر سے گروہ۔ برکت باے ابجد اور راے قرشت کے زبر سے افزونی اور بڑھتی۔ دست داد
حاصل ہوئی اور ملی۔ عمل دو زبر سے کام۔ قبول قاف کے زبر سے فارسی میں پذیرفتن اور ہندی میں
مان لینا اور یہ مصدر زبر کے ساتھ خلاف قیاس ہے واسطے کہ توضیح شرح تنقیح میں کہا ہے کہ یہی آیا ہے مصدر
خلاف قیاس زبر سے آیا ہے ورنہ وزن مصدر کا فعول پیش کے ساتھ ہے۔ مشغول اسم مفعول

شغل کا جو اول کے زبر اور دوسرے کے سکون اور اول کے پیش اور دوسرے کے سکون سے
کار اور بے پروائی اور لفظ کہ مشغولی میں کاف اشعار مفعولی کا ہے یعنی مشغولی شغل سے۔ نظم آنانکہ
بکنج عافیت بنشستند + دندان سگ و دہان مردم بستند + کاغذ بدریدند و قلم
بشکستند + وز دست و زبان حرف گیران رستند کنج کاف عربی کے پیش سے گوشہ کو
گھر کے گوشے اور کونے کو کہتے ہیں اور عرب اسے زاویہ۔ حرف گیر فارسی کاف کے زیر سے
اعتراض کرنے والے کو کہتے ہیں اور کنایہ عیب جو اور غلطا کے پکڑنے والے سے بھی ہے۔ ملک گفت
ہرآئینہ ما را خردمند کافی باید کہ تدبیر مملکت را شاید گفت نشان خردمند کافی آنست
کہ بچنین کارہا تن در ندہد۔ بیت ہما بر ہمہ مرغان از آن شرف دارد + کہ استخوان
خورد و جانور نیازارد + کافی نون کے زیر سے بس۔ اور بس۔ تن در ندہد یعنی راضی نہو
اور قبول نکرے۔ یہ اسواسطے کہ برہان قاطع میں تن در دادن سے مراد راضی ہونے اور مان لینے کو
لکھا ہے۔ ہما ایک جانور کا نام ہے کہ گلی سڑی ہڈیاں کھاتا ہے اور مشہور اسکی پرچھائیں پڑے سے بادشاہ
ہو جانے۔ از کشف اللغات۔ مثل سیاہ گوش را گفتند کہ ترا ملازمت صحبت شیر بچہ وجہ اختیار
افتاد گفت تا فضلۂ صیدش میخورم و از شر دشمنان در پناہ صولتش زندگانی میکنم گفتند
اکنون کہ بظل حمایتش درآمدی و بشکر نعمتش اعتراف کردی چرا نزدیکتر نیائی تا بحلقۂ
خاصانت درآورد و از بندگان مخلصت شمارد گفت ہمچنان از بطش او ایمن نیستم
بیت اگر صد سال گبر آتش فروزد + اگر یکدم درو افتد بسوزد + افتد کہ ندیم حضرت
سلطان زر بیابد و باشد کہ سر برود و حکما گفتہ اند از تلون طبع بادشاہان بر حذر باید بود کہ
گاہ بسلامی برنجند و گاہ بدشنامی خلعت دہند و گفتہ اند ظرافت بسیار ہنر ندیمان است
و عیب حکیمان بیت تو بر سر قدر خویشتن باش و وقار + بازی و ظرافت بہ ندیمان
بگذار + سیاہ گوش فارسی کاف سے ایک درندہ جانور ہے کہ اسکے سیاہ کان ہوتے ہیں اور بادشاہ
اور امرا اسکا شکار کرتے ہیں۔ ملازمت میم کے پیش اور زا کے مفتوحہ کے زیر سے معنی ایک
دوسرے سے الگ نہونا صحبت پیش سے یاری۔ فضلہ فے کے زبر اور ضاد منقوطہ کے زیر
اور لام کے زبر سے اور فضالہ فے کے پیش سے بچا ہوا اور زیادہ رہا ہوا اور بڑھا ہوا۔ حمایت

زبر سے نگاہ رکھنا - اعتراف زیر کے ساتھ اقرار کرنا - مخلص میم کے پیش اور لام کے زبر سے اسم
فاعل اخلاص کا یعنی دوست خالص کہ دوستی اور محبت کو کھوٹ اور ریا کے میل سے خالص
اور بکھار رکھے اور لام کے زیر سے خالص کیا ہوا - بطش اول کے زبر اور دوم کے سکون سے
زور سے پکڑنا اور حملہ کرنا - ایمن ہمزہ کے زیر اور میم کے زبر سے امالہ امن کا معنی نڈر اور بے خوف
بے چیان یعنی جیسا کہ معلوم ہو یا بدستور سابق - گبر کاف فارسی کے زبر اور بائے عربی کے سکون
سے آتش پرست - افتد یعنی اتفاق سے گرے - ندیم نون کے زبر سے ہمنشین آمر کا اور
حریف شراب - تلون تائے قرشت اور لام کے زبر اور واو کی تشدید اور پیش سے طرح بطرح کا
ہونا اور ایک طور پر قائم نہ رہنا - ظرافت ظائے منقوطہ کے زبر سے یعنی زیرکی اور عرف میں خوش طبعی
وقار زبر سے گرانی اور بوجھل ہونا اور بھاری بھرکم ہونا - حکایت یکے از رفیقان شکایت
روزگار نامساعد نزد من آورد کہ کفاف اندک دارم و عیال بسیار و طاقت بار فاقہ
ندارم بارہا در دلم آمد کہ باقلیمے دیگر روم تا در ہر صورت کہ زندگانی کنم کسے را بر نیک و بد
من اطلاع نباشد - بیت - بس گرسنہ خفت و کس ندانست کہ کیست + بس جان بلب آمد
کہ بر وے کس نگریست + باز از شماتت اعدا می اندیشم کہ بطعنہ در قفائے من بخندند و
سعی مرا در حق عیال بر عدم مروت حمل کنند و گویند - مساعد میم کے پیش اور خالی عین کے
زبر سے یاری کرنے والا اور مددگار از صراح - کفاف روزی اور روزگذار - عیال خالی عین کے
زیر اور یائے تحتانی کے زبر سے اولاد بچے اور عورت اور وہ لوگ کہ آدمی کے نان نفقہ اور خرچ کی
ذمہ داری ہو - شماتت زبر سے دشمن کی خواری پر خوشی کرنی - اعدا دشمنان جمع عدو کی - بطعنہ
بالفتح نیزہ مارنا اور کسی کا عیب کہنا - قفا قاف کے اور فے کے فتح سے گردن اور گدی از صراح
مروت میم کے پیش سے مردی اور جوانمردی - حمل بالفتح بار اور بوجھ - قولہ سعی مرا در حق عیال بر عدم
مروت حمل کنند یعنی میری کوشش کو نالایقی اور کمینہ پنے کا بوجھ نہ اٹھانے پر حمل اور گمان کریں گے
یعنی جانیں گے کہ یہ بیہودہ لڑکے بالوں وغیرہ گھر کے کنبہ کے حق میں چشم پوشی اور نامردمی کی - قطعہ
ببین آں بے حمیت را کہ ہرگز + نخواہد دید روئے نیک بختی + کہ آسانی گزیند خویشتن را +
زن و فرزند بگذارد بسختی + بے حمیت ناکس - حا کے فتحہ اور میم کے کسرہ اور یا سے

فوقانی کے تشدید یا در فتحہ سے بے غیرت اور بے ننگ۔ ستوہ آسانی باب سے مصدر ہی ستوہ آسودن اور ستوہ رستی اسواسطے کہ تن آسان برہان قاطع میں آسودہ اور ستوہ ہست کے معنی میں آیا ہے را بمعنی برائے یعنی آسودگی اور ستوہ رستی صرف اسی تن کے واسطے قبول اور اختیار کرتا ہے۔ در علم محاسبہ چنانکہ معلوم است چیزی دانم اگر بجاہ شما یہ مین گردد کہ موجب جمعیت خاطر باشد و بقیۂ عمر از عہدۂ شکر آن بیرون آمدن نتوانم گفتم ای یار عمل بادشاہ دو طرف دارد امید نان و بیم جان وخلاف رای خردمندان است بدین امید در آن بیم افتادن۔ محاسبہ میم کے پیش اور حالی میں کے فتحہ سے شمار کرنا حساب کرنا ہمیم اور فتح باسبب صراحی ہے کہ حساب عمل میں اور تنہا مگر قاعدۂ صرفی سے حساب ہوگیا۔ عہدہ خالی میں کے پیش سے کسی کو ایک امر صلاح اور تیار داری کے لیے سپرد کرنا۔ قطعہ کس نیاید بخانۂ درویش + کہ خراج زمین و باغ بدہ + یا بتشویش و غصہ راضی شو + یا جگربند پیش زاغ بنہ + خراج خاے منقوطہ کے فتحہ سے باج اور بیج اور لگان اور مالگزاری۔ تشویش پریشانی اور اضطراب۔ جگربند برہان قاطع میں مجموعہ جگر اور شش اور دل کو کہتے ہیں انسان کا ہو یا حیوان کا اور عربی میں سواد البطن اسکا نام ہے اور ہر چیز جو عزیز اور قریبی ہو اور جگربند سے مراد فرزند سے بھی ہے۔ زاغ مشہور ہے اور فتنہ اور آشوب کو بھی کہتے ہیں یعنی اگر تو خراج نہیں دیتا تشویش اور رنج مسافرت اور فقر و فاقہ پر راضی ہو اور وطن سے باہر نکل یا جگربند کو کہ ذات عزیز اور اقرباء عزیز ہی فتنہ اور آشوب کے سامنے پیش کر یعنی بارگاہ سلطانی میں حاضر ہو کر جو بات کہ سلطان پسند کرے اسکا تحمل کر اور کہہ سکتے ہیں کہ سلف کا دستور ایسا تھا کہ جب کوئی شخص مالگزاری ادا نہ کر سکتا تو روپیہ یا دوسری چیز یا بیٹی دو بیٹے یا بھائی اپنے گرو رکھدیتا اور جبکو گرو میں چھوڑتا بہ نظر بندی کے اسکا نام نوا رکھتے ہیں اس صورت میں معنی یہ ہونگے اگر تو خراج نہیں دیتا قید اور ایذا کی تشویش پر راضی ہو یا لڑکا اپنا فتنہ یعنی غماز کے حوالے کر۔ گفت این سخن موافق حال من نگفتی و جواب سوال من نیاوردی نشنیدہ کہ گفتہ اند ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب بلرزد قطعہ راستی موجب رضای خداست + کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست + و حکما گفتہ اند چہار کس از چہار کس بجان برنجند حرامی از سلطان و دزد از پاسبان و فاسق از غماز و روسپی از

محتسب و آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک است۔ خیانت خاے منقوطہ کے
کسرہ سے نار استی اور کھوٹا پن۔ حرامی چور اور بٹ مار اور حرام زادہ اور ولد الحرام ہے اور یہاں مراد
بٹ مار ہے۔ فاسق خالی سین کے کسرہ سے بدکار اور سیدھے راستہ سے نکلنے اور ہٹنے والا۔ غماز
غین منقوطہ کے فتحہ اور میم کی تشدید سے چغلخور عیب جو۔ اور لوگوں کی خبر دوسرے کے سامنے
پہنچانے والا۔ روسپی فارسی ہے اور یا سے معروف سے فاحشہ اور بدکار عورت۔ محتسب میم کے
پیش اور خالی سین کے کسرہ سے برے کام سے روکنے والا۔ حساب بالکسر شمار۔ محاسبہ میم کے
پیش اور سین خالی کے فتحہ سے شمار اور حساب کسی کے ساتھ کرنا۔ قطعہ مکن فراخ روی در عمل
اگر خواہی کہ وقت رفع تو باشد مجال دشمن تنگ + تو پاک باش و مدار ای برادر از کس
باک + زنند جامہ ناپاک گازران بر سنگ + فراخ رو خالی رے کے فتحہ سے کنایہ اس شخص
سے ہے کہ اپنی حد سے باہر جاوے اور فضول خرچ اور بیہودہ خرچ از فرہنگ جہانگیری۔ عمل بالفتح
کام۔ رفع بالفتح اٹھانا مراد معزولی اور اس قطعہ کی پہلی بیت میں جزا مقدم ہے اور شرط موخر لیعنی
اگر تو چاہے کہ معزولی کے وقت دشمنوں کی مجال تنگ ہو اور گنجایش اعتراض کی اسکو نہ ملے تو شغل
اور ملازمت کی حالت میں فضول خرچ نہ کر اور اپنی حد سے باہر نہ ہو۔ گفتم حکایت آن روباہ مناسب
حال تست کہ دیدندش گریزان و افتان و خیزان کسے گفتش چہ آفت است کہ موجب
چندین مخافت است گفتا شنیدم کہ شتر را بسخرہ میگیرند گفت اے سفیہ شتر را با تو چہ
مناسبت ست و ترا با او چہ مشابہت گفت خاموش اگر حسودان بغرض خود گویند کہ
این شتر ست و گرفتار آیم کرا غم تخلیص من باشد تا تفتیش حال من کند و تا تریاق از
عراق آید مار گزیدہ بمیرد و ترا ہمچنین فضل است و دیانت اما حسودان در کمین اند
و مدعیان گوشہ نشین اگر آنچہ حسن سیرت تست بخلاف آن تقریر کنند و در معرض
خطاب بادشاہ افتی و در محل عتاب در آن حالت کرا مجال مقالت باشد مصلحت
آن می بینم کہ ملک قناعت را حراست کنی و ترک ریاست گوئی کہ عاقلان گفتہ اند۔
مخافت میم کے فتح سے ڈرنا۔ سخرہ خالی سین کے پیش اور خاے منقوطہ کے سکون سے
بیگار پکڑنا۔ سفیہ خالی سین کے فتحہ اور فے کے کسرہ سے بے وقوف اور ہلکا۔ تریاق

تاے قرشت کے کسرہ سے عربی بنایا ہوا لفظ ہے تریاک کا اور وہ پازہر ہے۔ عراق بالکسر ایک شہر کا
نام ہے۔ دیانت بالکسر سچائی۔ اور دینداری۔ کمین پوشیدہ ہونا دشمن کے مارنے کے قصد سے
ہندی میں گھات اور گھات لگتے ہیں۔ معرض میم کے فتحہ اور خالی رے کے کسرہ سے ایک چیز
ظاہر ہونے کی جگہ۔ خطاب بالکسر کسی سے منہ در منہ بات کہنی۔ عتاب بالکسر ملامت کرنی اور
غصہ ہونا۔ مقالت میم و قاف کے فتحہ سے بات۔ حراست بالکسر نگاہ رکھنا اور بچانا۔ ریاست
بالکسر سرداری۔ بیت۔ بدریا در منافع بیشمار است + وگر خواہی سلامت بر کنار است +
بدریا یعنی در دریا اور بے زائد ہے۔ سلامت بالفتح بے گزند ہونا۔ رفیق این سخن بشنید و بہم
برآمد و روے در ہم کشید و سخنہای رنجش آمیز گفتن گرفت کہ این چہ عقل و کفایت است
و فہم و درایت و قول حکما درست آمد کہ دوستان در زندان بکار آیند و بر سفرہ ہمہ
دشمنان دوست نمایند۔ کفایت بالکسر بس ہونا۔ درایت بالکسر دانائی۔ سفرہ حرف
اول کے پیش سے وہ چیز کہ جس پر کھانا نوش کریں اور دسترخوان از برہان قاطع۔ قطعہ۔ دوست
مشمار آنکہ در نعمت زند + لاف یاری و برادر خواندگی + دوست آن دانم کہ گیرد دست
دوست + در پریشان حالی و درماندگی + نعمت بالکسر ناز و آسایش و آرام اور عطا۔ لاف
کلام فضول اور خودنمائی اور خودستائی یعنی شیخی اور شیخیت دیدم کہ متغیر میشود و نصیحت من
بغرض میشنود نزدیک صاحب دیوان رفتم و بسابقہ معرفتی کہ میان ما بود صورت
حالش بگفتم تا بکارے مختصرش نصب کردند چند روز برین برآمد لطف طبعش بدیدند
و حسن تدبیرش بپسندیدند کارش از آن درگذشت و بمرتبہ برتر از آن متمکن شد و ہمچنین
نجم سعادتش در ترقی بود تا باوج ارادت برسید و مقرب حضرت سلطان شدہ مشار الیہ
و معتمد علیہ گشت بر سلامت حالش شادمانی کردم و گفتم۔ متغیر میم کے پیش اور تاے قرشت
اور غین منقوطہ سے اور یاے حطی کی تشدید اور کسرہ سے ایک حال سے دوسرے حال پر پھیرنے والا
اور بدلنے والا۔ غرض دو فتحہ سے نشانہ تیر کا اور خواہش و آہنگ و دل تنگ اور ملول ہونا
جاہز آنا اور آزردہ مند ہونا از منتخب اللغات۔ قولہ نصیحت من بغرض میشنود یعنی میری نصیحت کو
میری غرض کی گفتگو جانتا ہے اور کہہ سکتے ہیں کہ نصیحت میری دلگیری اور دلتنگی سے۔ تا آخرہ

صاحب دیوان مالک دفتر حساب کا۔ سابقہ باے ابجد کے کسرہ سے پیشدستی لیسب بالفتح قائم اور برپا کرنا نجم تارا۔ ترقی مصدر ہے باب تفعل سے اوپر جانا چڑھنا۔ مشار الیہ مقتدا الیہ پہلے کے پیش سے اشارہ اسکی طرف کیا ہوا اور تکیہ اسپر کیا ہوا اور عرف مین یہ دو کلمہ معتبر اور معتمد شخص کے حق مین بولتے ہین۔ سلامت بے گزند ہونا۔ (از مترجم اور مشہور ہے نصیحت سن بغرض نمی شنود یعنی نصیحت میری اپنی غرض مندی کے سبب نہین سنتا کو صاحب الغرض مجنون) بیت زکار بستہ میندیش و دل شکستہ مدار + کہ آب چشمۂ حیوان درون تاریکی ست + کار بستہ وہ کام جسکا نکاس نہو شکستہ دل تنگ اور دق ہوا اور بجھا گیا ہوا۔ حیوان پہلے اور دوسرے کے فتحہ سے مصدر ہے زندہ ہونا اور زندگانی اور اہل فارس حرف دوم کے سکون سے استعمال کرتے ہین آب چشمہ حیوان سے مراد آبحیات اور امرت ہے اور مشہور ہے کہ آبحیات تاریکی اندھیری مین ہے یعنی کام کے بربادی اور کشادہ نہونے سے اندیشہ نکر اور دل تنگ نہو کہ آبحیات تاریکی مین چشم خلائق سے پوشیدہ ہے نہ آنکھون کے سامنے اسی طرح مقاصد کی کشایش اور برآمد تمنا بحکم آبحیات کا رکھتی ہے آنکھون سے غائب ہے اور مقررہ وقت پر ہے جیسے اس قول کے کہ کل امر مرہون باوقاتہا ظہور مین آتی ہے شعر الا لا تحزن اخا البلیۃ + فللرحمن الطاف خفیہ + یعنی خبردار ہشیار رہو اور غم نکرا مصیبت زدہ بلا مین پڑے ہوے پس اللہ تعالی کے واسطے پوشیدہ نوازش اور مہربانی ہین۔ الا بالفتح حرف تنبیہ۔ لا تحزن صیغہ نہی مخاطب موکد نون ثقیلہ کے ساتھ باب علم یعلم سے۔ اخا منادی مضاف حرف ندا محذوف۔ بلیۃ باے ابجد کے فتحہ اور لام کے کسرہ اور یاے تحتانی کے تشدید اور فتح اور ہاے ساکن سے مضاف الیہ یعنی بلا اور آفت کے اور بعضے فاضلون سے منقول ہے کہ طریق عرب یہ ہے کہ ایک جماعت کے بیان کرنے کے وقت لفظ اب اور اخ کا لاتے ہین پس معنی اخا البلیۃ کے مقاران آفت اور گرفتار بلا ہونگے۔ فا تعلیل کی۔ لام جار۔ رحمان مجرور اور خبر مقدم۔ الطاف خفیۃ صفت ساتھ موصوف کے مبتدا ہے۔ فرد نشنیدی ترش تو از گردش ایام کہ صبر + تلخ است ولیکن بر شیرین دارد + صبر بالفتح شکیبائی اور شنوکہ۔ اور اول کے کسرہ اور دوسرے کے پیش سے کنارا ایک چیز کا اور اول کے فتحہ اور دوسرے کے کسرہ سے ایک درخت کا رس یا ۱۰

شیرہ تلخ ہے اور سکون باے ابجد جائز نہین مگر بضرورت شعر اور یہان معنی اول یعنی شکیبائی مقصود ہین - بر بالفتح میوہ اور مراد مال اور حاصل اور منفعت ہے جیسے مثنوی مولوی معنوی سے صبر تلخ آمد ولیکن عاقبت + میوۂ شیرین دہد پر منفعت + دران مدت مارا با جمعی بدوستان اتفاق سفر افتاد چون باز آمدم بدو منزلم استقبال کرد طالبہ حالش دیدم پریشان و در ہیئت درویشان گفتم حال چیست گفت چنانکہ تو گفتی طائفہ حسد بردند و بخیانتم منسوب کردند و ملک در کشف حقیقت آن استقصا نفرمود و یاران قدیم و دوستان حمیم از کلمۂ حق خاموش شدند و صحبت دیرینہ فراموش کردند - استقبال ہمزہ اور تاے قرشت کے کسرہ سے پیش آنا اور کسی چیز کی طرف منہ لانا اور متوجہ ہونا - خیانت کھوٹ اور ناراستی - کشف کشادہ اور ننگا کرنا - حقیقت مجاز کے خلاف اور جو کچھ واجب ہو کسی پر کسی حمایت - استقصا بالکسر بیان طلب کرنا - قطعہ نہ بینی کہ پیش خداوند جاہ + ستایش کنان دست بر بر نہند + وگر روزگارش درآرد ز پاے + ہمہ عالمش پای بر سر نہند + ستایش خالی سین کے کسرہ سے نیک دعا اور آفرین - بر اول کے فتح اور دوم کے سکون سینہ اور بغل - از پاے درآوردن کنایہ عاجز کرنے اور لغزش مین لانے سے ہے - پای بر سر نہادن خفیف اور بے عزت کرنا یعنی تو نہین دیکھتا کہ خلقت اہل مرتبہ کے سامنے تعریف اور آفرین کرتی ہوئی ہاتھ سینہ پر رکھتی ہے اسواسطے کہ تواضع مین رسم قدیم ہے سینہ پر ہاتھ رکھنا جسطرح کہ اس زمانے مین زیر ناف ہاتھ باندھتے ہین اور جو زمانہ کی گردش سے عاجز ہو جاے اُسکو خفیف اور ذلیل کرتے ہین - فی الجملہ بانواع عقوبت گرفتار بودم تا درین ہفتہ کہ مژدۂ سلامتی حجاج برسید از بند گرانم خلاص کردند و ملک موروثم خاص گفتم آن نوبت اشارت من قبول نکردی کہ عمل پادشاہان چون سفر دریاست سودمند و خطرناک یا گنج برگیری یا در تلاطم بمیری - عقوبت دو پیش سے عذاب - حجاج خالی حے کے پیش اور دوسرے جیم کی تشدید سے حج کرنے والے جمع حاج کی اور حاے مہملہ کے فتحہ سے بڑا حجت کرنے والا اور قصد کرنے والا - ملک لام کے کسرہ سے کسی چیز کا مالک ہونا اور جو چیز کسی کی حق ہو - موروث میراث مین لی ہوئی - خطر دونون فتحہ سے خوف اور ڈر - ناک ایک کلمہ ہے بمعنی

آغشتہ اور آلودہ کے اور آخر کلمات مین کسی وصف کے ساتھ اتصاف کے سبب لاتے ہین
تلاطم بوزن تفاعل ایک دوسرے پر لہر مارنا - بیت یا زر بہر دو دست کند خواجہ
بکنار + یا موج روزے افگندش مردہ بکنار + خواجہ دال او سعد ولہ کے ساتھ مالدار اور
صاحب جمعیت اور گھر کے رئیس کو کہتے ہین - کنار مصرع اول کے آخر مین بغل کے معنی اور
مصرع دوم کے آخر مین بمعنی لب اور کنارے کے - مصلحت ندیدم ازین بیش ریش
درویش را خراشیدن و نمک پاشیدن بدین دو بیت اختصار کردم **قطعہ**
ندانستی کہ بینی بند بر پائے + چو در گوشت نیاید پند مردم + دگر رہ گر نداری
طاقت نیش + مکن انگشت در سوراخ کژدم + ریش یائے مجہول سے زخم اختصار
کسرہ سے کم کرنا - رہ مخفف راہ کا مشہور اور مرتبہ اور بار کے معنی مین بھی آیا ہے نیش
یائے مجہول سے ہر چیز کے سر کی تیزی کو کہتے ہین جیسے نیش سار و خنجر و نیش عقرب اور مثال
اسکے - کژدم کاف عربی کے فتح اور فارسی زے کے سکون سے ایک جانور کاٹنے والا جسے
عربی مین عقرب اور ہندی مین بچھو کہتے ہین یعنی کیا اس بات کو تو نے نہین جانا کہ اگر لوگون کی
نصیحت کو اپنے کان مین جگہ نہ دیگا تو اپنے پاؤن مین بیڑی دیکھیگا اور جیلخانہ مین رہیگا پس
اگر دوسری بار بچھو کے ڈنک کا تحمل نہو تو اسکے چھید مین انگلی نہ ڈال خلاصہ یہ کہ بار دیگر ایسے امر کا
مرتکب نہو جسکا اہتمام اور انصرام تجھسے نہو اور انجام کار تجھے پشیمانی ہو - **حکایت**
تنے چند در صحبت من بودند ظاہر ایشان بصلاح آراستہ یکی از بزرگان در حق
این طائفہ حسن ظن بلیغ داشت و ادرارے معین کردہ بود مگر یکے از ایشان حرکتے
کرد نامناسب حال درویشان ظن آن شخص فاسد شد و بازار اینان کاسد خواستم
تا بطریقے کفاف یاران مستخلص کنم آہنگ خدمتش کردم و دربانم رہا نکرد و جفا کرد
معذورش داشتم کہ گفتہ اند **قطعہ** در میر و وزیر و سلطان را + بے وسیلت مگرد
پیرامن + سگ و دربان چو یافتند غریب + این گریبان گرفت آن دامن + ادرار
بالکسر جاری ہونا اور جاری کرنا اور مراد وظیفہ اور راتبہ ہے - حرکت دونون فتحہ سے جنبش بر
خلاف سکون - فاسد سین کے کسرہ سے تباہ - کاسد اسباب اور بازار کھوٹا اور بے رونق

کاسد شدن بازار عبارت کاروبار کی بے رونقی سے ہے۔ جفا بالفتح ظلم کرنا۔ غریب مسافر
اور درویش۔ گریبان فارسی کاف اور خالی رے کے کسرہ سے ترجمہ جیب کا اور یہ لفظ مرکب
ہے گری سے جو گردن کے معنی میں ہے اور بان سے کہ محافظ اور نگاہبان ہے۔ چندانکہ مقربان
حضرت آن بزرگ بر حال من واقف شدند باکرامم در آوردند و برتر مقامی معین کردند
اما بہ تواضع فروتر نشستم و گفتم **بیت** بگذار کہ بندۂ کمینم + تا در صف بندگان نشینم +
گفت اللہ اللہ چہ جاے این سخن ست **بیت** گر بر سر و چشم من نشینی + نازت
بکشم کہ نازنینی + فی الجملہ نشستم و از ہر درے سخن پیوستم تا حدیث زلت یاران درمیان
آمد گفتم۔ اکرام بالکسر تعظیم اور اعزاز۔ مقام بالفتح کھڑے ہونے کی جگہ اور عرف میں مطلق مکان
کے معنی میں ہے۔ تواضع تاے ترشت کے فتحہ اور ضاد منقوطہ کے پیش سے عاجزی اور فروتنی
کرنی۔ صف فتحہ اور تشدید کے ساتھ اور تخفیف ضرورت کے واسطے ہے رستہ اور صف میں
کھڑا ہونا۔ اللہ اللہ تعجب کے لیے ہے۔ از ہر درے سخن پیوستم یعنی ہر قسم کی بات میں نے
کہی۔ زلت زاے منقوطہ کے فتحہ اور لام کی تشدید اور فتحہ سے کیچڑ میں پانوں اور سخن میں
زبان کا پھسلنا ہے اور مراد جرم و خطا سے۔ **قطعہ** چہ جرم دید خداوند سابق الانعام +
کہ بندہ در نظر خویش خوار می دارد + خداے راست مسلم بزرگواری لطف + کہ جرم بیند
و نان بر قرار می دارد + حاکم را این سخن پسندیدہ آمد اسباب معاش یاران فرمود تا بر قاعدہ
ماضی مہیا دارند و مؤنت ایام تعطیل وفا کنند شکر نعمت بگفتم و زمین خدمت بوسیدم
و عذر جسارت خواستم و گفتم۔ جرم جیم کے پیش سے گناہ۔ انعام بالکسر نعمت دینا۔ سابق
باے ابجد کے کسرہ سے پہلے ہونے والا۔ مسلم اسم مفعول تسلیم کا یعنی سلامت رکھا گیا اور سونپا
گیا۔ اسباب جمع سبب۔ معاش بالفتح جینا اور وہ چیز جس سے جییں۔ قاعدہ خالی عین کے
کسرہ سے گھر اور مکان کی نیو اور بیٹھی ہوئی عورت اور عرف میں طرز اور روش کے معنی ہیں۔
ماضی گذرا ہوا۔ مہیا میم کے پیش اور یاے تحتانی کی تشدید سے موجود۔ مؤنت میم کے
زبر اور ہمزہ کے پیش اور واو کے سکون سے اٹھانا اور رسی یا کجاج اپنے ذمہ لینا۔ تعطیل خالی چھوڑنا
وفا زبر کے ساتھ وعدہ بجا لانا اور دوستی میں پورا اترنا۔ جسارت جیم کے زبر سے دلیری۔

**قطعہ** چو کعبہ قبلہ حاجت شد از دیار بعید + روند خلق بدیدارش از بسی فرسنگ + ترا
تحمل امثال ما بباید کرد + کہ ہیچکس نزند بر درخت بے بر سنگ + کعبہ خانہ خدا مشہور
قبلہ وہ طرف اور وہ سمت کہ ادہر منہ کرین نماز کے وقت - فرسنگ تین کوس امثال جمع
مثل کی مانند - دیار بالکسر جمع الجمع دار کی معنی گھر اور شہر (از مترجم قال صاحب القاموس
الدار المحل یجمع البناء والعرصۃ کالدارۃ والمکرج الدور وادور وادؤر و دیار و دیارۃ انتہی) جمع اول اسکی دور بضم
فتحہ اور واو کے پیش سے اور جمع ثانی دیار - یعنی ہرگاہ کعبہ قبلہ حاجت چھوٹے بڑے سب کا ہوا ہے اسلیے
خلائق دور دراز کے ملکون سے قطع منازل کر کے اسکی زیارت کو جاتے ہین اور حاجت روائی
اس سے چاہتے ہین اور آپ جو محتاجون کے قبلہ حاجات ہین تو آپ کو ہم ایسے حاجتمندون کا تحمل
کرنا مناسب ہے اسواسطے کہ بے ثمر درختون کو کوئی پتھر نہین مارتا - **حکایت** ملکزادہ گنج
فراوان از پدر میراث یافت دست کرم بکشاد و داد سخاوت بداد و نعمت بیدریغ
بر سپاہ و رعیت بریخت **قطعہ** نیاساید مشام از طبلہ عود + بر آتش نہ کہ چون عنبر
ببوید + بزرگی بایدت بخشندگی کن + کہ دانہ تا نیفشانی نروید + میراث میت اور مردہ سے
باقی رہا ہوا جو کچھ ہو - مشام میم اول کے فتحہ اور میم دوم کے تشدید سے جمع ہے مشم کی اور قوت
شامہ کی جگہ یعنی اور ناک - طبلہ بالفتح مشہور اور وہ اون کی تھیلی - عود اول کے پیش اور دوسرے
حرف کے سکون سے مشہور ہے اور وہ ایک سیاہ رنگ کی لکڑی ہے کہ بخور اور خوشبو کے لیے جلاتے ہین
عنبر ایک مشہور خوشبو ہے - کہتے ہین کہ ایک دریائی جانور کا گوبر ہوتا ہے اور صحیح یہ ہے کہ وہ ایک موم
خوشبودار ہے کہ پہاڑ مین شہد کی مکھی سے پیدا ہوتا ہے کہ ہر قسم کی خوشبودار گھاس کھاتی ہے - یکے
از جلساے بی تدبیر نصیحتش آغاز کرد کہ ملوک پیشین مر این نعمت را بسعی اندوختہ اند
و برای مصلحتے بنادہ دست ازین حرکت کوتاہ کن کہ واقعہا در پیش است و دشمنان
در پس نباید کہ بوقت حاجت در مانی **قطعہ** اگر گنجے کنی بر عامیان بخش + رسد ہر کدخدائے
را برنجے + چرا نستانی از ہر یک جوے سیم + کہ گرد آید ترا ہر روز گنجے + جلسا جیم کے پیش
اور لام کے فتحہ سے جمع ہے جلیس کی معنی ہمنشین - تدبیر انجام کام کو سوچنا اور غور کرنا - واقعہ
حادثہ یعنی اور لڑائی - کدخدا اصل مین کدہ خدا اسلیے کہ کد اور کدہ خانہ اور گھر کو کہتے ہین - خدا

خداوند اور صاحب - بر بنجے یاے مجہول سے ایک پیالوں کی مقدار - ملکزادہ روے
ازین سخن درہم کشید و گفت خداے تعالی مرا مالک این مملکت گردانیدہ است
تا بخورم و بہ بخشم نہ پاسبانم کہ نگہدارم **بیت** قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت
نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت + روے درہم کشیدن [illegible] اپنے سے مراد کج
قارون چچیرا بھائی موسےٰ علیہ السلام کا کہ اُسکے پاس بہت مال تھا اور [illegible] تھا
حق تعالی نے اُسے بے ادبی کے باعث جو موسے علیہ السلام کے ساتھ اُسنے کی تھی زمین مین
دھسا دیا - نوشیروان ایک بادشاہ کا نام ہے جسکے زمانے مین ہمارے حضرت [illegible] صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ظہور مین آئے اور وہ محل جسے ایوان کسری کہتے ہین اُسی کا بنایا ہوا [illegible]
عرب اُسکو انوشیروان ہاے ابجد سے کہتے ہین - یعنی قارون جسکے چالیس [illegible]
تھے مرگیا اور اُسکے وجود کا نشان تک نرہا نوشیروان ہر چند بظاہر مر گیا [illegible]
اسواسطے کہ اُسکا نام نیک دنیا مین ثابت اور برقرار ہے اور کہ سکتے ہین کہ [illegible]
کاف مبالغہ کا معنی بلکہ واقع ہے یعنی نوشیروان نہین مرا بلکہ نام نیک دنیا مین [illegible]
زندگی کی دلیل ہے - **حکایت** آوردہ اند کہ نوشیروان عادل را در شکارگاہی صید
کباب میکردند نمک نبود غلامی را بروستا فرستادند تا نمک آرد نوشیروان گفت
بقیمت بستان تا رسمی نگردد و دہ خراب نشود گفتندش ازین قدر چہ خلل زاید گفت
بنیاد ظلم در جہان اندک بودہ است ہر کہ آمد برآن مزید کرد تا بدین غایت رسید -
نوشیروان عادل را یعنی نوشیروان عادل کے لیے روستا [illegible]
کے فتنہ سے دیہاتی گنوار - **قطعہ** اگر ز باغ رعیت ملک خورد سیبی + برآورند غلامان
او درخت از بیخ + بپنج بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد + زنند لشکریانش ہزار
مرغ بسیخ + سیب یاے مجہول سے ایک میوہ ہے جسکو [illegible] تفاح کہتے ہین - بیضہ بالفتح
مرغ کا انڈا - لشکری یاے معروف سے سپاہی اور [illegible]
یعنی پنج مین ہے اور یاے معروف دوسرے قافیہ یعنی [illegible]
**بیت** نماند ستمگار بدروزگار + بماند برو لعنت [illegible]

کاهت یعنی بد ورد روزگار ممکن ہی کہ کہا جائے بد عمل اسواسطے کہ روزگار عمل کے معنی مین بھی آیا ہی
لعنت بالفتح دوری رحمت خدا سے - **حکایت** ظالمی را شنیدم کہ خانۂ رعیت خراب
کردی تا خزینۂ سلطان آباد ان کند بیخبر از قول حکما کہ گفتہ اند ہر کہ خلق خدائے تعالی را
بیازارد تا دل خلق بدست آرد خدائے تعالی ہمان خلق را بروی گمارد تا دمار از
روزگارش برآرد - خزینہ بالکسر گنجینہ اور خزاین جمع آن - دمار بالفتح ہلاکی - **بیت**
آتش سوزان نکند با سپند + آنچہ کند دود دل دردمند + سپند اول کے کسرہ اور دوسرے
حرف کے فتحہ سے دانہ مشہور کہ نظر گذر کے لیے جلاتے ہین - دود دل سے مراد آہ ہی یعنی جسقدر
کہ جلتی آگ سپند کو جلا بھنا کرتی ہی لیکن جو کچھ آہ مظلومون کی ظالمون کے ساتھ کرتی ہی اسکے درجہ کو
نہین پہونچتی - **لطیفہ** سرور از جملۂ حیوانات شیرست و کمترین جانوران خر و باتفاق
خر بار بر بہ کہ شیر مردم در + مسکین خر اگرچہ بے تمیزست + چون بار ہمی
برد عزیزست + گاوان و خران باربردار + بہ ز آدمیان مردم آزار + حیوانات جمع حیوان
کی دو زبر کے ساتھ لیکن اہل فارس سکون حرف دوم سے استعمال کرتے ہین اور معنی اسکے بہائم اور
چوپایہ بیان کیے جیسے گاے بکری بھینس وغیرہ اتفاق ہمزہ کے کسرہ اور تشدید و کسرہ تاے قرشت
سے باہم ایک دوسرے سے موافقت کرنا - تمیز دو یاے حطی سے تھی ایک کو تخفیفاً حذف کیا اور
فارسی کے اندر عقل اور فہم کے معنی مین مستعمل ہی - مسکین بالکسر خوار اور ناتوان - ملک را اطوار
از ذمائم اخلاق او معلوم شد در شکنجہ کشید و بانواع عقوبت بکشت **قطعہ** حاصل
نشود رضاے سلطان + تا خاطر بندگان نجوئی + خواہی کہ خداے بر تو بخشد + با خلق
خداے کن نکوئی + طرف دو فتحہ سے کنارا اور ٹکڑا کسی چیز کا - ذمائم ذال منقوطہ کے فتحہ سے
جمع ذمیمہ کی عیب وار اور خراب - شکنجہ بالکسر عذاب اور ایک آلہ جلادی کا ہی - **یکے از**
ستم دیدگان بروی بگذشت و گفت **قطعہ** نہ ہر کہ قوت بازوی منصبی دارد + بسلطنت
بخورد مال مردمان بگزاف + توان بحلق فرو بردن استخوان درشت + ولے شکم
بدرد چون بگیرد اندر ناف + منصب پہلے حرف کے فتحہ اور تیسرے کے کسرہ سے
[illegible] بالفتح غلبہ اور تسلط - گزاف فارسی کاف کے کسرہ

بیہودہ اور شیخی کی بات اور اول کے پیش سے بھی درست ہے۔ تو ان اس قطعہ کے مصرع اول
مین انکار یہ ہے یعنی کیا نہین ہے درست یہ بات ارباب عقل کے طریق مین کہ جو شخص مرتبہ اور درجہ
کی قوت بازو رکھے لوگون کا مال غلبہ اور بیہودہ گوئی سے کہا جاوے۔ **حکایت** مردہ ازان
را حکایت کنند کہ سنگی بر سر صالحی زد درویش را مجال انتقام نبود سنگ را نگاہ
میداشت تا وقتیکہ ملک بران لشکری خشم گرفت و در چاہش کرد درویش بیامد و
آن سنگ را بر سرش انداخت گفت تو کیستی و این سنگ بمن چرا زدی گفت
من فلانم و این ہمان سنگ است کہ در فلان تاریخ بر سر من زدی گفت چندین مدت
کجا بودی گفت از جاہت اندیشہ میکردم اکنون کہ در چاہت دیدم فرصت را
غنیمت شمردم۔ مجال میم کے فتحہ سے گھوڑدوڑ کی جگہ اور فارسی مین قوت اور قدرت کے
معنی مین مستعمل ہے۔ انتقام بالکسر کینہ کشی کسی سے۔ فرصت ایک چیز کی باری اور کام کی پڑا
غنیمت وہ مال جو کافرون کی لڑائی مین حاصل ہو اور وہ چیز بھی جو بلا عوض ہاتھ آئے۔ **مثنوی**
ناسزائی را چو بینی بختیار + عاقلان تسلیم کردند اختیار + تسلیم گردن نہادن اور سر جھکانا
اور اس بیت کا پہلا مصرع شرط ہے اور جزا اسکی محذوف اور دوسرا مصرع جزا کی علت واقع ہوا
یعنی اگر کسی ناقابل کا اقبال مددگار دیکھو تو اضع اور تسلیم اختیار کرو اس سبب سے کہ عقلمندون نے
تسلیم اور رضا اختیار کی ہے۔ حذف جزا بزرگون کے کلام مین کثیر الوقوع ہے جیسے حضرت نظامی رح
فرماتے ہین بیت گر آید بیاری گری شہریار + وگرنہ بتاراج رفت آن دیار + یعنی اگر بادشاہ مدد دے
فہو المراد وگرنہ وہ ملک لٹ گیا۔ **بیت** چون نداری ناخن درندہ تیز + با بدان آن بہ کہ
کم گیری ستیز + ہر کہ با فولاد بازو پنجہ کرد + ساعد مسکین خود را رنجہ کرد + باش تا دستش
ببندد روزگار + پس بکام دوستان مغزش برآر + فولاد بازو عبارت ہے زور آور
سخت بازو آدمی سے کہ غالب دست ہو۔ پنجہ مشہور ہے کہ پانچ انگلی مع ہتھیلی ہاتھ کے یا تلوے
پانون کے ہو۔ دوست کام نقیض دشمن کام ہے یعنی وہ کام کر کہ اپنے حسب دلخواہ حاصل ہو
(از مترجم دوست کام مقابل دشمن کام وہ شخص کہ اسکا کام حسب مراد دوست ہو)

یکے را از ملوک مرضی ہائل بود کہ اعادت ذکر آن موجہ نبود طائفہ حکماے یونان
متفق شدند کہ مر این درد را دواے نیست مگر زہرۂ آدمی کہ بہ چندین صفت موصوف
بود بفرمود طلب کردن دہقان پسرے یافتند بدان صفت کہ حکیمان گفتہ بودند
پدر و مادرش را بخواندند و بہ نعمت بیکران خشنود کردند و قاضی فتوی داد کہ خون
یکے از رعیت ریختن سلامتی پادشاہ را روا باشد جلاد قصد کشتن کرد پسر روے
بسوے آسمان کرد و بخندید ملک گفت درین حالت چہ جای خندہ است پسر گفت
ناز فرزند بر پدر و مادر باشد و دعوی پیش قاضی برند و داد از پادشاہ خواہند اکنون
پدر و مادر بعلت حطام دنیا مرا بخون در سپردند و قاضی بکشتنم فتوے داد و سلطان
مصلحت خویش در ہلاک من می بیند بجز خداے تعالیٰ پناہی نمی بینم - ہائل بالکسر ڈرانا
اور ڈرانے والا - اعادت ہمزہ کے کسرہ سے لوٹانا گھمانا - یونان واو معروف کے پیش
سے ایک ولایت ہے مشہور کہ اکثر حکماء وہاں ہوئے ہیں - موجہ میم کے پیش اور جیم کی تشدید اور
فتح سے اچھا اور پسندیدہ اور وہ چیز جسکی طرف رخ کیا جائے - زہرہ بالفتح تلخہ اور پتا - دہقان
کسرہ سے کھیتی کرنے والا کسان اور گاؤں کا سردار کیمیا معرب دہ گان کا جو فارسی کا
ہے حطام حا کے پیش اور طا ہلکی تشدید اور فتحہ سے دنیا کا تھوڑا مال اور ریزہ اور ہر چیز کی جھاڑن
صحت اول کے کسرہ اور تشدید اور فتحہ حرف دوم سے تندرستی خلاف سقم کے بیت
پیش کہ برآورم ز دستت فریاد ٭ ہم پیش تو از دستت اگر خواہم داد ٭ فریاد آواز بلند
کہ مظلوم لوگ کرتے ہیں - داد انصاف و عدالت اور کسی کی فریاد کو پہنچنے کو بھی کہتے ہیں یعنی تیرے آگے
سامنے تیرے ظلم کے ہاتھ سے روتا ہوں اور دادخواہ ہوں اور کس کے سامنے تیرے
داد خواستہ فریاد کروں - سلطان را دل ازین سخن بہم برآمد و آب در دیدہ بگردانید و گفت
ہلاک من اولیٰ تر است از خون بیگناہی ریختن سر و چشمش ببوسید و نعمت بیکران بخشید
و آزاد کرد گویند کہ ملک ہم در آن ہفتہ شفا یافت قطعہ ہمچنان در فکر آن بیتم کہ گفت
پیلبانے بر لب دریاے نیل ٭ زیر پایت گر بدانی حال مور ٭ ہمچو حال تست زیر پاے
پیل ٭ ہمچنان در اصل ہمچون آن تھا یعنی بدستور سابق - فکر بالکسر اندیشہ اور بیت اول

اس قطعہ کی مقولہ قائل کا ہے اور بیت دوم مقولہ فیلبان کا یعنی دریاے نیل کے کنارے بیت
جو فیلبان نے پڑھی اُسکے مضمون کی لطافت اُسی طرح اُس بیت کی فکر میں ہون یعنی
اتبک اندیشہ اُسکا میری یاد سے نہیں گیا ممکن ہے کہ توجیہ اسکی اسطرح ہو کہ اُسی طرح یعنے
سرگذشت پہلی کے موافق بیت آیندہ کی مضمون بندی کی فکر میں ہون کہ فیلبان نے اُسکا
مضمون دریاے نیل کے کنارے کہا۔ **حکایت** یکے از بندگان عمرو لیث گریختہ بود
کسان در عقبش برفتند و باز آوردند وزیر را با وی غرضے بود اشارت بکشتن کرد
تا دیگر بندگان چنین نکنند بندہ پیش عمرو لیث سر بر زمین نہاد و گفت عمرو لیث
خالی عین کے فتحہ سے ایک بادشاہ کا نام ہے کہ شیراز اُسکا بسایا ہوا ہے اور بعضون کا قول ہے
کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا آباد کیا ہوا ہے۔ عمرو بالفتح نام اور لیث کہ شیر کے معنی میں ہے
لقب اُسکا ہے اور احتمال ہے کہ عمرو نام بادشاہ کا اور لیث اُسکے باپ کا نام ہو۔ عقب خالی
عین کے فتحہ اور قاف کے کسرہ سے دنبال اور پیچھا۔ غرض دو فتحہ اول اور دوم حرف سے
بتنگی اور ملال اور چاہت اور قصد۔ ہر چہ رود بر سرم چون تو پسندی رواست + بندہ
چہ دعوی کند حکم خداوند راست + اما بموجب آنکہ پروردہ نعمت این خاندانم نخواہم
کہ در قیامت بخون من گرفتار آئی اگر بخواہی کشت باری بتاویل شرع بکش گفت
تاویل چگونہ کنم گفت اجازت فرمای تا من وزیر را بکشم آنگاہ بقصاص او مرا بکش تا بحق
کشتہ باشی ملک بخندید وزیر را گفت چہ مصلحت می‌بینی گفت ای خداوند بصدقہ گور
پدرت این حرامزادہ را آزاد کن تا مرا ہم در بلا نیفگند گناہ از من است کہ قول حکما را
معتبر نداشتم کہ گفتہ اند **قطعہ** چو کردی با کلوخ انداز پیکار + سر خود را بنادانی شکستی +
چو تیر انداختی بر روے دشمن + حذر کن کاندر آماجش نشستی + تاویل واو کے
کسرہ سے پھیرنا اور گھمانا کلام کا ظاہر سے خلاف ظاہر کے طرف اور بیان کرنا اُس چیز کا جسکی طرف
کلام پھیرے۔ شرع فتحہ سے سیدھا رستہ کہ حق تعالی نے بندون کے لیے ظاہر کیا اور اُسکے
ساتھ حکم کیا۔ اجازت ہمزہ کے زیر اور منقوطہ زے کے فتحہ سے پروانگی دینی اور چھوڑ دینا اور
روا رکھنا۔ قصاص بالکسر قاتل کو مقتول کے عوض مارنا۔ صدقہ دو فتحہ سے جو چیز کہ راہ خدا

ہین فقیرون کو دیجاے کلوخ انداز برہان قاطع مین لکھاہی کہ وہ سوراخ ہوتے ہین کہ دیوار
قلعہ کنگورون کے نیچے بناتے جاوین تاکہ جب دشمن قلعہ کی دیوار کے پاس آوے اُن راخون
سے تپھر آگ اور راکھ اُسکے سر پر گرائین اور ہندی مین اُنکو رنڈے کہتے ہین اور گوہین کے
معنی ہین بھی آیا ہی مگر یہان مراد اُس سے صفت ترکیبی ہی یعنی مرخست اور کڑا اور کچا پکا
اینٹ کا ٹکڑا جسے ہندی مین روڑا کہتے ہین یا سوکھی مٹی ڈالنے والا۔ آماج مد کے ساتھ نشانہ
جسپر تیر لگائین ۔ حکایت ملک زوزن را خواجہ بود کریم النفس نیک محضر کہ ہمگنان
را در مواجہہ خدمت کردی و در غیبت نکوئی گفتی اتفاقاً ازوی حرکتے در نظر ملک
ناپسندیدہ آمد مصادرہ فرمود و عقوبت کرد سرہنگان ملک بسوابق نعمت او معترف
بودند و بشکر آن مرتہن لاجرم در مدت توکیل او ملاطفت کردندے و زجر و معاقبت
روا نداشتندے ۔ خواجہ واو معدولہ سے گھر والا اور گھر کا مکھیا اور وہ خدمتگار کہ آلت
تناسل اُسکا مقطوع ہو ہندی مین اُسے خوجہ کہتے ہین ۔ زوزن فتحہ سے نام بادشاہ کا
اور نیز نام ایک ولایت کا ہی ۔ کریم النفس یعنی ذات بخشنے والی اور جرم سے درگذر کرنے والی ۔
مواجہہ میم کے پیش اور جیم کے فتحہ سے آمنے سامنے ہونا ۔ مصادرہ میم کے پیش اور خالی
دال کے فتحہ سے صراح مین ہی خون کسی کا اُسکے مال کے ساتھ بیچنا اور وہ تاوان اور ڈانڈ لینا ہی
کہ جسکا ادا کرنا لازم اور واجب ہو ۔ سرہنگان سرداران اور پیشروان لشکر جنکو ہندی مین اگوا
کہین اور سپاہی ۔ سوابق خالی سین کے فتحہ اور باے ابجد کے کسرہ سے پیشینیان جمع
سابقہ کی ۔ معترف میم کے پیش سے قبول کرنے والا ۔ مرتہن اسم مفعول ارتہان یعنی گروی
مین لیا ہوا مطلب یہ کہ گرویدہ اُسکے شکر نعمت کے تھے اور ممنون اُسکے حق الطاف کے ۔
توکیل سونپنا اور کسی پر کام چھوڑنا ۔ ملاطفت میم کے پیش اور خالی طا کے فتحہ سے مہربانی
کرنی اور نیکی کرنی ۔ زجر فتحہ سے ڈرانا اور ایک کام سے باز رکھنا ۔ معاقبت کسی پر غصہ کرنا
قطعہ صلح با دشمن اگر خواہی ہر گہ کہ ترا + در قفا عیب کند در نظرش تحسین کن + سخن
آخر بدہان میگذرد موذی را + سخنش تلخ نخواہی دہنش شیرین کن + قفا بالقصر پیٹھ کا
پیچھا یعنی گدی اور مراد اُس سے غیبت ہی ۔ تحسین نیکی سے نسبت کرنا اور اچھا دکھلانا ۔

موذی میم کے پیش اور ذال منقوطہ کے کسرہ سے ایذا اور رنج پہونچانے والا ۔ قولہ
تلخی تلخ نخواہی یعنی اگر کڑوی بات اسکی تو سننی نچاہے اسواسطے کہ ایک کلمہ سے ضمیر کا الگ
کرنا اور دوسرے کے ساتھ ملانا فارسی میں شائع ہے ۔ دہنش شیرین کن یعنی نیکی اور
احسان اسکے ساتھ کر اور انعام اور احسان سے اُسے خوش رکھ ۔ پس معنی اس قطعہ کے
اسطرح ہونگے کہ اگر دشمن سے صلح کرنے کا ارادہ ہو جب تیری پیٹھ پیچھے عیب تیرا بیان کر
تو اسکی تحسین بالمواجہہ کر اس سبب سے کہ مفسد کی زبان سے بدگوئی کے سوا اور کچھ نہیں نکلتا
اور ہر چند کوشش کیجائے آخر موذی کے منہ میں بری بات جاتی ہے پس اگر کڑوی بات اسکی تو سننی
نچاہے اسکا منہ میٹھا کر یعنی نیکی اور احسان اسکے ساتھ کر اور سخاوت سے اُسے خوش کر اور
کہہ سکتے ہیں تلخش تلخ نخواہی یعنی جس تلخ اُسے کہہ اور شیرین زبانی اور انعام سے منہ اسکا
میٹھا کر ۔ انچہ مضمون خطاب ملک بود از عہدہ بعضے بیرون آمد و ببقیہ در زندان
ماند یکی از ملوک آن نواحی در خفیہ پیغامش فرستاد کہ ملوک آن طرف قدر چنان
بزرگوار ے ندانستند و بیعزتی کردند اگر خاطر عزیز فلان احسن اللہ خلاصہ بجانب
التفات کند در رعایت خاطرش ہر چہ تمامتر سعی کردہ شود کہ اعیان این مملکت
بدیدار او مفتقر اند و بجواب مکتوب منتظر خواجہ برین وقوف یافت از خطر اندیشید
جوابی مختصر چنانکہ مصلحت دید بر ظہر ورق نوشت و روان کرد یکے از متعلقان ملک
برین واقعہ مطلع شد ملک را اعلام کرد و گفت فلان را کہ حبس فرمودہ با ملوک نواحی
مراسلت دارد ملک بہم برآمد و کشف این خبر فرمود قاصد را بگرفتند و رسالہ را
بخواندند نوشتہ بود کہ حسن ظن بزرگان بیش از فضیلت بندہ است و تشریف
قبولی کہ فرمودہ اند بندہ را امکان اجابت آن نیست بحکم آنکہ پروردہ نعمت این
خاندانم و باندک مایہ تغیر خاطر با ولی نعمت خود بیوفائی نتوان کرد بیت آنرا
کہ بجای تست ہر دم کرمے + عذرش بنہ ار کند بعمرے ستمے + مضمون اول
حرف کے فتحہ اور تیسرے حرف کے پیش سے معنی خطاب بالکسر کے ساتھ روبرو
بات کو کہنا ۔ عہدہ بالضم جو کچھ کسی پر لازم آوے اور تیار داری ۔ نواحی نون کے فتحہ اور

خالی حے کے کسرہ سے اطراف اور جوانب جمع ناحیہ کی ۔ خفیہ پیش سے پوشیدہ ۔ احسن اللہم
عواقبہ عواقب اول کے فتحہ اور تیسری کے کسرہ سے جمع عاقبت کی معنی انجام کام کا یعنی
اچھا انجام کرے اللہ تعالی اُسکا ۔ التفات بالکسر ادھر لگا کر دیکھنا اور عرف مین توجہ اور میل سے
عبارت ہے ۔ اعیان بالفتح بزرگ لوگ ۔ مفتخر میم کے پیش اور تا سے قرشت سے اسم مفعول
افتخار کا ہے یعنی افتخار دیے گئے ۔ منتظر امیدوار ۔ مکتوب نامہ اور خط ۔ خطر دو فتحہ سے کرنے کے
قریب ۔ ظہر اول کے فتحہ اور دوسرے حرف کے سکون سے پیٹھ از صراح ۔ اعلام بالکسر
خبر دینا ۔ مراسلت میم کے پیش اور خالی سین کے فتحہ سے باہم خط کتابت اور پیام سلام کرنا ۔
رسالہ بالفتح پیغام ۔ بہم برآمدن کنایہ غصہ ہونے سے ۔ **قولہ** تشریف قبولی کہ فرمودہ اند ۔
تشریف بزرگ گردانا اور کسی کو بزرگ جاننا یعنی ارشاد حسن طلب کہ میرے حق مین اعزاز
اور بزرگ سمجھنا ہے اُسکے منظور کرنے کے لیے جو فرمایا ہے ۔ امکان بالکسر توانائی اور ہو سکنا ۔
اجابت بالکسر قبول کرنا ۔ بجا ہی تست یعنی تیرے حق مین ہے ۔ عذر بالضم بہانہ ۔
ملک را سیرت حق شناسی او پسند آمد خلعت و نعمت بخشید و عذر خواست کہ خطا
کردم گفت ای خداوند تقدیر خدا ے تعالی چنین بود کہ این بندہ را مکروہی برسد
پس بدست تو اولی ترست کہ سوابق نعمت برین بندہ داری و ایادی منت
**مثنوی** گر گزندت رسد ز خلق مرنج + کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج + از خدا دان
خلاف دشمن و دوست + کہ دل ہر دو در تصرف اوست + گرچہ تیر از کمان ہمی
گذرد + از کماندار بیند اہل خرد + تقدیر اندازہ کرنا اور ایک چیز کا ہموار کرنا ۔ مکروہ
ناپسندیدہ ۔ ایادی بالفتح بھلائیان اور نعمتین اور نیتین اور جمع ایدی کی معنی ہاتھ ۔
منت بالکسر نیکی اور احسان کرنا کسی کے ساتھ اور شکر نعمت کا پس معنی ایادی منت کے
اسطرح ہونگے کہ بھلائیان اور نعمتین جنکا ممنون اور شکر گزار ہونا چاہیے میرے ساتھ آپ نے
کی ہین ۔ گزند فارسی کاف کے فتحہ سے دکھ اور زحمت ۔ **قولہ** خلاف دشمن و دوست
یعنی سلام دوست کا کہ موافقت اور میل جول ہے اور عمل دشمن اُسکا عکس ہے اس خلاف کا
ظاہر ہونا خدا تعالی کی طرف سے جانو ۔ **حکایت** یکے از ملوک عرب متعلقان را

فرمود کہ مرسوم فلان بندہ چندانکہ ہست مضاعف کنید کہ ملازم درگاہ ست و مترصد فرمان و سائر خدمتگاران بلہو و لعب مشغول اند و در ادای خدمت متہاون صاحبدلے بشنید و گفت علو درجات بندگان بدرگاہ حق تعالے ہمین مثال دارد قطعہ دو بامداد گر آید کسی بخدمت شاہ + سوم ہر آئینہ در وے کند بہ لطف نگاہ + امید ہست پرستندگان مخلص را + کہ نا امید نگردند ز آستان الہ + مرسوم نشان کیا ہوا اور آئین کیا ہوا اور راتبہ اور وظیفہ۔ مضاعف میم کے پیش سے دوچند کیا ہوا۔ ملازم میم کے پیش اور نقطہ دار زے سے اسم فاعل ملازمت کا معنی جگہ پر رہنے والا۔ مترصد اسم فاعل ترصد کا یعنی منتظر اور امید دار۔ لہو بالفتح بازی لعب بالفتح کھیل۔ متہاون میم کے پیش اور واو کے کسرہ سے سستی اور آلکس کرنے والا صاحبدل وہ شخص کہ دل کی حقیقت کو پہونچا ہو مراد اس سے ولی اللہ ہے۔ مخلص میم کے پیش اور لام کے کسرہ سے دوست خالص کہ دوستی اور محبت کو ریا اور دکھلاوٹ کے میل سے خالص کرے اور لام کے فتحہ سے خالص کیا گیا مثنوی مہتری در قبول فرمانست + ترک فرمان دلیل حرمانست + ہر کہ سیماے راستان دارد + سر خدمت بر آستان دارد + مہتری یاے مصدری سے بہت بڑا ہونا اور یہ مرکب ہے مہ جو میم کے کسرہ سے بڑے اور بزرگ کے معنی میں ہے اور کلمہ تر سے جو زیادہ کے معنی رکھتا ہے دلیل راہبر اور راہ نما اور برہان۔ حرمان بالکسر نا امیدی۔ سیما بالکسر نشان اور علامت کہ چہرہ میں ہو اور باطن کی کیفیت اس سے معلوم ہو۔ استاد شیخ محمد خضری سے منقول ہے کہ فارسی میں چہرہ اور رخسارہ کے معنی میں آیا ہے۔ سر خدمت بر آستان و آستن عبارت سر جھکانے اور حکم بجالانے سے ہے۔ آستان مد کے ساتھ چوکھٹ حکایت ظالمی را حکایت کنند کہ ہیزم درویشان خریدی بحیف و توانگران دادی بطرح صاحبدلے برو بگذشت و گفت بیت ماری تو ہر کرا بہ بینی بزنی + یا بوم کہ ہر کجا نشینی بکنی + حیف بالفتح ظلم و جفا۔ طرح بالفتح ڈالنا اور گرانا اور دور کرنا یعنی ایک چیز گران قیمت بھاو سے بڑے آدمیون کو دیتا تھا اور احتمال ہے کہ مراد اس سے بلا عوض دینا ہے

یعنی بڑے آدمیون کو مفت دیتا تھا (از مترجم شرح سراج الدین علیخان آرزو مین لکھا ہے
کہ طرح ایک رسم مقرر ہے کہ حکام ظالم اپنی جنس کو قیمت بڑھا کر رعیت اور غریبون کو دیتے ہین
اور سند اسکی دوسری کتابون مین لکھی گئی اور لفظ طرح مین یا سے علت ہے یعنی درویشون کے
ظلم کے ساتھ لیتا اور دولتمندون کو دیتا کہ یہ لوگ اور غریبون کو طرح سے دین یا آنکہ اغنیا سے
وقت کو قیمت بڑھا کر دیتا ان دو صورت مین دو انتفاع منظور ہوے پس حرف با بمعنی
برا سے ہوگا اور اکثر شارح اس سے واقف نہین تو کسی نے طرح بمعنی انداختن اور دوسرے
نے بمعنی مفت کے لگا لئے معنی اول بیان درست نہین اور دوسرے معنی نہ لغت مین ہین
نہ عرف مین) بوم بضم اول اور سکون دوم جغد اور وہ ایک پرند ہے کہ نحوست مین مشہور ہے
ہندی مین اُسے اُلو کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ بوم پرند ہے جغد کی جنس سے لیکن بہت
بڑا اور کان آنکھ اُسکے مشابہ بلی کے ہوتے ہین اور راتون کو شکار کرتا ہے اور دن کے وقت
نہین اڑ سکتا۔ کُنی عربی کاف کے فتحہ سے اور نون کے کسرہ سے صیغہ مضارع کا ہے کندن
سے اور مراد اُجاڑ دینے اور خراب ویران کرنے سے ہے۔ **قطعہ** زور تا اہل نشیب
میرود بابا + با خداوند غیب دان نرود + زور مندی مکن بر اہل زمین + تا دعا تو
بر آسمان نرود + پیش رفتن غالب ہونا اور سبقت کرنا۔ اہل زمین باشندگان زمین
اور دوسری بیت مین اس قطعہ کی صفت طباق ہے اور تعریف یہ ہے کہ دو لفظ کو جو فی الجملہ
تقابل اور تضاد باہم رکھتے ہون کلام مین لا دین مثلاً یہ مصرع ع ای تو بالا چو آتش
تو پستی چو آب + پس لفظ زمین کا ذکر صفت پستی سے موصوف ہے مقابل بالا کے
کہ آسمان اس صفت سے متصف ہے (از مترجم اگر یہ کہا جائے کہ ذکر زمین کا مقابل
آسمان کے ہے کہ زمین موصوف پستی کے ساتھ اور آسمان بلندی کے ساتھ موصوف ہے مناسب ہے)
ظالمی را ازین شخن بر نجید و روی از درہم کشید و بدو التفات نکرد تا شبی که آتش
از مطبخ در انبار ہیزمش افتاد و سائر املاکش بسوخت و از بستر نرمش بخاکستر
گرمش نشاند اتفاقاً ہمان صاحبدل بر وی بگذشت شنید نه مش که با یاران
ہمی گفت ندانم که این آتش از کجا در سرای من افتاد گفت از دود دل

درویشان - مطلع میم اور بائے ابجد کے فتحہ سے چمکانے کی جگہ اور میم کے زیر سے آلہ چمکانے کا سائر ہمزہ کے کسرہ سے باقی اور سیر کرنے والا - املاک ہمزہ کے فتحہ سے جمع ملک کی جو میم کے کسرہ اور سکون لام سے وہ شے ہے کہ حق کسی کی ہو - بستر بالکسرہ وہ چیز کہ جسے بچھائیں ہندی بچھونا - قولہ از بستر مرمش بجا کستر کرمش نشاند - صنعت مرصع ہے اور ترصیع کلام میں ہر کلمہ کا حصہ حصہ کرنا کہ باہم وزن اور روی میں یکساں ہوں مثلاً ؎ ز شعرم خامہ را شکر زبان کن + ز عطرم نامہ را عنبر فشان کن + (از مترجم میرے خیال میں یہ صنعت ترصیع ہے اور اسی عبارت کو مرصع کہتے ہیں اور روی اخیر حرف اصلی قافیہ کا نام ہے) - قطعہ حذر کن ز دود درونہای ریش + کہ ریش درون عاقبت سر کند + بہم بر مکن تا توانی دلے + کہ آہی جہانی بہم بر کند + ریش یائے مجہول سے زخم اور جراحت - عاقبت ایک چیز کا آخر اور پایان - سر اول کے فتحہ اور دوسرے حرف کے سکون سے مشہور ہے اور کتب لغت میں زور اور طاقت اور بالا کے معنی میں بھی آیا ہے - کند مضارع کردن کا ہے یعنی دل کا زخم انجام کار قوت حاصل کرتا ہے اور ظالموں کو زبون اور خوار - بہم بر مکن یعنے پریشان مت کر اور برہان قاطع میں بہم اول حرف کے کسرہ سے بمعنی آری اور بہم کردن بمعنی آگ جلانے کے آیا ہے یعنی ہاں جب تک ممکن ہو کسی کی آتش دل کو روشن نہ کر کہ ایک آہ جہان کو جلا ڈالے اور اگر بہم بر کند کاف عربی کے فتحہ سے پڑھیں تو یہ معنی ہونگے کہ ایک جہان کو جڑ سے اکھیڑ ڈالے - حکمت بر تاج کیخسرو نوشتہ بود قطعہ چہ سالہای فراوان چہ عمرہاے دراز + کہ خلق بر سر ما بر زمین بخواہد رفت + چنانکہ دست بدست آمدہ ملک بما + بدستہای دگر ہمچنین بخواہد رفت + جاننا چاہیے کہ فارسی میں حرف چہ کا مکرر لانا کبھی مساوات کے لیے ہوتا ہے مثلاً مصرع چہ بر تخت مردن چہ بر روے خاک + یعنی خاک پر مرنا اور تخت پر مرنا دونوں برابر ہیں اور کبھی افراد کے عموم اور شمول کے واسطے چنانچہ مصرع ہمہ جا خانۂ عشق ست چہ مسجد چہ کنشت + یعنی تمام مسجد اور بتخانہ خانۂ عشق ہیں قولہ بخواہد رفت آخر ابیات قطعہ میں استفہام انکاری یعنی بخواہد رفت لیکن معنی یہ ہے کہ تمام سالہائے دراز اور عمرہاے طویل ہمارے سر پر گذرینگی اور ہم بغیر زمین پر

ہیں نہ جائینگے یعنی جاینگے اور قائم دائم رہینگے (از مترجم تکرار مفید عموم اور شمول کے مقتضی
اتنی بالعبد نہیں کہ ضرورت استفہام اقراری کے ہو پس اگر بخواہد رفت بصیغۂ مثبت تا سے
زائد کے ساتھ پڑھیں تو مضائقہ نہیں ہے اور میرے نزدیک چہ تفخیم کا ہے نہ عموم و شمول
افراد کا اسواسطے کہ سال اور عمر افراد جداگانہ نہیں ہیں اور اس سے مراد اظہار تاسف اور
تحسر ہے کہ ہم آج کے دن تخت پر سب سے بلند بیٹھے ہوئے حکمرانی کر رہے ہیں بعد وفات
مدتہاے دراز کہ تعداد اسکی محدود اور محصور نہیں ہے ہمارے سر پر جو تاج شاہی اسوقت رکھا ہے
خلق اللہ زمین پر اسکے نیچے ہم مدفون ہونگے چلے اور پھیرنگی اور سالہاے فراوان اور عمرہاے
دراز ظرف زمین واقع ہیں نہ فاعل فعل بخواہد رفت کے واللہ اعلم بالصواب) **حکایت**
یکی در صنعت کشتی گرفتن بسر آمده بود سیصد و شصت بند فاخر دانستی و هر روز
بنوعی کشتی گرفتی مگر گوشۂ خاطرش با جمال یکی از شاگردان میلی داشت سیصد و
پنجاه و نه بندش در آموخت مگر یک بند که در تعلیم آن دفع انداختی فی الجمله پسر
در قوت و صنعت بسر آمد و کسی را با او امکان مقاومت نبودی تا بجدی که
پیش سلطان گفت استاد را فضیلتی بر من ست از روی بزرگی ست و حق تربیت
والا بقوت ازو کمتر نیستم و بصنعت با او برابرم ملک را این ترک ادب از وے
پسندیده نیامد فرمود تا مصارعت کنند مقامی متسع معین کردند و ارکان دولت و
اعیان حضرت حاضر شدند پسر چون پیل مست درآمد بصدمتی که اگر کوه روئین بودی
از جای برکندی استاد دانست که جوان ازو بقوت برترست بدان بند غریب
که ازوی نهان داشت با وی درآویخت جوان دفع آن ندانست استاد بدو دست
از زمین برداشت و بالای سر برد و بر زمین زد غریو از خلق برخاست ملک فرمود
استاد را خلعت و نعمت دادن و پسر را زجر و ملامت کرد که با پرورندۂ خویش
دعوی مقاومت کردی و بسر نبردی گفت ای خداوند بزور بر من دست نیافت
بلکه در علم کشتی گیری دقیقه مانده بود که از من دریغ میداشت امروز بدان دقیقه
بر من دست یافت استاد گفت از بهر چنین روز نگه میداشتم که حکما گفته اند

دوست را چندان قوت مدہ کہ اگر دشمنی کند تواند نشنیدہ کہ چہ گفت آنکہ از پروردہ خویش جفا دید قطعہ یا وفا خود نبود در عالم + یا مگر کس درین زمانہ نکرد + کس نیاموخت علم تیر از من + کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد + صنعت خالی صاد اور عین کے فتحہ سے اور نون ساکن کے ساتھ کام اور پیشہ از صراح - بسر آمدہ بود یعنی کمال کے درجہ کو پہونچا - فاخر فتح فا اور خاے منقوطہ کے کسرہ سے گرانمایہ از صراح - میل فتح میم اور سکون یاے حطی سے منتخب میں جھکنا اور ڈھلنا اور فارسی میں عشق اور خواہش کے معنی میں مستعمل ہے - تعلیم کسی کو سکھلانا - دفع دور کرنا اور روکنا - مصارعت میم کے پیش اور خالی رے کے فتحہ سے باہم کشتی لڑنا - متسع میم کے پیش اور تاے قرشت کی تشدید سے کشادہ اور فراخ اور چوڑا چکلا - صدمت خالی صاد کے فتحہ سے کوٹنا اور آسیب پہونچانا - روئین جو چیز روی سے بنائی گئی ہو اور روی تانبا اور قلعی کے ساتھ گلایا ہوا ہے - غریب نادر اور عجیب - غریو منقوطہ غین کے فتحہ اور خالی رے کے کسرہ سے شور اور فریاد - بسر نبردی یعنی انجام کو تو نے نہ پہونچایا - دقیقہ باریک چیز - دست یافتن غالب آنا اور فتح پانی از کشف اللغات -

**حکایت** درویشے مجرد بگوشہ صحرائی نشستہ بود بادشاہی برو بگذشت درویش ازانجا کہ فراغ ملک قناعت ست بدو التفات نکرد و سلطان ازانجا کہ سطوت سلطنت ست بہم برآمد و گفت این طائفہ خرقہ پوشان بر مثال حیوانند وزیر گفت اے درویش بادشاہ روی زمین بر تو گذر کرد چرا خدمت نکردی و شرط ادب بجا نیاوردی گفت ملک را بگو کہ توقع خدمت از کسی دار کہ توقع نعمت از تو دارد و دیگر آنکہ ملوک از بہر پاس رعیت اند نہ رعیت از بہر طاعت ملوک **قطعہ** پادشہ پاسبان درویش ست + گرچہ نعمت بفر دولت اوست + گوسپند از برای چوپان نیست بلکہ چوپان برای خدمت اوست + مجرد اجنبی جیم اور رائے قرشت کی تشدید اور فتحہ سے وہ شخص کہ اسباب دنیا سے کچھ نہ رکھے اور اکیلا - صحرا بالفتح والمد جنگل - فراغ بالفتح ایک کام سے خالی ہونا اور فرصت - قناعت بالکسر تھوڑی چیز پر راضی ہونا اور زیادہ نہ مانگنا - سطوت بالفتح حملہ کرنا اور سخت گیری کرنی - بہم برآمد یعنی غصہ ہوا - شرط بالفتح لازم کردانا اور

ایک [illegible] ادب و [illegible] دیدہ اور دانش و فرہنگ اور
ہر ایک چیز کی [illegible] داشت - فرمایا [illegible] دوست سمجھا اور فارسی میں
شان و شوکت [illegible] میں آیا ؂ قولہ گرچہ نعمت و دولت اوست ایمنی
اگرچہ [illegible] شوکت اور دولت و اقبال کے [illegible] - قطعہ
یکی امروز [illegible] دیگری [illegible] اول از تو یا بد در پیش + روزکی چند باش تا بخورد
خاک مغز سر خیال اندیشش + [illegible] شاہی و بندگی برخاست + چون قضای نوشتہ
آید پیش + اگر کسی [illegible] خاک مردہ باز آمد + [illegible] توانگر از درویش + [illegible] وقت
وہ شخص [illegible] کے موافق [illegible] سمجھا [illegible] پیش اور جسم کے تختہ
سے [illegible] اور [illegible] اٹھا [illegible] زندہ اور [illegible] سے پیپ اور لہو
[illegible] میں [illegible] دل - قضا بالتحریک موت اور بادشاہ جسکا
وقت [illegible] از لشف الالفاظ - ملک را گفتار درویش
آمد [illegible] از من چیزی بخواہ گفت آن میخواہم کہ دیگر زحمت ندہی گفت
مرا پندی [illegible] دریاب کنون کہ نعمت ہست بدست + کین دولت
و ملک [illegible] دست بدست + زحمت نہ کے ساتھ رنج - دریاب صیغہ امر کا ہے دریافت
سے [illegible] اشخاص کی امداد اور معاونت میں [illegible] ہو جسکا
یکی از وزرا پیش ذوالنون مصری رفت و ہمت خواست کہ روز و شب بخدمت
[illegible] مشغولم و بخیرش امیدوار و از عقوبتش ترسان ذوالنون بگریست و گفت
اگر [illegible] سیدی کہ تو از سلطان از جملہ صدیقان بودمی - ذوالنون
[illegible] اللہ تعالی کا ہم [illegible] تھا - [illegible] خالی [illegible] اور
[illegible] وہ شخص [illegible] اپنی بات کو تل سے [illegible]
[illegible] امیر المومنین ابوبکر رضی اللہ عنہ قطعہ گر نبودی امید راحت
و رنج + پای درویش بر فلک بودی + ور وزیر از خدا بترسیدی + ہمچنان کز ملک
ملک بودی + پای [illegible] بر فلک بودن سے [illegible] خوشحالی ہے جو افراط سے ہو - ملک دل

کے فتحہ اور دوم کے کسرہ سے بادشاہ اور دونون کے فتحہ سے فرشتہ اور بیچ بیس تا ... ہر
راحت اور رنج کی امید کا ہونا عبارت احتیاج رکھنے اور خوف اور اضطراب سے ہین ...
اس طرح کہتے ہین کہ تمہارے برے بھلے سے مجھے کچھ توقع نہین اور مراد اس سے بے پروائی
اور بے احتیاجی ہے یعنی مین تمہارا محتاج نہین ہون اور کچھ خوف مجھے تمسے نہین ہے خلاصہ
کلام یہ ہے کہ کسی طرح سے خوف اور رنج کے اندر مین نہون الحاصل سلف کے استادون کے
کلام سے پایا گیا کہ دو لفظ متضاد مثلاً نیک اور بد اور رنج اور راحت اور مثل انکے معطوف
اور معطوف علیہ کے طور پر ذکر کرتے ہین اور دو متضاد مین سے معطوف خواہ معطوف علیہ
ایک کے مناسب دوسرا لفظ لاتے ہین جیسے امید مناسب نیکی اور راحت کے ہے اور بیم
مناسب رنج اور بدی کے اور مضمون کلام سے کنایہ ہے معنی کا کہ استغنا اور حاصل ہے اور
اکثر ... ہین اپنی فراموش کے معنی یہ ہونگے اگر درویش حضرت باری عز اسمہ مین نیاز و احتیاج رکھتا
اور ہمیشہ خوف اور اضطراب کی حالت مین نہ رہتا آسمان پر اسکا پانون ہوتا یعنی خوشی سے ...
اور بلند ہمت کی اٹھان اور امنگ سے ہاتھون پر بیٹھتا اور جامہ مین پہولا نہ سماتا اور اگر
وزیر جیسا بادشاہ سے ڈرتا ہے خدا تعالی سے ڈرتا انسان کے مرتبہ سے بلند ہو کر فرشتون کے
مراتب کو پہونچتا اور عربی شرح مین لکھا ہے کہ نبودے امید راحت و رنج الخ یعنی اگر درویش باد
حق یعنی نیت اور خالص محبت کے ساتھ صرف استحقاق عبادت اور لیاقت ذاتی و تعظیم اور
بزرگی حق سبحانہ و تعالی سے کرتا پانون اسکا آسمان پر ہوتا یعنی درجہ اعلی کو پہونچتا الا
اتفاق ... سے خالی نہین ہے انتہی مترجم یعنی وہی ہین جو شرح عربی مین ہین یعنی اگر درویش
کو دوزخ کا خوف اور بہشت کی امید نہوتی جو باعث اسکی عبادت اور ریاضت کی ہے اور ... سا
ساتھ اسکو حق بندگی سمجھکے یہ سب کچھ کرتا تو اعلے مرتبہ کو پہونچتا) حکایت بادشاہے
بکشتن بیگناہے فرمان داد گفت ای ملک بموجب خشمی کہ ترا برمن است آزار خود
مجوی گفت چگونہ گفت این عقوبت بیک نفس بر من برآید و بزہ آن بر تو جاوید
بماند رباعی دوران بقا چو باد صحرا بگذشت + تلخی و خوشی و زشت و زیبا بگذشت
پنداشت ستمگر کہ جفا بر ما کرد + در گردن او بماند و بر ما بگذشت +

ملک را نصیحت او سود مند آمد و از سر خون او در گذشت - بزہ دونون فتحہ سے
پوشیدہ گناہ - دوران دو فتحہ سے پھرنا اور گردش کرنی اور مراد زمانہ ہی - پنداشتن
بالکسر گمان کرنا اور تصور کرنا اور تکبر اور گھمنڈ کے معنی مین بھی آیا ہی - زشت بالکسر برا -
زیبا اچھا اور سجا ہوا - حکایت وزرای نوشیروان در مہمے از مصالح مملکت
اندیشہ میکردند و ہر یکے بر وفق دانش خود رای میزد و ملک نیز ہمچنین اندیشہ میکرد
بزرجمہر را رای ملک اختیار افتاد وزیران در سر گفتندش رای ملک را چہ مزیت
دیدی بر فکر چندین حکیم گفت از انجا کہ انجام کار معلوم نیست و رای ہمگنان در مشیت
است کہ صواب آید یا خطا پس موافقت رای ملک اولی تر است تا اگر خلاف صواب
آید بعلت متابعت او از معاتبت ایمن باشم - مہم اول کے پیش اور دوم کے کسرہ
اور سوم کی تشدید سے مشکل اور سخت اور ضروری کام - مصالح میم کے فتحہ اور لام کے کسرہ
سے جمع ہے مصلحت کی - وفق واو کے فتحہ اور فے کے سکون سے موافق آنا - رای اندیشہ
اور تدبیر اور عقل و فضل کے معنی مین بھی آیا ہی اور اجتہاد کے ساتھ بات کا کہنا - بزرجمہر دو فتحہ
باے ابجد اور زاے منقوطہ سے اور باے ابجد ساکن اور جیم فارسی کے ساتھ وزیر نوشیروان کا
نام - مزیت میم اور زاے منقوطہ کے فتحہ اور تشدید اور فتحہ یاے تحتانی سے افزونی اور
بڑھتی - سر بالکسر مع التشدید پوشیدہ اور جو امر پوشیدہ کیا گیا ہو - مشیت بر وزن مزیت
چاہنا - معاتبت اول کے پیش اور چوتھے اور پانچوین حرف کے فتحہ سے سرزنش اور ملامت
کرنا - مثنوی خلاف رای سلطان رای جستن + بخون خویش باید دست شستن +
اگر خود روز را گوید شب است این + بباید گفت اینک ماہ و پروین + دست
بخون شستن - خوی کا چھوڑ دینا اور اپنے سے ناامید ہونا - اینک اول کے کسرہ اور
سوم کے فتحہ سے مصغر این کا ہی کہ قریب کی طرف اشارہ ہی - پروین فارسی بے کے فتحہ
اور واو کے کسرہ سے منازل قمر سے ایک منزل ہی جسمین چھ ستارے ہین - حکایت
شیادی گیسوان برتافت کہ من علوی ام با قافلہ حجاز بشہر در آمد کہ از حج مے آیم
و قصیدہ پیش ملک برد کہ من گفتہ ام یکے از ندمای ملک دران سال از سفر

آمده بود گفت من او را عید اضحیٰ در بصره دیده ام حاجی چگونه باشد دیگری
گفت پدرش نصرانی بود در ملطیه علوی چگونه بود و شعرش در دیوان انوری
یافتند ملک فرمود تا بزنندش و نفی کنند که چندین دروغ چرا گفت غلامی گفت ای خداوند
روی زمین سخنی دیگر بگویم اگر راست نباشد بهر عقوبت که فرمائی سزاوارم گفت
آن چیست گفت قطعه غریبی گرت ماست پیش آورد + دو پیمانه آبست و
یک چمچه دوغ + گر از بنده لغوی شنیدی مرنج + جهاندیده بسیار گوید دروغ + ملک
بخندید و گفت ازین راست تر سخن در عمر نگفته بود فرمود تا آنچه مأمول اوست مهیا
دارند۔ شیاد شین منقوطہ کے فتحہ اور یاے حطی کی تشدید اور فتحہ سے صیغہ مبالغہ کا فریبی دغا
مکار اور مزور۔ گیسوان بر بافت یعنی زلف کو مروڑا اسواسطے کہ زمان سلف کا ایسا دستور تھا
کہ سادات اور پیرزادے گیسو رکھتے تھے۔ علوی خالی عین اور لام کے فتحہ اور واو کے کسرہ سے
منسوب حضرت علی مرتضیٰ رضی سے یعنی فرزند علی رض۔ قافلہ قاف کے فتحہ اور فے کے کسرہ سے
کاروان۔ حجاز بالکسر مکہ اور مدینہ اور دوسرے شہر کہ پہلے ذکر گذر چکا۔ قصیدہ شعر دو از
مقابل قطعہ کے۔ ندما اول کے پیش اور دوم کے فتحہ سے جمع ندیم کی یعنی ہمنشین۔ عید اضحیٰ
عید قربان اور بکرا عید۔ بصرہ باے ابجد کے فتحہ اور خالی صاد کے سکون سے ایک شہر کا
نام۔ ملطیہ میم و لام کے فتحہ سے اور خالی طا کے سکون اور یاے حطی کے فتحہ سے ایک
شہر کا نام [illegible]۔ نفی نون کے فتحہ اور فے کے سکون سے نیست و نابود کرنا نکال دینا
دور کرنا۔ غریب بالفتح فقیر اور دور وطن سے اور وہ شخص کہ دوسری ولایت سے آیا ہو۔
ماست [illegible] اور پیمانہ [illegible]۔ چمچہ [illegible]۔ لغو لام کے فتحہ اور غین منقوطہ سے ایک بات اور
بیہودہ چیز۔ حکایت یکی از وزرا بزیر دستان رحمت آوردی و صلاح ایشان
جستی اتفاقاً بخطاب ملک گرفتار آمد همگنان در استخلاص او سعی کردند و موکلان
معاقبتش ملاطفت کردندی و بزرگان ذکر سیرت خوبش بافواه بگفتندی تا ملک
از سر خطاب او درگذشت صاحبدلی برین حال اطلاع یافت و گفت [illegible]
[illegible]۔ همگنان ہاے ہوز کے فتحہ اور کاف فارسی کے [illegible] سب لوگ

اور استاد شیخ محمد خضری سے منقول ہے کہ ہمگنان ہمسروں کو کہتے ہیں - خطاب بالکسر کسی کے روبرو کلام کرنا اور عرف میں غصہ اور عتاب کے معنی میں ہے - استخلاص بالکسر رہائی چاہنا - موکل میم کے پیش اور کاف عربی کے تشدید اور فتحہ سے اسم مفعول توکیل کا جسکے سپرد کام کیا گیا ہو - معاقبت میم کے پیش اور قاف کے فتحہ سے کسی کو عقوبت اور عذاب کرنا اور پیچھا کرنا اور غنیمت پانا - ملاطفت کسی کے ساتھ بھلائی کرنی از صراح - **قطعہ**

تا دل دوستان بدست آری + بوستان پدر فروختہ بہ + پختن دیگ نیکخواہان را + هرچہ رخت سراست سوختہ بہ + با بداندیش ہم نکوئی کن + دہن سگ بہ لقمہ دوختہ بہ +

رخت بالفتح اسباب گھر وغیرہ کا - سوختہ مشہور ہے کہ آگ اسمین لگے اور اسکو جلا دیا ہوا ور مراد [illegible] جلا چاہیئے - [illegible] دیگ پکانے کے لیے گھر کا اسباب اگر ضائع اور برباد ہو [illegible] **حکایت** یکے از پسران ہارون الرشید پیش پدر آمد کہ فلان سرہنگ زادہ مرا دشنام مادر داد ہارون ارکان دولت را گفت جزاے این چہ باشد یکے اشارت بکشتن کرد و دیگرے بزبان بریدن و دیگرے بمصادرہ و نفی ہارون گفت ای پسر کرم آنست کہ عفو کنی و اگر نتوانی تو نیز دشنام مادرش دہ نہ چندانکہ انتقام از حد درگذرد آنگاہ ظلم از طرف تو باشد - ہارون الرشید نام ایک خلیفہ کا خلفاے عباسیہ یعنی منسوب بعباس کہ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے - سرہنگ سردار اور پیشرو لشکر اور سپاہ کا - [illegible] - مصادرہ میم کے پیش سے تاوان یعنی [illegible] - نفی اول کے فتحہ اور دوسرے حرف کے سکون سے [illegible] اور نکال دینا - عفو کسی کے گناہ سے درگذرنا - انتقام [illegible] سے عوض لینا اور کینہ نکالنا - **قطعہ** نہ مرد است آن بنزدیک خردمند + کہ با پیل دمان پیکار جوید + بلے مرد آنکس است از روی تحقیق + کہ چون خشمش آید باطل نگوید + دمان بالفتح تند تیز اور غصہ میں بھرا ہوا - پیکار [illegible] سکون سے لڑائی - تحقیق سیدھا کرنا اور ثابت [illegible] ثقیل [illegible] لڑنا

عقلمندون کے نزدیک دلیل مردانگی کی نہین ہی بلکہ عقلمندون کے نزدیک یہ مرد وہ ہی کہ غصے
کے وقت عقل کو مغلوب اسکا نہ کرے اور سواے حق کے اور کچھ نہ کہے اور حد سے تجاوز
نہ کرے۔ **مثنوی** یکے را زشت خوئی داد دشنام + تحمل کرد و گفت ای نیک فرجام
بتر زانم کہ خواہی گفت آنی + کہ دانم عیب من چون من ندانی + زشت خو بد خلق
فرجام نتیجہ اسکے ساتھ بھلائی آخرکار۔ نیک بہتر۔ بتر مخفف بدتر کا ہی یعنی جو تو کہے اس
سے بھی مین بدتر ہون اس سبب سے کہ عیب اپنا جیسا کہ مین جانتا ہون تو نہین جانتا۔ **حکایت**
با طائفۂ بزرگان در کشتی نشستہ بودم زورقی در پی ما غرق شد دو برادر در گردابی
در افتادند یکے از بزرگان ملاح را گفت کہ بگیر این ہر دو را تا ہر یک را پنجاہ دینار بدہم ملاح
تا یکے را خلاص کرد دیگری ہلاک شد گفتم بقیت عمرش نماندہ بود ازان در گرفتن
او تاخیر کردی ملاح بخندید و گفت آنچہ تو گفتی یقین است و دیگر میل خاطر من بہ
رہانیدن این بیشتر بود کہ وقتے در بیابان ماندہ بودم این مرا بر شتر نشاندہ بود و از
دست آن دیگر تازیانہ خوردہ بودم در طفلی گفتم زورق راے منقوطہ اور راے
غیر منقوطہ سے چھوٹی کشتی ناؤ اور ڈونگی۔ پانی سب کا مخفف ہی یعنی دنبال اور پیچھے اور سبب
کے ہی۔ گرداب فارسی کلام کے زیر سے پانی کا پیچ اور اسکا مخفف ہونا ہندی مین بھی آسکتا ہو
کہتے ہین۔ دینار بکسر دال کے کسرہ سے اشرفی اور سونے کی مہر جو اصل مین دنار تھا اون
سے ایک کو یاے سے بدل دیا اسکی دلیل ہی جمع اسکی دنانیر۔ تازیانہ سب کا مخفف
تازانہ ہی چابک کو کہتے ہین از برہان قاطع صدق اللہ العظیم من عمل صالحا فلنفسہ ومن اساء فعلیہا
سچ فرمایا ہی خداے بزرگ نے جو شخص اچھا کام کرے اسکے نفس کے فائدہ کے لیے ہی
اور جو برا کام کرے اسی کے نفس کا نقصان ہی۔ صدق ماضی معروف باب نصر سے۔
اللہ فاعل۔ عظیم صفت مشبہ اور صفت اللہ کی۔ من بالفتح شرط کے لیے۔ عمل اول دوم
کے فتحہ سے ماضی معروف باب علم سے۔ صالح مفعول اور صفت سب کا موصوف
ہی اور اصل عملا صالحا ہی۔ اساء ماضی معروف باب افعال سے۔ **قطعہ** تا توانی درون
کس مخراش + کاندرین راہ خارہا باشد + کار درویش مستمند برآر + کہ ترا نیز کارہا باشد

مخراش واو فتحہ سے معنی آزردہ مت کر۔ خارہا مراد آفتین اور بلائین۔ مستمند میم کے
ضمہ اور وقف تاے قرشت سے معنی غمگین اور حاجتمند۔ **حکایت** دو برادر بودند
یکے خدمت سلطان کردی و دیگر بسعی بازو نان خوردی باری این توانگر درویش را
گفت چرا خدمت سلطان نکنی تا از مشقت کار کردن برہی گفت تو چرا کار
نکنی تا از مذلت خدمت رہائی یابی کہ حکما گفتہ اند نان جو خوردن و نشستن بہ
کہ کمر زرین بستن و بخدمت ایستادن۔ مذلت میم ذال منقوطہ کے فتحہ اور لام کی
تشدید سے خواری۔ کمر بالفتح جو چیز کمر پر باندھین جسکو فارسی مین میان بولتے ہین
خدمت بالکسر چاکری کرنی۔ **بیت** بدست آہک تفتہ کردن خمیر + بہ از دست بر
سینہ پیش امیر + آہک ہمزہ کی مد سے چونہ۔ تفتہ بالفتح گرم۔ خمیر وہ شے کہ اسکو
گوندھین۔ آہک تفتہ خمیر کردن مراد مزدوری اور کار دنیا اختیار کرنے سے ہے
از مترجم اس معنی مرادی کی لغت اور اصطلاح تائید نہین کرتا مگر یہ کہ مجازاً اور تسامحاً
برعایت تکلیف اور محنت کے مقصود حاصل کرین میرے نزدیک معنی لغوی اور لفظی سے
مطلب بیت کا صاف ہے۔ ظاہر ہے کہ گرم چونہ جسپر پانی گرنے سے دھوان پیدا ہوتا ہے اسکا
خمیر ہاتھ سے کرنے مین کسقدر سوزش کے سبب سے تکلیف متصور ہے کہ غالباً ہاتھ اس سے
بیکار ہوجائے تو یہ تکلیف جس سے ہاتھ ہی بیکار ہوجائے بہتر ہے اس سے کہ امیر کے سامنے
ہاتھ باندھے کھڑے رہین) **قولہ** بہ از دست بر سینہ تا آخر رسم قدیم ہے کہ سینہ پر ہاتھ رکھتے
تھے جسطرح کہ اب ناف پر رکھتے ہین اور ادب سے کھڑے ہوتے ہین۔ **قطعہ** عمر گرانمایہ
درین صرف شد + تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا + ای شکم خیرہ بنانے
بساز + تا نکنی پشت بخدمت دوتا + صرف بالفتح خرچ کرنا اور نیز پھیرنا اور لوٹانا۔
صیف خالی صاد کے فتحہ سے گرمی کا موسم۔ شتا بالکسر جاڑے کا موسم۔ خیرہ بالکسر
شوخ اور بےحیا۔ دوتا خمیدہ یعنی جھکا ہوا اور دوہرا۔ **حکایت** کسے مژدہ
پیش نوشیروان عادل آورد کہ فلان دشمن ترا ایزد تعالی برداشت
گفت ہیچ شنیدی کہ [illegible] بیت [illegible] اگر بمرد عدو جاے شادمانی

نیست * کہ زندگانی ما نیز جاودانی نیست * ژرد و میم کے پیش اور فارسی ژ سے کے
سکون سے بہ خروش - عدو بخالی عین کے فتحہ اور خالی دال کے پیش اور واو کی تشدید سے
دشمن اور تخفیف یعنی بلا تشدید بضرورت کے لیے ہو - حکایت گروہے از حکما در
بارگاہ کسریٰ در مصلحتے سخن میگفتند بزرجمہر خاموش بود گفتندش چرا درین بحث
با ما سخن نگوئی گفت وزرا بر مثال اطبا اند طبیب دارو ندہد جز سقیم را چون بینم
کہ رائے شما بر صواب است مرا در وی سخن گفتن حکمت نباشد قطعہ چو کاری
بے فضول من برآید * مرا در وے سخن گفتن نشاید * وگر بینم کہ نابینا و چاہ است
اگر خاموش بنشینم گناہ است * کسریٰ اول حرف کے کسرہ اور سکون دوم سے
لقب نوشیروان عادل کا ہو اور بادشاہ عجم سے ہر ایک کو کسریٰ کہا کرتے ہیں - بحث بالفتح
اول اور سکون دوم کے سخن کا کھودنا از صراح - اطبا ہمزہ کے فتحہ اور خالی طا کے کسرہ
اور بائے ابجد کی تشدید سے جمع طبیب کی جیسے احبا جمع حبیب - سقیم سین خالی کے فتحہ
اور قاف کے کسرہ سے مریض اور بیمار - فضول فے کے ضمہ سے زیادتیان اور افزونی
جمع فضل بالفتح کی - نہج اول کے فتحہ اور سکون دوم سے راہ کشادہ اور ظاہر از صراح -
حکایت ہارون الرشید را چون ملک مصر مسلم شد گفت بخلاف آن طاغی کہ بغرور
مصر دعوی خدائی کرد نبخشم این مملکت را الا بکمترین بندہ سیاہی داشت کو دن
خصیب نام ملک مصر بوی ارزانی داشت گویند عقل و کفایت او بجائے
بود کہ طائفہ حراث مصر شکایت آوردند کہ پنبہ کاشتہ بودیم بر کنار نیل باران
بیوقت آمد تلف شد گفت پشم بایستی کاشتن صاحبدلے بشنید و گفت - ہارون
خلفائے عباسیہ سے ایک خلیفہ کا نام ہو جسکی شہرت جلے ہوئی - مسلم میم کے پیش اور تشدید
فتحہ لام سے سلامت رکھا گیا اور تمام لیا ہوا - طاغی غین منقوطہ کے کسرہ سے سرکش
نافرمان فریشت اور یہ اشارہ فرعون علیہ اللعنۃ کی طرف ہو کہ بادشاہ مصر تھا اور خدائی کا دعویٰ
کیا تھا - خصیب خائے منقوطہ کے ضمہ اور صاد خالی کے فتحہ سے حقیر تصغیر سے سا
اور بعض کا قول ہو کہ اول کے فتحہ اور دوم کے کسرہ سے فعیل کے وزن پہ ایک غلام کا نام

از شرح عربی - کودن غبی - حراث فعال سے کہ یعنی از حرث پیدا و شخصے را تعبیر مشتق حرث سے
کھیتی کیاری کرنے والے کے بیان جمیع حارث کی - نکمی یعنی و شخصے متاع اور تباہ ہے

**مثنوی** اگر روزی بدانش برفزودی + زنادان تنگ تر روزی نبودی +
بنادان آنچنان روزی رساند + کہ صد دانا دران حیران بماند + حیران بمعنی سرگشتہ
اور بہتر یعنی اگر روزی اور رزق علم و فضل سے زیادہ ہوتا اور فہم و ادراک کے متعلق ہوتا
نادان سے زیادہ کم رزق کوئی نہوتا - **مثنوی** بخت و دولت بکاردانی نیست +
جز بتائید آسمانی نیست + اوفتادہ است در جہان بسیار + بے تمیز ارجمند و
عاقل خوار + کیمیاگر بغصہ مردہ و رنج + ابلہ اندر خرابہ یافتہ گنج + کاردانی یعنے
ہوشیاری سے کام کا جاننا - تائید ہمزہ کے کسرہ سے قوت دینا - تمیز بالفتح جدا کرنا - بے تمیز
احمق اور نادان - ارجمند ہمزہ کے زبر اور جیم کے وقف سے عزیز اور بزرگ اور مرتبہ والا
اسواسطے کہ ارج بالفتح قدر اور مرتبہ اور مند یعنی صاحب اور خداوند کے ہے اور یعنی بے بہا
اور بے مثل طلب کرنے والے کے بھی آیا ہے - خرابہ بالفتح ویرانہ نقیض آباد کا - گنج فارسی
کاف کے کسرہ اور نون کے سکون سے روپیہ اشرفی کی ڈھیری کہ زمین میں گاڑیں - قولہ
بخت و دولت بکاردانی تا آخر یعنی دولت و اقبال کام اور پیشہ جاننے پر موقوف نہیں ہے
اوفتادہ است در جہان بسیار الخ یعنی دنیا میں اکثر واقع ہوا ہے کہ بے تمیز عزت حرمت والا ہے
اور عقیل خوار و ذلیل ہے از شرح عربی - **حکایت** یکی را از ملوک کنیزک چینی آوردہ
بودند خواست کہ در حالت مستی با وے جمع آید دختر مدافعت کرد ملک درخشم شد
و مر او را بیکی از بندگان سیاہ بخشید کہ لب زبرینش از پرہ بینی گذشتہ بود و لب
زیرینش بگریبان فرو ہشتہ ہیکلی کہ صخر جنی از طلعتش برمیدی و عین القطر
از ابطش بگندیدی **مثنوی** تو گوئی تا قیامت زشت روئی + برو ختم است
و یوسف را نکوئی - قولہ یکی را از ملوک یعنی بادشاہوں سے ایک بادشاہ کے لیے
جمع آید یعنی صحبت کرے - مدافعت یعنی دفع کرنا اور دونوں کے فتحہ سے روکنا اور ہٹانا
ہٹانا - پرہ فارسی پے کے فتحہ اور زال کی آنکھ سے ہر چیز کی طرف اور کنارے کو کہتے ہیں

[illegible] قفل و پرہیز اور قتل انکے [illegible] قاطع - گریبان جیب -
[illegible] صخرہ جزو عربی ہے کے فتحہ اور نون کے
[illegible] حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری
[illegible] عربی - عین بالفتح چشمہ - قطرہ قاف
[illegible] آتا ہے - گندید سے فارسی کاف سے گندہ ہو
[illegible] ہوتا اور ہوسکتا ہے کہ گندید سے عربی کاف
[illegible] قولہ انگوٹھی تا قیامت الخ یعنی قیامت تک بصورت ہونا
[illegible] اور خوبی ختم ہوئی - قطعہ شخصی تیجان
[illegible] نعوذ باللہ + مرداد آفتاب مرداد
[illegible] اور تشدید و فتح یائے تحتانی سے اور تخفیف
[illegible] معنی مفعول کے ہوتا ہے (از مترجم اعراب میں
[illegible] بروزن فعیل بلا تشدید ہے منظر بالفتح دیکھنے کی جگہ - گزشت
اور خبر توان داد - یعنی بصورت اسکی اس مرتبہ کی نہیں ہے کہ بیان ہو سکے اور غیرت اسکی [illegible]
کے - نعوذ باللہ صیغہ مضارع متکلم مع الغیر باب نصر سے یعنی پناہ مانگتے ہیں ہم خدا تعالیٰ
کے ساتھ یہ کلمہ [illegible] کے مقام پر بولتے ہیں - مرداد اول [illegible] سال شمسی کے پانچویں
مہینے کا نام [illegible] - مرداد [illegible] اور [illegible] - سیاہ [illegible] وقت نفس
طالب ہو [illegible] شہوت غالب [illegible] تنبیہ مہوش برداشت [illegible] کنیزک [illegible]
[illegible] یافت ماجرا [illegible] رفت و [illegible] سیاہ را [illegible] دست [illegible]
[illegible] از بام [illegible] اندازند [illegible] نہاد
[illegible] سیاہ [illegible] بخشش [illegible] اندر سے
[illegible] تاخیر کردی [illegible]
[illegible] گفتند [illegible]
کئے ہیں [illegible]

لذات اور شہوات جسمانی کا حکم کرتا ہے اور دل کو پستی کی طرف کھینچتا ہے اور یہ نفس قرارگاہ شر
اور چشمہ برائی اخلاق و افعال کا ہے۔ دوم نفس لوامہ اور وہ دل کے نور سے ہدایت پاتا ہے
اور اپنی اصلاح حال آمادگی رکھتا ہے۔ سوم نفس مطمئنہ اور وہ صفات مذموم سے علیحدہ ہو کر
اخلاق حمیدہ سے آراستہ اور متحلی ہوتا ہے اور یہاں مراد نفس امارہ ہے۔ شہوت بالفتح آرزوی
نفس ہے۔ مہر شین قرشیہ میم کے کسرہ سے محبت اور شفقت اسکی حرکت مین آئی۔ مہرش
برداشت۔ میم کے پیش سے معنی دوشیزگی اور کوارا پن اسکا دور کیا۔ قولہ جست و بیافت
اپنی لونڈی کے احوال کو دریافت کیا اور دوشیزگی کی حالت مین نہ پایا۔ ماجرا جو کچھ گذرا۔
اسی ... فعل ماضی معروف باب ضرب سے معنی جاری اور گذرا۔ جوسق بمعنی کوشک
یعنی بڑا محل جو پتھر ... سے طیار کرین۔ بام چھت کے اوپر کا رخ۔ متعود میم کے پیش اور
... کی تشدید ... سے عادی اور خوگر۔ مفاوضہ میم کے پیش اور واو کے فتحہ سے صلح
... بات اور کلام مین باہم شرکت اور برابری کرنی اور شرح عربی مین بھی اسکا لمہ
... باہم بات چیت کرنے مین ایک رات آخر تاخیر کرتا گیا ہوتا اور ملا سعد کی
شرح مین ... لکھا ہے مگر کتب لغات مین نہین پایا گیا۔ قطعہ تشنہ سوختہ
در چشمہ روشن ... + تو پنداری کہ از پیل دہان اندیشد + ملحد گرسنہ در خانہ
خالی بر خوان + عقل باور نکند کز رمضان اندیشد + ملحد میم کے پیش اور دال حے کے
... الحاد کا جو ... اور معنی اسکے حق سے گذرنا۔ ملک را این لطیفہ خوش
آمد گفت اکنون بخشیدم کنیزک را چہ کنم گفت کنیزک را ہم بسیاہ ببخش کہ نیم خوردہ او ہم او را شاید
قطعہ ہرگز او را بدوستی مپسند + کہ رود جای ناپسندیدہ + تشنہ را دل نخواہد آب
زلال + نیم خوردہ دہان گندیدہ + قطعہ دست سلطان دگر کجا یابد + چون
سکین درافتاد شکنج + تشنہ را دل کجا بخواہد آب + کوزہ بگذشت بر دہان شکنج
زلال بالضم شیرین اور خوشگوار پانی۔ دہان گندیدہ کاف فارسی کے فتحہ سے گندہ
دہان اور بدبو۔ شکنج ... مین اور عربی کاف کے پیش سے گندہ دہان کو کہتے ہین اور
عربی مین ... اسکے تشدید لی بولی ہے اور عربی شرح مین ... اول کے کسرہ اور کاف

تازی کے فتحہ سے ایک سانپ ہے جو بہت زہریلا ہوتا ہے۔ **حکایت** اسکندر رومی را
پرسیدند کہ دیار مشرق و مغرب بچہ گرفتی کہ ملوک پیشین را خزاین و عمر و ملک و لشکر بیش
ازین بود و چنین فتح میسر نشدہ گفت بعون خدای تعالےٰ ہر مملکتی کہ گرفتم رعیتش
را نیازردم و نام پادشاہان جز بہ نکوئی نبردم **بیت** بزرگش نخوانند
اہل خرد + کہ نام بزرگان بزشتی برد + **قطعہ** این ہمہ ہیچ است چون می بگذرد
تخت و بخت و امر و نہی گیر و دار + نام نیک رفتگان ضائع مکن + تا بماند نام
نیکت برقرار + خزائن خاے منقوطہ کے فتحہ اور ہمزہ کے کسرہ سے جمع خزینہ
کی۔ میسر میم کے پیش اور یاے حطی کے فتحہ اور تشدید سین خالی سے اسم مفعول ہے
تیسیر کا یعنی آسان کیا گیا۔ عون فتحہ سے مدد کرنا۔ ہیچ بالکسر اور فارسی جیم سے بمعنی
معدوم اور کچھ نہیں۔ امر بالفتح فرمانا۔ نہی بالفتح باز رکھنا۔ گیر و دار برہان قاطع میں
بمعنی حکومت کے آیا ہے اور شرح عربی میں لکھا ہے کہ لفظ گیر و دار واحد ہے جنگ و جدال میں
مستعمل ہوتا ہے کذا فی بحر الغرائب۔ ضائع ہمزہ کے کسرہ سے تباہ اور تلف ہوا۔ قولہ
نام نیک رفتگان الخ یعنے متوفی لوگوں کا نام نیک تباہ نہ کر تاکہ نام نیک تیرا بھی وفات
کے بعد باقی رہے۔

## باب دوسرا اخلاق درویشان میں

**حکایت** یکی از بزرگان پارسائے را گفت کہ چہ گوئی در حق فلان عابد کہ دیگران
در حق او بطعنہ سخنہا گفتہ اند گفت بر ظاہرش عیب نمی بینم و در باطنش غیب
نمیدانم **قطعہ** ہر کرا جامہ پارسا بینی + پارسا دان و نیک مرد انگار + ور ندانستی کہ
در نہانش چیست + محتسب را درون خانہ چہ کار + پارسا فارسی بے سے پرہیزگار
اور گناہ اور بری باتوں سے دور۔ جامہ بروزن نامہ لباس اور پوشاک اور کپڑا ایسا ہوا
بغیر سیا ہوا اس مقام پر مراد ظاہر حال ہے۔ انگار کاف عربی سے امر ہے انگاشتن کا بمعنی
ظن کے ہے۔ محتسب میم کے پیش اور طاے قرشت کے فتحہ سے منہیات اور برے

کا دامن ست روکنے والا از صراح یعنی جب کسی کا ظاہر گناہ اور خراب کام سے تو دور دیکھے
اُسکو پارسا اور نیک آدمی خیال کر۔ ورنہ دانی کہ در نہانش الخ مصراع اول شرط ہی
اور خبر اُسکی محذوف کہ علت اُسکی مصراع ثانی واقع ہوئی یعنی اگر باطنی احوال اُسکا تو نہین
جانتا نہ جاننا ہیچ اس سبب سے کہ محتسب کو روکنا منہیات کا لازم ہی نہ یہ کہ اندرونی گھر کا
حال بھی جانے۔ (اور مترجم قطعہ کے تیسرے مصرعہ مین ورنہ دانی بمعنی اگرچہ ندانی کے ہی
مثال سے ازان کز تو ترسد بترس ای حکیم + وگر با چنو صد برآئی بجنگ + جسطرح عربی مین
و لو متصلہ آتا ہی اس صورت مین ضرورت محذوف اور مقدر کی نہین اور معنی قطعہ کے
یہ ہونگے جسکو تو پارسا کی پوشاک پہنے دیکھے اُسے پارسا اور نیک آدمی خیال کر اگرچہ اُسکے
باطن سے آگاہی نہو اسواسطے کہ محتسب کو گھر کے اندر سے کچھ مطلب نہین۔ چوتھا
مصراع دلیل امر کا ہی جو پارسا خیال کرنے کے لیے کیا اور خان آرزو نے بھی موافقت
شارح سے کی اور مصراع ثالث کو شرط قرار دیکر جزا اُسکی مقدر کی باین لفظ کہ تجسس مکن)۔
**حکایت** درویشی را دیدم کہ سر بر آستان کعبہ نہادہ می نالید و میگفت یا غفور
یا رحیم تو دانی کہ از ظلوم و جہول چہ آید کہ ترا شاید۔ آستان بالمد چوکھٹ کا بیانہ۔
غفور آمرزگار اور بخشنے والا۔ رحیم بالفتح بخشایندہ از صراح۔ ظلوم بالفتح نہایت ظلم
کرنے والا۔ جہول بالفتح نہایت نادان۔ **قولہ** از ظلوم و جہول چہ آید کہ ترا شاید یعنی
اے بخشنے والے اور اے رحم کرنے والے تجھے اسکا علم ہی کہ ظالم نادان سے کونسا فعل ظہور مین
آتا ہی کہ تیری بارگاہ عز و جلال کے قبول کے لائق ہو اور اُسکے سبب سے تو اُسکو قبول کرے
اسواسطے کہ اکثر آدمی ہین کہ اُنکے ہاتھ سے ظلم ہوتا ہی اور جہل و بیدانشی سے موصوف ہین اور
اُسکے باوجود تیرے مقبول ہین اور اکثروں کو طاعت اور عبادت کے ہوتے ہوئے تو
مردود کر دیتا ہی۔ **بیت** عذر تقصیر خدمت آوردم + کہ ندارم بطاعت استظہار
عاصیان از گناہ توبہ کنند + عارفان از عبادت استغفار + عابدان جزاے
طاعت خواہند و بازرگان بہاے بضاعت من بندہ امید آوردم نہ طاعت
و بدریوزہ آمدہ ام نہ بتجارت۔ عذر بالضم بہانہ۔ تقصیر کوتاہی۔ استظہار

ہمزہ کے کسرہ سے یاری اور مدد کا چاہنا اور قوی اپشت ہونا - عاصی گنہگار - توبہ بالفتح
گناہ سے درگذرنا - عارف پہچاننے والا - استغفار ہمزہ کے کسرہ سے بخشش چاہنا
بازرگان زائے منقوطہ کے فتحہ سے سوداگر - بضاعت بائے ابجد کے کسرہ سے
سرمایہ پونجی مول - دریوزہ و دریوزہ حرف اول کے فتحہ سے گدائی یعنی وہ لوگ گنہگار
ہین گناہ سے توبہ کرتے ہین اور نجات پاتے ہین اور عارف عبادت کے بہر ہیبت پر ہوا اعمو
کی ہیز آمرزش چاہتے ہین اور عابد ثواب اور عوض بندگی کا مانگتے ہین اور سوداگر قیمت
اپنے سرمایہ و مال کی - اور مین بندہ قاصر دست سے امید اپنی خصوص مین لایا ہون نہ بندگی
اور طاعت اور بھیک مانگنے آیا ہون نہ کہ تجارت اصنع بنا ما انت اہلہ + ولا تفعل بنا ما
نحن اہلہ + یعنی میرے ساتھ وہ معاملہ کر جسکا تو لائق ہے اور وہ کام ہمارے ساتھ نہ کر جسکے
ہم سزاوار ہین اور شرح عربی مین لکھا ہے کہ کشاف مین مذکور ہے جسوقت قوم یونس علیہ السلام
پر عذاب نازل ہوا ان لوگون نے کہا اللہم ان ذنوبنا عظمت وجلت وانت اعظم منہا و
اجل افعل بنا ما انت اہلہ ولا تفعل بنا ما نحن اہلہ فکشف عنہم العذاب یعنی تحقیق ہمارے گناہ بڑے
اور عظیم ہین اور تو بزرگ تر اُنسے ہے تا آخر - **بیت** اگرشی و رجرم بخشی روی و سر
بر آستانم + بندہ را فرمان نباشد ہرچہ فرمائی بر آنم + **قطعہ** بر در کعبہ سائلی دیدم +
کہ ہمی گفت و میگریستی خوش + من نگویم کہ طاعتم بپذیر + قلم عفو برگناہم کش +
جرم جیم عربی کے پیش اور را سے غیر منقوطہ کے سکون سے گناہ - عفو بالفتح گناہ سے درگذرنا
قلم کشیدن کنایہ خط ابطال کے کھینچنے سے ہے - **حکایت** عبد القادر گیلانی را
دیدند رحمۃ اللہ علیہ در حرم کعبہ روی بر حصا نہادہ ہمیگفت ای خداوند ببخشای
اگر مستوجب عقوبتم در قیامت مرا نابینا برانگیز تا در روے نیکان شرمسار نشوم
**قطعہ** روے برخاک عجز می گویم + ہر سحرگہ کہ باد می آید + ای کہ ہرگز فراموشت نکنم +
ہیچت از بندہ یاد می آید + عبد القادر اولیا سے ایک ولی ہین رہنے والے گیلان کے
ہین - حرم دو فتحہ اول اور دوم سے خانہ کعبہ کے گرد اگرد کو کہتے ہین - حصا حاے
غیر منقوطہ کے فتحہ سے سنگریزہ مستوجب بائے کے ضمہ اور جیم کے کسرہ سے اسم فاعل ایجاب کا

یعنی سزاوار اور لائق - عقوبت دو ضمہ سے عذاب - عجز بالفتح ناتوانی - گویم کاف عربی سے مشتق گفتن سے اور بعضے نسخون مین گویم گفتن سے بھی آیا ہے اس وقت مین مفعول گویم کا شعر دوسرا ہوگا یعنی ہر صبح کو کہ ہوا آتی ہے خاک نیازمندی پر منہ رکھکر کہتا ہون اسکو کہ ہرگز الخ - (از مترجم بعض نسخون مین بجاے گویم کے میالم بھی آیا ہے اور یہ نسخہ اول سے راجح ہے)

**حکایت** دزدی درخانۂ پارسائی درآمد چندانکہ طلب کرد چیزے نیافت دلتنگ شد پارسا را خبر شد گلیمے کہ بران خفتہ بود در رہگذر دزد انداخت تا محروم نرود

**قطعہ** شنیدم کہ مردان راہ خدا + دل دشمنان را نکردند تنگ + ترا کی میسر شود این مقام + کہ با دوستانت خلاف ست و جنگ + مودت اہل صفا چہ در روے وچہ در قفا نہ چنانکہ از پست عیب گیرند و پیش میرند **بیت** در برابر چو گوسپند سلیم + در قفا ہمچو گرگ مردم خوار + گلیم اول کے کسرہ سے مشہور ہے - محروم فتحہ سے بے نصیب میسر میم کے پیش سے آسان کیا ہوا - مقام بالفتح کھڑے ہونے کی جگہ اور مراد اس سے مرتبہ اور قدر ہے - مودت دو فتحہ سے دوستی اور دوست رکھنا - صفا مد کے ساتھ روشنی خلاف کو - قفا بالفتح پیٹھ پیچھے - پیشت میرند پیش ظرف مکان یعنی روبرو تیرے اپنے تئین نثار اور تصدق کرین - سلیم بالفتح درست اور سادہ - گرگ ضم اول سے مشہور جانور درندہ ہے - **بیت** ہر کہ عیب دگران پیش تو آورد و شمرد + بیگمان عیب تو پیش دگران خواہد برد + یعنی جو شخص اورون کا عیب لایا اور تفصیل وار بیان کیا جانو کہ بیشک تیرا عیب بھی غیرون کے سامنے لیجائیگا - **حکایت** [۱۶] تنی چند از روندگان متفق سیاحت بودند و شریک رنج و راحت خواستم کہ مرافقت کنم موافقت نکردند گفتم از کرم اخلاق بزرگان بدیع ست روی از مصاحبت مسکینان تافتن و فائدہ دریغ داشتن کہ من در نفس خویش اینقدر قوت و قدرت می شناسم کہ در خدمت مردان یار شاطر باشم نہ بار خاطر - متفق اسم فاعل اتفاق یعنی ایک چیز پر واقف ہونے والی - سیاحت بالکسر سیر کرنی زمین مین - شریک ساجھی - مرافقت میم کے پیش اور فے کے فتحہ سے کسی کی ہمراہی کرنی اور ندکرنی - موافقت بالضم

سازگاری کرنی اور کسی کے ساتھ ایک حد پر بستا کھڑا ہونا — بدیع نادر اور غریب مضایقت
بالضم تنگی — تافتن پھیرنا — قدرت توانائی — شاطر شین سے چست اور چالاک —
شعر ان لم اکن راکب المواشی + اسعی لکم حامل الغواشی + یعنی اگر نہیں ہوں سوار
ہوں دوڑتا ہوں تمہارے لیے غاشیہ اٹھائے ہوئے مواشی فتحہ سے مضاف الیہ
جمع ہے ماشیہ کی جو چوپایہ کو عموماً اور گھوڑے اونٹ گدھے کو خصوصاً کہتے ہیں — اسعی کے
معنی دوڑنے اور جلدی کرنے اور کسب اور کام کرنے کے ہیں — حامل میم کے کسرہ سے
معنی اٹھانے والا — غواشی جمع غاشیہ یعنی زین پوش + یکی از انمیان گفت از این
سخن کہ شنیدی دل تنگ مدار کہ درین روزہا دزدے بصورت درویشان درآمد
وخود را در سلک صحبت ما منتظم گردانید بیت چہ دانند مردم کہ در جامہ کیست +
نویسندہ داند کہ در نامہ چیست + از انجا کہ سلامت حال درویشانست گمان فضولش
نبردند و بیاری قبولش کردند + سلک بالکسر رشتہ و بالفتح کھینچنا ایک چیز کا دوسری
چیز میں اور ساتھی اور ملازم ہونا کسی کو — صحبت بالضم یاری اور یاری کرنا — منتظم میم کے
پیش سے اسم فاعل انتظام کا جو معنی سیدھے ہونے اور دھاگے میں موتی ڈالنے کے ہیں از
ہراث — سلامت بالفتح بے عیب اور بے گزندگی — فضول بالضم زیادتیاں اور افزونیاں
اور شرح عربی میں لکھا ہے کہ فضولش لام کے کسرہ اور سکون شین سے اصل میں فضولی اسکا
تھا یاے حطی کو فضولی سے اور ہمزہ شروع اس سے گرا کر لام کے ساتھ کسرہ چھوڑ دیا —
انتہی کلامہ فضولی یاے معروف وہ شخص کہ شیخی کرے نظم ظاہر حال عارفان دلق
است + اینقدر بس کہ روی در خلق است + در عمل کوش ہر چہ خواہی پوش +
تاج بر سر نہ و علم بر دوش + زاہدی در پلاس پوشی نیست + زاہد پاک باش و اطلس
پوش + ترک دنیا و شہوت ست و ہوس + پارسائی نہ ترک جامہ و بس + در —
قزاگند مرد باید بود + بر مخنث سلاح جنگ چہ سود + دلق بفتح اول و سکون دوم ایک
پشمینہ ہے کہ اسکو درویش پہنتے ہیں اور گدڑی اسے کہتے ہیں اور شرح عربی میں دلق کے
معنی خرقہ لکھا ہے اور وہ ایک جامہ ہے کہ ٹکڑوں سے سلا ہوا ہے — علم دو فتحہ سے نیزہ اور کپڑے

بوٹنے کہ سونے وغیرہ کا کام کپڑے پر بناتے ہین جبکہ کپڑا بنا جاے اور اُسکو فارسی مین
علم جامہ کہتے ہین اور یہان معنی وہ مراد ہین یعنی تاج شاہی سر پر رکھو اور جامہ زر نگار
کار چوب کا کاندھے پر ڈالو۔ پلاس فارسی ہے سے ایک پشمینہ ہے [illegible] اور ٹاٹ کہ
درویش پہنتے ہین۔ اطلس جامہ ریشمی کا نام ہے۔ قزاگند اس کپڑے کو کہتے ہین کہ اُسمین
روئی بھرتے ہین اور لڑائی کے دن پہنتے ہین اور اُسکو قزاغند بھی کہتے ہین اور شرح
عربی مین فارسی [illegible] سے لکھا ہے۔ قولہ ظاہر حال عارفان دلق است + اینقدر بس الخ
یعنی عارفون کا ظاہر حال دلق پوشی یا باعتبار ظاہر دلق سے خرقہ پوشون کو عارف کہہ سکتے ہین
اور یہ دلق پوشی اسی قدر ظاہر حال کافی ہے اور نہ زیادہ اس سے ہین نفس الامر مین خرقہ پوشی
کا اعتبار نہین اور نہ [illegible] کے قابل ہے اس نظر سے ابیات لاحقہ مین کہا کہ در عمل کوش
ہر چہ خواہی پوش تا آخر [illegible] یعنی ہر کہ ہو جیسے کہ بوستان کی اس بیت مین
سے ز صاحبدلان [illegible] بود کہ دانا و شمشیر زن پرورد + یعنی جو شخص کہ دانا اور شمشیر زن
[illegible] پیش کرے اس صورت مین بیت کے معنی ایسے ہونگے کہ عارفان اور خدا شناسان کا
ظاہر حال دلق پوشی دلق سے ظاہر عارف کہا جاتا ہے اور اسیقدر اُسکے لیے کافی ہے کہ جو شخص
ریاکار اور خلق کی طرف متوجہ ہے [illegible] قصہ بود دیہم و شبانگاہ دریای [illegible]
خفتہ کہ [illegible] توفیق [illegible] کہ بطہارت میروم و بنجاست می رفت
[illegible] پارسا مین کہ [illegible] راحل خبر کرد + شبانگاہ کا وقت فارسی
مین ساتھ رات کا آنا [illegible] توفیق حاصل ہونا اور [illegible] کا مین
[illegible] بالا [illegible] طہارت بالفتح پاکی۔ نجاست
بالفتح [illegible] خرقہ [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] حبل جسم کے پیش اور
[illegible] پوشش [illegible] انکہ از نظر درویشان غائب شد
[illegible] روشن شد آن تاریک دل [illegible] راہ رفتہ بود
[illegible] با مداد [illegible] آور دند [illegible] زندان کردند از ان تاریخ
[illegible] فی الوحدۃ یعنی سلامتی تنہائی مین ہے۔

برج پیش سے قلعہ کا کوٹھا اور کوشک - ورج اول کے پیش اور سکون ثانی سے صندوقچہ
اور ڈبیا جسمیں زیور اور جواہر رکھتے ہیں۔ مبلغ بالفتح پہونچنے کی جگہ اور حد پہونچنے کی اور
فارسی میں مال کو کہتے ہیں اور یہاں مراد تھوڑی راہ ہے۔ تاریخ ایک چیز کا وقت پیدا کرنا۔
یقال ارخت الکتاب و ورخته۔ عزلت پیش سے گوشہ نشینی اور تنہائی۔ **قطعہ** چو از قومے
یکے بیدانشی کرد + نہ کہرا منزلت ماند نہ مہ را + نمی بینی کہ گاوے در علف زار + بیالاید
ہمہ گاوان دہ را + کہ بکسر کاف عربی اور ہے کے سکون سے چھوٹا اور حقیر۔ منزلت
قدر اور مرتبہ۔ مہ بکسر میم اور ہے کے سکون سے بڑا۔ علف دونون فتحہ سے چارپایون کی
خورش وغیرہ۔ علاف بالکسر جمع ازصلہ۔ زار نقطہ دار زے سے کان اُگنے کا جیسے
گلزار اور علف زار وغیرہ اور انبوہ اور بہت کے معنی میں بھی آیا ہے۔ آلاید ضارع آلودن سے
معنی ملوث کرنا اور شرح عربی میں لکھا ہے کہ بیالاید ہمہ گاوان دہ را۔ تمام گانون کے بیلون کو
ایذا دے اس اعتبار سے کہ چرواہا تمام بیلون کی حراست میں متعرض ہوتا ہے اور اس اعتبار سے
کہ بوقت مالک اس جگہ پر دیکھتا ہے سب بیلون کو اس طرف سے نکالتا ہے۔ **گفتم** منت خدایرا
عزوجل کہ از فوائد درویشان محروم نماندم اگرچہ از صحبت شان بریدہ ام و بدین حکایت
کہ گفتی مستفید گشتم و امثال مرا و ہمہ عمر این نصیحت بکار آید **مثنوی** بیک ناتراشیدہ
در مجلسے + برنجد دل ہوشمندان بسے + اگر برکہ پر کنند از گلاب + سگے در وی افتد
کند منجلاب + فرید یگانہ و تنہا۔ مستفید میم کے پیش سے فائدہ حاصل کرنے والا۔
ناتراشیدہ کنایہ ہے اس شخص سے کہ بدخصلت ناہموار اور بے قاعدہ اور بے ادب ہو از
برہان قاطع۔ برکہ بالکسر حوض اور تالاب۔ منجلاب با اول و دوم کے زبر سے بدبو پانی
گندہ کو کہتے ہین اور بھی گڈھا کہ گھر کے پچھواڑے اور باورچی خانہ کی پشت پر کھود کر
بنا دیتے ہین تاکہ پانی میلا اور مستعمل وہان جاوے اور اُسے پائین بھی کہتے ہین۔ **حکایت**

---

زاہدی مہمان پادشاہے بود چون بطعام بنشستند کمتر از ان خورد کہ ارادت او بود +
و چون بنماز برخاستند بیشتر از ان کرد کہ عادت او بود تا ظن صلاحیت در حق او زیادت
کنند **قطعہ** ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی + کین رہ کہ تو میروی بترکستان است +

چون بمقام خویش آمد سفره خواست تا تناول کند پسری داشت صاحب فراست گفت ای پدر در دعوت سلطان چیزی نخوردی گفت در نظر ایشان چیزے نخوردم که بکار آید گفت نماز را ہم قضا کن که چیزے نکردی که بکار آید

**قطعه** ای هنرها نهاده بر کف دست + عیبها را گرفته زیر بغل + تا چه خواهی خریدن ای مغرور + روز درماندگی بسیم دغل + زاہد زے کے کسرہ سے وہ شخص ہو کہ دنیا کی رغبت اور خواہش اُس سے نہو اور خدائے تعالی کی عبادت کرنے والا - سفرہ سین خالی کے پیش اور سکون فا سے توشہ دان اور مسافر کا توشہ اور وہ چیز جسپر کھانا کھائیں اور خوانچہ اور دونون فتحہ سے لکھنے والے اور پڑھنے والے از صراح وکشف اللغات - ارادت بالکسر چاہنا - صلاحیت خالی صاد کے فتحہ سے نیک ہونا - اعرابی ہمزہ کے فتحہ سے عرب جنگل کے باشندے - ترکستان ولایت مشہور ہے - تناول واو کے پیش سے لینا اور اٹھانا - فراست بالکسر دانائی اور پہچان نشان اور نظر سے - دعوت بالفتح کھانے کی طرف بلانا - قضا نماز جو فوت ہوئی ہو اُسکا ادا کرنا - مغرور فریفته - دغل دونون فتحہ سے کھوٹا -

**حکایت** یاد دارم که در عهد طفولیت متعبد بودم و شب خیز و مولع بزهد و پرہیز شبے در خدمت پدر نشسته بودم همه شب دیده بهم نبسته و مصحف عزیز در کنار گرفته و طائفه گرد ما خفته پدر را گفتم ازینان یکے سر بر نمیدارد که دوگانه بگذارد چنان خفته اند که گوئی مرده اند گفت جان پدر تو نیز اگر بخفتی به که در پوستین خلق افتی - طفولیت دونون ضمہ سے لڑکائی اور لڑکپن - متعبد میم کے ضمہ سے اسم فاعل تعبد کا معنے پوجنے والا اور عبادت کرنے والا - مولع میم کے پیش اور لام کے فتحہ سے بلا تشدید حریص اور فریفته از صراح - مصحف اسم مفعول اصحاف کتاب الله - پوستین کنایہ ہے غیبت اور مذمت اور عیب سے از برہان قاطع -

**قطعه** نه بیند مدعی جز خویشتن را + که دارد پردۂ پندار در پیش + اگر چشم خدا بینش ببخشند + نه بیند هیچکس عاجزتر از خویش + مدعی میم کے پیش دال کی تشدید اور فتحہ سے اسم فاعل ادعا کا معنی دعوے کرنے والا کسی پر اور نام منسوب کرنے والا اور یہان مراد دشمن اور حاسد - جز خویشتن یعنی غیر

اپنے نفس کے ۔ پردۂ پندار یعنی پردہ تصور اور خیال کا اور خود بینی اور تکبر کا چشم خدا بینی
عبارت اُس آنکھ سے ہے کہ ما سوی اللہ سے بند کرے اور غیر حق نہ دیکھے یعنی دشمن و عیب
کرنے والا اور دل میں عداوت رکھنے والا اپنے نفس کے سوا دوسری چیز کو نہیں دیکھتا اور
انصاف کو اپنی طرف نہیں آنے دیتا اس سبب سے کہ عداوت اور خود بینی اور تصور اور خیال
باطل کا پردہ اسکے دل کی آنکھوں کے سامنے پڑا ہوا ہے ۔ **حکایت** بزرگے را در محفلی
ہمی ستودند و در اوصاف جمیلش مبالغہ می‌نمودند سر برآورد و گفت من آنم کہ من دانم
**شعر** کفیت اذی یا من تعد محاسنی ۔ علانیتی ہذا و لم تدر باطنی ۔ یعنی اذیت اور تکلیف دیا تو نے
میری اور رنجش کو اے صاحب جو شمار کرتا ہے تو خوبیاں میری ظاہر میرا یہ ہے اور تو نہیں جانتا
جو میرے اندر ہے ۔ محاسن میم کے فتحہ اور خالی سین کے کسرے سے حسن بالضم کی جمع خلاف قیاس
**قطعہ** شخصم بچشم عالمیان خوب منظر است ۔ وز خبث باطنم سر خجلت فگندہ پیش
طاوس را بنقش و نگاری کہ ہست خلق ۔ تحسین کنند و او خجل از پای زشت خویش
شخص جسم کالبد ۔ منظر بالفتح دیکھنے کی جگہ اور صورت ۔ خبث بالضم پلید ہونا ۔ خجلت بالفتح
شرمندگی ۔ طاوس ایک پرند مشہور کا نام ہے ۔ **حکایت** یکی از صلحای جبل لبنان کہ
مقامات او در دیار عرب مذکور بود و کرامات او مشہور بجامع دمشق در آمد و بر کنارہ برکہ
کلاسہ طہارت میکرد پایش بلغزید و بحوض در افتاد و بمشقت بسیار از انجا خلاص یافت
چون از نماز بپرداختند یکے از اصحاب گفت مرا مشکلیست گفت آن چیست گفت
یاد دارم کہ شیخ بر روی دریای مغرب برفت و قدمش تر نشد امروز درین یک قامت آب
از ہلاکت چیزے باقی نماندہ درین چہ حکمت است شیخ اندرین فرو رفت و پس از تامل
بسیار گفت نشنیدہ کہ سید عالم محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم گفت لی مع اللہ وقت
لا یسعنی فیہ ملک مقرب ولا نبی مرسل میرے واسطے ایک وقت اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے
کہ اسمیں میرے پاس نہ گنجایش ملائک مقرب کی ہے اور نہ نبی مرسل کی ۔ صلحا بالضم صالح کی جمع
ضمہ اور لام کی فتحہ سے جمع صالح کی معنی نیک کام ۔ لبنان لام کے پیش اور با سے انجد
ساکن سے ایک پہاڑ کا نام ہے جو شام میں ہے ۔ [illegible] مقامات [illegible] کرامات بالفتح

[illegible] ہم گزاشت - مذکور یاد دیا گیا - جامع دمشق - مسجد جامع دمشق - برکہ بالکسر حوض
کلاں - بالضم ایک مقام کا نام ہے - شرح سراج الدین ملتان [illegible] ہے کہ قولہ برکہ کلاسہ
کلاسہ بضم نام حوض کا ہے اور شارح فاضل نے نام ایک [illegible] کا لکھا ہے اور وہ صحیح نہیں ہے -
[illegible] برہان قاطع [illegible] گیری میں ہے کلاسہ بالفتح حالی مقام دمشق است (انتہی)
طہارت بالفتح پاکی - ہلاکت بالفتح نیست ہونا - تامل [illegible] سوچنا اور غور کرنا
[illegible] علی الدوام [illegible] دانستے و دیگر وقت
[illegible] قاعدہ نماید وقتی رباید
[illegible] ابرار
[illegible] قولہ [illegible] رباید یعنی
تجلی [illegible] انق
[illegible] کبھی
مخفی - [illegible] یعنی اخفا کے لیا
[illegible] رباید بجاے نسخہ مشہور
[illegible] اختیار [illegible] اپنی [illegible]
[illegible] درمیان تجلی و استتار
[illegible] علی الدوام ہمیشہ -
[illegible] یعنی مشغول [illegible] اول [illegible] نام ہے
آپ [illegible] صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا [illegible] رضی اللہ تعالی عنہ کی
[illegible] بالفتح [illegible] کے فتحہ اور زے ساکن
خالی [illegible] آپ صحابی علیہ الرضوان کا ہے - [illegible] یعنی [illegible] و مصاحبت
[illegible] - بیت [illegible] بازاز بیش [illegible] آتش با تیز ہے + قولہ
[illegible] بازار [illegible] یعنی [illegible] کار کی رونق
[illegible] شاہد [illegible] بغیر وسیلہ +

یعنی شان اہل طریقت + [illegible] را [illegible] لذات [illegible] ریاضت +
یعنی میں دیکھتا ہوں اس شخص کو کہ بے وسیلہ [illegible]
عارض ہوتی ہے کہ [illegible] جاتا ہوں۔ وہ عشق کی آگ کو [illegible]
واسطے تو مجھے دیکھتا ہے جلا ہوا اور وہ [illegible] غریق [illegible]
منظومہ یکے پرسید ازان گم کردہ فرزند + [illegible] روشن گہر [illegible] خردمند + ز مصرش
بوی پیراہن شنیدی + چرا در چاہ کنعانش ندیدی + بگفت احوال ما برق جہانست
دمے پیدا و دیگر دم نہانست + گہی بر طارم اعلی نشینم + گہی بر پشت پای خود
نبینم + اگر درویش بر حالے بماندی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مردہ دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے معنی میں [illegible] اور دل [illegible]
دل مردہ یعنی تاریک + بخلاف زندہ کہ روشن دل [illegible]
کلام + [illegible] یعنی [illegible] جلانا اور [illegible]
اور [illegible]

دونون کے فتحہ اول و دوم اور لام کی تشدید سے رستہ کی جگہ - سخن بجائی رسانیدم کہ گفتم
قطعہ دوست نزدیکتر از من بمن است + وین عجب تر کہ من ازوے دورم +
چکنم با کہ توان گفت کہ او + در کنار من و من مہجورم + قولہ نزدیکتر از من بمن است الخ
یعنی جسقدر ہمکو اپنی ذات سے قربت ہو اُس سے زیادہ دوست کو ہو اسواسطے کہ ہمکو اپنے
نفس کی بے معرفتی کے سبب اُس سے دوری ہو اور حق سبحانہ وتعالی عالم غیب وشہادت
ہمارے نفس اور اسرار نفس سے واقف تر ہے - مست از شراب این سخن مست و فضلۂ
قدح در دست کہ روندہ بر کنار مجلس گذر کرد و دور آخر در و اثر کرد و نعرۂ چنان زد کہ دیگران
بموافقت او در خروش آمدند و خامان مجلس در جوش گفتم سبحان اللہ دوران باخبر
در حضور و نزدیکان بے بصر دور قطعہ فہم سخن چون نکند مستمع + قوت طبع از متکلم
مجوے + فسحت میدان ارادت بیار + تا بزند مرد سخنگوی گوے + فضلہ فے کے
ضمہ اور ضاد منقوطہ کے سکون سے زیادہ رہا ہوا - از صراح قدح دونون فتحہ سے کاسہ
کول اور فضلہ قدح سے مراد آخر سخن ہے - دور بفتحہ سے پھرنا اور گردش دینا - نعرہ اول کے
فتحہ اور دوم کے سکون سے آواز - خروش اول اور دوم کے ضمہ سے اور سکون ثالث
مجہول کے ساتھ روکر فریاد کرنا اور بغیر رونے کی چلاہٹ کو بھی کہتے ہین - جوش اُبال
اور غفا ہونا - سبحان اللہ بالضم معنی پاک کرتا ہون مین خدا تعالی کو ہر بدی سے اور صراح
مین ہے کہ یہ کلمہ تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہین - حضور بالضم حاضر ہونا اور اصطلاح
صوفیہ مین حضور مقام وحدت کو کہتے ہین - بصر دونون فتحہ سے دانا اور بینا ہونا اور
دانش و بینش کے معنی مین بھی آیا ہے - مستمع میم کے پیش سے اسم فاعل ہے استماع کا یعنی
سننے والا - متکلم کہنے والا - فسحت بالضم فراخی - گوی اور گوی تجنیس ہے اول ترکیبی معنی
سے کہنے والا دوم گیند جو بلے کی ضرب سے پھینکتے ہین - حکایت شبے در بیابان
مکہ از بیخوابی پاے رفتنم نماند - سر بنہادم و شتربان را گفتم دست از من بدار
قطعہ ... پاے مسکین پیادہ چند رود + کز تحمل ستوہ شد بختی + تا شود جسم فربہی
لاغر + لاغری مردہ باشد از سختی - گفت اے برادر حرم در پیش است و حرامی

وگر رفق بردی و اگر خفتی مردی *بیت* خوش است زیر مغیلان براه بادیه خفت + شب رحیل ولے ترک جان بباید گفت + تحمل بوجھ اٹھانا اور اپنے اوپر رنج اور محنت رکھنا ستوه بالضم و الیه اور عاجز اور تھکا ہوا بختی بالضم خراسانی اونٹ جو عمدہ ہوتا ہے از کشف اللغات - اور شرح عربی میں ہے کہ بختی بالضم ایک قسم کا اونٹ ہے حرم دونوں فتحہ سے کعبہ کا گرداگرد - حرامی بالفتح چور اور بدمعاش - **قوله** اگر رفق بردی یعنی جان بری - مغیلان بالضم ایک درخت ہے کہ ہندی میں اُسے ببول کہتے ہیں - بادیہ باے ابجد بیابان جنگل - رحیل اول کے فتحہ اور دوم کے کسرہ سے کوچ - **حکایت** پارسائی را دیدم بر کنار دریا که زخم پلنگ داشت و بهیچ دارو به نمی شد مدتها دران رنجور بود و همیدام شکر خدا تعالی می گفت الحمد لله بمصیبتی گرفتارم نه بمعصیتی **قطعه** گر مرا زار بکشتن بردارن یار عزیز * تا نگوئی که در آن دم غم جانم باشد + گویم از بندۂ مسکین چه گنه صادر شد + کو دل آزرده شد از من غم آنم باشد + پارسا نیک بخت [illegible] اور جوان بخت سے اور ہو مدت میم کے ضمہ اور تشدید اور فتحہ دال سے ایک حصہ وقت کا از منتخب اللغات مصیبت بالضم وہ مکروہ جو آدمی کو پہنچے معصیت میم کے فتحہ اور خالی صاد کے کسرہ سے بے فرمانی کرنی خلاف طاعت از غیاث زار بالفتح ضعیف اور ناتوان و نالان اور گریان - یعنی اگر میرے تئیں ضعیف اور لاغر بنا کر [illegible] وانسطے لیجاے تا نگوئی یاے خطاب سے معنی تو نہ کہنا **قوله** گویم الخ یعنی میں کہونگا کہ الخ کہ غریب تابعدار سے کیا گناہ ہوا کہ اسکے سبب یار میرا آزردہ ہوا **حکایت** درویشی را ضرورتی پیش آمد گلیمی از خانه یاری بدزدید حاکم فرمود که دستش ببرند صاحب گلیم شفاعت کرد که من او را بحل کردم گفت بشفاعت تو حد شرع فرو نگذارم گفت راست فرمودی اما هر که از مال وقف چیزی بدزدد قطعش لازم نیاید الفقیر لا یملک فقیر جو کسی چیز کا مالک نہیں ہوتا - بحل وہ کسرہ سے [illegible] شفاعت بالفتح خواہش کرنی از صراح حد خالی [illegible] اور [illegible] نہایت اور اندازہ کیا ہوا [illegible] از صراح - شرع بالفتح [illegible]

اور روشن ہوسکتا کہ خدا اور رسول نے مقرر کیا۔ وقفت اول کے معنی اور دوسرے کے
معنی اون سے جو کچھ کہ راہ خدا میں فقیر اور غریب لوگون کے لیئے چھوڑ دین۔ بہر چہ درویشان
است وقف محتاجانست حاکم دست از و بداشت وگفت جہان بر تو تنگ آمدہ بود
کہ دزدی نکردی الا از خانۂ چنین یارے گفت نشنیدہ کہ گفتہ اند خانۂ دوستان
بروب و در دشمنان مکوب **بیت** چون فرو مانی بسختی تن بعجز اندر مدہ + دشمنانرا
پوست برکن دوستانرا پوستین + **قولہ** خانۂ دوستان بروب۔ شرح عربی مین اسکے
یہ معنی ہین کہ لے جو کچھ اسمین تو پاے۔ مکوب دق کردن سے یعنی دشمنون کے دروازے
پر جا کر اور حاجت بیان نہ کرو۔ **قولہ** چون فرو مانی بسختی الخ فرو ماندن عاجز ہونا اور حیران
پریشان ہونا یعنی سختی مین تو عاجز ہو کر اپنے تئین عاجز اور لاچار مت بنا و بلکہ دشمن کا پوست
کھینچ اور اپنے تئین غالب جان اور دوستون کی پوستین اتار۔ اور یعنی کچھ چھپا رکھا ہو دوستون کا
جیسا حاصل کر اور بعض فاضلون نے اس تقریر کی ہے کہ پوست کندن کنایہ ہے اظہار
اور دل کا بھید کسی کے سامنے کہنا۔ پوستین یعنی عیب یعنی جب سختی اور تنگدستی کا
وجہ ستا دو۔ مانندہ ہو دشمنون کے آگے عاجز ہونے پر نمامند ہو۔ پوست برکن
دوستانرا پوستین یعنی دوستون کے سامنے اپنے عیب اور خواری کو ظاہر کر۔ از ترجمہ
توجیہ اول اتم ہے اور اسی کو سیاق کلام فصیح بلیغ متقتضی ہے۔ **حکایت** یکی از
پادشاہان پارسائے را گفت ہیچت از ما یاد می آید گفت بلی ہر گہ کہ خدای را فراموش
میکنم **بیت** ہر سو دود آنکس ز در خویش براند + وانرا کہ بخواند بدر کس نہ دواند
یعنی وہ شخص کہ اندہ درگاہ کبریائی ہو ہر طرف حیران سرگردان دوڑتا پھرتا ہے اور جسکو قبول
کرتا ہے کسی دروازہ پر محتاج نہین فرماتا از شرح عربی۔ **حکایت** یکے از صالحان
بخواب دید پادشاہی را بہشت و پارسائے را در دوزخ پرسید کہ موجب درجات
این چیست و سبب درکات آن چہ کہ ما بخلاف این می پنداشتیم گفت آن بادشاہ
بمحبت درویشان در بہشت است و این پارسا بتقرب بادشاہان در دوزخ۔
درجات جمع درجہ کی اور درجہ پایہ اور پایگاہ اور منزلات بہشت ہین۔ درکات جمع درکہ

منازل روحانی کہ الٰہی [illegible] درجات و اخص درجات **قوله** آن پادشاه به صحبت درویشان رغبت
صحبت [illegible] اور شمال سے [illegible] بلکہ اسکے [illegible] درویشوں [illegible] دوست
رکھنا یعنی وہ بادشاہ درویشوں کے دوست رکھتے تھے اور [illegible] اتفاقاً [illegible]
رغبت [illegible] ہیں [illegible] کہ [illegible] دوست رکھتا [illegible]
رغبت ہوتی ہے **تقرب** [illegible] معنی پاس ہونا اور نزدیکی [illegible] ہونا [illegible]
بیان معنی پہلے [illegible] کا۔ **قطعه** [illegible] تیغ +
سود از علامات کلوجہ [illegible] دار + **حاجت بکلاه برکی** داشتنت نیست +
درویش **صفت** باش و کلاه تتری دار + دلق بالفتح [illegible] **تسبیح** [illegible]
ساتھ خدا کو یاد کرنا اور [illegible] اللہ کہنا اور بعضے [illegible] تسبیح کی [illegible]
وہ مشہور ہے کہ ایک [illegible] کپڑے کا ہوتا ہے [illegible] تیغ کا [illegible]
[illegible] یعنی [illegible] معنی [illegible]
پس [illegible] تسبیح کا [illegible] کلاه [illegible]
نوان کے [illegible] اور [illegible] ہے اور [illegible] برکی [illegible]
کلاه برکی [illegible] اور [illegible] سے [illegible] اور ان سے
[illegible] ہیں اور فقیر [illegible] کلاه [illegible]
ساتھ [illegible] اور [illegible] چاہیے [illegible]
سرو پا [illegible] کاروان [illegible] بر آمد و [illegible]
**نظم** نه بر اشتری سوارم نه چو خر بزیر بارم + نه خداوند رعیت نه غلام شهریارم +
غم موجود و پریشانی معدوم ندارم + **نفسی** میزنم آسوده و عمری بسر آرم + [illegible]
[illegible] اور لطائف اور [illegible] کہ [illegible]
بالکل [illegible] **قوله نفسی میزنم آسوده** [illegible]
بلا [illegible] اور [illegible] ہوں [illegible]
کجا میروی باز گرد که بسختی بمیری [illegible] قدم [illegible] بیابان [illegible]

بہ بخارا محمود رسیدم توانگر را اجل فرا رسیده و درویش بر بالینش بیامد و گفت ما نمردیم
و تو بسختی مردی **بیت** شخصی همه شب بر سر بیمار گریست + چون روز شد
او بمرد و بیمار بزیست + **قطعه** ای بسا اسپ تیزرو که بماند + که خر لنگ جان
بمنزل برد + بس که در خاک تندرستان را + دفن کردند زخم خورده نمرد + نخلہ محمود چند
درخت کھجور کے کعبہ معظمہ کے قریب ہیں اور ایک مقام کا بھی نام ہے مکہ مقدسہ کی راہ میں شرح
عربی میں وجاہ محمود دیکھا گیا اور وہ ایک مکان کا نام ہے **قولہ** شخصی همه شب الخ ملا سعد کی شرح
میں لکھا ہے کہ اتفاق سے ایک شخص رات بھر ایک بیمار کے اوپر رویا اور صبح مر رونے والا
مر گیا اور بیمار اچھا ہوا انتہی اس بیت میں ہرزہ درائی کرتے ہیں اور مراد چراغ لیتے ہیں درست
نہیں ہے انتہی کلامہ **حکایت** عابدی را پادشاهی طلب کرد عابد اندیشید که داروی
بخورم تا ضعیف شوم مگر اعتقادی که در حق من دارند زیادت کنند آورده اند که داروی قاتل بود بخورد
و بمرد **قطعه** آنکه چون پسته دیدمش همه مغز + پوست بر پوست بود همچو پیاز + پارسایان
روی در مخلوق + پشت بر قبله می کنند نماز + **بیت** چون بنده خدای خویش خواند
باید که بجز خدا نداند + اعتقاد بالکسر ایک چیز کا دل میں لینا اور قرار دینا اور اسکا سخت اور
مضبوط ہونا۔ از منتخب اللغات **قولہ** آنکہ چون پستہ دیدمش الخ یا سے خطاب کے ساتھ
یعنی جسکو کہ تمنے بڑا ہوشیار اور حکیم عاقل خیال کیا ہے پیاز کے موافق بے مغز یعنی نادان نکلا۔
پارسایان روی در مخلوق ست اور زاہدان ریاکار ہیں۔ **قولہ** پشت بر قبله می کنند الخ یعنے
ریاکار کہ ظاہر میں قبلہ کی طرف نماز پڑھتے ہیں درحقیقت قبلہ کی طرف انکی پشت ہوتی ہے اور
خلق کی طرف انکا منہ ہوتا ہے۔ **حکایت** کاروانی را در زمین یونان بزدند و نعمت
بی قیاس ببردند بازرگانان گریه و زاری کردند و خدا و رسول را شفیع آوردند فایده
نبود **بیت** چو پیروز شد دزد تیره روان + چه غم دارد از گریه کاروان + کاروان
قافلہ۔ بازرگان باے ابجد کے فتح اور فارسی کاف سے سوداگر یعنی بیوپاری۔ شفیع چاہنے والا اور
درخواست دینے والا اور لوگوں کے گناہ کی معافی چاہنے والا۔ پیروز کسر باے فارسی
فتحمند اور مظفر و منصور یعنی دشمنوں پر غالب آیا ہوا۔ تیره روان معنی شب روان

وصف ترکیبی ہے از شرح عربی اور یہی لفظ روان کا بالفتح لغت کی کتابون مین جان کے معنی
مین ہے اور ضمہ سے خطا ہے اس صورت مین دزد تیرہ روان کے معنی دزد تیرہ دل ہونگے
یعنی چور دل کا سیاہ - لقمان حکیم در انیسان بود یکی از کاردانان گفت کلمۂ چند از حکمت
و موعظت با اینان بگوی باشد که طرفی از مال ما دست بدارند دریغ باشد که چندین
نعمت ضائع گردد لقمان گفت دریغ باشد کلمۂ حکمت با ایشان گفتن **بیت** آہنی را
که موریانه بخورد + نتوان برد ازو بصیقل زنگ + با سیه دل چه سود گفتن وعظ +
نرود میخ آہنی در سنگ + **موعظت** میم کے فتح اور ظا کے کسرہ سے بمعنے پند نصیحت
مواعظ اسکی جمع ہے - طرف اول اور دوم کے فتح سے کنارا اور سرا اور تھوڑے سے کو
موریانه تیسرے حرف کے ... ایک جانور ہے کہ لکڑی اور فولاد کو تباہ اور ضائع کرے
اور اسکو موری چانه جیم فارسی سے بھی کہتے ہین از برہان قاطع - صیقل بالفتح ایک اوزار ہے
جسکے ذریعہ سے تلوار آئینہ وغیرہ کے زنگ کو چھڑاتے اور دور کرتے ہین اور تحقیق یہ ہے کہ صیقل
صیغہ صفت کا ہے معنی زنگ کا چھڑانے والا - سیہ دل تاریک دل اور خبیث اور بدباطن
کو بھی کہتے ہین - وعظ بالفتح پند نصیحت **قطعہ** بروزگار سلامت شکستگان دریاب
که جبر خاطر مسکین بلا بگرداند + چو سائل از تو بزاری طلب کند چیزی + بده وگرنه
ستمگر بزور بستاند + روزگار سلامت خلاصی اور تندرستی کے دن شکستگان دریاب
یعنی عاجز اور تھکے ہوئے کے حالات دریافت کر ... [illegible]
ہوا از شرح عربی - جبر اول کے فتح اور دوم کے سکون سے ... [illegible] خاطر
مسکین سے مراد مساکین اور نہ ... [illegible] خاطر
مسکین لکھا ہے اور دونون کے حاصل معنی ایک ہین ... [illegible]
خاطر اور یعنی جبر خاطر مسکینان سے تعبیر رکھتے ہین - **قوله** ... الصدقة
ترد البلاء یعنی صدقه دور کرتا ہے بلا کو - **حکایت** چند از دانشمندان ... [illegible]
ابوالفتح خوارزمی ... غفلت اشارت کرده ... [illegible]
... طالب ... [illegible]

خطے بر گرفتمی و چون نصیحت شنیدم یاد آمدی گفتمی - اجل بفتحہ اور تشدید لام سے بہت بزرگ اور بڑا - شمس الدین لقب ابو الفرج کنیت خوارزم ترکستان کے ایک شہر کا نام مشہور ہے خلوت بالفتح تنہائی - عنفوان بالضم آغاز ہر چیز کا - شباب بالفتح جوانی - مربی بالضم تربیت اور پرورش کرنے والا - سماع بالفتح راگ اور سرود - مخالطت میم کے ضمہ اور لام اور خالی طا کے فتحہ سے ملنا جلنا - حظ خالی ہے کے فتحہ اور منقوطہ ظا کی تشدید سے حصہ اور نصیب

**بیت** قاضی ار با ما نشیند بر فشاند دست را + محتسب گر می خورد معذور دارد مست را + تا شبی در مجمع قومی برسیدم و در میان مطربی دیدم **بیت** گوئے رگ جان می گسلد زخمۂ ناسازش + ناخوشتر از آوازہ مرگ پدر آوازش + گاہی انگشت حریفان از و در گوش و گاہی بر لب کہ خاموش - **قولہ** قاضی ار با ما نشیند بر فشاند الخ دست بر فشاندن اور دست افشاندن کنایہ ناچنا اور رقص کرنا ہے اور جاننا چاہیے کہ اس بیت کا پہلا مصرع جملہ شرطیہ ہے جسمین شرط اور جزا دونون ہین اور دوسرا مصرع علت جزا کی واقع ہوا یعنی اگر قاضی ہمارے پاس بیٹھے ناچنے لگے اور بعد ازان احتساب نکرے اس واسطے کہ اگر محتسب شرابی ہو جاوے تو متوالے کو معاف اور معذور رکھے اور نہی منکر سے تغافل رہے (از مترجم مصرع ثانی علت جزا کی نہین بلکہ علت جزا کے لازم کی ہو سکتی ہے اور وہ یہ ہے کہ مزاحمت نکرے اور سراج الدین علیخان آرزو نے اپنی شرح گلستان موسومہ خیابان مین مصراع ثانی کو علت جزا قرار نہین دیا بلکہ کل مصرع ثانی کو کل مصرع اول پر قیاس کیا ہے اور یہ توجیہ راجح ہے) **قولہ** رگ جان می گسلد الخ - گسلد گسستن سے معنی توڑنا اور شکست کرنا اور کاٹنا از برہان قاطع (از مترجم گسستن اور گسیختن اور گسلیدن بہار عجم مین مرادف لکھے ہین پس گسلد مشتق گسلیدن سے مناسب ہے اور گسستن اور گسیختن سے مضارع مستعمل محاورے نہین گذرا) - زخمہ بالفتح ایک چھوٹی لکڑی جس سے رباب تنبورا وغیرہ بجاتے ہین از منتخب اللغات اور بعضے نسخون مین نغمۂ ناسازش لکھا ہے اور نغمہ آواز ملائم اور اچھی اور بات کرنے کی آواز کو کہتے ہین - **قولہ** ناخوشتر از آوازہ مرگ پدر الخ یعنی آواز اسکی باپ مرنے کی آواز سے کہین ناگوار تر ہے - **شعر** ہاج الی صوت الاغانی الطیبۃ + وانت مغن

ان سکت تطیب + یعنی راگ کی آواز پر اسلئے دل ہمارا اُٹھتا ہے کہ خوش آیندہ ہوا اور تو ایسا گویا

ہے کہ اگر چپ رہے تو سمجھے کہ خوش کرے - صوت بالفتح یعنی آواز مجرد - اغانی ہمزہ کے

فتحہ اور نون کے کسرہ سے جمع اغنیہ ہمزہ کے ضمہ اور یائے حطی کی تشدید سے یعنی راگ -

طیب بالکسر خوشی اور بوے خوش - **بیت** نہ بیند کسی در سماعت خوشی + مگر وقت

رفتن کہ دم در کشی + چون در آواز آمد آن بربط سرای + کدخدا را گفتم از بہر

خدای + زیبقم در گوش کن تا نشنوم + یا درم بگشای تا بیرون روم + فی الجملہ پاس خاطر

یاران را موافقت کردم و شبی چندین بمجاہدہ بروز آوردم - دم درکشی یعنی تو چپ

ہو - بربط سرای یعنی تنبور اسکے بجانے والا ہو واسطے کہ سرای کا لفظ ترکیب کی حالت میں گانے

بجانے والے کے معنی میں آیا ہے - کدخدای صاحب خانہ - زیبق بالکسر پارا اور کہتے ہیں

کہ اگر پارا کسی کے کان میں ڈالیں تو بہرا ہو جاوے - مجاہدہ میم کے پیش سے کوشش کرنا -

**قطعہ** مؤذن بانگ بی ہنگام برداشت + نمیداند کہ چند از شب گذشت است +

درازی شب از مژگان من پرس + کہ یکدم خواب در چشمم نگشت است + بامدادان

بحکم تبرک دستاری از سر و دیناری از کمر بگشادم و پیش مغنی نہادم و در کنارش گرفتم

و بسی شکر گفتم یاران ارادت من در حق وی برخلاف عادت دیدند و بر خفت

عقل من حمل کردند و نہفتہ بخندیدند یکی از ایشان زبان تعرض دراز کرد و ملامت

کردن آغاز کرد این حرکت مناسب حال خردمندان نکردی خرقہ مشائخ بچنین مطربی

دادن کہ ہمہ عمرش درمی برکف نبودہ است و قراضہ در دف - حکم خالی کے

ضمہ اور عربی کاف کے سکون سے فرمان دینا اور جاننا اور داوری کرنا - از کشف اللغات

تبرک تفعل کے باب سے برکت لینا اور مبارک ہونا یعنی شیخ نے سر سے پگڑی اور کمر سے

اشرفی کھول قوال کے سامنے رکھدی - بحکم تبرک یعنی موجب اسکے کہ اس نے پگڑی اور اشرفی

کو تبرک سمجھے اور برکت کا سبب خیال کرے اور بعض نسخوں میں ترک آیا ہے گذشت کے

اور خالی ہے کے سکون سے کہا گیا اور وہ کاتبوں کے تصرفات سے ہے

کمر بنکے کو کہتے ہیں جسے کمر باندھیں - ارادت بالکسر چاہنا - عادت بالفتح خو

ہندی میں بان کہتے ہیں - مخنقت منقوطہ کے کسرہ اور نون کی تشدید سے سکی اور ہچکی
تعرض باب تفعل سے پیش آنا کسی کو مراد طعنہ ہے - خرقہ بالکسر ٹکڑا کپڑے کا اور یہاں مراد گدڑی
کا جامہ ہے - مشائخ [illegible] اور [illegible] کسرہ سے جمع شیخ کی کہ پیر اور خواجہ کے معنی میں ہے
اور [illegible] کی اصطلاح میں شیخ سے ان کا کامل مراد ہے کہ شریعت اور طریقت اور حقیقت کا
کامل اور عالم ہو - [illegible] اول کے کسرہ اور دوم کے فتحہ سے اچھا اور [illegible] اور [illegible] الفضلا میں
شریعت [illegible] سے منقول [illegible] کہتے ہیں اور [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] کی
[illegible] اور ترک چھپے زر کا [illegible] اور [illegible] بالفتح اور [illegible] بعض [illegible]
ہے - [illegible] باضم [illegible] کا [illegible] دور
[illegible] کسرہ [illegible] بالکسر [illegible] از
[illegible] خاص سے متعلق [illegible] شیخ [illegible] اور [illegible]
[illegible] کے [illegible] کسرہ سے مبارک -
قولہ [illegible] - جملہ [illegible] ہے [illegible] سے بمعنی [illegible] اور تمام اور [illegible] مقام
[illegible] فریاد اور [illegible] بلند ہندی میں
[illegible] اور [illegible] میں [illegible] اور بلند [illegible]
[illegible] افعال کیا - [illegible] لیست
[illegible] اطلاع کرو
[illegible] سماع
[illegible] اطلاع ہیوں
[illegible] دیگر بار گرد سما
[illegible] گرفتہ کند و [illegible]
[illegible] مطرب نکردہ نزید
[illegible] کسرہ سے [illegible]
[illegible] جمع [illegible]

میم کے ضمہ اور یاے حطی کے فتحہ سے خوش آتی ہے اور دل کی لگی سے کرتی۔ استغفار
بالکسر بخشش مانگنی۔ سماع بالفتح سننا اور قبول کرنا اور فارسی میں سرود اور راگ کے معنی
میں آیا ہے از کشف اللغات۔ موعظہ بالفتح پند و نصیحت مواعظ جمعت سمع اول کے فتحہ
اور سکون دوم سے شنوائی اور کان اور نصیحت سننی۔ توبہ بالفتح گناہ سے پھرنا۔ مخا
میم کے ضمہ اور لام کے فتحہ سے آمیزش اور میل جول کرنا اور گھلنا ملنا۔ نغمہ اول کے فتحہ
اور سکون ثانی سے نرم آواز اور ملایم اور مراد ہی یعنی راگ پردہ عشاق و پردہ صفاہان و
حجاز مقامات علم موسیقی کے نام ہیں از شرح عربی۔ حنجرہ خالی ح کے فتحہ اور سکون نون
اور فتحہ جیم سے حلقوم گلا۔ **حکایت** لقمان را گفتند ادب از کہ آموختی گفت از
بے ادبان ہرچہ از ایشان در نظرم ناپسند آمد از فعل آن پرہیز کردم **قطعہ** نگویند
از سر بازیچہ حرفی + کزان پندی نگیرد صاحب ہوش + وگر صد باب حکمت پیش
نادان + بخوانند آیدش بازیچہ در گوش + ادب بفتحتین طریقہ پسندیدہ اور دانش اور
فرہنگ اور حد ہر ایک چیز کی نگاہداشت۔ فعل فتح فا اور سکون عین سے کام کرنا اور
فا کے کسرہ سے کردار کام کاج از صراح۔ بازیچہ جیم فارسی کے فتحہ سے وہ کہ جس سے کھیلیں
از برہان قاطع از شرح عربی میں مرقوم ہے کہ بازیچہ تصغیر بازی ہے۔ حرف بالفتح ایک چیز کا کنارا
اور ہجے کا حرف اور بات اور اس سے کلام اور تھوڑا سخن۔ **قولہ** نگویند از سر بازیچہ حرفے الخ یعنی
ہنسی اور کھیل سے کوئی بات نہیں کہنے والے کہ اس سے صاحب ہوش نصیحت قبول کرے
**حکایت** عابدی را حکایت کنند کہ شبی دہ من طعام بخوردی و تا سحر ختمی در نماز
کردی صاحبدلی بشنید و گفت اگر نیم نانی بخوردی و بخفتی بسیار ازین فاضلتر بودی
**قطعہ** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور معرفت بینی + تہی از حکمتی بعلت
آن + کہ پری از طعام تا بینی + من اول کے فتحہ اور سکون دوم سے [illegible]
متعارف ہے چالیس سیر کا اور [illegible] مثقال کا [illegible]
عرب [illegible]
اور [illegible]

بھرا ہوا ہے۔ تا ورود لیعنی در اندرون او رشح ۽ ابیات تا در انوار عزوت مرقوم ہے۔ **حکایت**

بخشایش الٰہی گم شدہ را در مناہی چراغ توفیق فرا راہ داشت تا بحلقہ اہل تحقیق

درآمد و بیمن صحبت درویشان و صدق نفس ایشان ذمائم اخلاقش بحمائد مبدل

گشتہ و دست از ہوا و ہوس کوتاہ کردہ و زبان طاعنان در حق وی دراز

کہ ہمچنان بر قاعدہ اول ست و زہد و صلاحش نامعول **بیت** بعذر و

توبہ توان رستن از عذاب خدای + ولیک می نتوان از زبان مردم رست +

بخشایش بروزن افزایش کسی کے جرم اور گناہ سے درگذر نا از برہان قاطع۔ مناہی

میم کے فتحہ سے جمع منہی کی جو بالفتح باز رکھا گیا ہے۔ توفیق مدد کرنا اسکی کسی کام مین لیعنی کہ

گناہون مین لوٹتے ہوے ایک شخص کو رحمت الٰہی نے توفیق کا چراغ راہ مین رکھا حلقہ

بالفتح دائرہ آدمیون کا۔ تحقیق بالفتح درست اور راست کرنا ایک چیز کا اور اصطلاح متصوفہ

مین ظہور حق کی حقیقت کو پہونچنا۔ اہل تحقیق راستان اور حقیقت کو پہونچے ہوے۔ ذمائم

جمع ذمیمہ لیعنی مذمومہ لیعنی صفات بد۔ حمائد جمع حمیدہ لیعنی ستودہ۔ معول میم کے ضمہ اور واو کی

تشدید اور فتحہ سے اسم مفعول تعویل کا معنی معتمد معتبر۔ طاقت جور زبانہا نیاورد و

شکایت پیش پیر طریقت برد شیخ بگریست و گفت شکر این نعمت چگونہ گذاری کہ

بہتر از آنی کہ می پندارندت **قطعہ** چند گوئی کہ بداندیش و حسود + عیب جویان من

مسکین اند + گہ بخون ریختنم برخیزند + گہ بہ بدخواستنم بنشینند + نیک باشی و بدت

گوید خلق + بہ کہ بد باشی و نیکت بینند + ولیکن مرا بین کہ حسن ظن ہمگنان در

حق من بکمال است و من در عین نقصان **بیت** گر آنہا کہ میگفتمی کردمی +

نکو سیرت و پارسا بودمی + طریقت روش اور مذہب اور راہ اور سالکین کی اصطلاح

مین ایک سیرت ہے مخصوص قطع منازل اور ترقی مقامات کی بالا انا الا لک اسے اللہ

قولہ اگر آنہا کہ می گفتمی کردمی الخ لیعنی اگر قول اور فعل میرے باہم موافق ہوتے نیک خصلت

اور پرہیزگار ہوتا **شعر** انی لمستتر من عین جیرانی + واللہ اعلم اسراری و اعلانی +

بدرستیکہ مین ہمسایون کی آنکھون سے پوشیدہ ہون اور خداے تعالی میرے ظاہر

اور باطن کو جانتا ہے۔ مستتر اسم فاعل استتار۔ جیران جیم کے کسرہ سے جمع جار بالتخفیف کی
اسرار ہمزہ کے فتحہ سے جمع سر کی۔ اعلان ہمزہ کے فتحہ سے جمع علن کی معنی ظاہر
اور بعضے کہتے ہیں اسرار ہمزہ کے کسرہ سے مصدر ہے اسررت الشیء ای کتمت اور اعلان
اعلان ہمزہ کے کسرہ سے مصدر ہے اعلن اسے اظہر سے **قطعہ** در بستہ بروی خود
ز مردم + تا عیب نگسترند مارا + در بستہ چہ سود عالم الغیب + دانای نہان و
آشکارا + **قولہ** نگسترند مارا صیغہ جمع مضارع گستردن سے کہ پھیلانے اور ظاہر کرنے کے
معنی میں ہے یعنی عیب ہمارا ظاہر نہ کریں۔ عالم الغیب لام کے کسرہ اور غین منقوطہ کے
فتحہ سے جاننے والا پوشیدہ کا اور خدائے تعالی پر اطلاق اسکا اس وجہ سے ہے کہ جو کچھ مخلوقات
سے غائب ہے اللہ جل شانہ اسکا جاننے والا ہے ورنہ خدائے تعالی کے نزدیک سب چیزیں ظاہر
ہیں اور جاننا چاہیئے کہ پہلی بیت کے شروع میں بستہ کا لفظ ماضی مطلق ہے نہ مفعول اور ضمیر
فاعل اسکی جو راجع لفظ خود کی طرف ہے اور دوسری بیت میں بستہ بمعنی بستہ شدہ کے یعنی
لوگوں سے دروازہ اپنے منہ پر میں نے باندھا تاکہ میرا عیب فاش نہ کریں لیکن دروازہ
جو بند کیا ایسا بے فائدہ نہیں تھا اس سبب سے کہ اللہ جل شانہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے
**حکایت** پیش یکی از مشائخ گلہ کردم کہ فلان در حق من بفساد گواہی دادہ است
گفت بصلاحش خجل کن **قطعہ** تو نیکو روش باش تا بدسگال + بنقص تو گفتن
نیابد مجال + چو آہنگ بربط بود مستقیم + کی از دست مطرب خورد گوشمال + فساد
بالفتح ضد صلاح ہے کہ نیکی کو کہتے ہیں۔ سگال خالی سین کے کسرہ اور فتحہ کاف فارسی سے
فکر اور اندیشہ اور بدسگال بمعنی ترکیبی سے دشمن اور برا سوچنے والا ہے۔ نقص اول کے
فتحہ اور سکون ثانی سے کم کرنا اور کم ہونا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح آیا ہے مجال
جولان کرنے کی جگہ مراد توانائی اور طاقت۔ آہنگ باجے اور آواز کی موزونیت اور
وہ آواز جو باجے کے آغاز میں کھینچتے ہیں از برہان قاطع **حکایت** یکی را از مشایخ
شام پرسیدند کہ حقیقت تصوف چیست گفت پیش ازین طائفہ بودند در جہان
بصورت پراگندہ و بمعنی جمع و امروز قومی اند بظاہر جمع و بباطن پریشان

**قطعہ** چہ برخاست از تو بجائی رو د دل + بہ تنہائی اندر صفائی نہ بینی + لذت
مال وجاہ است وزرع وتجارت + چو دل با خدا ایست خلوت نشینی + **التصوف**
بروزن تفعل صوفی اور پاک ہونا - پراگندہ فارسی کاف سے متفرق اور پریشان جمع باتفاق
دراہم آنا اور اصطلاحات متصوفہ مین جمع شہود حق ہے اور بے خلق ہونا - **قولہ** پیش ازین طائفہ
بودند الخ پوشیدہ نرہے کہ یہ جواب سوال کے مطابق نہین ہے اسواسطے کہ سائل کا سوال حقیقت
تصوف سے ہے اور جواب ہے چھوڑنا دعووں کا اور چھپانا معانی کا اور بچنا سرداری سے مگر ہو سکتا ہے
کہ جواب کی تاویل مثل قول اللہ تعالی کے ہے یسئلونک ماذا ینفقون قل ما انفقتم من خیر فللوالدین
والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل اس مقام پر سوال نفقہ کے بیان سے ہے اور
جواب مصارف کے بیان سے یعنی اسکے خرچ کرنے سے اور یہ امر اسپر تنبیہ اور آگاہی کا ہے کہ
ضروری سوال سے مصرف اسکا ہے اس سبب سے کہ نفقہ مین وہی محسوب ہوگا جو اسکے موقع پر ہے
پس سوال حقیقت تصوف سے اور جواب ترک دعاوی اور اخفاء معانی اور پرہیز ریاست
اس سے آگاہ کرتا ہے کہ ضروری امر سوال سے یہی امور ہین اور اگر یہ نہوون تصوف معتبر نہین
اور جواب دینے والے کا ارادہ اس جواب سے یہ ہے کہ سائل کو لازم تھا کہ اصلاح وفساد تصوف سے پوچھتا
نہ کہ اسکی حقیقت سے اس واسطے کہ سائل کو رسائی حقیقت تصوف کی دریافت کی نہین ہے
**حکایت** یاد دارم کہ شبی در کاروانی ہمہ شب رفتہ بودم سحر بر کنار بیشہ
خفتہ شوریدہ کہ در ان سفر ہمراہ ما بود نعرہ بر آورد راہ بیابان گرفت و یک نفس
آرام نیافت چون روز شد گفتمش آن چہ حالت بود گفت بلبلان را دیدم کہ بنالش
در آمدہ بودند از درخت و کبکان از کوہ و غوکان از آب و بہائم از بیشہ
اندیشہ کردم کہ مروت نباشد ہمہ در تسبیح و من بغفلت خفتہ **قطعہ** دوش مرغی
بصبح می نالید + عقل و صبرم ببرد و طاقت و ہوش + یکے از دوستان مخلص را +
مگر آواز من رسید بگوش + گفت باور نداشتم کہ ترا + بانگ مرغی چنین کند
مدہوش + گفتم این شرط آدمیت نیست + مرغ تسبیح خوان و من خاموش +
کاروان لشکر بار بردار قافلہ بیشہ جنگل اور نیستان کو کہتے ہین اور یہان قابل ملاحظہ شوریدہ

شین منقوطہ کے ضمہ اور سکون واو مجہول سے پریشان دیوانہ اور سرگشتہ۔ نالش لام کے کسرہ سے
حاصل بالمصدر نالیدن اور رونا آواز اور صدا جو درد اور زاری کے ساتھ آوے۔ نعرہ
غین منقوطہ کے ضمہ سے اور واو فارسی سے شور کرتے ہیں ہندی میں اور فارسی میں بیزار
ہندی میں مثل کتے میں سے مالم ہے عجب کے تحت جمع بھیری کی گویا ہوئی۔ دوش ضمہ
شین سے گذری ہوئی رات اور جمع ہوئے گفتن۔ قولہ عقل و صبرم ببرد الخ
عقل اور صبر و طاقت وغیرہ کو لے گیا یہاں تک کہ میں نے ما الخ شرح عربی مخلص
بکسر لام دوست خالص کہ دوستی اور محبت کی کھوٹ کی آمیزش سے خالص ہے۔
قولہ مگر آواز من رسید الخ مگر اس جگہ شاید اور گمان کے واسطے آیا ہے یعنی شاید آواز میری
دوستوں میں سے ایک شخص کے کان میں پہونچی کہا تجھے یقین نہیں آتا کہ یعنی ایک
صاحب نے دوستوں میں سے کہا لیکن مجھے یقین تھا کہ تیرے تئیں الخ اور جاننا چاہئے
کہ اس قطعہ کی بیتیں یعنی دوش مرغی بصبح می نالید تا آخر قطعہ صنعت ہے بطریق سے کہ
اپنی سرگذشت کا اظہار کرتے ہیں کہ دوستوں کے سامنے ایک روز اپنا حال بیان کیا اپنے
قول سے کہ دوش مرغی الخ اور جواب دوست کا اس قول سے کہ با من گفت نہیں کیا الخ۔

**حکایت** وقتی در سفر حجاز طائفہ جوانان صاحبدل ہمدم من بودند و ہم قدم وقتہا
زمزمہ بکردندی و ابیات محققانہ بگفتندی و عابدی در سبیل منکر حال درویشان
بود و بیخبر از درد ایشان تا برسیدیم بخیل بنی ہلال کودکی سیاہ از حی عرب بدر آمد و آوازی
برآورد کہ مرغ از ہوا در آورد اشتر عابد را دیدم کہ برقص در آمد و عابد را بینداخت
و راہ بیابان گرفت گفتم ای شیخ در حیوانی اثر کرد و ترا ہمچنان تفاوت نمی کند **قطعہ**
دانی چہ گفت مرا آن بلبل سحری تو خود چہ آدمی کز عشق بیخبری اشتر بشعر عرب در حالت است
و طرب گر ذوق نیست ترا کژ طبع جانوری **بیت** شتر را چو شور طرب در سر است
اگر آدمی را نباشد خر است زمزمہ بالفتح آواز اور صدا اور وہ کلمات کہ آتش پرست
پرستش کے وقت حق تعالے کی آہستہ میں پڑھتے ہیں اور فارسی میں آہستہ گائے اور نغمہ و
سرود کے معنی میں مستعمل ہے۔ محققانہ یعنی سزاوار تحقیق اور راستی اور درستی کے لایق والا۔

منکر میم کے ضمہ اور کاف عربی کے فتحہ سے ناشایستہ اور خلاف شرع - نخیل و نخلہ کھجور کا درخت نخیل بنی ہلال مکہ شریفہ میں ایک مقام کا نام ہے خونخلستان ہے - حی خالی سے کے فتحہ اور تشدید یاے حطی سے قبیلہ اور گاؤن کے معنی میں آیا ہے - رقص پاؤن مارنا اور ناچنا - حالت اصطلاح مین کیفیت ناپائدار - طرب دو فتحہ سے شادی اور خوشی - کژ کاف عربی اور سکون ژاے فارسی سے ضد ہے راست کا - ذوق فتحہ سے چکھنا اور آزمانا اور اصطلاح مین سالکون کی عبارت ہے مستی سے کہ شراب عشق کے پینے سے عاشق کو حاصل ہو اور وہ شوق کلام محبوب کے سننے اور اسکے دیدار کے دیکھنے سے حاصل ہو اور عاشق اس سے وجد مین آئے + عند ہبوب الناشرات علی الحمی + تمیل غصون البان لا الحجر الصلد + چراگاہ اور سبزہ زار میں ہواؤن کے چلنے سے نرم ڈالیان درخت کی جنبش مین آتی ہین نہ کہ سخت پتھر - ہبوب دو ضمہ سے ہوا کا چلنا اور فتحہ اول سے ہوا غبار اوٹھانے والی از صراح - ناشرات شین کے کسرہ سے جمع ناشرہ کی معنی ہوا اور وجہ تسمیہ ہوا ناشرات کیساتھ یہ ہے کہ وہ ہوا مین بادل کو منتشر کرتی ہے یعنی زمین آسمان کے درمیان مین - از شرح عربی - حمی بکسر حاے حطی اور میم کے فتحہ اور سکون یاے حطی یاے مقصورہ سے مرغزار اور مصدر تمیل کا میل ہے معنی جھکنے کے از صراح - غصون دونون ضمہ سے شاخہاے درخت جمع غصن - بان ایک درخت ہے کہ معشوقون کے قد کو اسکے ساتھ تشبیہ دیتے ہین اور اسکے دانہ سے تیل روغن نکالتے ہین اور شرح عربی مین مطلق درخت کے معنی مین آیا ہے حجر دو فتحہ سے پتھر - صلد صاد خالی کے فتحہ اور سکون لام سے معنی سخت اور برابر پتھر - مثنوی + بذکرش ہرچہ بینی در خروش است + ولی داند درین معنی کہ گوش است + نہ بلبل بر گلش تسبیح خوانی ست + کہ ہر خاری بتسبیحش زبانی است + ذکر ذال منقوطہ کے کسرہ سے یاد کرنا اور یاد دلانا اور تعریف زبان سے کرنی از منتخب اللغات - خروش اول دوم کے پیش اور سکون سوم مجہول سے آواز اور دہائی رونے کے ساتھ اور رونے بغیر آواز کو بھی کہتے ہین قولہ گوش است یعنی ہمہ تن گوش ہوا ہے - تسبیح پاکی کے ساتھ یاد کرنا خداے تعالی کا اور سبحان اللہ کہنا یعنی جو کچھ عالم امکان مین ہے یاد حق تعالے مین ہر وقت ہوحق مین ہے مگر اسکی خبر اسی دل کو ہوتی ہے کہ اس معاملے مین یعنی کلمہ حق اور ذکر و تسبیح

خالق کے سننے مین شوق کی کثرت اور عشق کے غلبہ سے سراپا گوش ہوگیا ہی اور یہ اشارہ ہی
ان آگاہ دلون کی طرف کہ اُنکے جسم کی آنکھ کھلی ہوئی اور دل کے کان سننے والے اور اُنکے
شوق کا غلبہ اُس حد تک پہنچتا ہی کہ کلمہ حق سننے کے لیے دل کو ہمہ تن گوش بنایا ہی اور دوسری
بیت مین گل اور بلبل کے ذکر کے بعد جو کانٹے کا ذکر کیا ہی بنظر رعایت لوازم شعری کے ہی جیسا
کہ رقیب کا ذکر حبیب کے ذکر کے ساتھ ہوتا ہی مگر مقصود اس سے تعمیم ہی نہ کانٹا یعنی یہ خیال نکرو
کہ صرف بلبل اُسکے اوصاف کا یا پھول ہی تسبیح خوان ہی بلکہ تمام موجودات کو اُسکی تسبیح کی ایک زبان
حاصل ہی۔ **حکایت** یکے را از ملوک مدت عمرش سپری شد و قائم مقامی نداشت
وصیت کرد کہ بامدادان نخستین کسیکہ بشہر درآید تاج شاہی بر سر وی نہید و تفویض
مملکت بوے کنید اتفاقاً اول کسیکہ درآمد گدائی بود کہ ہمہ عمر لقمہ اندوختی و خرقہ دوختی
ارکان دولت و اعیان حضرت وصیت ملک بجا آوردند و مالک خزائن بدو ارزانی
داشتند مدتے مملکت راند تا بعضی از امرای دولت گردن از اطاعت او بپیچانیدند
ملوک از ہر طرف بمنازعت خاستن گرفتند و بمقاومت لشکر آراستن فی الجملہ سپاہ و رعیت
بہم برآمدند و برخے از بلاد از قبضہ تصرف او بدر رفت درویش ازین واقعہ خستہ خاطر
می بود تا یکی از دوستان قدیمش کہ در حالت درویشی قرین او بود از سفر بازآمد
و در چنان مرتبہ دیدہ گفت منت خدای را عز و جل کہ گلت از خار و خارت از پای
برآمد و بخت بلندت یاوری کرد و اقبال و سعادت رہبری تا بدین پایہ رسیدی
**ان مع العسر یسرا** بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہی۔ سپری خالی ہونے کے
کسرہ اور فارسی بے کے فتحہ سے آخر اور تمام اور پامال اور ناچیز کے معنی پر بھی آیا ہی۔ از
برہان قاطع۔ وصیت فتحہ اول اور کسرہ دوم اور تشدید یا اور فتحہ یا سے علی سے بمعنی ...
از صراح۔ تفویض کسی پر کام کا چھوڑ دینا۔ مملکت میم اول کے فتحہ اور دوم کے سکون اور
ضمہ لام اور فتحہ کاف عربی سے جو موضع ملک مین آوین۔ ارکان بالفتح جمع رکن بالضم آیا
چیز کے اطراف مستحکم اور قوی اور ارکان دولت کے وزیر اور امیر لوگ اور منتظم و متصدی مہمات
اور امور عظیمہ کے ہین۔ اعیان بالفتح بزرگان۔ اطاعت بالکسر فرمان بردار ہونا

منازعت میم کے ضمہ اور فتح زاے منقوطہ سے لڑائی کرنی - مقاومت بروزن منازعت
برابری کرنی - قولہ سپاہ ورعیت بہم برآمدند یعنی غصہ مین اور پریشان ہوے - برخی ضم
اول اور کسر دوم یاے مجہول سے حصہ اور ٹکڑا اور تھوڑا بہت سے اور اس معنی مین
فتح اول سے بھی ہے - خستہ مجروح اور گھایل - بیت شگوفہ گاہ شگفتہ است و
گاہ خوشیدہ + درخت وقت برہنہ است وقت پوشیدہ + گفت ای برادر تغیرہم
کن چہ جاے تہنیت ست آنکہ تو دیدی غم نانی داشتم و امروز تشویش جہانے
مثنوی اگر دنیا نباشد دردمندیم + وگر باشد بمہرش پای بندیم + بلائی زین جہان
آشوب تر نیست + کہ رنج خاطرست ار ہست ور نیست + قطعہ مطلب گر توانگری
خواہی + جز قناعت کہ دولت ست ہنی + گر غنی زر بدامن افشاند + تا نظر در ثواب
او نکنی + کز بزرگان شنیدہ ام بسیار + صبر درویش بہ ز بذل غنی + بیت
اگر بریان کند بہرام گورے + نہ چون پای ملخ باشد ز مورے + شگوفہ شین
منقوطہ کے کسرہ اور کاف فارسی کے ضمہ اور فتحہ فا سے بغیر کھلا پھول اور میوہ دار درخت
کا پھول - خوشیدہ خشک اور پژمردہ - تعزیت فتح اول اور کسر ثالث سے میت کے
پچھلے کی پرسش کرنی - تہنیت مبارکباد کہنی - آشوب بالمد شور اور فتنہ اور غوغا اور
فاعل اور امر کے معنی مین بھی آیا ہے مگر اس مقام پر فاعل کے معنی مین ہے یعنی آشوب کرنے والا
اور پریشان کرنے والا - واز منتخب جہان آشوب منجملہ چار صورت ترکیبی اسم و امر کے ہے
کہ معنی اسم فاعل کا فائدہ دیتا ہے اور صیغہ امر کا بلا ترکیب اسم کے معنی اسم فاعل کے نہین تمام
ہنی بفتح ہا اور کسرہ نون گوارا اور جو کام کہ بے مشقت حاصل ہو - قولہ مطلب گر توانگری
الخ یعنی اگر دولتمند ہونا تو چاہتا ہے تو قناعت کے سوا دوسری چیز طلب نہ کر کہ وہ اچھی دولت ہے
اور بے مشقت ملنے والی - قولہ تا نظر در ثواب الخ تا دیکھنا ہے - ثواب بالفتح اچھے کام کا
معاوضہ - بذل دینا اور ہارنا - گور فارسی کاف اور واو مجہول سے خر وحشی یعنی اگر خلایق
کی مہمانی کے لیے بہرام بادشاہ گورخر کو کباب اور بریان کرے اس پاے ملخ کی برابر نہ ہو
جسکو ایک چیونٹی تیار کرتی ہے - حکایت یکی را دوستے بود کہ عمل دیوان بادشاہ

کروے مدتی اتفاق دیدن نیفتاد کسی گفت فلان را دیر شد که ندیدہ ہی گفت من
اورا نمی خواہم کہ ببینم قضارا از کسان او یکے حاضر بود گفت چہ خطا کردہ است کہ
از دیدن او ملولی گفت خطائی نیست اما دوست دیوانی را وقتے توان دید کہ
معزول باشد قطعہ در بزرگی و دارگیر عمل + ز آشنایان فراغتی دارند + روز
درماندگی و معزولی + درد دل پیش دوستان آرند + عمل بفتحتین کام اور کاروبار
دیوان بالکسر دفتر حساب - قضارا ناگاہ یکایک - ملول بفتح اول اور ضم دوم
آزردہ اور دلگیر اور اداس - دارگیر بمعنی حکومت - حکایت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی
عنہ - ابوہریرہ بضم ہا اور فتحہ ہر دو را سے ابجد نام ایک صحابی رسول اللہ علیہ السلام کا ہے
کہ بلی کو دوست رکھتے تھے اور کہتے ہیں کہ نام انکا زمانہ جاہلیت میں عبد الشمس تھا اور
اسلام میں عبد الرحمن اور کنیت انکی ابوہریرہ اسلئے ہے کہ ایک روز رسول علیہ السلام نے انکے
کپڑوں میں ایک چیز پوشیدہ دیکھی آپ نے فرمایا کہ اے عبد الرحمن تمہارے کپڑوں میں کیا
چیز ہے عرض کی کہ ہرہ ہے جو عربی میں بلی کو کہتے ہیں فرمایا انت ابوہریرہ یعنی تو بلی کا باپ ہے لہذا
اس کنیت سے انکی شہرت ہوگئی اور ہریرہ تصغیر ہرہ بکسر ہا و تشدید را سے خالی بلی ہے
ہر روز بخدمت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم آمدی گفت یا ابا ہریرۃ زرنی غبا تزدد
حبا - اے ابوہریرہ ہفتہ میں ایک بار ہمیں زیارت کر تاکہ دوستی تو زیادہ کرے یعنی ہر روز نہ
آ محبت زیادہ گردد - غب میں نقطہ کے ساتھ ... ایک دن بیچ ... ہفتہ
میں ایک بار کسی کو دیکھنا اور بعضوں نے کہا ایک روز کسی کی زیارت کو آنا اور ایک روز نہ آنا -
غب حاسے حلق سے مراد اور تشدید بای ابجد سے دوستی ... صاحبدلے را گفتند بدین خوبی
کہ آفتاب است نشنیدہ ایم کہ کسے اورا دوست گرفتہ است و عشق آوردہ گفت از
برای آنکہ ہر روز میتوان دید مگر در زمستان کہ محجوب است و محبوب قطعہ بدیدار
مردم شدن عیب نیست + ولیکن نہ چندانکہ گویند بس + اگر خویشتن را ملامت کنی +
ملامت نباید شنیدن ز کس + صاحبدل دو شخص ... دل کی حقیقت کو پہنچا ہوا اور عارف
باللہ مراد ہے - محجوب چھپا ہوا اور پردہ کیا ہوا - محبوب دوست رکھا گیا شدن

جانے کے معنی مین ہو- ملامت بالفتح نکوہش اور سرزنش- قولہ اگر خویشتن را ملامت
الخ یعنی کثرت زیارت سے اور ملامت خلائق سے اپنے تئین عتاب اور نکوہش تو کرے
کسی دوسرے سے تو ملامت نہ سنیگا اور یہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر اپنے تئین نفس امارہ
کی پیروی اور گناہ و معاصی کے کرنے سے تو باز رکھیگا دوسرون کی ملامت سننے مین نہ
آئیگی مگر اس تقدیر مین گذشتہ بیت سے زیادہ ربط نہوگا- **حکایت** یکے را از
بزرگان باد مخالف در شکم پیچیدن گرفت و طاقت ضبط آن نداشت بی اختیار
از وی صادر شد گفت ای دوستان مرا در انچہ کردم اختیارے نبود و بزہ آن
بر من منویسید کہ راحتے بمن رسید شما بکرم معذور دارید **قطعہ** شکم زندان باد است
ای خردمند + ندارد ہیچ عاقل باد در بند + چو باد اندر شکم پیچید فرو ہل + کہ باد
اندر شکم باریست بر دل + **بیت** حریف ترش روی ناساز گار + چو خواہد شد
دست پیشش مدار + ضبط فتح اول اور سکون ثانی سے کسی چیز کو ہوش کے ساتھ
نگاہ رکھنا اور پاسداری کرنا- صادر لوٹنے والا یا الٹ کر آنے والا اور واقع- بزہ فتحہ
اول و دوم سے گناہ اور خطا اور ظلم اور جفا کے معنی مین بھی آیا ہے- ہل کسرۂ اول اور
سکون دوم سے صیغہ امر کا ہے ہشتن سے معنی اسکے چھوڑ- حریف ترش روے
یار ناموافق اور مخالف- دست پیش داشتن کنایہ منع کرنے اور رد کرنے سے ہے- از
برہان قاطع- اور ظاہر یہ ہے کہ یہ حکایت اس کتاب کی نہین ہے جیسے کہ بعض محققین سے
سنتے ہین کہ اسکو رسالۂ ہزلیات مین شیخ قدس سرہ کے دیکھا ہے مگر کسی نے کاتبون سے
اس کتاب کے ملحق کر دیا از شرح عربی- **حکایت** از صحبت یاران دمشقم ملالتے
پدید آمدہ بود سر در بیابان قدس نہادم و با حیوانات انس گرفتم تا وقتیکہ اسیر
قید فرنگ شدم و در خندق طرابلس با جہودانم بکار گل بداشتند تا یکی از روسای
حلب کہ سابقۂ معرفتے میان ما بود گذر کرد و بشناخت گفت این چہ حالت است
گفتم **قطعہ** ہمی گریختم از مردمان بکوہ و بدشت + کہ از خدا سے نبودم بدیگری
پرداخت + قیاس کن کہ چہ حالم بود درین ساعت + کہ در طویلۂ نامردمم بباید

ساخت

ساخت + دمشق بالی دال کے کسرہ اور میم کے فتحہ اور نیز کسرہ سے ایک شہر مشہور ہے
پایتخت شام کا جسکو دمشاق بن نمرود نے بنایا اور آباد کیا ہے۔ قدس ضم اول اور سکون
دوم سے ایک بڑا پہاڑ ہے زمین نجد میں اور شہر قدس خلیل کا بھی نام ہے۔ انس بالضم
الفت۔ طرابلس ضم اول اور چہارم و پنجم سے ایک شہر ہے شام میں۔ حبو و اول دوم کے
ضمہ سے گیہ۔ روسا اول کے ضمہ اور دوم کے فتحہ سے جمع رئیس کی جیسے جلیس اور جلسا
حلب دو فتحہ سے ایک شہر کا نام ہے۔ نبود م مضارع منفی ہے یعنی نباشدم لا مترجم نبودم
کے مضارع ہونے سے مصرع موزون نہیں سے جاتا ہے) پرداخت بمعنی ساختہ اور آراستہ
اور مشغول گردیدہ کے اور یہاں مضارع کے اور مصدر کے معنی میں واقع ہے یعنی آدمیوں
پہاڑ اور جنگل میں بھاگنے والا میں تھا تاکہ غیر حق کی طرف متوجہ نہ ہوں اور دوسرے
کسی سے میری مشغولی نہو۔ نامردم حیوان غیر ناطق اس واسطے کہ مردم ترجمہ انسان کا ہے
طویلہ رسن یعنی اور بہ کار نہیں گھوڑے باندھتے ہیں اور آخطبل اور مجاز گھوڑے وغیرہ
گلہ کو بھی کہتے ہیں ساختہ بمعنی پرداخت میں ہر چند کہ ہوچکا (نبودم صیغہ ماضی نفی ہے
مصرع موزون ہوتا ہے) اور پرداخت حاصل بالمصدر مضاف اور میم ضمیر متکلم نبودم کے مضاف
الیہ اور یہ مضاف اور مضاف الیہ ملکر فاعل ہے فعل نبودکا اور مصرع ثانی علت ہے مصرع اول کا
یعنی آدمیوں سے پہاڑ اور جنگل کی طرف بھاگتا تھا اس واسطے کہ حق تعالی کے سوا اور دوسرے
کسی سے میری مشغولی اور دلاویزی اور رغبت نہ تھی اور ماضی استمراری مصرع اول کی
متقضی ہے کہ نبود بھی صیغہ ماضی کہے ہو) بیت پای در زنجیر پیش دوستان + بہ کہ با بیگانگان
در بوستان + بر حالت من رحم آورد و بدہ دینار از قید فرنگم خلاص کرد و بحلب
با خود برد و دختری داشت در عقد نکاح من آورد بکابین صد دینار چون مدتے بر آمد
دختر بدخوی و ستیزہ روی و نافرمان بود زبان درازی کردن گرفت و عیش مرا
منغص داشتن۔ کابین عورتوں کا مہر کہ ایک قدر اخاص نکاح میں مقرر کرتے ہیں۔
ستیزہ روی کہ وہ سے پاس خوبل کے ساتھ لڑائی دشمنی اور غصہ ستیزہ روی جنگجو
اور جنگ اور خصومت سے ساختہ اور پرداختہ اور ہیبت اور بلا اسلئے کہ روی کتب لغت میں

تفحص اور تجسس اور ساختگی اور سبب کے معنی مین بھی آیا ہے۔ منغص مکدر اور تیرہ۔

**مثنوی** زن بد در سرائے مرد نکو + ہم درین عالمست دوزخ او + زینہار از قرین بد زنہار + وقنا ربنا عذاب النار + یعنی بچا ہمکو اللہ میرے دوزخ کے عذاب سے

یہ اقتباس ہے قول اللہ تعالی سے ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ یعنی اے ہمارے پروردگار دے ہمکو اس جہان میں اور اُس جہان یعنی آخرت میں بھلائی کہا ہے اس جہان کی بھلائی قناعت ہے اور اُس جہان کی شفاعت اور شرح عربی میں لکھا ہے کہ جناب علی مرتضی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ دنیا کی بھلائی نیکبخت عورت ہے در آخرت کی بھلائی عذاب دوزخ سے محفوظ رہنا۔ عذاب دوزخ دنیا میں بدعورت ہے۔

بارے زبان تعنت دراز کردہ ہمی گفت کہ تو آن نیستی کہ پدرم ترا از قید فرنگ بدہ دینار باز خرید گفتم بلے بدہ دینار خرید و بہ صد دینار بدست تو گرفتار کرد

**مثنوی** شنیدم گوسفندی را بزرگی + رہانید از دہان و دست گرگے + شبانگہ کارد بر حلقش بمالید + روان گوسفند از وے بنالید + کہ از چنگال گرگم در ربودی + چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی + تعنت تاے قرشت کے فتحہ اور تشدید وفتح نون سے خطا اور کسی کا گناہ ڈھونڈھنا۔ روان بالفتح اور حرف دوم الف کے ساتھ جان اور نفس ناطقہ اور روح اور بعضے کہتے ہین کہ روان سے مراد نفس ناطقہ ہے اور جان ست روح حیوانی از برہان قاطع۔ چنگال بالفتح فارسی جیم سے حیوانات کا پنجہ جیسے شیر بھیڑیا یا باز وغیرہ درندہ اور غیر درندہ جانورون سے کسی کا ہو۔ گرگ بالضم مشہور درندہ جانور۔

**حکایت** یکی از پادشاہان عابدی را پرسید کہ اوقات عزیزت چون میگذرد گفت ہمہ شب در مناجات وسحر در دعاے حاجات وہمہ روز در بند اخراجات ملک فرمود تا وجہ کفاف او معین دارند تا بار عیال از دل او برخیزد

**مثنوی** اے گرفتار پاے بند عیال + دگر آزادگی مبند خیال + غم فرزند ونان وجامہ وقوت + بازت آرد ز سیر در ملکوت + ہمہ روز اتفاق میسازم + کہ بشب با خداے پردازم + شب چو عقد نماز بر بندم + چہ خورد بامداد فرزندم + مناجات

سیم کے پیش سے سرگوشی اور باہم عہد کہنا۔ کفاف بالفتح روزی اور روزگذار عیال
بالکسر اولاد اور عورت اور وہ لوگ جنکے نان نفقہ وغیرہ کی خبرگیری اور ذمہ داری کرنی
چاہیے۔ قوت اول کے ضمہ اور دوم کے سکون سے کھانے کی چیز اور توشہ۔ ملکوت
دوزبر سے اصطلاح متصوفہ میں عالم ارواح اور عالم معنی کو کہتے ہیں۔ عقد فتح اول
اور سکون دوم سے گانٹھ کا باندھنا اور منتخب اللغات میں حساب کرنا اور کسی چیز کی طرف
گردن لانا۔ قولہ شب چو عقد نماز می بندم تا آخر یعنی جسوقت رات کو نماز پر مستعد ہوتا ہوں
اور نیت اسکی باندھتا ہوں بے قدری کے سبب قصد اس تشویش کا دل میں گذرتا ہے کہ
صبح کو لڑکے میرے کیا کھائینگے اور دل میں آج کا عقد باندھتا ہوں (از مترجم) مصرع
اول شرط ہے جزا اسکی محذوف ہے یعنی درین فکر باشم اور مصرع دوم اسکا بیان ہے پس
مطلب یہ ہے کہ رات کو جو نماز کی نیت باندھتا ہوں یہ خطرہ دل میں گذرتا ہے کہ صبح کو بچے میرے
کیا کھائینگے۔ **حکایت** یکے از متعبدان شام در بیشہ سالہا عبادت کردی و برگ
درختان خوردی پادشاہ آن طرف بحکم زیارت بنزدیک او رفت و گفت اگر
مصلحت بینی در شہر از برای تو مقامے سازم کہ فراغ عبادت ازین بہ دست دہد و
دیگران ہم ببرکات انفاس شما مستفید شوند و باعمال صالح شما اقتدا کنند زاہد قبول
نکرد ارکان دولت گفتند پاس خاطر ملک را مصلحت آنست کہ چند روزے
بشہر درآئی و کیفیت مقام معلوم کنی پس اگر صفاے وقت عزیزان را از صحبت
اغیار کدورتے باشد اختیار باقیست آوردہ اند کہ عابد بشہر درآمد بستان سرائے
خاص ملک را از برای او پرداختند مقامی دلگشای و روان آسا۔ متعبد
میم کے ضمہ اور تشدید با کے کسرہ سے اسم فاعل تعبد کا معنی پرستندہ اور عبادت کرنیوالا۔
بیشہ باے عربی کے کسرہ سے جنگل نیستان اور [illegible] فراغ [illegible] سے خالی ہونا۔ [illegible] میم کے
ضمہ اور دو فتحہ یا اور [illegible] سے [illegible] برکات [illegible] سے برکت کی جمع
بڑھنا زیادہ ہونا انفاس [illegible] [illegible] طرف [illegible] دنیا
[illegible] [illegible] کدورت [illegible]

تیرگی اور تیرہ اور دھندلا ہونا - پرداختند خالی کیا - **مثنوی** گل سرخش چو عارض خوبان
سنبلش ہمچو زلف محبوبان + ہمچنان کز نہیب برد عجوز + شیر ناخوردہ طفل دایہ ہنوز
گل سرخ گلاب کا پھول - عارض خالی رے کے کسرہ سے رخسارہ گال - نہیب فتح و کسرہ
سے یاے مجہول کے ساتھ خوف اور ڈر دہشت از برہان قاطع - اور بعضے فاضلوں نے لکھا ہے
کہ نہیب بالہ نہاب کا ہے کہ کسرہ سے عربی مین لوٹنے کے معنی مین ہے - برد بالفتح سرما اور جاڑا -
عجوز بفتحتین ضعیف اور بوڑھا ہونا عورت کا اور فتح اول اور ضمہ دوم سے بڑھیا اور
منتخب اللغات مین عجوز بمعنی ایام عجوز کے آئے ہین اور وہ پانچ دن ہین عرب کے نزدیک
کہ وہ سخت جاڑے کے دن ہین اور بعض نے سات دن کہے ہین اور عربی شرح مین بھی
دیکھا گیا کہ برد عجوز ایک مخصوص جاڑا ہے تھوڑے دنون کے لیے نازل ہوتا ہے قریب اسکے
مرغ الک الک روم مین آوین او خلاصہ صراح اور کشف اللغات اور منتخب اللغات اور قاموس
سے یہ تحقیق کو پہونچا کہ عجوز کا لفظ مطلق پیر کے معنی مین نہین آیا بلکہ بڑھیا اور عورت کے
بڑھاپے کے معنی مین آتا ہے اس صورت مین لفظ عجوز سے بطریق تجرید کے مطلق پیر کا ارادہ
کرنا اور جملہ برد عجوز کو ترکیب توصیفی کہنا نہین چاہیے اسواسطے کہ لفظ برد دلالت داخل معنی
عجوز پر نہین کرتا بلکہ اسکے خارج معنی پر دلالت کرتا ہے اور تجرید مین لازم ہے کہ لفظ مجرد دال اوپر
داخل معنی مجرد عنہ کے ہو نہ اسکے خارج معنی پر جیسا کہ پوشیدہ نہین ہے پس بہتر ہے کہ عجوز سے باعتبار
معنی ایام عجوز کے سرماے سخت مراد ہو اور مرکب برد عجوز کو ترکیب اضافی کہین باضافت بیانی
اور ترکیب توصیفی نہ کہین اب معنی بیت کے یہ ہین کہ ایسے ہی یعنی طفل دایہ کہ گل اور سنبل ہین
لطافت اور نزاکت مین خوف سرماے سخت سے دودھ نہین پیا تھا یعنی شیر خوف سرماے
سخت کا نہ پیا خلاصہ یہ کہ آفت سردی سرما آنکو نہ پہونچی تھی اور اطلاق شیر کا خوف برد عجوز پر
بطور تحکم اور استہزا کے ہے مثل فبشرہم بعذاب الیم یعنی خوشخبری دے کافرون کو عذاب دردناک سے
اور ہو سکتا ہے کہ مراد شیر ناخوردہ سے طفل تر و تازہ اور نوزاد ہو اسواسطے کہ بچہ نوزادہ دودھ
پینے سے پہلے نہایت نرم نازک اور لطیف اور پاکیزہ ہوتا ہے اور لفظ از کا انقطاع کے لیے قرار
دینا اسواسطے کہ حرف از کا انقطاع کے لیے کلام اکابر مین بہت ہے اسی مین سے یہ بیت ۱۰

شیخ قدس سرہ کی ہی **بیت** یکبار از جہان دل در تو بستم + ندانستم کہ برگردی بزودی + یعنی
یکبارگی جہان سے قطع کر دل تیرے ساتھ مین نے باندھا ہی پس نہی اسطرح ہونگے کہ ایسے ہی
یعنی مثل طفل نوزادہ کے گل و سنبل نے نہیب بردعجوز کے انقطاع سے دودھ نہین پایا تھا
یعنی نہایت تر و تازہ نازک اور لطیف تھا - (از مترجم صاحب برہان قاطع و فرہنگ جہانگیری
نے نہیب اور نہیو بالکسر ترس او ربیم کے معنی مین لکھا اور کشف اللغات مین اس معنی مین بایک
فارسی کی صراحت کی ہی پس اسکو امالہ نہاب کا کہ جمع نہب اور بمعنی غارت کے ہی تسلیم کرنا اور
مجازاً ترس و بیم ارادہ کرنا ضرورت نہین اور جناب سراج المحققین خان آرزو کا ایراد کہ محقق کو
اہل فرہنگ پر اعتماد کلی نہین ہوتا کہ ایک لفظ کو تھوڑے تغیر سے فارسی خیال کر لیتے ہین اور
شارح ناظم بالا سعد نے جو فرہنگ والون کے اعتماد پر نہیب کو امالہ نہاب کو ناسمجھ بتلایا اس سے منکر
ہین اور امالہ کو صحیح رکھا قول مستقیم نہین - صاحب بہار عجم فرماتے ہین کہ نہیب اور نہیو بوزن
فریب ترس و بیم اور بعض اہل ایران کا قول ہی کہ نہیب امالہ نہاب کا ہی بمعنی غارت کرنے کے در صورت
عربی الاصل ہوتا ہی پس معنی اول مین مجاز ہوگا غایت یہ کہ تصرف فارسیان ہی لیکن نہیو کہ اسکا
مبدل ہی یا بالعکس دلالت کرتا ہی کہ فارسی الاصل ہی اور بہر تقدیر لفظ آمدن و خوردن و
دادن و داشتن کے ساتھ مستعمل ہی خواجہ سلمان ساوجی سہ چو سایہ بان شہ نیمروز سر برزد +
ز تشنگاہ افق خورد شاہ شام نہیو + انتہے کلامہ - اور میرے خیال مین لفظ دایہ مضاف
الیہ طفل کی ہی گو یہ اضافت بادنے مناسبت جائز ہو بلکہ کل مرکب شیر ناخوردہ طفل مضاف ہی اور
دایہ اسکا مضاف الیہ اور اس مرکب مین شیر ناخوردہ صفت مقدم ہی اور طفل موصوف مؤخر
اور درحقیقت دایہ مضاف الیہ شیر اور شیر مضاف ہی اور توجیہ اول کے ماننے کے لیے
نہ ضرورت ہی کہ گل و سنبل کو تشبیہ طفل شیر دایہ ناخوردہ سے تامہ دیجائے اور نہ نہیب برد عجوز
کی شیر کے ساتھ کہ حاجت طرف مل بطور تحکم اور استہزا کے ہو بلکہ بر بناء استعمال نہیب کا ساتھ
لفظ خوردن کے بر دیسی سند بیت استاد سعد سلمان ساوجی کے تحقق ہو چکا ہی توجیہ ثانی کی
توجیہ اسطرح ہو سکتی ہی کہ گل و سنبل اس مقام دلکشا و سرمان اسکے جو تابستان تھا ہوئین
تھے مثل رخسار محبوبان اور زلف محبوبان کے اور وہ نازک نرم اور تر و تازہ بہ ...

نعمت کے خوف نہ کھانے سے ایسی ہی تھے جسطرح کہ بچے نے ابھی دائی کا دودھ نہ پیا ہو اور لفظ از کو انقطاع کے معنی مین لینا اور سورۂ اعتراض سراج المحققین خان آرزو کا ہونا زائد اور بیکار ہی۔ ایک عزیز نے جنکا ذکر خیابان مین خان آرزو نے کیا اس شعر کے معنی مین سہل طور پر دقت سے خلاصی پائی وہ یہ فرماتے ہین کہ ان دو بیت مین لف و نشر غیر مرتب ہی یعنی مصرع اول کے ساتھ مصرع چہارم کو تعلق ہی اور دوم کے ساتھ مصراع سوم کو یعنی گل سرخ نازک مثل طفل شیر ناخوردہ تھی اور سنبل خمیدہ جیسے عجوز کہ خوف سرما سے ہو اور یہ دو شعر گلستان کے مشکل اور معرکہ کے اشعار سے مشہور ہین) شعر دافانین علیہا جلنار + علقت بالشجر الاخضر نار + یعنی ڈالیان ہین کہ انمین سرخ گل انار کھلے ہوئے ہین ایسے معلوم ہوتے ہین کہ ہرے ہرے درختون مین آگ کے شعلے لٹکائے ہین۔ افانین بالفتح جمع افنان بفتح ہمزہ اور وہ جمع فنن ہی معنی شاخ اور ڈالی۔ جلنار بضم جیم اور سکون لام بمعنے گلنار (از مترجم جلنار معرب گلنار کا ہی) ملک درحال کنیزک خوبروئے پیش فرستاد

نظم ازین مہ پارۂ عابد فریبی + ملائک صورتے طاؤس زیبی + کہ بعد از دیدنش صورت نہ بندد + وجود پارسایان را شکیبی + ہمچنان در عقبش غلامی بدیع الجمال لطیف اعتدال۔ مہ پارہ مراد محبوب۔ شکیب دو کسرہ سے صبر۔ بدیع الجمال نادر حسن۔ لطیف اعتدال نازک طبیعت اور نیک خلق۔ قولہ ازین مہ پارۂ عابد فریبے الخ بیت دوم کے پہلے مصرع مین کاف بیان لفظ ازین کا ہی یعنی اس خوبی اور لطافت سے چاند کا ٹکڑا عابد فریب کنیزک مذکورہ تھی کہ اسکے دیکھنے کے بعد پرہیزگارون کا صبر قائم نہین رہ سکتا۔ شعر ہلک الناس حولہ عطشا + وہو ساق یری ولا یسقی + یعنی مر گئی خلق پیاس سے ارد گرد اسکے درحالیکہ وہ ساقی ہی جام دکھلاتا ہی اور شراب نہین دیتا (از مترجم یری مشتق رویۃ بمعنی دیدن سے ہی متعدی بیک مفعول اور معنی شعر سے مین متعدی بدو مفعول اور مفعول اسکا محذوف ہی پس مناسب ہی کہ جام مفعول کو مقدر رکھین اور یری بمعنی ینظر اور مفعول اسکا الناس یا مضمون مصرع اول ہو یعنی مر گئے آدمی اسکے ارد گرد پیاس سے درحالیکہ وہ ساقی ہی دیکھتا ہی آدمیون کو یا انکی حالت کہ پیاس کے مارے

ہلاک ہوئے جاتے ہیں اور نہیں پلاتا کہ انکی تشنگی رفع ہو اور وہ آدمی ہلاکت سے بچیں) —
حول بفتح اول او سکون دوم بمعنی گرد اگرد ایک چیز کا - عطش بفتح اول و دوم سے تمیز
نسبت ہلاک سے ہو اسکے فاعل کی طرف ہے بمعنی پیاس (از مترجم عطشا مفعول له واقع ہے یہ
تمیز سے یعنی ہلاک ہوئے آدمی اردگرد اسکے بسبب پیاس کے) ساقی شراب اور پانی دینے
والا - اور اصل میں ساقی تھا یعنی دکھلاتا ہے لوگوں کو جام اور شراب نہیں دیتا **بیت** دیدہ از
دیدنش نگشتی سیر ۔ ہمچنان کز فرات مستسقی + عابد از طعامہای لطیف خوردن
گرفت و کسوتہای لطیف پوشیدن و از فواکہ و مشموم حلاوت و تمتع یافتن و در جمال
غلام و کنیزک نظر کردن و خردمندان گفتہ اند زلف خوبان زنجیر پای عقل ست و
دام مرغ زیرک - فرات بالضم آب خوشگوار اور نام دریا کا ہے لغۃ میں ارتشفت اللغات
اور ظاہر وہ ہے کہ یہاں معنی اول ارادہ ہیں - مستسقی میم کے ضمہ سے اسم فاعل ہے استسقا کا اور وہ
ایک عارضہ کا نام ہے کہ جسمیں آدمی کا مریض پانی کو پیے پیاس اسکی نہیں بجھتی اور پیٹ اسکا بڑھ
جاتا ہے اور منہ میں اسکو جلن رہتی ہے - لطیف نہایت پاکیزہ اور نازک - کسوت
بالکسر پوشاک - لطیف پاک - فواکہ بالفتح جمع فاکہہ بمعنی میوہ - مشموم خوشبو - حلاوت بالفتح
شیرینی - تمتع بروزن تفعل فائدہ اٹھانا - **بیت** در سر کار تو کردم دل و دین با ہمہ دانش
مرغ زیرک بحقیقت منم امروز تو دامی + فی الجملہ دولت وقت مجموعش بزوال آمد بیایانکہ گفتہ اند
**قطعہ** ہر کہ ہست از فقیہ و پیر و مرید + وز زبان آوران پاک نفس + چون بدنیای دون
فرود آید + بعسل در بماند پای مگس + بالفتح جمال - [illegible] در کام
بالکسر [illegible] بحق عشق
[illegible] (از مترجم [illegible]) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عبادات وطاعات اور مشغولی حق تعالیٰ سے ہو نفقہ نفقہ ان - زبان آور بالضم شاعر -
نفس و نعمت وسیم او بہ ار شمن بہ عسل و نعمت شو - بارے ملک بدیدن او
رغبت کرد عابد را دید از ہیأت نخستین بگردیدہ و سرخ و سپید برآمدہ و فربہ شدہ و بر
بالش دیبا تکیہ زدہ و غلام پری پیکر با مروحۂ طاؤسی بالای سرش ایستادہ بر سلامت
حالش شادمانی کرد و از ہر درے سخن گفتند تا ملک بانجام سخن گفت من این دو طائفہ
را در جہان دوست میدارم علما و زہاد را وزیر فیلسوف جہان دیدہ حاضر بود گفت
ای ملک شرط دوستی آنست کہ با ہر دو طائفہ نیکوئی کنی علما را زر بدہ تا دیگران
بخوانند و زہاد را چیزے مدہ تا زاہد بمانند **بیت** نہ زاہد را درم باید نہ دینار + چو
بستد زاہدی دیگر بدست آر + ہیأت بالفتح صورت و ساختہ ہونا اور تہیہ اسی سے
مشتق ہے از منتخب اللغات - دیبا بالکسر اور باے فارسی کے ساتھ ایک جامہ ریشمی ہے کہ سلاطین
پہنتے ہین اور دیبا اور دیبہ دونون اُسے کہتے ہین - مروحہ میم کے کسرہ اور فتح واو سے
بادزن پنکھا اور بالفتح ہوا چلنے کی جگہ - طاؤس ضمہ کے اشباع سے مشہور پرند ہے کہ جسکے
پرون سے پنکھا بناتے ہین - از ہر درے یعنی از ہر گونہ و ہر نوع سے - زہاد ضمہ اور
تشدید سے جمع زاہد کی - علما اول کے پیش اور دوم کے فتحہ سے جمع عالم کی - فیلسوف
فا کے فتحہ اور یاے حطی کے سکون سے زیرک اور دانا اور راست کار کہ عربی مین اسکو حکیم کہتے
ہین اور یہ کلمہ در اصل یونانی ہے مرکب فیل بالفتح یعنے دوستدار اور سوف بالضم بمعنی حکمت سے
جمع اسکی فلاسفہ آتی ہے - درم کسرہ اول اور فتحہ دوم سے فارسی مین مہر تانبے اور سونے اور
چاندی کی اور منتخب اللغات مین آیا ہے کہ درم کا وزن چھ دانگ ہے اور دانگ دو قیراط اور قیراط
چار جو اوسط کو کہتے ہین اور دس درم شرعی سات مثقال کے ہین - **قولہ** چو بستد زاہدی
دیگر بدست آر یعنی اگر زاہد درم دینار لیوے تو دوسرا زاہد تلاش کرو اور اس سے غرض
اسواسطے کہ وہ زاہد نہین ہے - **قطعہ** آنرا کہ سیرت خوش و سرّی ست با خداے +
بے نان وقف و لقمہ دریوزہ زاہدست + انگشت خوبروی و بناگوش دلفریب +
بے گوشوار و خاتم پیروزہ شاہدست + سیرت بالکسر عادت و طریقہ - سر اول کے

[illegible] پوشیدہ اور جو چیز کہ پوشیدہ رکھی گئی ہو اور روایت میں ہے کہ [illegible] کشتہ [illegible] قوت اور کے فتح اور قاف [illegible] کان سے کسی چیز کا مقدار پر توقف کرنا [illegible] بھیک مانگنی۔ [illegible] کے فتح سے کان کی لو [illegible] جو کان میں پہنیں فیروزہ ایک پتھر [illegible] خاتم فیروزہ [illegible] فیروزہ کا نگ ہو۔ **قطعہ** درویش نیک سیرت و فرخندہ رای را + نان رباط و لقمۂ دریوزہ گو مباش + خاتون خوبصورت و پاکیزہ روی را + نقش و نگار و خاتم فیروزہ گو مباش + **بیت** تا مرا ہست دیگرم باید + گر نخوانند زاہدم شاید + فرخندہ فتح اول [illegible] رباط [illegible] کے معنی [illegible] رباط بالکسر خانقاہ [illegible] من آفات الالفات۔ **قولہ** [illegible] میں لکھا ہے کہ لفظ گو کا [illegible] مبالغہ کا فائدہ دیتا ہے [illegible] لفظ گو [illegible] از قسم [illegible] اور خیال کے معنی میں [illegible] صاحب [illegible] نے لکھا ہے کہ لفظ گو افادہ معنی [illegible] خیال ہے [illegible] نظامی سے جوانی [illegible] ثانی نماند [illegible] چون جوانی نماند (م) خاتون [illegible] نقش و نگار نقش کرنا اور لکھنا [illegible] سے زیب و زینت ہے۔ **قولہ** تا مرا ہست دیگرم باید الخ تقدیم و تاخیر عبارت کی رعایت وزن شعر کے [illegible] اسکی اصل عبارت یہ ہے کہ دیگرم باید تا مرا ہست [illegible] کا حب [illegible] باقی ہے اگر مجھے زاہد نہ کہیں [illegible] جب [illegible] حاصل [illegible] زاہد نہیں [illegible] اسکی لفظ [illegible] ثانی [illegible] **حکایت** مطابق این سخن پادشاہی را مہمی پیش آمد گفت اگر انجام این حالت بمراد من باشد چندین درم زاہدان را دہم چون حاجتش برآمد و تشویش [illegible] لازم آمد [illegible] خاص کیسۂ درم داد تا بر زاہدان [illegible] گویند غلام عاقل و ہوشیار بود [illegible]

نگردید و شبانگہ باز آمد و درم ہا بوسہ داد و پیش ملک بنہاد گفت زاہدان را نیافتم
گفت این چہ حکایت است آنچہ من میدانم درین شہر چہار صد زاہد اند گفت ای
خداوند جہان آنکہ زاہد است نمی ستاند و آنکہ می ستاند زاہد نیست ملک بخندید و ندیمان
را گفت چندانکہ مرا در حق این طائفہ خداپرستان ارادت ست و اقرار این شوخ دیدہ
را عداوت است و انکار و حق بجانب اوست بیت زاہد کہ درم گرفت و دینار
زاہد تر ازو کسے بدست آر + وفا بالفتح قول قرار کا بجا لانا - نذر بفتح نون اور ذال منقوطہ
کے سکون سے عہد و پیمان - شرط بفتح اول اور سکون دوم سے ایک چیز سے باندھنا اپنے
قول یا فعل کو اور حصول ایک قول یا فعل - تفرقہ بکسر اول اور فتح سوم (از مترجم بیان ہو
ناسخ ہو صحیح اعراب بفتح اول اور کسر سوم ہو ایک مصدر باب تفعیل کا) معنی جدا کرنا اور پراگندہ
کردن سے شبانگہ وقت شب کے آنے کا - ارادت بالکسر چاہنا اور رغبت کرنا - اقرار بالکسر
ثابت کرنا اپنے اوپر ایک چیز کو اپنی زبان کے ساتھ کہنے سے واسطے اثبات کے اور
ایک کام کو قرار میں لانا - انکار بالکسر باور نہ کرنا اور ناشایستہ اور ناپسندیدہ رکھنا - حکایت
یکے از علمای راسخ را پرسیدند چہ گوئی در نان وقف گفت اگر از بہر جمعیت خاطر و
فراغ عبادت می ستانند حلال است و اگر مجموع از بہر نان نشینند حرام بیت
نان از برائے کنج عبادت گرفتہ اند + صاحبدلان نہ کنج عبادت برائے نان +
راسخ بکسر سین مہملہ استوار - فراغ ایک کام سے خالی اور فرصت ہونا - حلال بالفتح حرام سے
باہر آنا از منتخب اللغات - مجموع فراہم کردہ شدہ و فراہم آمدہ قولہ اگر مجموع از بہر نان
نشینند حرام یعنی اگر فقرا نان وقف کی لیں صرف اسلیئے کہ اسکی تلاش سے خاطر جمع ہو حلال
ہے اور اگر سب روٹی کے لیے بیٹھیں حرام ہے - کنج بضم کاف عربی سے گوشہ کمر نیست کا -
گرفتہ اند یعنی عہد کیا اور اقرار دیا - حکایت درویشے بمقامی رسید کہ صاحب
آن بقعہ کریم النفس بود طائفہ اہل فضل و بلاغت در صحبت او ہر یکے بذلہ و لطیفہ
چنانکہ رسم ظریفان باشد گفتند درویش راہ بیابان قطع کردہ بود و ماندہ شدہ
و چیزے نخوردہ یکی از آنمیان بطریق انبساط گفت ترا ہم چیزے بباید گفت

مرا چون دیگران فضل و بلاغت نیست و چیزے نخوانده ام بیک بیت از من قناعت کنید ہمگنان برغبت گفتند بگوے گفت **بیت** من گرسنہ در برابر سفرۂ نان + ہمچو عزبم بر در حمام زنان + کریم النفس بزرگ ذات اور بخشنے والا۔ فضل بفتح فا اور سکون ضاد منقوطہ سے زیادہ ہونا ۔ بلاغت تیز زبانی اور کلام کے پیش کرنے مین مرتبۂ کمال کو پہونچنا۔ بذلہ اور لطیفہ دونون کے ایک معنی ہین یعنی اچھی اور پسندیدہ بات ۔ ظریف زیرک اور خوش طبع ۔ انبساط بالکسر گستاخی کرنی ۔ سفرہ بالضم خوانچہ اور دسترخوان از کشف اللغات ۔ عزب دونون فتحہ سے مرد بے زن ہندی لفظ مجرد کا اسکے معنی مین مشہور ہے اور عزبہ زن بے شوہر کی جسے ہندی مین تمھی عوام کہتے ہین عزاب بالضم دونون کی جمع از منتخب اللغات ۔ حمام فتحہ اور تشدید سے گرمابہ ۔ یاران نہایت عجز او بدانستند و سفرہ پیش آوردند صاحب دعوت گفت ای یار زمانے توقف کن کہ پرستارانم کوفتہ بریان می سازند درویش سر برآورد و گفت **فرد** کوفتہ بر سفرۂ من گو مباش + کوفتہ را نان تہی کوفتہ است + پرستار فارسی بے کے نقطہ سے لونڈی اور مطلق پرستندہ غلام اور خدمتگار وغیرہ ۔ گو تاکید اور مبالغہ کے لیے ہے بیان اسکا ہو چکا ۔ کوفتہ کاف عربی کے ضمہ اور واو مجہول اور فاے موقوف سے آزردہ اور تھکا ماندہ ۔ اور کوفتہ کباب جو مشہور ہین اور تکرار کوفتہ کی تجنیس تام ہے ۔ **حکایت** مریدے گفت پیر را چہ کنم از خلائق بزحمت اندرم از بسیارے کہ بزیارتم ہمی آیند و اوقات عزیزم را از تردد ایشان تشویش حاصل میشود گفت ہر چہ درویشانند ایشان را وامے بدہ و ہر چہ توانگرانند از ایشان چیزے بخواہ کہ دیگر یک گرد تو نگردند **بیت** گر گدا پیشرو لشکر اسلام بود + کافر از بیم توقع برود تا در چین + مرید بالضم چاہنے والا ۔ زحمت زاے منقوطہ کے فتحہ سے دکھ اور انبوہی از منتخب اللغات ۔ عزیز کمیاب اور غالب ۔ تردد تفعل کے باب سے آمد و رفت کرنا اور پھرنا ۔ **قولہ** گر گدا پیشرو الخ یعنی اگر فقیر لشکر اسلام کا جو کفار کی لڑائی کو جاتے ہین پیشرو ہو تو اسکے سوال اور بھیک مانگنے کے خوف سے کافر چین تک بھاگ جاوین اور جنگ نکرین اور یہ کلام بطور مبالغہ اغراق کے ہے ۔ **حکایت** پسر فقیہی پدر را گفت ہیچ ازین سخنان

و لا و نیز متکلمان در من اثر نمیکند بعلت آنکہ نمی بینم ایشان را کردار موافق گفتار **مثنوی**
ترک دنیا بمردم آموزند + خویشتن سیم و غلہ اندوزند + عالمے را کہ گفت باشد و بس +
چون بگوید نگیرد اندر کس + عالم آنکس بود کہ بد نکند + نہ بگوید بخلق و خود نہ کند +
فقیہ دانشمند اور جاننے والا علم دین اور شریعت کا - کردار بالکسر عمل اور کام **قولہ**
گفت باشد و بس یعنی بات بغیر کام کے ہو فقط - نگیرد یعنی اثر نہ کرے - اتأمرون الناس
بالبر وتنسون انفسکم یعنی آیا حکم کرتے ہو لوگون کو نیکی کے ساتھ اور فراموش کرتے ہو تم اپنی
ذاتون کو - **بیت** عالم کہ کامرانی و تن پروری کند + او خویشتن گم است کرا رہبری
کند + پدر گفت اے پسر بمجرد این خیال باطل نشاید روے از تربیت ناصحان
بر تافتن و راہ بطالت گرفتن و علما را بضلالت منسوب کردن و در طلب عالم
معصوم از فوائد علم محروم ماندن ہمچون نابینائے کہ شبی در وحل افتادہ گفت آے
مسلمانان چراغے فرا راہ من دارید زنی فاجرہ بشنید و گفت تو کہ چراغ نبینی بچراغ
چہ بینی ہمچنین مجلس وعظ چون کلبۂ بزازان است آنجا تا نقدے ندہی بضاعتی
نستانی و اینجا تا ارادتے نیاری سعادتی نبری - کامران میم موقوف سے وہ شخص کہ کام
مراد کے موافق نکلے ہون اور مقصد حاصل کرنے والا - اور تن پروری فضلا مین ہر وہ شخص
کہ اپنے کام اپنی خواہش کے موافق کرے اور یاے کامرانی مصدریت کے لیے ہے یعنی
راندن کام - **قولہ** خویشتن گم است یعنی وہ عالم خود گم ہوا ہے اور کہ سکتے ہین کہ آسنے اپنے تئین
گم کیا ہے - مجرد بضم میم اور تشدید اور فتح راے بے نقطہ سے تنہا - بطالت بالفتح بیکار ہونا
اور بالکسر دلیر ہونا از منتخب اللغات - ضلالت بالفتح گمراہی - طلب بالفتح ڈھونڈھنا -
معصوم بالفتح بیگناہ اور نگاہ رکھا گیا - محروم بے نصیب - **قولہ** در طلب عالم معصوم الخ
یعنی عالم بے عمل کو گمراہ خیال کرکے اس سے منہ پھیرنا اور اعراض کرنا اور عالم معصوم کی جستجو
مین رہ کر علم کے فائدون سے بے نصیب رہنا - وحل دو نون فتحہ سے کیچڑ اور کیچڑ مین
گرنا - فاجرہ بکسر جیم سے بدکار عورت - کلبہ بالضم دکان - بزاز فتح با سے اور تشدید زا
منقوطہ سے پارچہ فروش جسکو عوام ہند بجاز کہتے ہین - **قولہ** ہمچون ابنیائی کہ شبے در وحل

افتاد تا آخر۔ شرح عربی میں لکھا ہی کہ اس کلام کا ربط ما قبل سے واضح نہیں ہی [illegible]
کہ ساتھ قول ہمچون نابینائی الخ کے کیونکہ اسکی مطابقت خالی تکلف سے نہیں [illegible]
ذوق سلیم پر ظاہر ہی۔ (از مترجم عالم اگرچہ بے عمل ہو اپنے علم کے سبب چراغ [illegible]
اسکے علم کی روشنی کو بے عملی اسکی زائل نہیں کرتی چنانچہ جاہل اگر اعتقاد اسکے کلام پر رکھے تو
وہ راہ راست پا سکتا ہی اور عالم کو اسکی بے عملی کی وجہ سے غیر قابل افادہ اور اپنے ہتفادہ کو
اس سے غیر ممکن تصور کرنا ایسا ہی ہی کہ جیسا خیال [illegible] ظاہر ہے کہ اما تو کہ چراغ نہ بینی
بچراغ چہ بینی اور اسی کے موید اشعار مابعد ہیں اس تقریر سے تو مطابقت ہوتی ہی آیندہ
واللہ اعلم بالصواب)۔ **قطعہ** گفت عالم بگوش دل بشنو + ور نماند بگفتنش کردار +
باطل است آنکہ مدعی گوید + خفتہ را خفتہ کے کند بیدار + لفت عالم اضافت کے ساتھ
یعنی گفتن عالم (از مترجم یہاں گفت حاصل بالمصدر بمعنی گفتار ہی)۔ **قولہ** باطل است آنکہ
مدعی گوید الخ یعنی مدعی کہ عالم بے عمل کو سوتا ہوا خیال کرتا ہی یعنی گمراہ جانتا ہی اور کہتا ہی کہ
خفتہ را خفتہ کے کند بیدار یہ خیال باطل اور دعویٰ نادرست ہی اس سبب سے کہ اگرچہ عالم
بے عمل نفیس علم سے خود محروم اور بے نصیب ہی لیکن اور لوگ اسکے علم سے فائدہ حاصل
کر سکتے ہیں پس درحقیقت عالم خفتہ نہیں ہی۔ **قطعہ** صاحبدلی بمدرسہ آمد ز خانقاہ +
بشکست عہد صحبت اہل طریق را + گفتم میان عالم و عابد چہ فرق بود + تا اختیار
کردی ازان این فریق را + گفت آن گلیم خویش بدر میبرد ز موج + وین جہد میکند
کہ بگیرد غریق را + خانقاہ اور خانگاہ کسر نون سے عبادت خانہ۔ عہد بالفتح [illegible]
پیمان کرنا اور کسی چیز کا وعدہ پورا کرنا۔ اہل طریق سے مراد درویشان اور صوفیان [illegible]
فریق گروہ۔ آن اور این اشارہ عابد اور عالم کی طرف ہی جہد بالفتح کوشش [illegible]
**حکایت** یکے بر سر راہے مست خفتہ بود و زمام اختیار از دست [illegible]
بر سر او گذر کرد و در حالت مستقبح او نظر کرد جوان سر برآورد و گفت [illegible]
منقوط سے مہار اور نکیل کہ اونٹ کی ناک میں ڈالتے ہیں اور [illegible]
او پرہو۔ مستقبح اسم مفعول استقباح کا بمعنی زشت اور [illegible]۔ قال اللہ تعالےٰ و اذا [illegible]

باللغو مروا کراما یعنی جسوقت مومنین لغو کے آدمیون پر گذرین گذرین جیسے بزرگ اور
کریم یعنی اہل لغو کے احوال سے تعرض نہ کرین اور اُنکے کام مین طعن اور خوض کام
مین نہ لاوین۔ لغو بالفتح بمعنے بیہودہ کہنا اور غلط بات اور فعل بیہودہ کو بھی کہتے ہین اور
مراد اُس سے اہل لغو اور اُسکے شاغل لوگ ہین۔ کرام بالکسر جمع کریم کی اور بالضم بمعنی
کریم۔ **شعر** اذا رایت اثیما کن ساترا وحلیما + یا من تقبح امری لم لاتمر کریما + یعنی جسوقت
تم کسی گنہگار کو دیکھو بردبار اور عیب پوش بنجاؤ اے وہ صاحب کہ میرے کام کو بُرا جانتے کیون
نہیں کریمانہ گذرتے۔ اثیم بروزن علیم گنہگار۔ ساترا اسم فاعل ستر بالفتح کا پوشیدن کے
معنی مین ہے۔ حلیم بروزن کریم بردبار۔ **قطعہ** متاب اے پارسا رو از گنہگار +
بہ بخشایندگی دروی نظر کن + اگر من ناجوانمردم بکردار + تو بر من چون جوانمردان
گذر کن + متاب صیغہ نہی کا ہے تافتن سے یعنی مت پھیر۔ پارسا اسے موقوف سے وہ
شخص کہ گناہون سے پاک ہو۔ بہ بخشایندگی دروی نظر کن۔ یعنی ترحم اور شفقت سے
گنہگار پر نظر کرو۔ کردار بالکسر فعل اور عمل۔ **حکایت** طائفہ رندان بخلاف
درویشی بدر آمدند و سخنان ناسزا گفتند و بزدند و برنجانیدند حکایت پیش پیر طریقت
بردکہ چنین حالتے رفت گفت اے فرزند خرقہ درویشان جامہ رضاست ہر کہ
درین کسوت تحمل نامرادی نکند مدعی ست و خرقہ بروحرام **بیت** دریای فراوان
نشود تیرہ بسنگ + عارف کہ برنجد تنک آبست ہنوز + رند بالکسر منکر کہ اُسکا کام
دانائی اور عقل سے خارج ہو اور شوخ اور بیحیا اور حیلہ گر رندان جمع۔ خلاف بالکسر ناسازگاری
کرنی اور دوسری طرح کرنا۔ رضا بالفتح خوشنودی۔ کسوت بالکسر جامہ اور پوشاک پہننی۔
تحمل بروزن تفعل بوجھ کا اُٹھانا اور اپنے اوپر رنج اور محنت کا رکھنا۔ نامرادی میم کے
ضمہ سے یاے مصدری کے ساتھ بے حاصلی اور مقصود کا عدم حصول۔ مدعی میم کے
ضمہ سے دعوی کرنے والا اور اپنے نام اور نسب کا بتلانے والا لڑائی مین اور عرف مین
دشمن اور راہ صواب سے پھرنے والا۔ تیرہ بالکسر مکدر۔ عارف راے غیر منقوطہ کے
کسرہ سے مرد خداشناس اور کنز اللغات مین آیا ہے کہ عارف اُسے کہتے ہین کہ عال اور

شہود کے طریقہ سے ذات اور اسما اور صفات الٰہی کا مشاہدہ آنکھوں سے کیا ہو جیسا کہ کہا ہے
کہ عارف دیکھے ہوئے سے کہتا ہے اور عقل سُنے ہوئے سے - تنک فتح تا سے ترشت اور
ضم نون سے کم اور تھوڑا اور ہلکا اور باریک - آب مشہور اور بمعنی رونق اور فیض اور رواج
اور رونق کام کی یعنی مرد عارف اگر زمانہ کے مکروہات سے آزردہ ہو تو تنک آب ہو یعنی فیض کامل
فیاض مطلق سے متمتع نہیں ہوا اور احتمال ہے کہ مراد تنک آب سے کم سرمایہ ہو - **قطعہ** گر گزندت
رسد تحمل کن + کہ بعفو از گناہ پاک شوی + اے برادر چو عاقبت خاکست + خاک
شو پیش از انکہ خاک شوی + گزند فارسی کاف اور فتح زے سے آفت اور چشم زخم -
عاقبت ایک چیز کا انجام - **قولہ** خاک شو الخ موافق مضمون حدیث موتوا قبل ان تموتوا یعنی
مرو مرگ ارادی کے ساتھ قبل اسکے کہ موت طبعی سے مرو - **حکایت** این حکایت شنو
کہ در بغداد + رایت و پردہ را خلاف افتاد + رایت از گرد راہ و رنج رکاب + گفت
با پردہ از طریق عتاب + من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم + بندۂ بارگاہ سلطانیم + من
ز خدمت دمے نیاسودم + گاہ و بیگاہ در سفر بودم + تو نہ رنج آزمودۂ نہ حصار +
نہ بیابان و باد و گرد و غبار + قدم من بسعی پیشترست + پس چرا عزت تو بیشترست +
تو بر بندگان مہ روئی + با کنیزان یاسمن بوئی + من فتادہ بدست شاگردان +
بسفر پای بند و سرگردان + گفت من سر بر آستان دارم + نہ چو تو سر بر آسمان دارم +
ہر کہ بیہودہ گردن افرازد + خویشتن را بگردن اندازد + رایت علم و نشان
اور نیزہ - پردہ بفتح باے فارسی وہ چیز کہ درمیان میں حائل ہو اور ٹاٹ وغیرہ سے اسکو
قنات کہتے ہیں خلاف بالکسر مخالفت اور ناسازگاری اور ... رکاب بالکسر ...
اور وہ چیز کہ گھوڑے کی زین سے لٹکا ہیں تا کہ اسپر پاؤں رکھیں - عتاب بالکسر خشم اور
غصہ - **قولہ** رایت از گرد راہ و رنج الخ یعنی نیزہ نے گرد راہ اور غبار ... سے
الم ... رکاب کے ساتھ جانے کے پریشان ہو کر پردہ سے بطور ملامت اور سرزنش کے ...
خواجہ تاشان ایک مالک کے چاکر لوگ - حصار ... 
کے اعتبار سے ...

یہی معنی مناسب ہین بندگان یعنی بندوان کے پاس - یاسمن ایک پھول ہی خوشبودار کہ سفید اور زرد ہوتا ہی ہندی میں اسے چنبیلی کہتے ہین - شاگردان نوکر اور چاکری کرنیوالے -
[illegible] اندازہ یعنی [illegible] حکایت [illegible]
[illegible]
[illegible] حالت [illegible] گذشتہ
[illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible]
[illegible] کام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] از خاک [illegible]
[illegible] از خاکی
[illegible] بزرگی را
[illegible] آنکہ مراد خاطر یاران بمصالح خویش
[illegible] خویش [illegible] برادر آشنا خویش
[illegible] روشن [illegible] اخلاف [illegible]
[illegible] اور روشندل ہین [illegible] دستور عرب کا ہی
[illegible] یعنی باپ اور بھائی کا لاتے ہین - خویش
[illegible] مثنوی ہمراہ [illegible]
[illegible] چون [illegible] خویش را [illegible]
[illegible] یاد دارم [illegible] سبب [illegible]

من اعتراض کرده گفت ... [illegible] ... کتاب ... [illegible]

[illegible]

یعنی خوش طبعی چھوڑ دو اور اسپر نظر نہ کرو اور نصیحت اُس سے حاصل کرو اور تمسخر کی عادت
نہ ڈالو اس سبب سے کہ اگر بدخو کسی کی طبیعت مین بیٹھ گئی مرتے وقت تک نہ جائیگی- از
دست دادن چھوڑ دینا- حکایت فقیہی دختری داشت بغایت زشت روی
بجای زنان رسیدہ با وجود جہاز و نعمت کسی بمناکحت او رغبت نمی نمود بیت
زشت باشد دبیقی و دیبا + کہ بود بر عروس نازیبا + فقیہ دانشمند صاحب علم- بجاے
زنان رسیدہ یعنی بالغ ہوئی اور خون حیض آنے لگا- جہاز فتحہ اور کسرہ سے رخت دلہن کا
از صراح- مناکحت میم کے ضمہ اور عربی کاف کے فتحہ سے بیاہ- دبیقی فتح دال بے نقطہ
اور کسرۂ باے ابجد سے ایک قسم کا کپڑا نہایت لطیف از برہان قاطع- دیبا بروزن زیبا
ایک قسم حریر الوان کی اور حریر ریشمی کپڑا از منتخب اللغات- عروس بفتح عین بے نقطہ عورت
اور مرد نئے بیاہے ہوے- فی الجملہ بحکم ضرورت با ضریری عقد نکاحش ببستند آوردہ اند
کہ دران تاریخ حکیمی از سراندیب رسیدہ کہ دیدۂ نابینایان روشن کردے فقیہ را
گفتند چرا دامادت را علاج نکنی گفت ترسم کہ بینا شود دخترم را طلاق دہد
مصرع شوی زن زشت روی نابینا بہ + ضریر ضاد نقطہ دار کے فتحہ اور خالی
رے کے کسرہ سے اندھا- سراندیب ایک شہر پہاڑ کا نام ہے کہ حضرت آدم صفی اللہ
نے وہان اترکر قیام کیا آنکے پاؤن کا نقش وہان موجود ہے اور سراندیل بھی کہتے ہین-
طلاق عورت کا نکاح سے نکلنا- حکایت پادشاہی بچشم حقارت در طائفہ درویشان
نظر کرد یکی از ایشان بفراست دریافت و گفت ای ملک ما درین دنیا بجیش
از تو کمتریم و بعیش از تو خوشتر و بمرگ برابریم و بقیامت بہتر- حقارت فتحہ حاے
حطی سے ذلیل اور زبون جاننا- فراست بالکسرہ دانائی اور فتحہ اور نظر سے شناخت-
جیش فتحہ اول سے لشکر اور سپاہ- عیش بالفتح عربی مین زندگی اور فارسی مین خوشی —
مثنوی اگر کشور خدای کامران است + وگر درویش حاجتمند نان است + دران ساعت
کہ خواہند این و آن مرد + نخواہند از جہان بیش از کفن برد + چو رخت از مملکت
بربست خواہی + گدائی بہتر است از پادشاہی + کشور خدا بادشاہ کو کہتے ہین اور

معنی ترکیبی اسکے ہین صاحب اقلیم - کامران بمیم موقوف سے وہ شخص جسکے کام مراد کے موافق نکلے ہون اور چلانے والا مقصد کا - کفن اول دوم کے فتحہ سے مردہ کا جامہ - رخت بستن کنایہ سفر کرنے سے اور مرنے سے - از انقطاع کے لیے ہر چند کہ گدا لائق نہین جب ملک کو چھوڑ کے اس جہان سے قیام کا اسباب تو باندھیگا اور بادشاہی تیری قائم رہیگی نظر بران فقیری بادشاہی سے بہتر ہے اس سبب سے کہ بادشاہی کا چھوڑنا حسرت کا سبب ہے اور فقیری کا چھوڑنا راحت کا باعث ہے

**ظاہر درویش جامۂ ژندہ است و موی سترده و حقیقت آن دل زنده است و نفس مرده**

**قطعہ** نہ آنکہ بر در دعوی نشیند از خلقی + وگر خلاف کنندش بجنگ برخیزد + کہ گر ز کوہ فرو غلطد آسیاسنگی + نہ عارف است کہ از راہ سنگ برخیزد + ژندہ را سے فارسی کے فتحہ اور سکون نون سے پھٹے کپڑے اور ژندہ بھی کہتے ہین - موی سترده خالی ہین اور تاے قرشت کے ضمہ سے منڈے ہوے - عربی شرح مین موی سترده سے مراد تجرد لی ہے نفس مردہ نون کے سکون سے یعنی نفس امارہ کو محنت اور ریاضت سے مارتے ہین - آسیا سنگ معروف ہے کہ وہ ایک پتھر سپاٹ اور گول دوسرے پتھر کے اوپر کہ پانی اور ہوا اور آدمی اور بیل اسکو پھیرتے اور گھماتے ہین اور بعضے کہتے ہین جو کہ پانی سے گھومے وہ آسیا ہے اور جو ہاتھ سے پھیرین اسکو دستاس کہتے ہین اور جو کہ گدہے اور بیل سے گھمائین خراس اور آسیا اصل مین آس آب تھا ایک الف [illegible] ب کا یاے حطی سے بدل گیا از بہان قاطع - **قولہ** نہ آنکہ بر در دعوی نشیند از خلق الخ یعنی عارف وہ نہین جو [illegible] کی طرح خلق اقدس دعوی [illegible] اور اگر کوئی مخالفت اسکی کرے تو لڑنے کو [illegible] پاٹ کے اوپر سے چکی کا پاٹ لڑھک کر آوے تو وہ اپنے مقام سے [illegible] مخالفت انسان [illegible] - **طریق درویشان ذکر است و شکر و خدمت و طاعت و ایثار و قناعت و توحید و توکل و تسلیم و تحمل ہر کہ بدین صفتها موصوف است بحقیقت درویش است اگرچہ در قباست اما ہرزہ گوی بے نماز ہوا پرست ہوس باز کہ روزها بشب آرد در بند شہوت و شبها روز کند در خواب غفلت بخورد ہرچہ در میان آید و بگوید ہرچہ بر زبان آید رند است اگرچہ در عباست** - ایثار [illegible]

قناعت بالفتح تھوڑی چیز پر راضی ہونا - توحید بالفتح ایک کہنا اور ایک جاننا اور اصطلاح سالکین مین دل غیر حق تعالےٰ کے علم اور آگاہی سے علیحدہ اور دور کرنا - توکل باب تفعل سے اپنی عاجزی کا اقرار کرنا اور کسی پہ بھروسا اور کام اپنا سپرد کرنا - تسلیم بالفتح سونپنا اور گردن جھکانی اور سلام کرنا - تحمل بروزن تفعل بوجھ اٹھانا اور رنج اور محنت کو سہنا - رند بالکسر وہ منکر کہ جسکا کام نادانی اور عقل سے سہو اور بیباک اور بے قید - عبا بالفتح اور بائے ابجد سے ایک پوشش پشمین مشہور ہے کہ عرب لوگ اسے پہنتے ہین اور گلیم اور کملی سے مشہور ہے یہ بات فرہنگ اور منتخب اللغات اور کشف اللغات سے تحقیق ہوئی - قبا ایک جامہ ہے معروف - وہی اسمیٰن الکر پہنتے ہین - قطعہ ای درونت برہنہ از تقویٰ + وز برون جامۂ ریا داری + پردۂ ہفت رنگ درمگذار + تو کہ در خانہ بوریا داری + تقویٰ بالفتح الف مقصورہ کے ساتھ پرہیزگاری اور خوف خدا - ریا بالکسر وہ کام کہ لوگون کے سامنے دکھلاوٹ کے واسطے کرین - بوریا کھجور کے پتے کی او رشل اسکے کہ بچھانے کے لیے بُنتے ہین اسکو حصیرا اور بوریا کہتے ہین - قولہ پردۂ ہفت رنگ درمگذار یعنی پردہ نقش دار ست رنگے کو دروازے پر نہ چھوڑو اسواسطے کہ اپنے گھر مین بوریا کے سوا اور کچھ نہین رکھتے ہو - حکایت منظومہ دیدم گل تازہ چند دستہ + بر گنبدے از گیاہ بستہ + گفتم چہ بود گیاہ ناچیز + تا در صف گل نشیند او نیز + بگریست گیاہ و گفت خاموش + صحبت نکند کرم فراموش + گر نیست جمال و رنگ و بویم + آخر نہ گیاہ باغ اویم + من بندۂ حضرت کریم + پروردۂ نعمت قدیم + گر بے ہنرم و گر ہنرمند + لطفست امیدم از خداوند + با آنکہ بضاعتے ندارم + سرمایۂ طاعتے ندارم + او چارۂ کار بندہ داند + چون ہیچ وسیلتش نماند + رسمی ست کہ مالکان تحریر + آزاد کنند بندۂ پیر + ای بار خدای گیتی آرائے + بر بندۂ پیر خود ببخشائے + سعدی رہ کعبۂ رضا گیر + ای مرد خدا رہ خدا گیر + بدبخت کسیکہ سر بتابد + زین در کہ درے دگر نیابد + صحبت بالفتح یاری - کرم دو فتحہ سے جوانمردی اور مروت اور بردباری قولہ صحبت نکند کرم فراموش فاعل نکند کا لفظ کرم ہے اور صحبت مفعول اسکا یعنی کرم صحبت کو نہین بھولتا اور ہو سکتا ہے کہ صحبت فاعل فعل کا ہو اور کرم مفعول اسکا یعنی صحبت کو اثر ہے اور کرم کو فراموش نہین کرتی - مالکان تحریر کے گھر سے ایک چیز کا خاوند تحریر فتح او

اور سکون ثانی سے غلام کو آزاد کرنا اور نقش خط کا مٹانا از منتخب اللغات۔ پس ملکان تحریر آزاد کرنے کے مالک ہین۔ **قولہ** اے بار خدای افضا بار کا مدار الافاضل مین بڑے کے معنی ہین آیا ہے یعنی اے خدا سے بزرگ اور اسکے سوائے اسکے بہت معنی ہین مگر یہان وہ مراد نہین ہین۔ **حکایت** حکیمے را پرسیدند از شجاعت و سخاوت کدام بہتر است گفت آنکہ سخاوت است بشجاعت حاجت نیست **قطعہ** نوشت ست بر گور بہرام گور + کہ دست کرم بہ بازو زور + **قطعہ** نماند حاتم طائی ولیکن تا ابد + بماند نام بلندش بہ نیکوئی مشہور + زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلہ رز را + چو باغبان ببرد بیشتر دہد انگور + شجاعت بالفتح دلیری اور مردانگی خوف کی جگہ۔ زکوٰۃ بالتحریک مال کا ایک حصہ کہ راہ خدا مین خرچ کرین اور وہ کئی قسم ہے منجملہ چاندی مین چالیس سے ایک ہے۔ فضلہ صراح اور کشف اللغات مین فتح فا اور سکون ضاد منقوطہ سے وہ چیز کہ ایک چیز سے زیادہ ہوتی ہو مگر منتخب اللغات مین ضمہ فا سے اسی معنی مین دیکھا گیا۔ رز خالی رے کے فتحہ اور زاے منقوطہ کے سکون سے درخت انگور اور فقط انگور کو بھی کہتے ہین اور باغ انگور کو خصوصاً از برہان قاطع۔

# باب سوم در فضیلت قناعت

**حکایت** خواہندہ مغربی در صف بزازان حلب می گفت ای خداوندان نعمت اگر شمارا انصاف بودے و مارا قناعت رسم سوال از جہان برخاستے **قطعہ** اے قناعت توانگرم گردان + کہ ورای تو ہیچ نعمت نیست + کنج صبر اختیار لقمان است + ہر کرا صبر نیست حکمت نیست + مغربی میم کے فتحہ اور خالی رے کے کسرہ سے زر خالص اور ایک مہر وسکہ ہے۔ خواہندہ مغربی یعنی سائل مغربی۔ صف فتحہ اور تشدید سے ہر ایک چیز کا ڈورا اور درجہ درجہ کرنا اور صف مین کھڑا ہونا اور فے کا سکون بجاے تشدید کے ضرورت کے لیے ہے بزاز باے ابجد کے فتحہ اور تشدید راے منقوطہ سے کپڑا بیچنے والا جسے عوام ہند مین بجاز کہتے ہین حلب دو فتحہ سے ایک شہر کا نام ہے۔ قناعت بالفتح تھوڑی چیز سے راضی ہونا۔ سوال بالضم مانگنا۔ کنج فارسی کاف کے فتحہ اور سکون نون سے خزینہ اور ہو سکتا ہے کہ یہان کاف عربی کے

ضمہ اور سکون نون سے گوشہ اور کونے کے معنی ہین ہو - **حکایت** دو امیرزادہ در مصر
بودند یکی علم آموخت و دیگری مال اندوخت آن علامۂ عصر شد و این عزیز مصر گشت
پس توانگر بچشم حقارت در فقیہ نظر کردے و گفتی من بسلطنت رسیدم و تو ہمچنان در
مسکنت بماندی گفت ای برادر شکر نعمت باری تعالے برمن است کہ میراث
پیغمبران یافتم یعنی علم و ترا میراث فرعون و ہامان رسید یعنی ملک مصر **مثنوی**
من آن مورم کہ در پایم بمالند + نہ زنبورم کہ از نیشم بنالند + کجا خود شکر این نعمت
گزارم + کہ زور مردم آزاری ندارم + امیر بالفتح سردار اور بادشاہ اور حکم دینے والا -
علامہ عین خالی کے فتحہ اور تشدید لام سے صیغہ مبالغہ کا ہے معنی اسکے بہت ہی جاننے والا -
عزیز مصر - بادشاہ مصر یا وزیر مصر - سلطنت غلبہ اور پادشاہی - مسکنت درویشی اور
بیچارگی - میراث بالکسر مردہ سے باقی رہا ہوا - فرعون کسرۂ فا اور فتح عین خالی سے لقب ہے
مصر کے بادشاہ کا اور متمرد کے معنی ہین بھی آیا ہے اور تفسیر بیضاوی مین ذکر ہے کہ ولید بن مصعب
جسکا لقب فرعون موسی تھا وہ کافر تھا اور دوسرا فرعون یوسف مومن اور آنکا چچا دونون
کے زمانہ مین چارسو برس کا تھا - ہامان فرعون کے وزیر کا نام - **قولہ** بنالند اسکا فاعل
انسان ہے - زنبور زاے منقوطہ کے پیش اور سکون نون سے ایک مکھی ہے جسکی دو قسم ہین ایک
سے شہد حاصل ہوتا ہے اور دوسری ڈنک مارتی ہے - **حکایت** درویشے را شنیدم کہ در
آتش فاقہ میسوخت و خرقہ بخرقہ میدوخت و تسکین خاطر را میگفت **بیت**
بنان خشک قناعت کنیم و جامۂ دلق + کہ بار محنت خود بہ کہ بار منت خلق + خرقہ بالکسر
وہ جامہ کہ [illegible] ٹکڑون سے سلایا جاوے [illegible] ہین اسکو گدڑی کہتے ہین - تسکین خاطر خود را
یعنی اپنے خاطر کے قرار اور آرام کے لیے - دلق فتح اول اور سکون دوم سے پشمینہ ہے کہ اسکو فقیر
لوگ پہنتے ہین اور اسکو ژندہ بھی کہتے ہین - خشک بضم اول اور سکون دوم سے معروف ہے کہ تر کے
مقابل ہو اور صرف اور محض کے معنی ہین بھی آیا ہے اور یہان پر دونون معنی لگ سکتے ہین اور برہان قاطع - بار دونون جگہہ
ایک ہی معنی مین توجہ ہے کسی گفتش چہ نشینی کہ فلان درین شہر طبع کریم دارد و کرمے عمیم میان
بخدمت آزادگان بستہ و بر در دلہا نشستہ اگر بر صورت حالت مطلع گردد پاس

خاطرِ عزیزان و دوستان منت دار و غنیمت شمار و گفت خاموش که در پیشی مردن به که حاجت پیش کسے بردن قطعه هم رقعه دوختن به و الزام کنج صبر + کز بهر جامه رقعه بر خواجگان نوشت + حقا که با عقوبت دوزخ برابر است + رفتن بپای مردی همسایه در بهشت +

کریم بخشنے والا اور جوانمرد اور گناہ سے درگذر کرنے والا۔ عمیم خالی عین کے فتحہ سے سب کو گھیر لینے والا اور تمام ور دراز از منتخب اللغات۔ قوله برد دلها الخ یعنی کثرت سخاوت اور کرم سے اسکی صورت نے دلون مین نقش باندھا اور کہہ سکتے ہین کہ داد و دہش سے اون کو قید کر لیا اور خاطر داشت مین مصروف ہوا۔ پاس بمعنی نگاہداشتن اور نگہبانی کے ہین۔ رقعہ بالضم ٹکڑا جامہ کا اور ٹکڑا کاغذ کا جسپر خط لکھین۔ الزام بالکسر لازم کرنا اور کوئی کام کسی کے ذمہ رکھنا۔ حقا بفتح حاے حطی اور تشدید قاف کے راست اور درست۔ پامردی مددگاری۔ حکایت یکے از ملوک عجم طبیبے حاذق را بخدمت محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم فرستاد سالی چند در دیار عرب بود و کسی تجربه پیش او نیاورد و معالجتی از وی نخواست پیش پیغمبر علیه السلام آمد و گله کرد که مرا برای معالجت اصحاب فرستاده اند درین مدت کسی التفاتے نکرد تا خدمتی که بر بنده معین است بجا آرد رسول علیه السلام فرمود که این طائفه را طریقتی است که تا اشتها غالب نشود نخورند و هنوز اشتها باقی باشد که دست از طعام باز دارند حکیم گفت این است موجب تندرستی زمین خدمت ببوسید و برفت۔

حاذق حاے حطی اور کسرہ ذال نقطہ دار زیرک اور خوب دریافت کرنے والا۔ اندیشان تجربہ بروزن تذکرہ آزمانا۔ معالجت ضم میم اور فتح لام سے دوا درمان کرنا۔ اصحاب یاران اشتہا بالکسر آرزو کرنی اور بھوک مین بھوک کو کہتے ہین۔ مثنوی سخن آنگه کند حکیم آغاز + یا سر انگشت سوی لقمه دراز + که ز ناگفتنش خلل زاید + یا ز ناخوردنش بجان آید + لاجرم حکمتش بود گفتار + خوردنش تندرستی آرد بار + جاننا چاہیے کہ ان ابیات مین لف و نشر ہے اور اسکی تعریف یہ ہے کہ اول کئی چیزین اوسکے اجمالا ذکر کرین ایک آیت ... نسبت کو بلا تعیین مذکور کرین اس اعتماد پر کہ سننے والا ہر ایک کو اسکے صاحب ... کر سکتا ہے لیکن لف و نشر فصل و قسم پر ہے مرتب اور غیر مرتب ... مرتب ...

مطابق ترتیب نشر کے ہووے اور غیر مرتب وہ ہے کہ ترتیب لف کی مخالف ترتیب نشر کے واقع ہو
اور اس مثنوی مین بیت اول لف ہے اور بیت دوم نشر اور پھر بیت دوم لف ہے اور بیت سوم نشر
یعنی مرد حکیم بات اُسوقت کرتا ہے کہ بات نہ کہنے سے خلل ہو۔ اُنگلی نوالہ کی طرف اُسوقت بڑھاتا ہے
کہ نہ کھانے سے عاجز آجائے - لاجرم لابد اور الحق سخن کہنا اُسکا خلل دور کرنے کے لیے عین
حکمت ہے اور کھانا اُسکا بھوکھ کی شدت کے وقت تندرستی کا فائدہ دیتا ہے اور سر کا لفظ سر انگشت مین
مزائد ہے جسطرح سرچشمہ اور سرزمین اور سرپنجہ اور مثل اسکے - **حکایت** یکی توبہ بسیار کردے
باز شکستے تا یکی از مشائخ بدو گفت چنین میدانم کہ بسیار خوردن عادت داری و قید نفس
از موی باریک ترست و نفس را چنین کہ تو می پروری زنجیر بگسلاند و آید روزے کہ ترا بدرد
**بیت** یکے بچہ گرگ میپرورید + چو پرورده شد خواجہ را بردرید + **قولہ** زنجیر بگسلاند مضارع
گسلانیدن کا متعدی بدو مفعول اور فاعل اُسکا پرورش ہے یعنی تیری پرورش نفس کو زنجیر
توڑنے کی قوت دیتی ہے - خواجہ گھر کا افسر - اور صاحب خانہ - **حکایت** در سیرت
آردشیر بابکان آمده است کہ حکیم عرب را پرسید کہ روزے چہ مایہ طعام باید خوردن
گفت صد درم سنگ کفایت کند گفت این قدر چہ قوت دہد گفت - آردشیر بابکان
برہان قاطع مین نام بہمن بن اسفندیار پدر داراب کا لکھا ہے جب اُسکے دادا گشتاسپ نے اُسے
نہایت شجاع اور دلیر پایا اس نام سے موسوم کیا اور معنی ترکیبی اُسکے شیر غصہ کا بھرا ہوا ہے اسواسطے
کہ آرد معنی قہر اور غصہ کے ہے اور نام شیرویہ بن پرویز کا بھی ہے کہ اُسے آردشیر بابکان کہتے تھے
**قولہ** صد درم سنگ یعنی مقدار سو درم کی اسلیئے کہ برہان قاطع مین سنگ کے معنی وزن اور ہر چیز کی
گرانی ہے - ہذا المقدار یحملک و ما زاد علی ذلک فانت حاملہ - یعنی یہ مقدار تجھے اُٹھانے کے لیئے
قائم رکھیگی اور جو زیادہ کروگے اُسکے تم اُٹھانے والے ہوئے **بیت** خوردن برائے
زیستن و ذکر کردنست + تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردنست + **حکایت** دو درویش
خراسانی ملازم صحبت یکدیگر سیاحت کردندی یکے ضعیف بود کہ بہر دو شب افطار کردے
و آن دیگر قوی کہ روزے سہ بار خوردی قضا را بر در شہری بہ تہمت جاسوسی گرفتار
آمدند و ہر دو را بخانہ در کردند و درش بگل برآوردند بعد از دو ہفتہ معلوم شد کہ

بگنجایند اندر یکشا دو تو قوی را بدیدند مرده و ضعیف جان بسلامت برده درین عجب
بماندند حکیمی گفت خلاف این عجب بودی که آن یکی بسیار خوار بود و طاقت بی نوائی
نداشت بهلاک شد و آن دیگر خویشتن دار بود بر عادت خود صبر کرد و بسلامت ماند
**قطعه** چو کم خوردن طبیعت شد کسی را + چو سختی پیشش آید سهل گیرد + و گر تن پرورست
اندر فراخی + چو تنگی بیند از سختی بمیرد + ملازم میم کے ضمہ اور زاے کے کسرہ سے
اسم فاعل مفاعلہ کا معنی آپس میں لزوم رکھنے والے - سیاحت بالکسر سیر کرنا اور زمین میں جانا
افطار بالکسر روزہ کھولنا - **قولہ** هر دو شب افطار کردے یعنی ہمیشہ دوسری شب روزہ کھولنا اُسکا
معمول تھا - **قضارا** یعنی ارادت خدا سے بلا قصد اور مراد اس سے یکایک - **تہمت** بضم تا و
فتح ہاے اور مشہور بسکون ہا - بدگمان لیجانا اور ظن بد از منتخب اللغات - جاسوسی یائے مصدری
کے ساتھ حالات اور اخبار کا ڈھونڈھنا اور ایک سے دوسرے کو خبر پہونچانی - **قولہ** درش
بگل بر آوردند یعنی اس مکان کا دروازہ تیغا کر دیا - **نوا** بالفتح روزی اور خوراک اور سامان اور
خوشحالی کے معنی میں بھی آیا ہے از برہان قاطع - **حکایت** یکی از حکما پسرش را نہی کرد
از بسیار خوردن که سیری مردم را رنجور دارد گفت ای پدر گرسنگی بکشد نشنیده که ظریفان
گفته اند بسیری مردن به که گرسنگی بردن گفت اندازه نگهدار کلوا و اشربوا و لا تسرفوا
انه لا یحب المسرفین - یعنی کھاؤ اور پیو اور حد سے زیادہ نہ بڑھو کھانے اور پینے میں
بدرستیکہ اللہ تعالے دوست نہیں رکھتا اُن لوگون کو جو بے اندازہ اور بیہودہ خرچ کرنے والے ہین
**بیت** نه چندان بخور کز دهانت برآید + نه چندانکه از ضعف جانت برآید + **قطعه** با آنکه
در وجود طعامست عیش نفس + رنج آورد طعام که بیش از قدر بود + گر گلشکر خوری بتکلف
زیان کند + ور نان خشک دیر خوری گلشکر بود + عیش بالفتح زندگانی کرنی - قدر بفتحتین
اندازہ - گلشکر گلقند - **تکلف** بر وزن تفعل بخود اپنے اوپر لینا - **حکایت** رنجوری را
گفتند دل چه میخواهد گفت آنکه چیزی نخواهد **بیت** معده چو پر گشت و شکم درد خاست
سود ندارد همه اسباب راست + رنجور بفتح اول و ضم دوسری بیمار اور رنج و الم - **قولہ**
گفت آنکه چیزی نخواهد یعنی بیمار نے کہا کہ میری خاطر یہی چاہتی ہے کہ کچھ نہ چاہیے

کسرہ اور سکون عین خالی سے آدمی کا وہ عضو کہ جسمین کھانا اور غذا ٹھہرے اور ہضم ہو۔
سود بالضم مشہور ہے کہ مقابل زیان ہے اور برہان قاطع مین بمعنی سور بھی آیا ہے کہ جشن اور شادی
کو کہتے ہین۔ **قولہ** سود ندارد ہمہ اسباب راست یعنی درست چیزین اور موافق طبع بھی ناپسند
ہوان اور اچھی نہ معلوم ہون اور کہہ سکتے ہین کہ آزمایا ہوا علاج فائدہ نہین بخشتا۔ **حکایت**
بقالے را درمی چند بر صوفیان گرد آمدہ بود در واسط ہر روز مطالبت کردی و سخنہای
باخشونت گفتی اصحاب از تعنت او خستہ خاطر بودند از تحمل چارہ نبود صاحبدلے در آن
میان گفت نفس را وعدہ دادن بہ طعام آسان ترست کہ بقال را بدرم **قطعہ**
ترک احسان خواجہ اولے تر + کاحتمال جفائے بوابان + بتمنای گوشت مردن بہ +
کہ تقاضائے زشت قصابان + بقال بفتح باے موحدہ اور تشدید قاف کے کبڑا کنجڑا اور بنیے
وغیرہ اناج بیچنے والے اور دکاندار درم کسر اول اور فتح دوم سے بمعنی سکہ تانبے سونے
اور چاندی کا جسکا وزن تین ماشہ اور چار رتی ہو۔ صوفی خالی صاد کے ضمہ اور عربی و او سے بتشدید ثانی
اور سالکین کی اصطلاح مین اسکو کہتے ہین کہ اپنا دل غیر حق تعالیٰ سے نگاہ رکھے اور خطرہ
نفسانی اور شیطانی کو اپنے دل مین نہ آنے دیوے۔ واسط واو کے فتحہ اور خالی سین کے
کسرہ سے ایک شہر کا نام ہے۔ مطالبت میم کے ضمہ اور لام کے فتحہ سے تو م تلاش اور چاہنا۔
خشونت خالے منقوطہ کے ضمہ سے درشتی ضد نرمی۔ تعنت فتحہ اول اور دوم سے کسی کا عیب
اور مشکل ڈھونڈھنا۔ بواب اول کے فتحہ اور دوم کی تشدید سے دربان۔ تقاضا
بالفتح مانگنا چاہنا۔ **حکایت** جوانمردے را در جنگ تاتار جراحتے ہولناک رسید کسی گفت
فلان بازرگان نوشدارو دارد اگر بخواہی باشد کہ دریغ ندارد گویند آن بازرگان بہ
بخل معروف بود **بیت** گر بجائے نانش اندر سفرہ بودے آفتاب + تا قیامت
روز روشن کس ندیدی در جہان + جوانمرد گفت اگر نوشدارو خواہم دہد یا ندہد و اگر دہد
منفعت کند یا نکند بہر حال خواستن از وزہر قاتل ست۔ جوانمرد کریم اور سخی اور صاحب
ہمت۔ تاتار ولایت ہے جہان سے اچھا مشک لاتے ہین اور وہان کے ترکون کو تتر کہتے ہین
ہولناک وہ چیز جسکے دیکھنے سے ڈر معلوم ہو۔ ہول فتح اول اور سکون ثانی سے ڈر اور ناک

یعنی صاحب اور اس معنی مین مرکب استعمال ہوا ہے مثلاً درد ناک اور ہولناک اور آلودہ اور آغشتہ کے معنی مین بھی آیا ہے خوشدار و تیار اور یاد بر گوشتہ اور مشہد مین گھومتے ہین او رکہتے ہین کہ اور شیاد و گناہ شراب سے ہوا ہے ان تامل۔ **بیت** جو از دونان بخواستی * در تن افزودی و از جان کاستی * وحکیمان گفتہ اند اگر آب حیات فروشند فی المثل بآب روے نخرد دانا کہ مردن بعلت بہ از زندگانی بذلت * **بیت** اگر حنظل خوری از دست خوشخوی * بہ از شیرینی از دست ترشروی * دونان بالضم کمینہ اور ذلیل اور بخیل آبرو بالمد عزت۔ علت مین حالی کے کسرہ اور تشدید اور فتح لام سے مرض بیماری روگ ذلت وخواری اور اس کی تشدید سے خواری اور ذلیل ہونا حنظل فتح اول وسوم سے اندرائن اور جیسے کہ دیکھے موافق کہ حنظل مین ہوا رنگ تو پوست سے مشابہ ہوتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ اور سے تلخ ہوا کشت الالفاظ۔ **قولہ** در تن افزودی و از جان کاستی * یعنی تن پروری کو گئے مین مگر اس سبب سے عزت و آبرو جان کے موافق ہے اور عزیز ہے اس سے اور آبرو قائم رہے در تن سے مراد سرمایہ اور ظاہر حال۔ افزودی اور کاستی اس سے خطاب ہے مشتق افزودن اور کاستن سے متعدی ہے یعنی زیادہ کرنا اور کم کرنا یعنی نالائق او کمینون سے بھیک مانگ کے نکال اور آل کیا خواہ وہ تھوڑی ہو یا کم قیمت سرمایہ کی ترقی مین کوشش کی اور عزت اور آبرو کہ جان کے مثل ہے نقصان کیا۔ **حکایت** یکے از علما خورندہ بسیار داشت و کفاف اندک یکی را از بزرگان کہ در وی حسن ظنی بلیغ داشت بگفت روے از توقع وے درہم کشید و تعرض سوال از اہل ادب در نظرش ناپسند آمد * **قطعہ** ز بخت روی ترش کردہ پیش یار عزیز * مرو کہ عیش بروی نیز تلخ گردانی * بحاجتے کہ روی تازہ روی و خندان باش * فرو نبندد کار گشادہ پیشانی * آوردہ اند کہ اندکے در وظیفہ او زیادت کرد و بسیار از ارادت کم * پس از چند روز چون مودت معہود بر قرار ندید گفت۔ کفاف بالفتح روزی اور روز گذار۔ توقع بر وزن تفعل امید رکھنی۔ روی درہم کشید یعنی منہ پھیر لیا۔ تعرض کنایت باتن کہنی وظیفہ جو کچھی کسے چند روز کا یا روزانہ مقرر کیا ہو۔ ارادت چاہنا۔ مودت اول دوم کے فتح اور تشدید اور فتح سوم سے دوستی۔ معہود قرار دیا ہوا اور جانا ہوا

از منتخب اللغات - **شعر** بئس المطاعم حین الذل تکسبها ۞ القدر منتصب والقدر مخفوض ۞ یعنی
برا ہے وہ کھانا کہ ذلت کے وقت تم اسے لو دیگ چڑھی ہوئی اور آبرو گرائی ہوئی - مطاعم میم کے
فتحہ اور خالی عین کے کسرہ سے جمع ہے مطعم کی معنی طعام اور کھانے کی چیز - ذل ذال منقوطہ کے
ضمہ اور تشدید لام سے معنی خواری اور خوار ہونا - قدر قاف کے کسرہ سے معنی دیگ منتصب
اسم مفعول ہے انتصاب کا یعنی چڑھایا گیا - قدر قاف کے فتحہ سے مرتبہ اور منزلت - مخفوض یعنی
پست کیا ہوا اُسکی خبر ہے - **بیت** نانم افزود و آبرویم کاست ۞ بے نوائی بہ از مذلت
خواست ۞ مذلت میم اور ذال منقوطہ کے فتحہ سے تشدید لام کے ساتھ خوار و بے عزت ہونا -
بے نوائی بے سامانی اور بے روزی ہونا - اور اچھا حال نہونا - خواست مختصر خواستن -
(از مترجم خواست حاصل بالمصدر ماضی کے پر) - **حکایت** درویشی را ضرورتے پیش آمد
کسی گفتش فلان نعمتے بیقیاس دارد اگر بر حاجت تو واقف گردد ہمانا کہ در قضای آن
توقف روا ندارد گفت من او را ندانم گفت منت رہبری کنم دستش بگرفت تا بہ منزل
آنکس در آورد یکے را دید لب فروہشتہ و تند نشستہ سخن نگفت و بازگشت گفت چہ
کردی گفتش عطاے او بلقاے او بخشیدم **قطعہ** مبر حاجت بنزدیک ترش روی ۞ کہ از
خوی بدش فرسودہ گردی ۞ اگر گوئی غم دل باکسے گوی ۞ کہ از رویش بہ نقد آسودہ گردی ۞
ہمانا اول دوم کے فتحہ سے گویا اور بعض کے قول سے ظاہر اور یقین کے معنی میں ہے از برہان قاطع
قضا بالفتح اور مد ہمزہ سے واجب کا ادا کرنا اور پورا کرنا - اور حکم کرنا - لقا بکسرہ اور مد سے
دیکھنا اور پوچھنا - فرسودہ بالفتح نہایت ہی لتا ہوا اور پرانا اور مضمحل - **حکایت** خشکسالی
در اسکندریہ پدید آمد چنانکہ عنان طاقت درویشان از دست رفتہ بود و درہاے
آسمان بر اہل زمین بستہ و فریاد اہل زمین بآسمان پیوستہ - خشکسالی یاے مجہول سے
ایسا قحط - اسکندریہ بالکسر ایک شہر کا نام ہے جو سکندر بادشاہ کا تعمیر کرایا ہوا ہے - عنان بالکسر
لگام کا تسمہ کہ جو سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے تاکہ گھوڑا شوخی نہ کرے - درہاے آسمان یعنی
دروازے فیض آسمان کے - **قطعہ** نماند جانور از وحش و طیر و ماہی و مور ۞ کہ بر فلک
نشد از بے نوائی افغانش ۞ عجب کہ دود دل خلق جمع مے نشود ۞ کہ ابر گردد و سیلاب

ودیدہ بارانش + وحش اول کے فتحہ دوم کے سکون سے جنگلی جانور وحشی واحد طیور اور
اور سکون دوم سے پرندہ اور یہ لفظ جمع ہے واحد پر بھی بولا جاتا ہے - افغان فریاد و زاری
میں شور و غوغا [illegible] نہیں ہوتا اور سکون دوم سے [illegible] میں اسکو سحاب اور ہندی میں
بادل کہتے ہیں اور وہ عبارت بخارات سے ہے کہ جمع ہو کر بند ہو جاتے ہیں باران بہ ہندی
اور مینہ عربی میں کہ وہ قطرہ قطرہ بادل سے ٹپکتا ہے یعنی معنی یہ ہیں کہ باوجود اسقدر دہائی
تہائی کے جو اہل زمین کرتے تھے تعجب ہے کہ مخلوقات کے اون کا [illegible] ان نباتات کی طرح نہ
ہوتا کہ ابر کی مثال نمایان ہو اور اشک دیدہ کا سیلاب ہو جاتے [illegible] چنین سالے مخنثے
دور از دوستان کہ سخن در وصف او ترک ادب ست خاصہ در حضرت بزرگان بطریق
اہمال از ان در گذشتن ہم نشاید کہ طائفہ بعجز گوینده حمل کنند بدین دو بیت اختصار
کنم کہ اندکے دلیل بسیارے بود و مشتی نمونہ خروارے - اہمال بالکل چھوڑ دینا - عجز
فتحہ اول اور سکون ثانی سے ناتوانی - دلیل راہ بتلانے والا - خروار [illegible] کہ
[illegible] اسکو اٹھا سکے اور حاصل یہ ہے کہ اس زمانے میں [illegible] اونٹ کی لادو بھی کہتے ہیں قطعہ
تتری گر کشد مخنث را + تتری را دگر نباید کشت + چند باشد چو جسر بغداد ش + آب در زیر
و آدمی بر پشت + تتری دونون فتحہ [illegible] ولایت تتر [illegible] ترکستان ہے اور اسکو تاور
تاتار بھی کہتے ہیں - جسر جیم کے فتحہ اور سین کے سکون سے پل اور اس میں کسرہ اول
اور سکون دوم سے بھی آیا ہے یعنی اگر تتری [illegible] ہے اور واجب القتل [illegible] مخنث کو قتل کرے
[illegible] ایسا ہو اور [illegible] اسکی اس وجہ ہے کہ اسکے قصاص میں [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کے طور پر ہے اور [illegible] بیانی کہ [illegible] اشارہ [illegible]
[illegible] بغداد کے پل کی طرح آب [illegible] اسکے نیچے اور آدمی اسکی [illegible]
[illegible] اور [illegible] اتفاقی [illegible] طالب [illegible] مخنث کے
طرفے از نعمت او شنیدی در ان سال نعمت بیکران داشت تنگدستان را سیم و زر داد
و مسافران را سفره نهاد گروهی درویشان از جور فاقه بجان آمده بودند آهنگ
دعوت او کردند و مشورت بمن آوردند سر از موافقت باز زدم و گفتم نخورد شیر

نیم خوردہ سگ + گر بمیرد اندر غار + تن بیچارگی و گرسنگی + بنہ و دست پیش سفلہ مدار + گر فریدون شود بنعمت و ملک + بے ہنر را بہیچ کس مشمار + پرنیان و نسیج بر نااہل + لاجورد و طلاست بر دیوار + طرفہ رونق دار ابو راست نخول ست قدرے قلیل اور تھوڑا - نعمت فتح اول اور دکون دوم سے تعاطی کرنا - بجان آمدن کنایہ تنگ ہونے اور عاجز آنے سے - دعوت بالفتح کھانے کے لیے بلانا - شورت فتح اول اور ضمہ شین سے کام کی صلاح سوچنی از منتخب اللغات - موافقت بالضم کسی سے ہم کار ہونا اور اتفاق کرنا - مصرع زدن قبول کرنا - دست پیش داشتن کسی کے سامنے ہاتھ باندھنا - اور بھیک مانگنا اور کرنا مانگنا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے سے ہے گر یہ معنی یہان مراد نہیں - اور یہان قافلہ پرنیان فارسی ہے اور بقول لطف عرب ہے سے اسمعون کے ساتھ حریر نقش دار اور دیبا چینی کہ نہایت لطیف اور نازک ہو - نسیج نون کے زیر اور خالی ہیں کے کسرہ سے بیاسے جو کپڑا حریر کا زربافت - نااہل نالائق اور ناقابل - لاجورد ایک نیلا پتھر ہے کہ اس سے نگینے بناتے ہین اور اسکو حل کرکے نقاش لوگ نیچے کام مین لاتے ہین - طلا بالکسر بمعنی سونا اور یہان سنہرے کام سے مراد ہے - حکایت حاتم طائی را گفتند از خود بزرگ ہمت تر در جہان دیدہ یا شنیدہ گفت بلی روزے چہل شتر قربان کردہ بودم و امراے عرب بگوشہ صحرائی بیرون رفتہ بودم خارکنی را دیدم کہ پشتہ خار فراہم آوردہ گفتمش بمہمانی حاتم چرا نروی کہ خلقے بر سماط او گرد آمدہ اند گفت بیت ہر کہ نان از عمل خویش خورد + منت حاتم طائی نبرد + خارکن وہ شخص کہ ہمیشہ زمین سے کانٹے نکالے اور بعضے نسخون مین خار کش کانٹ کر لے کے تو سے دیکھا گیا اور وہ شخص ہے کہ ہمیشہ کانٹون کو کھینچے - پشتہ بوجھ جو پیٹھ پر اٹھا سکے - سماط بالکسر دسترخوان - حکایت موسی علیہ السلام درویشی را دید از برہنگی بریگ اندر شدہ گفت اے موسیٰ دعا کن تا حق تعالی مرا کفافی دہد کہ از بے طاقتی بجان آمدم موسیٰ علیہ السلام دعا کرد تا حق تعالے او را نعمت داد پس از چند روز کہ باز آمد دیدش گرفتار و خلقے انبوہ بر او گرد آمدہ گفت این را چہ حالت ست گفتند خمر خوردہ و عربدہ کردہ و یکے را کشتہ اکنون بقصاص فرمودہ اند

**بیت** گربہ مسکین اگر پر داشتی + تخم گنجشک از جہان برداشتی + **بیت** عاجز باشد کہ دست قدرت یابد + برخیزد و دست عاجزان برتابد + موسی علیہ السلام **حکمت** جہان آفرین اقرار کردہ از تجاسر خویش استغفار نمود — گربہ [illegible] اول او مسکین دوم سے شراب [illegible] اور اس کے [illegible] اور [illegible] قصاص بالکسر قاتل کو مقتول کے عوض میں مار ڈالنا تخم اول سے [illegible] ثانی سے [illegible] اور نسب اور پیدائش کے معنی میں بھی آیا ہے [illegible] اور اطلاق [illegible] کتے ہیں مرغی کے بچہ کو [illegible] کے — گنجشک فارسی [illegible] گنجشک عربی میں عصفور کہتے ہیں از برہان قاطع اور [illegible] ہیں چڑیا [illegible] برتابد پھیرے یا مروڑے اور تکلیف دے تجاسر بروزن تفاعل دلیری کرنی استغفار بالکسر [illegible] بخشش مانگنی — قولہ تعالی ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض یعنی اگر اللہ تعالی اپنے بندوں کی روزی افراط سے دے [illegible] زمین میں نافرمانی اور سرکشی کرتے — **شعر** ماذا اخاضک یا مغرور فی الخطر + حتی ہلکت فلیت النمل لم یطر + یعنی کونسی چیز نے [illegible] میں پڑی [illegible] کہ تو ہلاک ہو گیا کاش چیونٹی کے پر نہ ہوتے — **رباعی** سفلہ چو جاہ آمد و سیم و زرش + سیلی خواہد بضرورت سرش + این نشنیدی کہ حکیمی چہ گفت + مور ہمان بہ کہ نباشد پرش + **مثل** پدر را عسل بسیار است ولیکن پسر گرمی دار است **بیت** آنکس کہ توانگرت نمی گرداند + او مصلحت تو از تو بہتر داند + سفلہ بالکسر [illegible] سیلی [illegible] طمانچہ اور [illegible] میں [illegible] اور [illegible] نمائندہ و فال قاطع [illegible] اور [illegible] ہیں اور [illegible] میں اور [illegible] کے مانند [illegible] کرتی ہیں **قولہ** ولیکن پسر گرمی دار است یعنی [illegible] مزاج ہے اور شہد اسکے مزاج کے موافق نہیں واسطے [illegible] سے [illegible] کہ باپ اسکو شہد نہیں دیتا [illegible] ثابت سے خالی نہیں + **حکایت** اعرابی را دیدم در حلقہ جوہریان بصرہ کہ حکایت ہمی کرد کہ وقتی در بیابان راہ گم کردہ بودم و از زاد معنی چیزی با من نماندہ بود و دل بر ہلاک نہادہ کہ ناگاہ کیسہ یافتم پر مروارید ہرگز آن ذوق و شادی فراموش نکنم کہ پنداشتم گندم بریان است باز آن تلخی و نومیدی کہ معلوم [illegible]

معلوم کردم کہ مروارید است **قطعہ** در بیابان خشک و ریگ روان + تشنہ را در دہان
چہ دُر چہ صدف + مرد بے توشہ کاو فتاد از پای + بر کمربند او چہ زر چہ خزف + اعرابی
بالفتح عرب جنگل کا رہنے والا - زاد زاد راستہ کا توشہ یعنی راہ کا کھانا کہ سفر میں ساتھ ہو - بعضی میم
میم اور تشدید اور بالفتح یائے حطی سے شنہ اور عقرہ اور اکثر نسخوں میں بیٹر یافتہ دیکھا گیا اور بیٹا
سروری نے لکھا ہے کہ لفظ یعنی کے زیادہ ایسے کا فائدہ دیتا ہے لیکن لفظ یعنی کا اطلاق آدمی پر
ہوسکتا ہے یا اور ملا سعدی شرح میں لفظ میں لکھا ہے اس صورت میں بیان یعنی بلا تکلف
ہوتے ہیں - ذوق بالفتح چکھنا اور عرف میں شادی اور لذت ہے ریگ رواں جو بالو ریت
کہ تیز ہوا سے جنبش کرے - صدف دو فتحہ سے خلاف مروارید - دروال کسرہ اور تشدید بانی
سے موتی - اوفتاد از پاے یعنی عاجز ہوا - خزف فتحتین سے ٹھیکرا یعنی کوڑی اور
مٹی کا برتن یا چینی برتن - **حکایت** یکی از عرب در بیابانی از غایت تشنگی میگفت **شعر**
**یا لیت قبل منیتی** + یوماً افوز بمنیتی + نہراً تلاطم رکبتی + و اظل املاً قربتی + یعنی اے کاش
کہ ایک روز اپنے مرنے سے پہلے میں اپنی آرزو اور مراد کو پہنچ جاتا کہ میرے گھٹنوں تک
لہراتی اور میں ہوتا کہ اپنی مشک بھرتا - ہمچنین در قاع بسیط مسافری گم شدہ بود و قوت و
قوتش بآخر آمدہ و درمی چند داشت بسیار بگردید و راہ بجایی نبرد و بسختی ہلاک شد طائفہ برسیدند
و درمہا دیدند پیش رویش نہادہ و بر خاک نوشتہ **قطعہ** گر ہمہ زر جعفری دارد + مرد
بے توشہ بر نگیرد کام + در بیابان فقیر سوختہ را + شلغم پختہ بہ زنقرۂ خام + قاع قاف اور
عین خالی سے زمین ہموار برابر - بسیط زمین کشادہ اور صفت کاشفہ لفظ قاع کی - قوت بالضم
اور تشدید طاقت اور زور - اور سکون واو سے رزق اور روزی اور ہر ایک کی تقدیم
دوسرے پر جائز ہے - زر جعفری زر خالص منسوب جعفر کیمیاگر کی طرف ہے اور شرح عربی میں
لکھا ہے کہ ایک بڑا دینار ہے مشہور جو کھرا اور خالص ہوتا ہے مثل دینار افرنجی کے - کام عربی کاف
معنی مراد اور جائز ہے کہ کاف فارسی سے قدم کے معنی ہو - **شلغم** شین منقوطہ کے فتحہ سے ایک
ساگ ہے مشہور - نقرۂ خام نون کے ضمہ سے خالص چاندی جو زیر سکہ نہ آئی ہو - **حکایت**
ہرگز از دور زمان ننالیدہ بودم و روی از گردش آسمان درہم نکشیدہ مگر وقتیکہ

پا برہنہ بودم و استطاعت پاپوشی نداشتم بجامع کوفہ درآمدم دلتنگ یکی را دیدم
کہ پای نداشت سپاس نعمت حق بجای آوردم و بر بے کفشی صبر کردم قطعہ
مرغ بریان بچشم مردم سیر کمتر از برگ ترہ بر خوان است وانکہ را دستگاہ و قوت
نیست شلغم پختہ مرغ بریان است [illegible]
ہندی میں کہا ہے [illegible] بالفتح اور [illegible]
ایک [illegible] فارسی [illegible]
اور قدرت اور دولت والا نہ ہو **حکایت** یکی از ملوک با تنی چند از خاصان در شکارگاہی
بزمستان از عمارت دور افتادند تا شب درآمد خانہ دہقانی دیدند ملک گفت شب آنجا
رویم تا زحمت سرما نباشد یکی از وزرا گفت لائق قدر بلند پادشاہان نباشد التجا بخانہ
دہقانی کردن ہم اینجا خیمہ زنیم و آتش افروزیم دہقان را خبر شد ماحضری
ترتیب کرد و پیش آورد و زمین خدمت ببوسید و گفت قدر بلند سلطان بدین قدر
نازل نشدی ولیکن نخواستند کہ قدر دہقان بلند شود ملک را سخن گفتن او مطبوع آمد
شبانگہ بمنزل او نقل کردند بامدادش خلعت و نعمت بخشید شنیدمش کہ در رکاب ملک
قدمی چند ہمی رفت و میگفت **قطعہ** ز قدر و شوکت سلطان نگشت چیزی کم از التفات
بمہمانسرای دہقانی کلاہ گوشہ دہقان بآفتاب رسید کہ سایہ بر سرش انداخت
چون تو سلطانی عمارت بالکسر آبادانی دہقان [illegible] کھیتی باری
کرنے والا اور گنوار التجا بالکسر پناہ لانا اور پناہ [illegible] ضعیف [illegible]
ماحضر جو کچھ حاضر ہو عرف میں ماحضری نازل [illegible] اترنے والا [illegible]
مطبوع خوش اور پسندیدہ نقل بالفتح ایک جا سے دوسری جا جانا کلاہ گوشہ بآفتاب رسید
یعنی مرتبہ بلند ہوا **حکایت** گدائی ہول را حکایت کنند کہ نعمتی وافر اندوختہ بود
یکی از ملوک گفتش ہمی نماید کہ مال بیکران داری و ما را مہمی ہست اگر برخی از آن دستگیری
کنی چون ارتفاع ولایت رسد وفا کردہ شود و شکر گفتہ گفت لائق قدر بزرگوار پادشاہ نباشد
دست ہمت بمال چون من گدائی آلودن کہ جو جو فراہم آوردہ ام گفت غم نیست کہ

بجا قوان میدہم کہ انبیثات کا جنبیثین - یعنی پیدہ ہو تین پایدہ دون کے لیے ہین - مقبول
ہر دو زن قبول پڑا نہ تھا اور بعض نسخون مین مہول یعنی ہولناک اور بعض مین مغمول آیا ہے - مہم
میم کے ضمہ اور ہاے ہوز کے کسرہ اور میم کی تشدید سے کام سخت اور دشوار اور ضروری - از
منتخب اللغات - ارتفاع بالکسر چڑھنا - وفا - مدہ کا بڑھانا - ہمت بالکسر و میم کی
تشدید سے قصد - بیت گر آب چاہ نصرانی نہ پاک است + جہود مردہ میشوید چہ باک
است + نصرانی بالفتح قوم عیسے علیہ السلام اور انکو ترسا بھی کہتے ہین اور جہود بالضم قوم
موسے علیہ السلام اور انکو گبر کہتے ہین - قولہ جہودی مردہ صفت اور موصوف ہے یعنی اگر ترسا
کے کنوئین کے پانی سے جہود مردہ کو غسل دے مضائقہ نہین - شعر قالوا عجین الکلس لیس
بطاہر + قلنا نسد بہ شقوق المبرز + یعنی کہا کہ گوبر کا خمیر پاک نہین ہے ہم نے کہا پاخانہ کی درزین
اس سے ہم بند کرتے ہین - شنیدم کہ مرد از فرمان ملک باز زد و بیت آوردن گرفت و
شوخ چشمی کردن ملک فرمود تا مضمون خطاب را از وی بزجر و توبیخ مستخلص کردند
مثنوی با لطافت چو بر نیاید کار + سر به بیحرمتی کشد ناچار + ہر کہ بر خویشتن نبخشاید
گر نبخشد برو کسے شاید + سر از فرمان باز زد یعنی حکم کو ٹالنا - شوخ چشمی بیباکی اور گستاخی
مضمون خطا ہے یعنی مقدار جسکا حکم دیا - زجر بالفتح ڈرانا اور ایک کام سے باز رکھنا - توبیخ بالفتح
[illegible] دینا اور سرزنش اور جھڑکنا - مستخلص کردند یعنی رہا کیا اور لے لیا - لطافت نازک اور
نیک ہونا مراد نرمی اور ملائمت - نبخشاید یعنی رحم نہ کرے - حکایت بازرگانے را
دیدم کہ صد و پنجاہ شتر بار داشت و چہل بندہ خدمتگار شبے در جزیرہ کیش مرا بحجرہ
خویش برد ہمہ شب نیارامید از سخنہاے پریشان گفتن کہ فلان انبارم بترکستان است
و فلان بضاعت بہندوستان و این قبالہ فلان زمین است و فلان چیز را فلان ضمین گاہ
گفتے خاطر اسکندریہ دارم کہ ہواے خوش است و باز گفتے کہ دریاے مغرب مشوش است
سعدیا سفرے دیگر در پیش است اگر آن کردہ شود بقیت عمر بگوشہ بنشینم و قناعت کنم گفتم آن
کدام سفر است گفت گوگرد پارسی خواہم بردن بچین کہ شنیدم کہ قیمتی عظیم دارد و کاسہ
چینی بروم آرم و دیباے رومی بہند و پولاد ہندی بحلب و آبگینہ حلبی بیمن و برد یمانی

بہ پارس و از ان پس ترک سفر کنم و بدکانی بنشینم چندان ازین مالیخولیا فرو خواند کہ بیش
طاقتش نماند گفت اے سعدی تو نیز سخنے بگو از انہا کہ دیدۂ یا شنیدۂ گفتم قطعہ
آن شنیدستی کہ در صحراے غور + بار سالاری بیفتاد از ستور + گفت چشم تنگ
دنیا دار را + یا قناعت پر کند یا خاک گور + بازرگان فارسی کاف سے سوداگر جزیرہ
فتح اول اور کسرہ دوم سے سوکھی زمین جو دریا کے بیچ مین ہو - کیش یاے مجہول سے ایک شہر کا
نام ایک جزیرہ مین کہ ہرمز کے ساتھ مشہور ہی - فلان انبازم یعنی فلان شریک میرا - قبالہ بالفتح
مکتوب قاضی اور قرضہ وغیرہ کا کاغذ تمسک وغیرہ اور حوالات کرنا اور صراح مین بدچلنی کرنی
ضمین بفتح ضاد منقوطہ سے کفیل ذمہ دار - مشوش بفتح اول اور تشدید اور کسرہ سوم سے
پریشان کرنے والا - گوگرد دوم کاف فارسی کے کسرہ سے گندھک اور برہان قاطع مین ہی
کہ وہ کئی قسم کی ہوتی ہی سفید اور سیاہ اور سرخ اور کہتے ہین ایک چشمہ روان ہی جب جم جاے
کبریت ہو جاے اور کہان بھی ہی - کاسہ ایک گول برتن ہی جسمین کہانا کہاتے ہین - حلب دو
فتحہ سے ایک شہر ہی کہ وہان کا شیشہ اچہا ہوتا ہی - یمن بفتحتین ایک شہر ہی مکہ معظمہ کے داہنی طرف
برد یمانی باے ابجد کے ضمہ اور خالی رے کے سکون سے ایک پارچہ ہی کہ یمن مین اُسے بُنتے ہین
رنگ کا ابلق - دکان تشدید سے معروف کہ بقال و بزاز کی ہو اور کاف کی تشدید سے یعنی
بلا تشدید بھی استعمال کرتے ہین - دکاکین اُسکی جمع ہی - مالیخولیا خلل دماغ اور خیال فاسد - غور
بغین منقوطہ کے ضمہ سے قندھار کے پاس ایک ولایت ہی اور منتخب اللغات مین ہی کہ غور بالفتح زمین
پست نہایت نزدیک یمن کے اور بالضم ملک عجم مین ایک ناحیہ ہی - بار سالاری بیفتاد از ستور
بارسالار مہتر تاجر - واسطے کہ سالار سردار اور مہتر قوم کو کہتے ہین اور بار کے معنی پشتہ قماش اور
گٹھیا گون - ستور بضم اول بروزن حضور چوپایہ کو کہتے ہین اور عموماً گہوڑے اونٹ اور گدہے
کو مستعملاً - دنیا دار طامع اور حریص دنیا کے مال و اسباب کا اور وہ شخص کہ دنیا کو دوست
رکھے یعنی اتفاقاً گرا سوداگر اونٹ سے گر پڑا اور اسباب دنیاوی کے جمع کرنے مین جو تردد اور
دوڑ دھوپ کرتا تھا اُس سے بیزار ہو کر کہا کہ دنیا دار کی چشم تنگ کو الخ حکایت مالداری
را شنیدم کہ بہ بخل چنان معروف بود کہ حاتم طائی در کرم ظاہر حالش بنعمت آراستہ

خست نفس جبلی ہمچنان در باطنش متمکن کہ نانے بجانے از دست ندادی و گربہ ابوہریرہ را بلقمہ ننواختی و سگ اصحاب کہف را استخوانی نینداختے فی الجملہ خانہ اور اکسی ندیدے در کشادہ و سفرۂ او را سر کشادہ **بیت** درویش بجز بوی طعامش نشنیدے + مرغ از پس نان خوردنش ریزہ نچیدے + شنیدم کہ بدریای مغرب راہ مصر بر گرفتہ بود و خیال فرعونی در سر قولہ تعالے حتی اذا ادرکہ الغرق - یعنی اسوقت تک کہ وہ ڈوبنے لگا - خست کسر اول اور تشدید یا اور فتح دوم سے فرومایگی اور کمینہ پن کرنا - جبلی دو کسرہ اور تشدید لام سرشت اور آفرینش و پیدائش - متمکن اسم فاعل تمکن کا باب تفعل سے جگہ لینے والا - شنیدن بالفتح مشہور ہے اور سونگھنے کے بھی معنی ہین - **قولہ** بجز بوے طعامش نشنیدے اشارہ ہے اسکی شدت بخل کی طرف اور فقیر کو ٹکڑا نہ دینے کی طرف - **قولہ** خیال فرعونی در سر یعنی ڈوبنے تک سرکشی اور نافرمانی اور کبر اور غرور کا خیال اُسکے سر مین تھا - ناگاہ باد مخالف بر کشتی بر آمد چنانکہ گفتہ اند **بیت** با طبع ملولت چہ کند دل کہ نسازد + شرطہ ہمہ وقتی نبود لائق کشتی + **قولہ** چنانکہ گفتہ اند یعنی چنانکہ مقولہ سلف است کہ بملول طبعی عطاب کردہ گفتہ اند - طبع فتحہ اول و سکون دوم سے سرشت کہ اسپر آدمی پیدا کیا گیا ہے اور صراح - ملول بالفتح غمگین اداس اور ایک چیز سے عاجز آیا ہوا - شرطہ بالضم موافق ہوا اور کشف اللغات مین ہے بالفتح شین منقوطہ باد موافق اور جسوقت دریا مین طوفان بکثرت اور دریا مین زلزلہ اور ابر نمایان ہو اس ابر کو جو ہوا کہ اڑا لیجاسے اور دریا کو تلاطم سے ٹھہرادے اسکو شرطہ کہتے ہین یعنی اے اداس تیرے دل کو اس سے چارہ نہین کہ تیری سرشت غمناک کی ہوا اوقت کرے اور طبیعت کا ساتھ دیکر اپنے تئین بھی اداس بنالے اسواسطے کہ موافق ہوا ہمیشہ کشتی کے لائق نہین ہوتی بلکہ موافق چلتی ہے اور کبھی مخالف اور یہی دل کا حال ہے کہ طبیعت کے میل سے کبھی خوش ہوتا ہے اور کبھی ناخوش - حاصل کلام باد مخالف اسکی کشتی پر چلی اور ڈوبا کسواسطے کہ ہمیشہ یکسان نہین ہوا گذرتی - دست دعا بر آورد و فریاد بے فائدہ کردن گرفت قال اللہ تعالی فاذا رکبوا فی الفلک دعوا اللہ مخلصین لہ الدین - فرمایا ہے حق سبحانہ و تعالی نے پس جسوقت کہ کشتی مین آدمی سوار ہوتے ہین خدا سے تعالی کو یاد کرتے ہین درحالیکہ خالص کرنے والے ہین اسکے لیے گردن جھکانے کو - **بیت** دست تضرع چہ سود بندۂ محتاج را + وقت دعا بر خدا

وقت کرم در بغل + قطعہ از زر و سیم راحتے برسان + خویشتن ہم تمتعے برگیر + چونکہ این
خانہ از تو خواہد ماند + خشتی از سیم و خشتے از زر گیر + تضرع بروزن تفعل گریہ وزاری
کرنی تمتع باب تفعل سے بہرہ وری پانی اور نفع قولہ چونکہ این خانہ از تو خواہد ماند شرط ہے
اور بیت اول اس قطعہ کی اور چوتھا مصرع یعنی سہ خشتی از سیم و خشتے از زر گیر + اسکی جزا ہے
مطلب یہ کہ چونکہ یہ گھر تیرے بعد کا ظاہر ہے تجھسے رہجائیگا اور تو دوسری جگہ تو جا ہی جائیگا سونا
چاندی جو تیرے پاس ہو اس سے خلق اللہ کو آرام پہونچا اور اسکو بے فائدہ اس مکان کے
سجانے میں خرچ نہ کر اور یہی ایک اینٹ چاندی کی اور ایک اینٹ سونے کی ساتھ لے اور یہ سکتا ہے
کہ اسے چاندی کی ایک اینٹ اور ایک سونے کی فرض کر کہ میراث ہے۔ جاننا چاہیے کہ لفظ خشتے
یاے مجہول یہاں پر تھوڑے کے معنی میں واقع ہوئی ہے شعر میں جیسا کہ ظاہر ہے (از مترجم
بیت اول پہلے بطور نصیحت ہے۔ اصل جزا نہیں ہے البتہ مصرع چہارم جزا ہے اور مصرعہ سوم شرط
اور بیت دوم کی دو توجیہ ہیں ایک یہ کہ جب یہ گھر یہاں تجھسے رہجائیگا پاس ایک اینٹ چاندی
کی اور ایک سونے کی لگا سب برابر ہے دوم یہ کہ جب یہ گھر دنیا میں رہجائیگا تو وہاں کے لیے
سونے چاندی کی اینٹ عقبی کے مکان کے لیے اٹھا لے جو خرچ فی سبیل اللہ سے ممکن ہے جیسا کہ
اور شروح میں لکھا ہے۔ آوردہ اند کہ در مصر اقارب درویش داشت بعد از ہلاک
وے بہ بقیت مال او توانگر شدند جامہای کہنہ بمرگ او بدریدند و خز و دمیاطی ببریدند
ہم در آن ہفتہ یکے را دیدم از ایشان بر بادپاے روان و غلامی پری پیکر در پے دوان
با خود گفتم قطعہ وہ کہ گر مردہ باز گردیدے + بمیان قبیلہ و پیوند + رد میراث
سخت تر بودے + وارثان را ز مرگ خویشاوند + بسابقہ معرفتے کہ میان ما بود آستینش
برکشیدم و گفتم بیت بخور اے نیک سیرت سرہ مرد + کان نگون بخت گرد کرد و نخورد
اقارب ہمزہ کے فتح اور خالی رے کے کسرہ سے اپنے یگانے اور نزدیکی اقرب کی۔ خز
بالفتح تشدید سے ریشمی کپڑا۔ دمیاط فتح اول و سکون ثانی سے مصر و عدن کے بیچ میں ایک ولایت
نام ہے۔ دمیاطی دمیاط کا بنا ہوا کپڑا۔ قولہ ببریدند یعنی قبا وغیرہ کے سینے کے لیے قطع کیا۔
باد پا دال موقوف سے دوڑنے والا اور تیز قدم۔ وہ بالفتح ایک کلمہ ہے کہ تعریف سے

جب طبیعت برانگیختہ ہوتی ہے جسطرح ہندی مین بول اُٹھتے ہین اچھا شعر اور دوسرے کا کلام سنکر واہ واہ
قبیلہ و پیوند گروہ اور اپنے بیگانے - رد بفتح اول و تشدید دوم سے اُلٹنا اور پھیر دینا -
میراث بالکسر وہ چیز کہ مردہ سے رہی ہو - قولہ ز مرگ خویشاوند متعلق میراث ہے یعنی جو ورثہ کہ
اپنے مرنے کے بعد وارثون کو پہونچا ہوا اسکا پھیر دینا وارثون کو مشکل اور دشوار تر ہوتا ہے - سرہ
بفتح اول و دوم کھرا اور بے عیب - نگون بخت شوم اور نحس - **حکایت** صیادے ضعیف
را ماہی قوی در دام افتاد طاقت ضبط آن نداشت ماہی برو غالب آمد و دام
از دستش در ربود و **قطعہ** شد غلامے کہ آبجو آرد + آب جو آمد و غلام ببرد + دام ہر بار
ماہی آوردے + ماہی این بار رفت و دام ببرد + شد یعنی گیا - غلام بالضم لڑکا اور
استاد فتح ابراہیم کے فرہنگ مین ہے کہ فارسی والے غلام کو عبد کہتے ہین اور عرب کے لوگ
[illegible] کے آدمی کو خواہ عبد ہو یا حر یعنی غلام یا آزاد - قولہ شد غلامے الخ بیان واقعی ہے
کہ سبب اتفاق وقوع مین آیا - دیگر صیادان دریغ خوردند و ملامتش کردند کہ چنین صیدے
در دامت افتاد و نتوانستی نگاہداشتن گفت اے برادران چہ توان کرد مرا روزی
نبود و ماہی را ہمچنان روزی باقی ماندہ بود **حکمت** صیاد بے روزی در دجلہ ماہی
نگیرد و ماہی بے اجل بر خشکی نمیرد - ملامت بالفتح عتاب اور رسوائی - از منتخب اللغات
روزی یعنی [illegible] - دجلہ بالفتح رودخانہ اور شہر بغداد کی اور مطلق رودخانہ اور
ندی کے معنی [illegible] منتخب اللغات مین کسرہ سے ہے - **حکایت** دست و پا بریدہ
ہزار پائے را بکشت صاحبدلے برو بگذشت و گفت سبحان اللہ با ہزار پائی کہ داشت
چون اجلش فرا رسید از بیدست و پائے نتوانست گریختن **مثنوی** چو آید ز پے دشمن
جانستان + ببندد اجل پائے مرد دوان + در آندم کہ دشمن پیاپے رسید + کمان
کیانی نشاید کشید + دست و پا بریدہ یعنی ایک شخص جسکے ہاتھ پاؤن نہ تھے از شرح عربی -
ہزار پا ایک کیڑا ہے حشرات الارض کے [illegible] بہت سے پاؤن اسکے ہوتے ہین اور ملا سعد کی شرح مین
آیا ہے کہ ایک کیڑا [illegible] اسکے پاؤن بہت ہوتے ہین اور بلی کی سی شکل - جانستان
جان لیوا - کیان بالفتح جمع [illegible] بادشاہان ایران کا لقب ہے اور بعضون نے شاہنشاہ کے

معنی میں کہا ہے۔ کمان کیانی وہ کمان کہ منسوب بہ کیان ہے **حکایت** ابلہی را دیدم سمین
خلعتے در بر و مرکب تازی در زیر و قصبے مصری بر سر کسی گفت سعدی چگونہ
می بینی این دیباے معلم برین حیوان لا یعلم گفتم خطی زشت ست کہ باب زر نوشتہ است
سمین فتح سین [illegible] **خلعت** بالا [illegible] کسی کو
پہنا ئین از منتخب اللغات۔ سمین [illegible] مرکب تازی عربی
گھوڑا۔ قصب مصری [illegible]
[illegible] **قطعہ** [illegible]

[illegible]

تم مشاہدہ کروگے اور اگر خون بالفتح بمعنی خیانت اور ناراستی کے کہیں وہ بھی جائز ہے اسواسطے
کہ اس قسم کا کلام اکابر میں اکثر ہوتا ہے اور انتہی علم قافیہ میں اختلاف نہ درست ہے جبکہ حرف
روی یعنی حرف اخیر اصلی قافیہ کا مشترک ہو تک یہ احتمال تجویز کرنا شارح سے تعجب ہے اور احتمال ہے
کہ مطلب تقریر یہ کہ خون حرام مطلق ہے اور حرمت گوشت انسان کی انسان کی کرامت اور شرافت
کے سبب سے اور اس سے قطع نظر کہ خون اس شخص کا حرام ہے اگر تم اسکے تمام اسباب اور ملکیت میں
نگاہ کروگے تو اس شخص کی عدم شرافت اور پلید باطنی کی وجہ سے کوئی شے حلال نہ پاؤگے کہ بسبب کرامت کے
حرام ہو یا حرام مطلق ہو دیکھو گے - (از مترجم توجیہات کثیر ہیں اور جو معنی صاف متبادر ہیں ہی)
وہ فروگذاشت ہوگئے - مطلب یہ کہ انسان کا خون یعنی قتل بلا فتوی شرعی حرام ہے اور یہ منع نہایت
درجہ یعنی اتلاف خون اور مال و اسباب کے اتلاف سے زیادہ قبیح ہے لیکن مصنف علیہ الرحمۃ نے نظر
اسکی نالایقی پر مبالغۃً یا شاعرانہ کہا کہ اسکے جملہ سامان اور اسباب میں کچھ حلال اگر ہے تو اسکا خون ہی ہے

**قطعہ** شریف اگر متضعف شود خیال مبند + کہ پایگاہ بلندش ضعیف خواہد شد +
ور آستانۂ سیمین بمیخ زر بندد + گمان مبر کہ یہودی شریف خواہد شد + متضعف اسم فاعل
یعنی سست اور ناتوان - خیال مبند یعنی تصور نکر - پایگاہ مرتبہ اور قدر - **حکایت**
دزدے گدائی را گفت شرم نداری کہ از برائے جوی سیم پیش ہر لئیم دست درازی
میکنی گفت **بیت** دست دراز از پے یک حبہ سیم + بہ کہ ببرند بدانگے و نیم + لئیم
بروزن کریم بمعنی کمینہ اور نالائق اور لیام بالکسر جمع - حبہ بالفتح اور تشدید بائے ابجد دانہ اور
دانگ کا آٹھواں حصہ اور کسی چیز کا ایک حصہ - دانگ فارسی کاف سے درم کا چھٹا حصہ
اور درم تین ماشہ اور ڈیڑھ رتی کا ہوتا ہے - **حکایت** مشت زنی را حکایت کنند کہ از
دہر مخالف بفغان آمدہ و حلق از دست تنگی بجان آمدہ شکایت پیش پدر برد و اجازت
خواست کہ عزم سفر دارم مگر بقوت بازو دامن کامے بدست آرم **بیت** فضل و
ہنر ضائع است تا ننمایند + عود بر آتش نہند و مشک بسایند + پدر گفت اے پسر
خیال محال از سر بدر کن و پائے قناعت در دامن سلامت کش کہ بزرگان گفتہ اند
دولت نہ بکوشیدن است چارہ کم جوشیدن است - مشت زن زورآور اور پہلوان

دہر مخالف روزگار ناسازگار ۔ دست تنگی [illegible] اور افلاس ۔ ابیات بالا [illegible]
منقولیت پروانگی دنیا اور روا رکھنا [illegible] بالفتح [illegible] آہنگ [illegible] خیال محال یعنی خیال امر
ناممکن کا قولہ دولت نہ بکوشیدن است چارہ کم جوشیدن است یعنی [illegible] اور کوشش سے
نہیں ملتی اور علاج اسکا سوائے اسکے نہیں [illegible] طلب کم کریں اور [illegible] بخشنے والے کی رضا
اور تسلیم اختیار کرے ۔ بیت کس نتواند گرفت دامن دولت بزور + کوشش بیفائدہ است
وسمہ بر ابروی کور + بیت [illegible]
[illegible] + بیت [illegible]
[illegible] + قولہ وسمہ بر ابروی کور [illegible]
اور کشف اللغات میں ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خاطر وجذب منافع [illegible]
[illegible]
[illegible] سالکان طریقت گفتہ [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور جمع کرنا ۔ [illegible]
[illegible]
یعنی رغبت ترک کرے اور قبول [illegible]
[illegible]

بازرگانی که با وجود نعمت و مکنت غلامان و کنیزان دلاویز و شاگردان چابک دارد روزی بشهری و شب بمقامی و دمی بتفرجگاهی از نعیم دنیا متمتع قطعه منعم بکوه و دشت و بیابان غریب نیست + هر جا که رفت خیمه زد و بارگاه ساخت + وانرا که بر مراد جهان نیست دسترس + در زاد و بوم خویش غریب است و ناشناخت + مسلم بروزن مکرم باور کیا گیا اور سلامت رکھا گیا - مکنت ضم اول اور فتحه دوم سے قدرت اور توانگری - از منتخب اللغات شاگردان نوکر اور خدمتگار لوگ - نعیم بروزن کریم دسترس اور خوبی حال اور ناز و مال - دوم عالمی که بمنطق شیرین و قوت فصاحت و مایهٔ بلاغت هر جا که رود بخدمتش اقدام نمایند و اکرام کنند قطعه وجود مردم دانا مثال زر طلاست + که هر کجا که رود قدر و قیمتش دانند + بزرگزاده نادان بشهروا ماند + که در دیار غریبش به هیچ نستانند + سوم خوبروئی که درون صاحبدلان بمخالطت او میل کند که بزرگان گفته اند اندکی جمال به از بسیاری مال و گویند روی زیبا مرهم دلهای خسته است و کلید درهای بسته لاجرم صحبت او را همه جای غنیمت شناسند قطعه شاهد آنجا که رود حرمت و عزت بیند + ور برانند بقهرش پدر و مادر خویش + پر طاوس در اوراق مصاحف دیدم + گفتم این منزلت از قدر تو می بینم بیش + گفت خاموش که هر کس که جمالی دارد + هر کجا پای نهد دست بدارندش پیش + منطق فتح اول اور کسرہ دوم سے بات اور بات کہنی - فصاحت کشادہ سخن ہونا - اور تیز زبان ہونا - اقدام آگے پیش آنا - اکرام بزرگ گرامی رکھنا - وجود دو ضمہ سے ہستی - زر طلا شهروا وزن شهد کی نا سره ہے زر طلا زر خالص اسواسطے کہ طلا وہ آب زر کے کہتے ہیں جو کہ پتر وغیرہ پر چڑھایا جاتا اور بہاں تجرید کے طریقے سے خالص مراد ہے - شهروا فتح شین نقطہ دار اور سکون ہا اور فتح را سے خیرہ قلب کو کہتے ہیں اور فرہنگ مال سعدی میں وہ زر کہ ایک شہر میں اسکا رواج ہو اور دوسری جگہ نہ چلے اور میر جمال الدین حسین نے لکھا ہے کہ ایک بادشاہ تھا جس نے کھوٹے سونے چاندی کے سکے کا نام اسکا شہروا رکھا اور جبراً اسنے اپنے ملک میں رواج دیا اور دوسرے ملک میں اس کا چلن نہ تھا اور کسی چیز کے عوض نہیں لیتے اور سروری میں ہے کہ شہروا نام ایک کاغذ کا ہے کہ جس میں بادشاہ کی مہر ہو اور بیان اسکا یہ ہے کہ سلاطین عجم سے ایک نے اپنی آغاز سلطنت میں

الغرض اظہار سلطنت قرار پانے کے حکم دیا کہ چھوٹے چھوٹے ورق کاغذ کے چھپے فی زمانا نوٹ ہوا کیا
ہین ہم نام بادشاہ کا لکھین جیسے سکہ پر رسم ہے اور لوگون کو انکے لین دین و معاملات خرید و فروخت
مین شامل ہونے کے حکم دیا پھر لوگون نے بسبب سلطانی کے خوف سے اسکو قبول کیا اور اسی شہر مین نقد وہ
رائج ہوا اور شہر مین نہ چلا ۔ قولہ بزرگ زادہ نادان بشہر وا ماند یعنی مانند شہر والے کے ہو کر اپنے
شہر اور ملک مین رونق اور رواج رکھتا ہو ۔ مخالطت بالضم امیر شکر گزاری خستہ آزردہ اور
زخمی ۔ مصاحف ہمیشہ کے فتحہ او کسرہ نا جیلی سے جمع مصحف رباعی چون در پسر موافقت
دولہی نبود اندیشہ نیست گر پدر از دست بری بود او بہ ست گوسپندش
درمیان مباش در یتیم را ہمہ کس شتری بود چہارم خوش آواز ... بحنجرہ
داود ہی آب اندر میان و مرغ اندر پران باز دارد بین وسیلت این فضیلت دل
مردمان صید کنند و از باب فی ندامت او غیبت نماید سبزی بالفتح والنون غیرت
اور ... عیب ... پنہان ... کو کان ... اندر ... اور مبالغہ کے لیے
اور ... کشف اللغات مین ... کا
انسان ... زبان کا ... اور ... ثانی اور مانند
... بالفتح ... واؤ بالاتباع
... ہو جاتے تھے ... بیان و فصاحت
... ندامت ہے کے ضم اور دال ثانی کے
... شعر ... الحسن الاغانی ... الثانی یعنی
... خوش ... کی طرف ... حسن جسم
... گلستان ... مین ... مین ... اول
... اور خوب یعنی ... کی طرف ہو
پس کون ... حسن ... اسکے اعضا مین ہو ایسے شخص کے
ہو مطلب یہ ... جس ... جسم ...
کے اور بجاے شانی کے ... قطعہ خوشتر

آواز نرم و حزین + بگوش حریفان مست صبوح + به از روی زیباست آواز خوش + کہ آن حظ نفس است و این قوت روح + پنجم پیشہ وری کہ بسعی بازو کفافی حاصل کند تا آبروی از بہر نان ریختہ نشود چنانکہ خردمندان گفتہ اند قطعہ گر بغریبی رود از شہر خویش + سختی و محنت نبرد پارہ دوز + ور بخرابی فتد از مملکت + گرسنہ خسپد ملک نیمروز + حزین بالفتح حاے مہملہ اور کسرۂ زاے منقوطہ سے غمگین - حریف بالفتح ہم صحبت اور ہم پیشہ - صبوح بالفتح شراب بامدادی اور صبح کے وقت شراب پینی - حظ فتح اول اور تشدید دوم سے بہرہ مند ہونا اور بہرہ - نفس فتح اول اور سکون دوم سے ذات اور شخص اور تن اور نفس امارہ کو بھی کہتے ہیں کہ لذات اور شہوات جسمانی کی طرف مائل ہو - قوت ضم اول اور سکون دوم سے روزی اور علوفہ بقدر حاجت کے - آن اور این کلمہ اشارت ہیں اور مشار الیہ آنکے روے زیبا اور آواز خوش ہے - پارہ دوز کپڑے کے ٹکڑے سینے والا یعنی درزی - ملک نیمروز بادشاہ ولایت سیستان - چنین خصلتہا کہ بیان کردم اے پسر در سفر موجب جمعیت خاطر است و داعیۂ طیب عیش و آنکہ ازین جملہ بے بہرہ است بخیال باطل در جہان برود و دیگر کسش نام و نشان نشنود قطعہ ہر آنکہ گردش گیتی بکین او برخاست + بغیر مصلحتش رہبری کند ایام + کبوتری کہ دگر آشیان نخواہد دید + قضا ہمی بردش تا بسوی دانہ و دام + پسر گفت اے پدر قول حکما را چگونہ مخالفت کنم کہ گفتہ اند رزق اگرچہ مقسوم است باسباب حصول آن تعلق شرط است و بلا اگرچہ مقدر است از ابواب دخول آن احتراز واجب - قطعہ رزق ہر چند بیگمان برسد + شرط عقلست جستن از درہا + گرچہ کس بے اجل نخواہد مرد + تو مرو در دہان اژدرہا + داعیہ خالی ہیں کے کسرہ سے چاہنے والا اور خواہش - طیب بالکسر خوشی - عیش بالفتح زندگانی - گیتی کاف فارسی کے کسرہ سے روزگار اور بعض نے کہا کہ دنیا کو کہتے ہیں اور شرذامہ میں زمین کے معنی میں آیا ہے - مقسوم بانٹا ہوا اور حصہ کیا گیا - اژدر بفتح ہمزہ و سکون زاے فارسی اژدہا یعنی بڑا سانپ اژدرہا جمع - درین صورت کہ من ہم با پیل دمان بزنم و با شیر ژیان پنجہ در افگنم مصلحت آنست اے پدر کہ سفر کنم کہ ازین بیش طاقت بے نوائی نمی آرم قطعہ چون مرد در افتاد ز جاے و مقام خویش + دیگر چہ غم خورد

همه آفاق جای اوست + شب هر توانگری بسرائی همی رود + درویش هر کجا که
شب آمد سرای اوست + این بگفت و همت خواست و پدر را وداع کرد و روان
شد و با خویشتن همی گفت ۔ وہاں تند اور تیز اور شدت حملہ کرنے والا اور تند باد و تندخوئی اور غصہ
مارنے شور زعل کرنے والا ۔ شیر ژیان بالکسر تند اور غصہ کا بھرا اور درندہ از برہان قاطع
هست کسر اول اور تشدید دوم سے قصد اور آهنگ ۔ بیت هنرور چو بختش نباشد بکام +
بجائی رود کش ندانند نام + تا برسید بر کنار آبی که سنگ از صلابت او بر سنگ
همی آمد و خروشش بفرسنگ همی رفت صلابت بالفتح سختی ۔ خروش ضم اول
اور ثانی اور ثالث مجہول سے آواز اور فریاد ۔ فرسنگ بالفتح تین کوس قوله هنرور چو بختش الخ یعنی
ہنروالا کہ نصیب اسکا اسکی مراد کے موافق نہو جہاں کہیں جاوے اسکا نام و نشان جانیں
اور کہ سکتے ہیں کہ ہنروالا جسکا نصیب ناموافق ہو اُس مقام پر اسے جانا چاہیے کہ نام و نشان
اسکا نہ جانیں اور توجیہ دوم نظر بربط کلام سابق بہتر ہے ۔ بیت سهمگین آبی که مرغابی
در و ایمن نبود + کمترین موج آسیاسنگ از کنارش در ربود + گروهی مردمان را
دید هر یک بقراضهٔ زر در معبر نشسته و رخت سفر بسته جوان را دست عطا بسته بود زبان
ثنا برگشود چندانکه زاری کرد یاری نکردند و گفتند ۔ سهمگین خوفناک ۔ آسیاسنگ معروف
ہے اور وہ چکی کا پتھر ہے کہ آدمی اور چوپایہ اسکو گھماتے ہیں ۔ بقراضهٔ زر یعنی ریزہ زر کے ۔
معبر بکسر اول اور فتحہ سوم جس جگہ پر دریا اترتے ہیں جیسے کشتی پل وغیرہ اور فتح اول سے گھاٹ
اور یہاں کشتی مراد ہے ۔ رخت بالفتح ایک مرد کا اسباب اور اسباب خانہ وغیرہ ثنا ثاء مثلثہ سے
تعریف کرنی اور ستایش ۔ بیت بی زر نتوانند که کنند بر کس زور + گر زر داری بزور
محتاج نه + ملاح بی مروت از و بخنده برگردید و گفت بیت زر نداری نتوان
رفت بزور از دریا + زور ده مرده چه باشد زر یک مرده بیار + قوله بی زر نتوانند که کنند
بر کس زور یعنی جسکے پاس زر نہو کسی پر زور نہیں کر سکتا ۔ ده مرده و یک مرده واسطے نفی
آخر میں لیاقت کے واسطے ہے یعنی طاقت دس مرد کے لائق کام میں نفع نہیں آتی ہے بلکہ زر ایک
مرد کے لیے کافی ہو لاؤ ۔ جوان را دل از طعنهٔ ملاح بهم بر آمد خواست که ازو انتقام

کشتی رفته بود آواز داد و گفت اگر بدین جامه که پوشیده ام قناعت کنی دریغ نیست ملاح طمع کرد و کشتی باز گردانید **بیت** بدوزد شره دیدهٔ هوشمند + در آرد طمع مرغ و ماهی به بند + چندانکه دست جوان بریش و گریبان ملاح رسید اور بخود کشید و بے محابا فرو کوفت یارانش از کشتی بدر آمدند که پشتی کنند همچنان درشتی دیدند پشت بگردانیدند مصلحت آن دیدند که با او مصالحت کنند و باجرت کشتی مسامحت + انتقام بالکسر کینہ کھینچنا کسی سے ہندی میں کہتے ہیں بغض نکالنا۔ **شره** دو فتحہ سے غلبہ حرص کا باب ضرب ایضرب سے از شرح عربی۔ محابا بالضم دریغ اور مہر و محبت اصل میں محابات تھا تخفیف کے لیے تا کو حذف کیا از منتخب اللغات میں محابا بالضم رعایت کرنا اور صلح و آشتی کرنی اور کلام فارسی میں تا حذف ہوئی اور محابات فروگذاشت کرنی اور بخشش میں کسی کے ساتھ مدارا کرنا۔ مصالحت بالضم اور فتحہ لام سے صلح کرنی۔ مسامحت ضم میم اول و فتح میم دوم سے فروگذاشت کرنی اور سہولت کرنی۔ **مثنوی** چو پرخاش بینی تحمل بیار + که سهلی ببندد در کارزار + لطافت کن آنجا که بینی ستیز + نبرد قز نرم را تیغ تیز + بشیرین زبانی و لطف و خوشی + توانی که پیلی بموئی کشی + بعذر ماضی در قدمش افتادند و بوسه چند به نفاق بر سر و چشمش دادند پس بکشتی در آوردند و روان شدند تا برسیدند بستونی از عمارت یونان در آب ایستاده ملاح گفت کشتی را خللی هست یکی از شما که زور آورتر است باید که بدین ستون برود و خطام کشتی بگیرد تا عمارت کنیم جوان بغرور دلاوری که در سر داشت از خصم آزرده نیندیشید و قول حکما را کار نبست که گفته اند هر که را رنجی بدل رسانیدی اگر در عقب آن صد راحت رسانی از پاداش آن یک رنجش ایمن مباش که پیکان از جراحت بدر آید و آزار در دل بماند۔ پرخاش بالفتح لڑائی تلوار اور لکڑی اور ہاتھ سے اور زبانی جھگڑے کو بھی کہتے ہیں۔ لطافت بالفتح تازگی اور نرمی ستیز دو فتحہ اور یائے مجہول سے لڑائی۔ قز بالفتح و تشدید دوم ابریشم اور بالتخفیف ضرورتاً۔ عذر بالضم بہانہ۔ نفاق بالکسر دو روئی۔ خلل دونوں فتحہ سے کام کا تباہ ہونا اور فساد اور رخنہ ایک چیز میں از کشف اللغات۔ **قوله** تا عمارت کنیم یعنی تا کہ اسکی اصلاح اور آبادی میں ہم مشغول

ہون جاننا چاہیے کہ آ باد اس جگہ یعنی خوش اور خوب کے بھی آیا ہی - پاداش فارسی بہت
بُرے اور بھلے کی جزا - **بیت** چہ خوش گفت یکتاش با خیلتاش + چو دشمن خراشیدی
ایمن مباش + **قطعہ** مشو ایمن کہ تنگ دل گردی + چون ز دست دلے بتنگ
آید + سنگ بر بارۂ حصار مزن + کہ بود کز حصار سنگ آید **قولہ** یکتاش با خیلتاش
شرح عربی مین لکھا ہی کہ یکتاش ایک بادشاہ کے مصاحب کا نام ہی اور خیلتاش یعنی ہم نشین اور
بعضون نے کہا یکتاش طنبور بنانے والا اور خیلتاش تیر بنانے والا - اور فرہنگ ما لا بُدّ مین
لکھا ہی کہ نام دو پہلوان کا ہی از مترجم سراج الدین علیخان آرزو نے خیابان شرح گلستان مین
تحقیقات اس لفظ کی اسطرح تحریر فرمائی ہی کہ مدار الافاضل مین یکتاش بیاے وحدہ مکسور
نام بادشاہ خوارزم کا ہی اور بعضے کتب مین بالفتح ایک دو غلام مین سے خیلتاش ایک ہو
تاش یعنی [illegible] اور صاحب خانہ مراد [illegible] ایکت [illegible]
کے ساتھ [illegible] ایک مالک کے دو غلام ہوان اور دونون باہم خواجہ تاش ہون موافق
[illegible] ظاہر صحیح بکسر اول ہی اور کاف عامی [illegible] صاحب اور [illegible] صاحب
غلام کے [illegible] بالفتح [illegible] اور تحقیق اسکی [illegible] اس تقدیر
[illegible] ترکیب [illegible] تاش اور خواجہ تاش [illegible]
[illegible] تاش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بکنار افتاد و از حیاتش رمقی مانده بود و برگ درختان خوردن گرفت و بیخ گیاہان برآوردن
تا اندکی قوت یافت سر در بیابان نہاد و میرفت تا تشنہ و بی طاقت شد بر سر چاہی
رسید قومی بر وی گرد آمدہ شربت آب بپشیزی ہمی آشامیدند جوان را پشیزی نبود
طلب کرد و بیچارگی نمود رحمت نیاوردند دست تعدی دراز کرد میسر نشد تنی چند را
فرو کوفت مردان غلبہ کردند و بی محابا بزدندش - مقود بکسر میم اور سکون قاف اور
فتحہ واو سے ڈوریا تسمہ کہ مہار اور لگام مین باندھتے ہین اور یہان رسّی کشتی کی مراد ہے - زمام
بالکسر رسّی کہ اونٹ کی نکیل مین باندھتے ہین اور کشتی کی رسّی مراد ہے - در گسلانید کاف فارسی کے
کسرہ سے اکھڑوالا اور جدا کیا - رمق دو فتحہ سے بقیہ جان - پشیز دو کسرہ سے پیسہ جسکو عربی مین
فلوس کہتے ہین - قطعہ پشہ چو پر شد بزند پیل را + با ہمہ مردی و صلابت کہ اوست +
مورچگان را چو بود اتفاق + شیر ژیان را بدرانند پوست + قولہ پشہ چو پر شد یعنی
ہجوم کیا اور اکٹھے ہو کر غلبہ کیا - مورچگان را بدرانند پوست از دریدن یعنی شیر کی کھال کو
کاٹ کر یا پرخچے اڑا دین - بحکم ضرورت در پی کاروانی در افتاد و برفت شبانگاہ
برسیدند بمقامی کہ از دزدان پر خطر بود کاروانیان را دید لرزہ بر اندام افتادہ
و دل بر ہلاک نہادہ گفت اندیشہ مدارید کہ یکی منم تنہا دہ مرد را جواب دہم و دیگر جوانان
یاری دہند این بگفت و مردم کاروان را بلاف او دل قوی شدند و بصحبتش
شادمانی کردند و بزاد و آب دستگیری واجب دانستند جوان را آتش معدہ بالا گرفتہ
بود و عنان طاقت از دست رفتہ لقمہ چند از سر اشتہا تناول کرد و دمی چند آب در
سرش آشامید تا دیو درونش بیارامید و بخفت پیر مردی جہان دیدہ در آن کاروان
بود گفت ای جماعت من ازین بدرقہ شما اندیشناکم بیش از آنکہ از دزدان چنانکہ
حکایت کنند کہ عربی را درمی چند گرد آمدہ بود و بشب از تشویش لوریان در خانہ
نمی خفت یکی را از دوستان بر خود خواند تا وحشت تنہائی بدیدار وی منصرف کند
شبی چند در صحبت او بود چندانکہ بر درمہاش وقوف یافت ببرد و بخورد و سفر کرد
بامدادان عرب را دیدند عریان و گریان گفتند حال چیست مگر آن درمہای

تا او زود بمیرد گفت لا اله الا الله عربده بروزن قهقهه بیهوده کلام عربده بروزن دغدغه بهم
اور بہانا لوریان بشمار از اسراف مشتق عربی منصرف اسم فاعل از اسراف بہت والا
**قطعه** هرگز ایمن ز یار ننشستم ۰ تا بدانستم آنچه عادت اوست ۰ زخم دندان دشمنی
بتر است ۰ که نماید بچشم مردم دوست ۰ کلمہ ہرگز ہرا اینکہ کاف فارسی اور بائے
حطی ساکن ناچار اور اتفاق اور بہ شک اور بے وغدغہ کو بھی کہتے ہیں۔ با ضم وزن افتاد
ہرگز نہ بیٹھا اور لا یزال کے معنی میں بھی آیا ہے۔ ایمن ہمزہ اور یم کے کسرہ سے بخوف اور
امانت والا ہیں کا ہو فارسی کے استعمال میں نہ عربی کے یعنی جب سے کہ ظاہری و باطن کی خرابی عادت
سے میں واقف ہو گیا ہوں ہرگز اس سے نڈر نہیں بیٹھا اور ایسے یار کی صحبت سے میں نے
پرہیز کیا **قوله** زخم دندان دشمنی الخ وہ زخم دانت یا سے بدتر ہے جو کہ وہ دشمن کہ لوگوں کی آنکھ
میں اپنے تئیں دوست ظاہر کرتا ہو اسکے دانت کے زخم دوسرے دشمنوں کی بہ نسبت زیادہ
تر اور مضر ہیں۔ چه دانید ای یاران که این جوان هم از حمله دزدان باشد و بعیاری
در میان ما تعبیه شده تا بوقت فرصت یاران را خبر کند پس مصلحت آن می بینم که
مر این خفته را بگذاریم و رخت برداریم جوانان را تدبیر استوار آمد و مهابتی از
مشت زن در دل گرفتند و رخت برداشتند و جوان را خفته بگذاشتند آنگه خبر
یافت که آفتابش بر کتف تافت سر بر آورد و کاروان رانده دید بیچاره بسی بگردید
ره بجایی نبرد تشنه و بی نوا روی بر خاک و دل بر هلاک نهاده همی گفت عیار
بالفتح اور تشدید یائے تحتانی ہے بیباکی اور چالاکی۔ تعبیه بروزن تذکره آماده اور
آراستہ کرنا۔ مهابت بالفتح ڈرنا۔ کتف بالفتح اول و سکون دوم وہ شانہ
اور وہ چوڑی ہڈی ہے کہ پیٹھ کی ہے **شعر** من ذا یحدثنی وقد زم العیس ۰ ما للغریب
سوی الغریب انیس ۰ کون ہے جو مجھ سے باتیں کرے حالانکہ اونٹ
نکیل ڈالے گئے ... سے چلے اونٹ اور نہیں ہے مسافر کے واسطے کوئی یار
بجز مسافر ... بیان ہے کہ نابود باشد لغت ہے اور
... کو ... پیدا ہو اور ... از اشکریان ... افتادہ بودہ ... شش

ایستاده همی شنید و در هیأتش نظر کرد صورت ظاهرش پاکیزه دید و حالتش پریشان
پرسیدش که از کجائی و بدین جایگه چون افتادی برخی از آنچه بر سرش گذشته بود
اعادت کرد ملک زاده را بر و رحم آمد خلعت و نعمت داد و معتمدی با وی
فرستاد تا بشهر خویش باز آمد پدر بدیدن او شادمانی کرد و بر سلامت حالش شکر
گفت شبانگاه از آنچه بر سر او رفته بود از حالت کشتی و جور ملاح و جفای روستائیان
بر سر چاه و غدر کاروانیان در راه با پدر میگفت پدر گفت ای پسر نگفتمت وقت
رفتن که تهیدستان را دست دلیری بسته است و پنجه شیری شکسته - غرض یہ ہے کہ
متوطن کے [illegible] سفر - ہیأت بفتح اول اور سکون یائے تحتانی اور فتح ہمزہ شکل اور صورت
اعادت بالکسر پھیر لانا - معتمد تکیہ کیا گیا اسم مفعول اعتماد کا - روستائیان باشندگان دیہ
روستائی - غدر بالفتح بیوفائی - بیت چه خوش گفت آن تهیدست سلحشور جوی
زر بهتر از پنجاه من زور + پسر گفت ای پدر هر آینه تا رنج نبری گنج برنداری و
تا جان در خطر ننهی بر دشمن ظفر نیابی و تا دانه پریشان نکنی خرمن برنگیری
با اندک مایه رنجی که بردم چه تحصیل راحت کردم و به نیشی که خوردم چه مایه عسل آوردم
سلحشور برہان قاطع میں بفتح اول اور دوم [illegible] اور لڑائی کو تیار
اور مرد ہتھیار لگائے ہوئے کو بھی کہتے ہیں اور کشف اللغات میں [illegible]
بھی آیا ہے - خطر [illegible] قریب ہونا - خرمن بکسر اول [illegible] اناج کی ڈھیر
[illegible] آیا ہوا [illegible] کو کہتے ہیں -
عسل [illegible] اور نوش بالفتح کے معنی [illegible]
[illegible] اور [illegible] نوشدارو اور بعضی عسل [illegible]
مانند [illegible] شیرینی [illegible] ہے اور یہاں مراد عسل سے ہے - بیت گرچه بیرون ز
رزق نتوان خورد + در طلب کاهلی نشاید کرد + بیت غواص گر اندیشه کند کام
نهنگ + هرگز نکند در گرانمایه بچنگ + حکمت آسیا سنگ زیرین متحرک نیست
لاجرم تحمل بار گران میکند قطعه چه خورد شیر شرزه در بن غار + باز افتاده را چه قوت بود +

گر تو در خانہ صید خواہی کرد ٭ دست و پایت چو عنکبوت بود ٭ پسر گفت
اے پسر ترا درین نوبت فلک یاوری کرد و اقبال رہبری تا گلت از خار و خارت
از پاے بدر آمد کہ صاحب دولتی بتو رسید و بر تو بخشید و کسر حال ترا بتفقدے جبر
کرد و چنین اتفاق نادر افتد و بر نادر حکم نتوان کرد۔ خواص بفتح اول و تشدید دوم سے
جمع خاصہ خوبی کے لیے از منتخب اللغات۔ شرزہ بروزن ہمزہ غصہ کا بھرا ہوا درندہ اور
یہ لفظ شیر اور چیتے کے سوا دوسرے درندوں کے واسطے نہیں لاتے اور یہی شرزہ ایک
درندہ ہے جو غالب تر شیر سے ہو۔ باز ایک پرندہ ہے مشہور کہ بادشاہ اور امرا اس سے شکار
کھیلتے ہیں۔ باز افتادہ باز عاجز اور زبون کمزور۔ قوت بضم اول و سکون دوم سے
توشہ اور روزی۔ عنکبوت ایک کیڑا مکھی پکڑنے والا اور اُسے جولاہا بھی کہتے ہیں اور
ہندی میں مکڑی۔ کسر بفتح اول اور سکون دوم سے شکستگی۔ تفقد بروزن تفعل گم شدہ
چیز کو ڈھونڈھنا۔ اور فارسی میں معنی مہربانی۔ جبر بفتح جیم سے ٹوٹے کو باندھنا اور کسی کے
حال کو درست کرنا از منتخب اللغات نادر کمیاب حکم بضم کاف اور سکون دوم سے حکم
دینا اور جاننا اور فیصلہ کرنا۔ بیت صیاد نہ ہر بار شغالے ببرد ٭ افتد کہ یکے
روز پلنگش بخورد ٭ شغال بالفتح ایک جانور ہے جو سگ درندہ کا بھیڑیے اور لومڑی کے
ہم شکل۔ ببرد بضم اول اور فتح دوم سے مضارع بردن کا افتد یعنی اتفاق پڑے
پلنگ دونون فتحہ سے ایک جانور درندہ مشہور اور ایک جانور جسے ہندی میں تیندوا کہتے ہیں از
منتخب مشہور نسخہ شکار سے یا سے مجہول ہے ... کہ کاف ماقبل ... اور آن
دانستہ کہ ماقبل ... متحرک ... چنانکہ یکے از ملوک پارس نگینی گرانمایہ بر انگشتری
داشت بارے بحکم تفرج با تنے چند از خاصان بمصلاے شیراز برون رفت
فرمود تا انگشتری را بر گنبد عضد نصب کردند تا ہر کہ تیر از حلقہ انگشتری بگذراند
خاتم او را باشد اتفاقاً چہار صد حکم انداز کہ در خدمت او بودند جملہ خطا کردند مگر
کودکے کہ بر بام رباطی ببازیچہ تیر از ہر طرف می انداخت باد صبا تیر او از حلقہ
انگشتری بگذرانید ملک خلعت و نعمت و خاتم او را بوے ارزانی داشت

آورده اند کہ پسر تیر و کمان را بسوخت گفتندش چرا چنین کردی گفت تا رونق
نخستین بر جای نماند قطعہ گہ بود کہ حکیم روشن رای + بر نیاید درست تدبیرے +
گاه باشد کہ کودکے نادان + بغلط بر ہدف زند تیرے + تفرج باب تفعل سے کشایش
پانی اور تنگی اور دشواری سے نکلنا۔ مصلای شیراز ضم اول اور فتح دوم اور تشدید سوم سے
نماز گاه رکھا یا دا ور کما باد شیراز کے پاس ایک سیرگاه ہے۔ عضد خالی ہین کے فتحہ اور منقوطہ
ضاد کے ضمہ سے ایک مرد کا نام ہے از شرح عرفی۔ نصب بالفتح برپا اور قائم کرنا۔ حکم انداز وہ
شخص جسکی تیر لگانا خطا نہ کرے۔ رباط بالکسر سرا اور گھر۔ بازیچہ جیم فارسی کے فتحہ سے وہ شے
جس سے کھیلیں اور مسخرے کو بھی کہتے ہین از برہان قاطع۔ ہدف دو فتحہ سے نشانہ حکایت
درویشے را شنیدم کہ بغارے درنشستہ بود و در بروی خود از جہان بستہ و ملوک
اغنیا را در چشم ہمت او شوکت نماند ۰ قطعہ ہر کہ بر خود در سوال کشاد + تا بمیرد نیازمند
بود + آز بگذار و پادشاہی کن + گردن بے طمع بلند بود + ملوک بالضم بادشاہان۔
اغنیا بالفتح مالداران۔ شوکت بالفتح جاه اور مرتبہ اور دبدبہ۔ سوال بالضم مانگنا اور واو
کے ہمزہ سے بھی آیا ہے۔ از مترجم اصل ہمزہ ہے کشاده برہان قاطع مین کاف فارسی کے
ضمہ سے بمعنی فراخ لکھا اور میر جمال الدین حسین نے بھی فارسی کاف سے تصحیح کی ہے اور مؤیدین
کاف عربی کے ساتھ ہے اور ہندی کاف عربی سے پڑھتے ہین اور اہل عراق و خراسان کاف
فارسی سے۔ آز بالمد آرزو اور خواہش حرص اور شره تمام امور مین اور آزرا سے فارسی
آرام پایا اور امر بھی ہے یعنی بیاسا از برہان قاطع۔ یکے از ملوک آنطرف اشارت کرد کہ
توقع بکرم اخلاق عزیزان چنین است کہ بنان و نمک با ما موافقت کنند شیخ رضا داد
بحکم آنکہ اجابت دعوت سنت است دیگر روز ملک بعذر قدومش رفت عابد از
جاے بجست و ملک را در کنار گرفت و تلطف کرد و ثنا گفت چون ملک غائب
شد یکے از اصحاب پرسید شیخ را چندین ملاطفت با پادشاہ خلاف عادت بود درین
چہ حکمت است گفت نشنیدہ کہ گفتہ اند۔ اجابت بالکسر قبول کرنا۔ دعوت بالفتح
کھانے کے لیے بلانا۔ سنت بالضم اور تشدید نون سے طریقہ حضرت رسالت پناه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - قدوم بالضم پہنچنا آنا - تلطف بروزن تفعل مہربانی کرنی - بیت
هر کرا بر سماط بنشستی * واجب آمد بخدمتش برخاست * سماط بالکسر دسترخوان اور صفت اور قطع - را افتا هر کرا مین را زائد یعنی جس کسی کے - ترجمہ ان پر تم بیٹھے اور نعمت اسکی کھائی اسکی خدمت کو اٹھنا اور اسکی نعمت کا شکر ادا کرنا واجب اور لازم آیا - مثنوی گوش تواند که همه عمر وی * نشنود آواز دف و چنگ و نی * دیده شکیبد ز تماشای باغ * بی گل و نسرین بسر آرد دماغ * گر نبود بالش آگنده پر * خواب توان کرد حجر زیر سر * ور نبود دلبر همخوابه پیش * دست توان کرد در آغوش خویش * وین شکم بی هنر پیچ پیچ * صبر ندارد که بسازد بهیچ * نی بالفتح ایک ساز ہے مشہور جسکو نائے بھی کہتے ہیں اور ہندی مین بانسری - گل بالضم مشہور جسکو ہندی مین پھول کہتے ہین - نسرین بفتح نون اور کسرہ راے مہملہ ایک سفید پھول خوشبو کہ ہندی اسے سیوتی کہتے ہین اور نسترن بھی - بسر آرد یعنی موافقت کرے اور دن بسر کرے - بالش آگندہ پر یعنی پرندون کے نفیس اور نرم پرون سے بھرا ہوا - پیچ پیچ بمعنے خم در خم اور بیچ بیچ لپٹے ہوے اور یہ کنایہ انتون کی طرف ہے اور یہ کنایہ ہے پیچ پیچ پیٹ کی جو بین واقع ہے یا یعنی کہ اسکی حقیقت نہ کھلے اسواسطے کہ پیچ پیچ معشوق کی صفت مین بطور مدح اور دوسری صفت مین بطور ہجو کہتے ہین - حجر بالکسر اور جیم فارسی سے معدوم اور کچھ نہین - اور یہ شعر مین مقولہ مصنف قدس سرہ کا بطور تمثیل کے گزشتہ عبارت کے واسطے ہے یعنی بدون ان چیزون کے بسر کر سکتے ہین لیکن کھانے بغیر زندگی نہین ہوسکتی پس درویش بادشاہ کے مانند طالب الطاف کی ہے کے معاملے مین خلاف معمول اور اسکی لیاقت کا نہیں یا اور اسکے ہیں

باب چہارم در فوائد خاموشی

حکایت یکی را از دوستان گفتم امتناع سخن گفتنم بعلت آن اختیار آمده است که غالب اوقات در سخن نیک و بد اتفاق افتد و دیده دشمنان جز بر بدی نمی‌آید گفت دشمن آن به که نیکی نبیند

اور پیش آمدہ اور چہرہ مراد اکثر۔ گرایہ کاف فارسی کے فتحہ سے میل کرتا ہے شعر انحو العداوة
لایمر بصالح + الا و یلمزہ بکذاب اشر + یعنی دشمن بدبخت آدمی پر گذر نہیں کرتا مگر اس حال
میں کہ اسکو زیادہ جھوٹ سے عیب لگاتا ہے۔ بیت ہنر بچشم عداوت بزرگتر عیب است +
گل است سعدی و در چشم دشمنان خار است + بیت نور گیتی فروز چشمہ ہور + زشت
باشد بچشم موشک کور + ہور ضم ہا اور واو مجہول اور رائے قرشت سے آفتاب اور
بھی ایک ستارہ ہے کہ ہزار سال پیچھے نکلتا ہے از برہان قاطع۔ موشک کور کاف تصغیر و تحقیر کا
اور کور صفت معنی چھچھوندر جو دن کو نہیں نکلتی۔ حکایت بازرگانے را ہزار دینار
خسارت افتاد پسر را گفت نباید کہ باکسے این سخن در میان نہی گفت اے پدر
فرمان تراست نگویم ولیکن باید کہ مرا بر فائدہ این مطلع گردانی کہ مصلحت در نہان
داشتن چیست گفت تا مصیبت دو نشود یکے نقصان مایہ دیگر شماتت ہمسایہ
بیت مگو اندہ خویش با دشمنان + کہ لاحول گویند شادی کنان + دینار بالکسر
مہر سرخ۔ خسارت بالفتح ہلاکی اور زیان از منتخب اللغات۔ شماتت بالفتح خوش ہونا
بری چیز سے جو کسی کو پہونچے۔ قولہ اندہ خویش مخفف اندوہ ہے۔ قولہ لاحول گویند
یعنی لاحول ولا قوۃ الا باللہ یعنی نہ گناہ سے بازگشت ہے اور نہ کسی چیز کی طاقت مگر اللہ تعالی
کی مدد سے۔ قولہ شادی کنان حال ہے ضمیر فاعل سے گویند کے جو راجع دشمنان کی طرف ہے
حکایت جوانے خردمند از فنون فضائل حظے وافر داشت و طبعی نافر
چندانکہ در محافل دانشمندان نشستی زبان سخن ببستے باری پدر گفت اے پسر
تو نیز آنچہ دانی بگوے گفت ترسم کہ بپرسندم از آنچہ ندانم شرمساری برم قطعہ آن
شنیدی کہ صوفی میکوفت + زیر نعلین خویش میخے چند + آستینش گرفت سرہنگے +
کہ بیا نعل بر ستورم بند + بیت نگفتہ ندارد کسے با تو کار + ولیکن چو گفتی
دلیلش بیار + فنون بضمہ سے جمع فن بالفتح و التشدید کہ ایک قسم اور ہر چیز کی نوع ہے۔
فضائل کسر ہمزہ سے زیادتی جمع فضیلت۔ حظ فتح اول اور تشدید دوم سے بہرہ حصہ
نصیب حظوظ جمع۔ محافل میم کے فتحہ اور فے کے کسرہ سے جمع محفل۔ نعلین فتح نون اور

لام سے تشدید نعل اور وہ ایک قسم کی جوتی ہے اور نیفہ کہتے ہیں لام کے کسرہ سے اور تشدید
[illegible] سے نیچے پائے [illegible] سے ایک سپاہی — **حکایت** عالمی معتبر را مناظرہ
افتاد با یکی از ملاحدہ و بحجت با او بر نیامد سپر بینداخت و برگشت کسی گفت با چندین
علم و ادب و فضل و حکمت با بے دینی بر نیامدی گفت علم من قرآنست و حدیث و
گفتار مشائخ و او بدینہا معتقد نیست و نمی شنود مرا شنیدن کفر او چہ کار آید **بیت**
آنکس کہ بقرآن و خبر زو نرہی + آنست جوابش کہ جوابش ندہی + مناظرہ فہم کے
[illegible] مقابلے کے فتحہ سے آپس میں بحث کرنی ایک چیز میں اور ایک چیز کا نظر میں لانا
ملاحدہ [illegible] اور کسرہ حاے حطی سے جمع ملحد بضم اول اور کسرہ سوم کے ساتھ راہ حق سے
پھرنے والا اور ناحق [illegible] میں حجت [illegible] بدوم سے برہان اور دلیل —
سپر بینداخت یعنی عاجز ہوا [illegible] حدیث — **حکایت** جالینوس ابلہی را
دید دست در گریبان دانشمندی زدہ و بے حرمتی ہمی کرد گفت اگر این نادان نبودی
کار وی با نادان بدینجا نرسیدی + مثنوی + دو عاقل را نباشد کین و پیکار + نہ دانائی
ستیزد با سبکسار + اگر نادان بوحشت سخت گوید + خردمندش بنرمی دل بجوید +
دو صاحبدل نگہدارند موئے + ہمیدون سرکش و آزرم جوئے + وگر بر ہر دو جانب
جاہلانند + اگر زنجیر باشد بگسلانند + جالینوس نام ایک حکیم کا مشہور یونان سے طبیب
حاذق تھا [illegible] پیکار [illegible] سے نون کے فتحہ سے جھگڑا اور لڑائی — سبکسار [illegible] ہیں اور
[illegible] آدمی [illegible] آدمی کو بھی کہتے ہیں اور [illegible]
[illegible] بالغہ [illegible] آتا ہے اور کثرت یا شدت [illegible]
[illegible] مثلاً سبکسار یعنی بہت سبک اور کہسار اور گلزار و چشمہ سار کنایہ ہے گروہ عظیم اور [illegible]
اور باغ بہت پھولے ہوئے اور بڑے چشمے سے ہے — **قولہ** دو عاقل را نباشد کین و پیکار
یعنی اگر دو آدمی عقلمند ہوں ہرچند ناخوشی ہو جائے لڑائی اور جھگڑا نوبت میں نہیں آتا اور اگر
ایک جاہل ہو اور دوسرا عقلمند ہرچند سبکسار [illegible] دانا اس سے نہیں لڑتا — وحشت
بالفتح رمیدگی اور تنہائی اور غم — از منتخب اللغات — صاحبدل مراد عاقل **قولہ** نگہدارند [illegible]

یعنی دو عقلمند کے درمیان ایک بال ہو اسکا حفظ کریں اور حد سے تجاوز کر کر لڑائی کا ارادہ
نکریں قوله همیدون سرکش و آزرم جوئے - همیدون یعنی همچنین و همین زمان و اسوقت
از برہان قاطع - آزرم بالمد او فتح زا سے معجمہ سے نرمی اور مہربانی اور صلح و شفقت از
برہان قاطع - یعنی یہی کہ ایک سرکشی کرے اور دوسرا مہر و محبت کرے - بگسلانند یعنی
توڑا دیں - **مثنوی** یکے را زشت خوئی داد دشنام + تحمل کرد و گفت اے
نیک فرجام + بتر زانم که خواهی گفتن آنی + که دانم عیب من چون من ندانی +
فرجام بفتحہ فا و سکون را مہملہ سے بروزن و معنی انجام کہ انتہا و آخر ہو - **حکایت** سحبان
وائل را در فصاحت بے نظیر نہادہ اند بحکم آنکه سالی بر سر جمع سخن گفتی و لفظے را
مکرر نکردے اگر ہمان لفظ اتفاق افتادے بعبارت دیگر گفتی و از جملہ آداب ندمای
ملوک یکی این است **مثنوی** سخن گرچه دلبند و شیرین بود + سزاوار تصدیق و تحسین
بود چو یکبار گفتی مگو باز پس + که حلوا چو یکبار خوردند بس + سحبان فتح اول سے ایک
شخص فصیح ملک عرب میں مشہور کہ اسکا باپ وائل تھا از شرح عربی فصاحت بالفتح
کشادہ سخن ہونا اور تیز زبان ہونا از منتخب اللغات - تصدیق بالفتح باور کرنا تحسین
خوبی کے ساتھ نسبت کرنا اور آفرین - **حکایت** یکی را از حکما شنیدم که می گفت
ہرگز کسے بجہل خود اقرار نکردہ است مگر آنکس که چون دیگرے در سخن باشد ہمچنان تمام
ناگفته او سخن آغاز کند **مثنوی** سخن را سرست اے خداوند و بن + میاور سخن
درمیان سخن + خداوند تدبیر و فرہنگ و ہوش + نگوید سخن تا نه بیند خموش +
جہل بالفتح نہ جاننا - اقرار بالکسر کوئی چیز کینے سے اپنے اوپر ثابت کرنی - سر بالفتح ابتدا -
بن بضم با سے ابجد سے بنیاد اور پایان اور درخت کی جڑ اور ہر چیز کی انتہا یعنی درخت کی طرح ہر سخن کی
ابتدا اور انتہا ہے - فرہنگ عقل اور دانش - **حکایت** تنی چند از بندگان سلطان
محمود گفتند حسن میمندی را که سلطان امروز چه گفت ترا در فلان مصلحت گفت
بر شما ہم پوشیدہ نباشد گفتند آنچه با تو گوید با امثال ما گفتن روا ندارد گفت باعتماد
آنکه داند که نگویم پس چرا می پرسید چیست نه ہر سخن که بر آید بگوید اہل شناخت + بسر ۲۱۰

شاہ سر خویشتن تا نباید باخت۔ حسن میمندی نام ہے وزیر سلطان محمود غزنوی کا نہ جو
مقام میمند سے ہے اُنکا۔ نہفتہ تشدید پوشیدہ اور جو چیز پوشیدہ کی ہو۔ **حکایت** در عقد
بیع سرائے متردد بودم جہودے گفت من از کدخدایان قدیم این محلتم وصف این
خانہ چنانکہ ہست از من پرس و بخر کہ ہیچ عیب ندارد گفتم بجز آنکہ تو ہمسایہ اوئی **قطعہ**
خانہ را کہ چون تو ہمسایہ ست + دہ درم سیم کم عیار ارزد + لیکن امیدوار باید بود
کہ پس از مرگ تو ہزار ارزد + عقد بفتح اول اور سکون دوم باندھنا اور یہاں ٹھہرنی -
بیع بالفتح خریدنا اور بیچنا اور یہاں معنی اول مراد ہین۔ سرائے یائے وحدت سے گھر۔ متردد
اسم فاعل تردد کا معنی چلنا پھرنا۔ جہود بالضم کافر۔ کدخدا صاحب خانہ گھر کا مالک۔ عیار بالفتح
اول و دوم تولنا اور ٹھیک کرنا پانے کا اور ترازو کا۔ ارزد مشتق از ارزیدن سے جو قیمت
اور قدر اور اندازہ کے معنی میں ہے یعنی دس درم کم عیار غیر صحیح الوزن اور کم دام کے کو کہ
اور جاننا چاہیئے کہ کھرے سونے چاندی کو صحیح العیار کہتے ہین اور جس مین میل اور کھوٹ ہو اسے
ناقص العیار۔ **حکایت** یکے از شعرا پیش امیر دزدان رفت و ثنا گفت فرمود تا
جامہ از وی برکنند مسکین برہنہ بسرما میرفت و سگان در قفاے وی افتادہ
خواست تا سنگے بردارد زمین یخ بستہ بود عاجز شد و گفت این چہ حرامزادہ مردمانا
کہ سگان را کشادہ اند و سنگ را بستہ امیر دزدان از غرفہ بشنید و بخندید و گفت اے
حکیم از من چیزے بخواہ گفت جامہ خود میخواہم اگر انعام فرمائی **مصرع** رضینا
من نوالک بالرحیل + رحیل بکسرہ لام سے معنی رواہی ہوے ہم تیری عطا سے بیسان
چلنے پین (از مترجم صاحب مین ہر رحیل ارتحال ترحل کذا کہ م) شعرا بضم اول و فتح
دوم سے جمع شاعر۔ یخ بالفتح برف کہ برف ہے اور وہ ہوا کی برودت سے پانی بستہ ہو جاتا ہے
غرفہ بالضم بالاخانہ چھت کا کمرہ کہ فارسی مین بردارہ کہتے ہین غرفات جمع۔ **بیت**
امیدوار بود آدمی بخیر کسان + مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان + سالار دزدان
بر وی رحمت آمد جامہ باز فرمود و قبا پوستینی بران مزید کرد و درمے چند بداد
پوستین بضم ... فارسی اور واو مجہول اور یاے موقوف سے ایک جامہ ... کا ...

قاقم اور سنجاب [illegible] ۔ حکایت منجمی بخانہ در آمد و یکی مرد بیگانہ را دید با زن
او بہم نشستہ دشنام داد و سقط گفت و بہم افتادند فتنہ و آشوب برخاست
صاحبدلی کہ برین واقف بود گفت ۔ بیت ۔ تو بر اوج فلک چہ دانی چیست
چون ندانی کہ در سرایت کیست ۔ [illegible] منجم بضم اول و فتح دوم اور کسر سوم مشدد نجومی
ستارہ شناس سقط بفتحتین [illegible] خراب ۔ بہم افتادند یعنی ایک دوسرے
پر ٹوٹ گئے ۔ قولہ فتنہ و آشوب برخاست یعنی شر و فساد اور شور و غوغا برپا ہوا ۔ حکایت
خطیبی کریہ الصوت خود را خوش آواز پنداشتی و فریاد بیفائدہ برداشتی گفتی
نعیب غراب البین در پردہ الحان اوست ۔ خطیب خطبہ پڑھنے والا اور کریہ
بد آواز ۔ نعیب بالفتح [illegible] بفتح نون اور کسر عین مہملہ
[illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] بانگ زاغ [illegible]
[illegible] بعض بانگ کردن
[illegible] غراب البین [illegible] اور سخ نقار اور
شرح عربی میں [illegible] اور وجہ تسمیہ اسکی عرب کا [illegible]
[illegible] دلیل گردانتے
ہیں [illegible] بالفتح [illegible] اور [illegible]
اور [illegible] الحان فتح اول [illegible] ثانی سے آوازیں اور
آواز خوش [illegible] ۔ یا آیت ان انکر الاصوات
لصوت الحمیر [illegible] گدھے کی آواز ہے اسکے حق میں
ہے ۔ شعر اذا نہق الخطیب ابو الفوارس + لہ صوت یہد اصطخر فارس + یعنی جب
کہ گدھے کی طرح چیخے [illegible] ابو الفوارس اسکی خاص ایسی آواز ہے کہ ہلا دیتی ہے شہر اصطخر کو
جو ملک فارس میں ہے ۔ مردم قریہ بعلت جاہی کہ داشت بلیتش می کشیدند و اذیتش
را مصلحت نمیدیدند تا یکی از خطبای آن اقلیم کہ با وی عداوت نہانی داشت

باری بہ دیدن او آمدہ بود گفت ترا خوابی دیدہ ام خیر باد گفت چہ دیدی گفت چنان
دیدہ ام کہ ترا آواز خوش بود و مردمان از انفاس تو در راحت بودند خطیب اندرین
لختی بیندیشید و گفت چہ مبارک خوابست کہ دیدی کہ مرا بر عیب خود مطلع گردانیدی
معلوم شد کہ آواز ناخوش دارم و خلق از بلند خواندن من در رنج اند توبہ کردم کزین
پس خطبہ نخوانم مگر باہستگی **قطعہ** از صحبت دوستان برنجم + کاخلاق بدم حسن نمایند + عیبم
ہنر و کمال بینند + خارم گل و یاسمن نمایند + کو دشمن شوخ چشم ناپاک + تا عیب مرا بمن نماید
**بیت** ہر آنکس کہ عیبش نگویند پیش + ہنر داند از جاہلی عیب خویش - قبیح بالفتح برا
کالون - بلیت بروزن حمیت آفت اور رنج اور سختی - اذیت بروزن ابیت آزار دہ ایذا -
خطبا بضم اول اور فتحہ دوم جمع خطیب - انفاس بالفتح جمع نفس بفتحتین بمعنی دم - لختی بیائے
مجہول ایک حصہ وقت کا - عہد بالفتح سوگند اور قول اور کسی چیز کو پورا کرنا - حسن بفتحتین نیک -
کمال بفتحتین تمامی اور تمام ہونا اور عرف و اصطلاح میں بزرگی اور فضیلت - یاسمن ایک پھول
بہشت ... سفید زرد اور نیلا ہوتا ہے از منتخب اللغات - **حکایت** یکی در مسجد سنجار بتطوع
بانگ نماز گفتی بادائیکہ مستمعان ازو نفرت بودے و صاحب مسجد امیری بود عادل
نیک سیرت نمیخواستش کہ دل آزردہ گردد گفت ای جوانمرد این مسجد را موذنان قدیم اند
کہ ہر یکے را از ایشان پنج دینار ادرار است و ترا دہ دینار میدہم تا بجائے دیگر روی بزین
اتفاق افتاد و برفت بعد از مدتے پیش امیر باز آمد و گفت ای خداوند بر من حیف
کردی کہ بدہ دینارم ازین بقعہ روان کردی آنجا کہ رفتہ ام بیست دینار میدہند کہ بجائے
دیگر روم قبول نمیکنم امیر بخندید و گفت زنہار نستانی کہ بپنجاہ دینار راضی شوند - سنجار
بالفتح ایک قلعہ ہے جسکو سلطان سنجر نے بنایا اور کہتے ہیں کہ ایک پہاڑ ہے موصل کے نواح میں اور
صراح میں سنجار بالکسر ایک جگہ کا نام ہے - تطوع بالفتح نیکی - **قولہ** بتطوع بانگ نماز گفتی یعنے
اپنی خوشی سے بلا معاوضہ اذان دیتا - مستمع سننے والا اسم فاعل استماع - **نفرت** فتح نون و سکون
فا سے بھاگنا اور ادرار بالکسر وظیفہ روزینہ - **حیف** بالفتح ظلم اور ستم - بقعہ بالضم زمین کا ٹکڑا
اور قطعہ زمین **بیت** بتیشہ کس نخراشد ز روی خارا گل + چنانکہ بانگ درشت تو

پنجر اشد دل + خراشیدن زخمی کرنا از برہان قاطع - تیشہ مراد اس سے تیشۂ خار اتراش ہے اور لفظ گِل کا ذکر اسواسطے ہی کہ مٹی خارا کی نسبت بہت ملائم ہوتی ہی اور ایسے تیشہ سے کہ سنگتراشی کے قابل ہو مٹی خارا کی اوپر کی تھوڑی تو جیسے مین چھیلی اور اُتاری جا سکتی ہی بیان تا کہ جیسے تیشہ خارا پر لگا اُسکے اوپر کی مٹی اُتر جاتی ہی حاصل کلام مقصود اس بیت سے ہجو اور بُرائی ظاہر کرنی سخت آواز موذن کی اور اُسکی بخراشی کا بیان تیشۂ خارا تراش سے زیادہ بطور مبالغہ ہی یعنی جسطرح کہ تیری سخت آواز فوراً دل کو مجروح کرتی ہی کوئی خارا پر سے مٹی کو بھی اس تیزی سے نہین چھیلتا اور نہین کھرچتا - **حکایت** ناخوش آوازی ببانگ بلند قرآن خواندی صاحبدلے بروے بگذشت و گفت ترا مشاہرہ چندست گفت ہیچ گفت پس چندین زحمت چرا بخود میدہی گفت از بہر خدا میخوانم گفت از بہر خدا مخوان **بیت** گر تو قرآن بدین نمط خوانی + ببری رونق مسلمانی + مشاہرہ بروزن مشاعرہ تنخواہ ماہواری ہیچ معدوم اور کچھ نہین - نمط بفتحتین ایک طرح کسی چیز کی - رونق بالفتح رواج اور خوبی — + —

# باب پنجم در عشق جوانی

**حکایت** حسن میمندی را گفتند کہ سلطان محمود چندین بندہ صاحب جمال دارد کہ ہر یکے بدیع جہان اند چگونہ است کہ با ہیچکس از ایشان میلے و محبتی ندارد چنانکہ با ایاز با آنکہ زیادت حسنے ندارد گفت ہرچہ در دل فرود آید در دیدہ نکو نماید - میمند دونون میم کے فتحہ سے ایک مقام ہی کہ میمندی جو وزیر سلطان محمود کا ہی اُسکی طرف منسوب ہی بدیع نو پیدا اور انوکھا - ایاز بفتح ہمزہ نام ایک غلام کا ہی کہ سلطان محمود کا معشوق تھا - **قولہ** ہرچہ در دل فرود آید در دیدہ نیکو نماید - یعنی جو چیز دل مین کھپ جاوے آنکھون مین بھلی معلوم ہوتی ہی **مثنوی** ہر کہ سلطان مرید او باشد + گر ہمہ بد کند نکو باشد + وانکہ را پادشہ بیندازد + کسش از خیل خانہ ننوازد + مرید بضم میم اور کسر راے مہملہ چاہنے والا - بیندازد یعنی مہر کی نگاہ سے گرا دے اور شاہی بارگاہ کا مردود کرے - خیلخانہ قبیلہ اور خیل گھوڑون کا گلہ اور یارون اور گروہ کو بھی خیل کہتے ہین - **قطعہ** کسے بدیدۂ انکار گر نگاہ کند + نشان

صورت یوسف و ہمہ با خوبی + وگر بچشم ارادت نگہ کنند در دیو + فرشتہ ایش نماید بچشم
کروبی + انکار بالکسر نا پسند کرنا - ارادت بالکسر چاہنا - کروبی عربی کاف کے فتحہ اور تشدید
و ضمہ را سے مہملہ فرشتہ مقرب - قولہ فرشتہ ایش نماید بچشم کروبی یعنی دیو اسکی نظر مین فرشتہ مقرب
معلوم ہو - حکایت گویند خواجہ را بندہ نادر الحسن بود با وے بسبیل مودت و دیانت
نظری داشت با یکی از دوستان گفت دریغ این بندہ من با چندین حسن و شمائل کہ دارد
اگر زبان درازی و بے ادب نبودی گفت ای برادر چون اقرار دوستی کردی توقع خدمت
مدار کہ چون عاشقی و معشوقی درمیان آمد مالکی و مملوکی برخاست قطعہ خواجہ با بندہ
پری رخسار + چون در آید ببازی و خندہ + چہ عجب گر چو خواجہ ناز کند + وین کشد بار
ناز چون بندہ + بیت غلام آب کش باید و خشت زن + بود بندہ نازنین مشت زن
نادر الحسن خوبصورت - مودت بفتحتین و تشدید دال ابجد دوستی رکھنا - و دیانت
بالکسر پارسائی اور دینداری - قولہ چہ عجب گر چو خواجہ ناز کند یعنی تعجب نہین اگر غلام میان کی طرح ناز
کرے - مالکی بکسر لام خداوند ہونا - مملوک بالفتح بردہ اور غلام زر خرید اور یا مصدری
خشت زن بالتا مثناۃ فوقانی جو اینٹ سے لڑے اور ہندی اینٹ پکانے والے کو بھی کہتے ہین
یعنی اینٹ پکانے والا اور یہان مقصود وہی ہے مشت زن مکا مارنے والا یعنی مکی سے
حکایت پارسائی را دیدم بمحبت شخصی گرفتار نہ طاقت صبر و نہ یارای گفتار چندانکہ
ملامت دیدی و غرامت کشیدے ترک تصابی نکردی و گفتی قطعہ کوتہ نکنم ز دامنت
دست + ور خود بزنی بتیغ تیزم + بعد از تو ملاذ و ملجائی نیست + ہم در تو گریزم ار
گریزم + ملامت بالفتح عتاب اور رسوائی - غرامت بالفتح تاوان ڈانڈ اور زیان اور صراح مین
ہو غرام فتحہ سے بدی ہمیشہ کی اور عذاب - تصابی بالکسر شرح عربی مین اشتیاق عشق مین
اور صراح مین ہے تلوار کا میان مین چڑھ جانا کہ کھینچنے سے نہ کھنچے اور اکثر نسخون مین تصابی کے بجائے
اتصال لکھا ہے - ملاذ و ملجا پناہ کی جگہ عطف تفسیری ہے - قولہ ہم در تو گریزم شرح عربی مین لکھا ہے
کہ لفظ در بکسر را اور فتح دال سے یہان پر دروازہ کے معنی دیتا ہے یعنی اگر مین بھاگون تو تیرا ہی
بھاگون مگر تیرے دروازے کی طرف - دراز مترجم اور وزن سے جو سمجھ گیا ہو اور بیانی ہو ...

اسکے معنی خیابان شرح گلستان مین و یائے ہین کہ اگر بالفرض گریزیم در تو خواہیم گریخت و درین اشارت
است بہ ففروا الی اللہ)۔ بارے ملاطفش کردم و گفتم عقل نفیست را چہ شد کہ نفس
خسیست غالب آمد زمانے بفکرت فرو رفت و گفت **بیت** ہر کجا سلطان عشق آمد
نماند + قوت بازوے تقوی را محل + پاک دامن چون زید بیچارۂ + او فتادہ تا گریبان
در وحل + نفیس بفتح نون اور کسرۂ فا سے پسندیدہ اور گرانمایہ اور مرغوب اور پاکیزہ۔ نفس
خسیس یعنی نفس امارہ فرومایہ اور ناکس۔ تقوی بالفتح والف مقصورہ پرہیزگاری اور خوف خدا
انجام امور مین یا نفس سے خوف کہ مبادا راہزنی کرے۔ از کشف اللغات۔ محل دو فتحہ اور تشدید
لام سے اترنے کی جگہ اور پڑاؤ۔ نماند ماضی منفی ماندن سے اور فاعل اسکا محل ہے یعنی محل قوت بازو
تقوی کا نا پید ہوا اور ٹھکانے سے نہ رہا۔ وحل بفتح اول و دوم سے کیچڑ۔ زید مضارع زیستن کا یعنی
چونکہ جب کہ گریبان تک اپنے کیچڑ مین پھنس گیا ہو اپنے دامن کو کس طرح کیچڑ کی آلودگی سے پاک رکھے
اور پاک دامن زندگی بسر کرے۔ **حکایت** یکی را دل از دست رفتہ بود و ترک جان
گفتہ و مطمح نظرش جای خطرناک و مظنۂ ہلاک نہ لقمہ کہ متصور شدے کہ بکام آید یا مرغے
کہ بدام افتد۔ ترک جان گفتہ یعنی جان کو ترک کیا اسواسطے کہ جب وقت گفتن بعد ترک کے
آتا ہے کردن کے معنی دیتا ہے اور دلیل اسکی کلام اکابر ہے۔ مطمح دونون میم کے فتحہ سے نظر پڑنے کی
جگہ اسم ظرف ہے باب فتح سے۔ خطرناک و شوار بلا انگیز۔ مظنہ فتح اول اور کسرۂ دوم اور تشدید
و فتح نون سے گمان کرنے کی جگہ از منتخب اللغات۔ متصور خاطر مین لایا گیا اسم مفعول تصور کا یعنے
معشوق اسکا نہ لقمہ تھا کہ اسکا گلے سے اترنا تصور کیا جاتا اور نہ پرند کہ جال مین اسکو پھنساتے۔ خلاصہ
یہ کہ ہاتھ آنا اسکا مشکل تھا اور اسکے عشق مین دل دینا بے فائدہ تھا۔ چنانکہ گفتہ اند **بیت**
چو در چشم شاہد نیاید زرت + زر و خاک یکسان نماید برت + یعنی اگر معشوق سونے چاندی کی
طرف خیال نہ کرے تو اس سبب سے کہ زر فائدہ نہین دیتا اور مطلوب کا وسیلہ نہین بنتا سونا اور
مٹی تیری نظر مین یکسان معلوم ہو اسلیے کہ سونے کی فضیلت مٹی خاک پر اسی وجہ سے ہے کہ سونا نفع دیتا ہے
اور اسکی وساطت سے مطلوب کو پہونچنا آسان ہوتا ہے اگر معشوق اسکی طرف نہ دیکھے اور وہ زر وسیلہ
مطلوب تک پہونچنے کا نہ بنے تو زر اور خاک دونون برابر ہین۔ خلاصہ یہ کہ جب معشوق التفات

نہیں کرتا تھا اور اسکا ملنا متصور ہوتا تھا بے فائدہ ہونے کے سبب نقد دل جو ہارا تھا کچھ نہ تھا
اور خاک برابر معلوم ہوتا تھا - یارے نصیحتش گفتند ازین خیال محال تجنب کن کہ خلقی ہم
بدین ہوس کہ تو داری اسیر اند و پای دل در زنجیر بنالید و گفت **قطعہ** دوستان گو نصیحتم
مکنید + کہ مرا دیدہ بر ارادت اوست + جنگ جویان بزور پنجہ و کتف + دشمنان را
کشند و خوبان دوست + شرط مودت نباشد باندیشہ جان + دل از مہر جانان برانگیختن
گو کاف عربی سے سروری میں تاکید او مبالغہ کے واسطے لکھا ہے اور شعر ہذا میں زائد قرار دیا ہے مثلاً
گو مباش یعنی مباش اور گو زائد ہے اور از مشرح صاحب بہار عجم نے بیان فرمایا ہے کہ گو افادہ معنی فرض خیال
ہم کرتا خواجہ نظامی سے جوانی شد و زندگانی نماند + جہان گو ممان چون جوانی نماند + پس درحقیقت
زائد نہیں ہے  **قولہ** کہ مرا دیدہ بر ارادت اوست یعنی ہمارے دل کی آنکھ اسکی چاہت اور محبت
کی طرف لگی ہوئی ہے یعنی کہ اب ہماری خواہش کرے  **کتف** بالفتح شانہ یعنی زور بازو اور شانہ سے
لڑنے والے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں اور خلاف اسکے معشوق لوگ دوستوں کو قتل کرتے ہیں  **شرط**
بالفتح لازم کرنا اور لازم ہونا ایک چیز کا جو کچھ اسکے ساتھ باندھا ہو مصول قول یا فعل **مثنوی** کہ
در بند خویشتن باشی + عشقبازی دروغ زن باشی + گر نشاید بدوست رہ بردن +
شرط یاری ست در طلب مردن + در بند خویشتن بودن خودداری اور بچاؤ اور تن پروری
سے مراد ہے - **قولہ** عشقبازی دروغ زن باشی - دروغ زن جھوٹا یعنی عشقبازی کا جو تو دعویٰ کرتا ہے
جھوٹا ہوتا ہے - **رباعی** خیزم چو نماند پیش ازین تدبیرم + خصم ار ہمہ شمشیر زند یا تیرم + گر
دست دہد کہ آستینش گیرم + ورنہ بروم بر آستانش میرم + خیزم یعنی میں اٹھوں
دوست کی طرف رواں ہوں - بیش ازین بباء عربی یعنی زیادہ اس سے - **قولہ** گر دست دہد
کہ آستینش گیرم شرط ہے اور جزا اسکی محذوف یعنی اگر حاصل ہو اور وقوع میں آئے یہ امر کہ اسکی
آستین پکڑوں تو بہتر نہیں تو جاؤں اور اسکی چوکھٹ پر دروازہ کے آگے میں ہلاک کردوں.
متعلقانش را کہ نظر در کار او بود و شفقت بر روزگار او پند دادند و بندش نہادند
سودے نکرد **بیت** دردا کہ طبیب صبر می فرماید + وین نفس حریص را شکر
می باید + **مثنوی** آن شنیدی کہ شاہدے بنہفت + با دل از دست دادہ

می گفت + تا ترا قدر خویشتن باشد + پیش چشمت چه قدر من باشد + متعلق خویش و
اقربا نوکر چاکر - شفقت بالفتح مہربانی - قوله شفقت بروزگار او یعنی شفقت اسکے زمانہ ناساعد پر
پنہفت برہان قاطع مین ہے بضم باے ابجد او کسر نون او ضم ہاء پوشیدہ اور شرح عربی مین اس معنی کے
لیے نون اور ہاکے فتحہ سے دیکھا گیا - قوله یاری از دست او یعنی ایک عاشق سے - قوله تا ترا
مفعول اسکی نیت کا ہے - آوردہ اند کہ مران پادشاہزادہ را کہ طبع شعر او بود خبر کردند کہ جوانی
بر سر این میدان مداومت مینماید خوش طبع شیرین زبان سخنہائے لطیف می گوید نکتہای
غریب ازو می شنویم چنین معلوم میشود کہ دل آشفتہ است و شوری در سر و سوزے
در دل دارد پسر دانست کہ دل آویختہ اوست و این گرد بلا انگیختہ او مرکب بجانب او
راند جوان چون دید کہ شاہزادہ نزدیک او عزم آمدن دارد بگریست و گفت بیت
آن کس کہ مرا بکشت باز آمد پیش + مانا کہ دلش بسوخت بر کشتہ خویش + چندانکہ ملاطفت
کرد و پرسید کہ از کجائی و چہ نام داری و چہ صنعت دانی جوان در قعر بحر مودت چنان غریق
بود کہ مجال دم زدن نداشت - مطلع بدو نون میم کے فتحہ اور سکون طاسے مہملہ سے نظر پڑنے
کی جگہ - مداومت بروزن مفاعلت اول کے ضمہ اور دوم چہارم کے فتحہ سے ہمیشگی او ہمیشگی کرنی -
نکتہا بالضم باریک اور لطیف باتین - دل آشفتہ عاشق اور اسی طرح دل آویختہ - شور بالضم و واو
مجہول آشوب اور غوغا اور برہان قاطع مین کوشش کے معنی مین بھی آیا ہے - گرد بلا انگیختہ اوست
یعنی بلا آفت اسنے اٹھایا ہے - مرکب وہ جس پر سوار ہوں - مانا مرادف ہمانا بمعنی گویا اور فرق دونون مین
یہ کہا تحقیق نزدیک مانا سے ہے اور بعضون کا قول ہے کہ ہمانا ظاہرا اور یقین و مانا بمعنی گمان از برہان قاطع
قعر بالفتح کسی چیز کی تہ و تک - مجال بالفتح جولان اور اچھل کود کرنی مراد طاقت - بیت
اگر خود ہفت سبع از بر بخوانی + چو آشفتی الف بے تے ندانی + سبع بالضم واحد سبعہ چنانکہ ثمن
واحد ثمانیہ یعنی ہفت یک اور ہندی مین ساتوان اور بالفتح سات ہونا اور سات پانا اور شرح مین
لکھا ہے کہ ہفت سبع بضم سین کنایہ تمام کلام اللہ سے ہے کسواسطے کہ قاریون نے حجاج کے زمانہ مین
جب کہ کلام اللہ کو تین خمسہ پر قسمت کیا اسی وقت سات اقسام پر بھی قسمت کیا ہے - آشفتی بیای خطاب
آشفتہ یعنی حیران او پریشان تو عشق سے ہوا - الف بے تے ندانی اصطلاح عجم ہے کہ عبارت ایک

چیز کے نہ جاننے سے ہے۔ شاہزادہ گفت با من چہ سخن بگوئی کہ ہم از حلقۂ درویشانم بلکہ حلقہ بگوش
ایشانم آنگہ بقوت استیناس محبوب از میان تلاطم امواج محبت سر بر آورد و گفت **بیت**
عجب است با وجودت کہ وجود من نماند + تو بگفتن اندر آئی و مرا سخن نماند + این بگفت
و نعرہ بزد و جان بجانان تسلیم کرد۔ حلقہ بگوش کنایہ ہے بندہ اور غلام اور مطیع ہونے وہ با خبر داری سے
استیناس بالکسر الفت کرنی۔ تلاطم بر وزن تفاعل ایک دوسرے پر لہر مارنا۔ نعرہ بالفتح
بانگ اور آواز کرنی۔ جانان معشوق اور مطلوب۔ تسلیم سونپنا۔ **بیت** عجب از کشتہ نباشد
بدر خیمہ دوست + عجب از زندہ کہ چون جان بدر آورد سلیم + کشتہ بالضم عاشق مقتول۔
خیمہ بالفتح کپڑے اور پشمینہ کا گھر از کشف اللغات۔ سلیم بر وزن کریم درست اور صحیح سالم ہوا۔ یعنی
عاشق کشتہ سے تعجب ہے کہ خیمہ دوست کے دروازے پر قتل ہوا ہو اور عاشق زندہ سے تعجب ہے
کہ معشوق کے دروازے پر پہونچا مارا نہ جاسے اور جان اپنی صحیح سالامت بچا لیجاوے۔ **حکایت**
یکے را از متعلمان کمال بہجتی بود و طیب لہجتی و معلم از انجا کہ حس بشریت است با حسن بشرہ
او میلی داشت تا بشاستے کہ غالب اوقات او درین سخن بودے **قطعہ** نہ انچنان بتو
مشغولم اے بہشتی روے + کہ یاد خویشتنم در ضمیر می آید + ز دیدنت نتوانم کہ دیدہ
بر بندم + اگر از مقابلہ بینم کہ تیر مے آید + متعلم بر وزن متفعل بکسر العین اسم فاعل تعلم کا
بہجت دونون فتحہ سے شگفتگی اور خوبی۔ طیب بالکسر خوش اور پاک۔ لہجہ بالفتح زبان اور لغت
اصطلاح میں خراسان کے جاننے کے طرز کو کہتے ہیں اور یہان مراد معنی اول ہے۔ معلم بر وزن مفعل
بکسر عین اسم فاعل تعلیم کا باب تفعیل سے۔ حس بالکسر دریافتہ۔ یہ جاننا آگاہ ہونا اور پانا کسی ایک اسے
حواس سے جو سننا اور دیکھنا اور سونگھنا اور چکھنا اور چھونا ہے۔ بشریت دو فتحہ سے آدمی ہونا۔
بشرہ دو فتحہ سے اوپر کا پوست آدمی کا اور حیوان کا از منتخب اللغات۔ میل بالفتح ایک طرف کو
جھکنا اور نیچے کی طرف رخ کرنا اور دل کی رغبت از کشف اللغات۔ مثابت بالفتح منزل اور
پھر آنیکی جگہ اور شکاری کے جال کا مقام از منتخب اللغات۔ بہشتی رو سے کنایہ خوبصورت سے
باری پسر حضرت انچنانکہ در آداب درس من اہتمام کنی۔ آداب نفسم نیز تفقد فرمائی کہ اگر
در اخلاقم ناپسندی بینی کہ مرا آن پسندیدہ نماید بر آنم مطلع گردانی تا بتبدیل آن سعی کنم

گفت ای پسر این سخن از دیگری پرس که آن نظر که مرا باتست جز ہنر نمی بینم **قطعه**
چشم بد اندیش که برکنده باد + عیب نماید ہنرش در نظر + ور ہنری داری و
ہفتاد عیب + دوست نبیند بجز آن یک ہنر + آداب بالمد ادب کی جمع اور ادب
دو فتحہ سے طریقہ پسندیدہ اور عقل و فرہنگ اور ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا - درس بالفتح علم اور
کتاب کا پڑھنا از منتخب اللغات - اجتہاد بالکسر جہد کرنی اور راہ صواب ڈھونڈھنی - نفس
بفتح نون اور سکون فا سے جان اور تن اور ذات - تبدیل بدل کرنا - برکنده باد یعنی
نکالی گئی ہو - **قوله** عیب نماید ہنرش در نظر یعنی اسکی نظر مین ہنر عیب معلوم ہوتا ہے - **قوله**
ہفتاد عیب مراد اس سے بہت عیب ہین نہ تعین اور تعداد اسواسطے کہ فارسیون کا قاعدہ ہے تھوڑ
زمانہ کو دو تین پانچ چھ سے دس تک بیان کرتے ہین اور بہت مدت کو پچاس اور ستر اور سو
اور ہزار سے - **حکایت** شبی یاد دارم که یار عزیزم از در درآمد چنان بی اختیار
از جای برجستم که چراغم باستین کشته شد **شعر** سری طیف من یجلو بطلعته الدجی +
شگفت آمد از بختم که این دولت از کجا + یعنی رات کو خیال اس شخص کا مجھے آیا جو اپنے
چہرے کے نور سے اندھیرے کو دور کرتا ہے قسمت سے مجھے تعجب ہوا کہ یہ دولت کہان سے آئی -
سری اسی رات کے وقت آیا - طیف بالفتح خیال فاعل سری - من یجلو یعنی کھولتا ہے - بطلعته
یعنی اپنی صورت سے - الدجی یعنی اندھیارے کو مفعول یجلو - شگفت اول دوم کے کسرہ سے
بمعنی عجب اسم مصدر اور کبھی ماضی کے معنی مین بھی مستعمل ہوتا ہے اور تقطیع اس بیت کی اسطرح ہے
سری طی فعولن ف من یجلو مفاعیلن بطلعة فعولن ہی الدجا مفاعلن - شگفتا فعولن مدز بختم
مفاعیلن که این دو فعولن لتز کجا مفاعلن - بنشست و عتاب آغاز کرد که در حال مرا
بدیدی چراغ بکشتی گفتم گمان بردم که آفتاب برآمد و نیز ظریفان گفته اند **قطعه**
چون گرانی به پیش شمع آید + خیزش اندر میان جمع بکش + ور شکر خنده است و
شیرین لب + آستینش بگیر و شمع بکش + **قوله** چون گرانی به پیش شمع الخ گرانی بالفتح و یائے
مجہول سے مرد گران اور ثقیل که قابل صحبت نہو - شمع موم اصل دو فتحہ سے تھا اور سکون میم
عجم کے اختلاط اور میل جول سے پیدا ہوا یعنی جبکہ ایک شخص قابل صحبت نہین شمع کے سامنے

آوے اٹھ اور گروہ مردم میں اسکو قتل کراوے اگر شیرین لب اور شکر خندہ شمع کے سامنے آوے اسکی
آستین پکڑ اور شمع کو بجھا اور چرچا چاپی میں مشغول ہو ۔ یہ کلام نہی اور دل لگی کے طور پر ہے اور
احتمال ہے کہ گرانی یاے معروف سے ہو یعنی روشنی شمع کم ہونے کے وقت گرانی اسکے سامنے
آنے اٹھ اور مجلس کے درمیان اسکا سر گلے سے تراش ڈال کہ یہ تقریب ہمنا ہے ۔ **حکایت**
یکی دوستے را کہ زمانہا ندیدہ بود گفت ازکجائی کہ مشتاق بودم گفت مشتاق بہ کہ
ملول **مثنوی** دیر آمدی اے نگار سرمست ؛ زودت ندہم دامن از دست ؛ معشوقہ
کہ دیر دیر بینند ؛ آخر کم ازان کہ سیر بینند ؛ **قولہ** مشتاق بہ کہ ملول یعنی دیدار کا مشتاق ہونا
بہتر کہ ہمیشہ کی ملاقات سے آزردہ اور ملول ہونا ۔ نگار بالکسر بت اور نقش کا مراد بھی ہے بمعنی نقش و
نگار اور یہاں پر مقصود ثانی اول ہے ۔ سرمست مخمور ۔ **قولہ** زودت ندہم دامن از دست یعنی
دامن تیرا جلد ہاتھ سے نہ چھوڑوں **قولہ** کمتر ازانکہ سیر بینند ۔ آخر بالمد اور بکسر خاے معجمہ
بمعنی پچھلا اور پیچھے ۔ دیر بکسر اول و یاے مجہول مدت دراز اور انتظار کی تکرار تقریر ہے دلیل یعنی بہت
دیر اور کبھی دیر دیر اسپر دلیل ہے کہ ایک مدت کے بعد ایک ایک بار ملاقات حاصل ہوتی ہے یعنی جو
معشوق کہ مدت بعد ایک ایک بار اسے دیکھیں تو بہتر اس سے ہے کہ جو پیٹ بھر کے دیکھا جاوے اور ہمیشہ
اس سے ملاقات ہو دیکھنا اسکا اس شوق سے بھی کم ہے اس وجہ سے کہ دیر میں دیکھنا اسکا
اشتیاق اور آرزومندی کا موجب ہے اور جی بھر کر اسکا دیکھنا ملال اور کمی اشتیاق کا سبب ہے ۔
**لطیفہ** شاہد کہ با رفیقان آید بجفا کردن آمدہ است بحکم آنکہ از غیرت و مضادت
یاران خالی نباشد ۔ شاہد بکسر ہاے محبوب اور یار ۔ رفیق بالفتح یار اور ساتھی رفیقان جمع
غیرت بالفتح رشک کرنا ۔ مضادت میم کے ضمہ سے کسی کے ساتھ دشمنی کرنی یعنی اغیار کا معشوق
کے ساتھ دیکھنا غیرت اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے ۔ **شعر** اذا جئتنی فی رفقۃ لتزورنی ؛ وان
جئت فی صلح فانت محارب ؛ یعنی جسوقت کہ تو یاروں کے ساتھ میری ملاقات کو آوے
اگرچہ صلح سے آوے پھر بھی جنگ کرنے کو تو آتا ہے **قطعہ** بیک نفس کہ برآمیخت یار
با اغیار ؛ بسے نماند کہ غیرت وجود من بکشد ؛ بخندہ گفت کہ من شمع جمع اے سعدی
مرا ازان چہ کہ پروانہ خویشتن بکشد ؛ نفس بفتحتین مراد دو بارہ مراد زمان قلیل ہے اغیار

بتکانے - بخندہ گفت یعنی یار نے ہنسکر کہا کہ چون من شمع جمع - **قولہ** مرا ازان چہ یعنی مجھے اس سے کیا نقصان پہونچتا ہے اور رہنا چاہئے کہ اس حکایت مین ابتدا سے مثنوی کے یعنی قولہ دیدہ ام ہی اسے زنگار الخ تا آخر حکایت مقولہ مصنف قدس سرہ کا بطریق تمثیل کے ہے -

**حکایت** یاد دارم کہ در ایام پیشین من و دوستی چون دو مغز بادام در پوستی صحبت داشتیم ناگاہ اتفاق سفر افتاد پس از مدتے کہ باز آمدم عتاب آغاز کرد کہ درین مدت قاصدے نفرستادی گفتم دریغ آمدم کہ دیدہ قاصد بجمال تو روشن گردد و من محروم **قطعہ** یار دیرینہ مرا گو بزبان توبہ مدہ + کہ مرا توبہ بشمشیر نخواہد بودن + رشکم آید کہ کسی سیر نگہ در تو کند + باز گویم کہ کسی سیر نخواہد بودن + یار دیرینہ پرانا یار کو کاف عربی سے تاکید اور مبالغہ کے لیے ہے یا زائد جیسے کہ پہلے ذکر ہوا - توبہ بالفتح گناہ سے باز رہنا یعنی اے پرانے یار زبان سے مجھے نصیحت نکر کہ گناہ سے باز آؤن اور چہ پاچاپلی سے و کنارہ رون اسواسطے کہ میری توبہ اس سے تلوار کے زور سے بھی متصور نہین اور کہہ سکتے ہین کہ اے یار قدیم میری توبہ کو زبان پر جگہ نہ دے الخ - **قولہ** باز گویم کہ کسے سیر نخواہد بودن یعنی پھر مین یہ کہتا ہون کہ ہر چند کوئی تیری طرف خوب گھور کر نگاہ کرے سیری حاصل نہوگی - **حکایت**

دانشمندی را دیدم کہ بمحبت شخصی مبتلا شدہ و رازش از پردہ برملا افتادہ جور فراوان بردے و تحمل بیکران کردی باری بطریق نصیحتش گفتم دانم کہ ترا در محبت این منظور علتی و بنائے مودت بر زلتی نیست با وجود این معنی لائق قدر علما نباشد خود را متہم کردن و جور بے ادبان بردن گفت اے یار دست عتاب از دامن روزگارم بدار کہ بارہا درین مصلحت کہ تو بینی اندیشہ کردم صبرم بر جفائے او سہل تر مینماید از نادیدن او حکما گفتہ اند کہ دل بر مجاہدہ نہادن آسان تر است کہ چشم از مشاہدہ برگرفتن - مبتلا ضم اول اور فتح سوم سے بلا مین پڑا ہوا - ملا بالفتح و القصر ظاہر - تحمل بر وزن تفعل بوجھ اٹھانا اور اپنے اوپر رنج اور محنت کا رکھنا - منظور یعنی معشوق اور محبوب - علت بر وزن قلت بیماری اور رنج اور سبب ایک چیز کا - زلت فتح اول اور تشدید لام فتح دوم سے پھسلنا پانون کا مٹی کیچڑ مین اور زبان کا بات کرنے مین - **قولہ** دانم کہ در محبت این منظور

علتی و بنا سے مودت برزلتی نیست بطریق عتاب کہتا ہوا سے دانشمند جانتا ہون مین کہ اس [illegible]
دوستی مین باوجودیکہ بہت ظلم اوٹھاتا ہون تجھے نہین ہوا اور دوستی کی بالغرض ہے نہین ہر [illegible]
[illegible] دوستی کی بنا مستحکم اور لازوال ہو اور از راہ مت [illegible]
کہ اس شخص کی نسبت مین تجھے علت نفسانی ہین یعنی اس دوستی کو تجھ اپنے نفس [illegible]
کرتا اور ہر بات تو نہین جانتا اور بنا سے مودت باتون کی الغرض [illegible] اس دوستی کی [illegible]
اپنے گناہ اور خطا سے نہین جانتا۔ **قولہ** باوجود اینکہ [illegible]
رسوائی اور بدنامی اور سبب بے حقیقی کی ہوتا ہے علما کے [illegible]
مشہور کیا اور سبب اوسکے اون کا ظلم اٹھانا۔ **قولہ** [illegible]
جیقدر [illegible] کا دیکھتا ہوا سے حق مین شدت سے دشوار تر ہو اسکی بہت [illegible]
معلوم ہوتا ہے [illegible] برون مقابلہ کوشش کرنی اور قوت [illegible]
مراد شیخ اور ضعیف کو اپنے اوپر اٹھانا ہے [illegible] **شعر** [illegible]
در دست دیگری دارد + آہستہ پالہنگ در گردن + [illegible]
آنکہ بے او صبر نتواند برد + گر جفائی کند بباید برد + روزے از دست [illegible]
چندان روز کردم استغفار + نکند دوست زینہار از دوست + دل [illegible]
خاطر اوست + گر بلطفم بنزد خود خواند + ور بقہرم براند او داند + [illegible]
معروف سے بے پروا ہونے کا اور عزت کا اور مال و اسباب اور [illegible]
[illegible] کہ اوسپر اس سے نکلا [illegible] میں ہمیشہ در دست [illegible]
بے اختیاری اور دوسرے کے تغیر و تابعدار ہونے سے [illegible]
لام والے ہونے سے اس کمند کو کہتے ہین کہ گھوڑے کی لگام کے ایک [illegible]
کھینچتے ہین اور مجرم کو بھی اس سے باندھتے ہین اور وہ [illegible]
اس واسطے کہ پالا فارسی پیسے کو تل [illegible]
پالہنگ [illegible] صبر نتواند برد [illegible]
[illegible]

ازان روز کردم الخ یعنی اکثر اس دن سے کہ مین نے زنہار کہی تھی استغفار مین نے لی- گر بلطفم
بنزد خود خواند الخ اس بیت کا پہلا مصرع شرط ہو اور جزا اُسکی محذوف اور دوسرا مصرع جملہ
شرطیہ شرط اور جزا کے ساتھ ہو یعنی اگر معشوق مجھے مہربانی اور شفقت سے اپنے پاس بلائے
فبہا اور جو قہر اور غضب سے نکالدے وہ جانے یعنی اُسے اختیار ہو- **حکایت** در عنفوان
جوانی چنانکہ افتد و دانی باشاہدی سری و سرے داشتم بحکم آنکہ حلقی داشت طیب الادا
و خلقی کالبدر اذا بدا- عنفوان ضم عین مہملہ اور فتح فا سے ابتدا ہو ایک چیز کی- سری و سرے
بیاے مجہول اور فتح سین مہملہ اور تخفیف را سے معنی خیال اور کسر سین اور تشدید را سے
مہملہ سے راز اور بھید- **قولہ** چنانکہ افتد و دانی یعنی شروع شباب مین جیسے کہ اتفاق ہوتا ہو ایک
معشوق کے ساتھ میل اور راز میرا تھا اور جوانی کے ایام کا تو حال جانتا ہو- حلقی داشت
طیب الادا یعنی اُسکا گلا خوش آواز تھا- و خلقے کالبدر اذا بدا خلق بالکسر سرشت اور شرح
عربی مین بالفتح مخلوق کے معنی مین تحقیق کیا ہو- یعنی جوڑ توڑ اُسکے سڈول چودھوین رات کے
چاند کے موافق تھے جسوقت کہ پورا چاند افق یا پہاڑ یا بادل سے نمودار ہو- **بیت** آنکہ نبات
عارضش آب حیات میخورد + در شکرش نگہ کند ہر کہ نبات میخورد + نبات بالفتح جو چیز
کہ زمین سے اُگے اور کبھی ایک شیرینی مشہور ہو ہندی مین اُسے مصری کہتے ہین پہلے مصرع مین نبات
سے مراد خط ہی اور دوسرے مین شیرینی اور یہ تجنیس تمام ہو- عارض خالی رے کے کسرہ سے
رخسارہ ہندی اُسکی گال ہو آب حیات میخورد یعنی آب زندگی سے پرورش پائی اور سینچا گیا اور جو شخص
اُسکی شکر کو دیکھتا ہی یعنی اُسکے ہونٹھ وہ مصری کھاتا ہو اور کہہ سکتے ہین کہ شکر اُسکی ایسی لطیف
اور شیرین ہو کہ جو مصری کھاتا ہو اُسکی طرف حسرت سے دیکھتا ہو دیکھتے ہی اُسکے اُسکا منھ میٹھا
ہوجاتا ہو- اتفاقاً بخلاف طبع از وے حرکتے دیدم کہ نہ پسندیدم دامن ازو در کشیدم
و مہرہ مہرش برچیدم و گفتم **بیت** برو ہر چہ میبایدت پیش گیر + سر ما نداری
سر خویش گیر + شنیدمش کہ میرفت و میگفت **بیت** شپرہ گر وصل آفتاب نخواہد +
رونق بازار آفتاب نکاہد + این بگفت و سفر کرد و پریشانی او درمن اثر- حرکت
دونون فتحہ سے جنبش اور مراد خطا اور پاؤن کا پھسلنا ہو- دامن کشیدن کنایہ ہی صحبت سے

منہہ پھیرنا اور ایک چیز سے پرہیز کرنا از برہان قاطع - مہرہ مہرش برچیدیم یعنی اُسکی صحبت ترک کی
شعر فقد زمان الوصل والمرء جاہل + بقدر لذیذ العیش قبل المصائب + یعنی ملاقات کا
وقت مین نے ہاتھہ سے دیا اور کہو یا اور حال یہ ہے کہ انسان لذت عیش کی مصیبت سے پہلے
نہین جانتا - بیت باز آے و مرا بکش کہ پیشت مردن + خوشتر کہ پس از تو زندگانی
کردن + اما بشکر و منت باریتعالی پس از مدتے باز آمد آن حلق داؤدی متغیر شدہ
و جمال یوسفی بزیان آمدہ بر سیب زنخدانش چون بہ گردے نشستہ و رونق بازار
حسنش شکستہ متوقع کہ در کنارش گیرم کنارہ گرفتم و گفتم - سیب بیاے مجہول میوہ ہے
عربی اُسکی تفاح - زنخدان ٹھوڑی عربی ذقن - بہ بالکسر میوہ ہے بہی اور آبی کے نام سے بھی
مشہور ہے عربی سفرجل - کنار برہان قاطع مین بکسر کاف عربی آغوش اور بالفتح کنارہ کو کہتے ہین اور
ملا سعد کی فرہنگ مین لکھا ہے کہ بالفتح بمعنی آغوش اور مؤید مین بالکسر تصحیح کی مگر اہل عراق سے بالفتح سنا گیا
کنارہ گرفتم یعنی الگ ہو گیا مین - قطعہ آن روز کہ خط شاہدت بود + صاحب نظر از نظر
براندی + امروز بیامدی بہ صلحش + کش فتحہ و ضمہ بر نشاندی + خط شاہد بفتح خاے منقوطہ
اور تشدید طاے مہملہ سے ترکیب توصیفی ہے یعنی خط کہ محبوب ہے اور خط شاہد سے مراد موے پاکیزہ
اور سبزہ آغاز اور لطافت معشوق کو بڑھاتی ہے - صاحب نظر عاشق اور شین ضمیر کا صلحش مین
راجع جانب صاحب نظر کے ہے اور ضمیر شین کش مین جو کہ بالکسر ہے عائد خط شاہد کی طرف - فتحہ بالفتح
حرکت زبر اور ضمہ بالفتح والتشدید حرکت پیش کی ہے اور فتحہ سے خط دراز اور ضمہ سے خم کہاے
بال کوتاہ مراد ہین یعنی جس روز کہ تیرے چہرے پر سبزہ آغاز تھا عاشق کو دھتکارتا تھا اور نظر سے
گراتا اور آج کے دن کہ خط خوب نکلکر بعضے بال دراز اور بعضے گنڈلی کہاے ہوے اور طرح کے
ہو گئے ہین عاشق کی صلح کرنے کو آتے ہو اور پوشیدہ نرہے کہ اشعار فارسی مین امروز بمعنی
آنزمان والعصر اور امروز بمعنی این زمان اور این عصر کے آتا ہے اور اُسکی دلیل نظم کلام مین شائع
ہے احتیاج ذکر کی نہین ہے - مثنوی تازہ بہارا تو کنون زرد شد + دیگ منہ کاتش ما
سرد شد + چند خرامی و تکبر کنی + دولت پارینہ تصور کنی + پیش کسی رو کہ خریدار تست +
نازبران کن کہ طلبگار تست + بہار مشہور فصل ربیع اور آفتاب کا برج حمل مین ہونا ہے اور برہان قاطع مین

آیا ہی کہ بہار ہر درخت کے پھول اور کلی کو بھی کہتے ہین عموماً اور درخت انار کے پھول کو
مخصوصاً اور یہان بہار سے مراد شگوفہ ہی یا گلنار اور استعارہ بالتصریح کے طریق سے رخسار معشوق
مقصود ہی یعنی رخسارہ تیرا جو مثل شگوفہ تر و تازہ تھا زردی پر آگیا اور خزان کے قریب پہونچا
دیگ منہ یعنی مشتاق نکر۔ آتش ما سرد شد یعنی آگ ہمارے عشق کی بھی جاتی رہی اور آتش ہمارے
شوق کی بجھ گئی۔ چند خرامی یعنی کب تک ناز کی چال تو چلیگا۔ تکبر گردن کشی۔ پار بفتحہ
باے فارسی سے پرانا اور گذرا ہوا سال اور دن۔ **قطعہ سبزہ در باغ گفتہ اند خوش است**
**داند آنکس کہ این سخن گوید + یعنی از روے دلبران خط سبز + دل عشاق بیشتر جوید**
**بوستان تو گندنا زاریست + بسکہ بر مے کنی و میروید + قولہ داند آنکس کہ این**
سخن گوید۔ کاف بمعنی ہر کہ۔ این سخن اشارہ ہی مضمون مصرع اول کی طرف اور بیت دوم مفعول
گفتہ اند یعنی کہتے ہین کہ سبزۂ باغ خوب ہی اور جو شخص یہ بات کہتا ہی اس بات کو جانتا ہی کہ
معشوقون کے چہرے سے خط سبز کو دل عشاق زیادہ ڈھونڈھتا اور پسند کرتا ہی نہ کہ باغ کے
سبزہ کو۔ گندنا کاف فارسی کے فتحہ سے ایک سبزی بوٹی ہی کہ عربی زبان مین اُسے کراث
کہتے ہین اور کہتے ہین ایک ساگ ہی کہ جسقدر اُسکو زیادہ اُکھیڑین زیادہ پیدا ہوتا ہی۔ زار
ایک چیز کے کثرت کی جگہ۔ **قطعہ تو پار برفتہ چو آہو + امسال بیامدی چو یوزے +**
**سعدی خط سبز دوست دارد + نہ ہر الف جوالدوزے + پار فارسی پاسے سال گذشتہ**
اور قبل اسکے۔ یوز یاے مضموم و او معروف سے ایک جانور کہ پلنگ سے یعنی چیتے سے چھوٹا
ہوتا ہی۔ جوال بالضم اون وغیرہ کی گون جسمین غلہ پارچہ وغیرہ باندھتے ہین اور جانور پر
لادتے ہین اور اُسے گٹھیا بھی کہتے ہین اور ٹاٹ اور الف جوالدوز اشارہ سخت اور لانبے
بال کی طرف ہی۔ **قطعہ گر صبر کنی ور نکنی موے بناگوش + این دولت ایام نکوئی**
**بسر آید + گر دست بجان داشتمی ہمچو تو بر ریش + نگذاشتمی تا بہ قیامت کہ بر آید +**
بناگوش بضم باے موحدہ و نون بن گوش ہندی کان کی لو یعنی اگر تو صبر کرے اور بناگوش
کے نیچے کے بال نہ منڈائے یا کہ تو منڈائے بہر حال حسن جوانی کی دولت کا زمانہ ایک روز
تمام ہوگا اور قائم نہ رہیگا۔ **قولہ گر دست بجان الخ دست قدرت ذکر محل ارادہ حال ہی ادر**

تقدیم و تاخیر عبارت کی وزن شعر کی رعایت سے واقع ہی اصل عبارت اسطرح ہی کہ اگر دست
داشتمی بر ایش ہیچ تو بجان یعنی اے معشوق اگر مجھے دست قدرت تیرے خط پر ایسا ہوتا کہ تو
جان عشاق پر رکھتا ہی تو قیامت تک خط کو نہ نکلنے دیتا کہ خوبی اور شگفتگی تیرے چہرے سے
دور کرے - قطعہ سوال کردم و گفتم جمال روے ترا + چہ شد کہ مورچہ برگرد ماہ
جوشیدہ است + جواب داد ندانم چہ بود رویم را + مگر بماتم حسنم سیاہ پوشیدہ است +
مورچہ زنگار جو تلوار اور آئینہ اور فولاد وغیرہ مین لگ جاتا ہی اور یہان مراد اس سے
خط چہرہ کا ہی اور ماہ سے رخسارہ بطور استعارہ مراد ہی - جوشیدہ اکٹھے ہوئی اور شورش کی اور بربان قاطع
مین جوشش بمعنی حلقہ کے آیا ہی جیسے حلقہ زرہ اور جوشن اس نظر سے اگر جوشیدہ بمعنی حلقہ زدہ
کہا جاوے بعید نہین ہی - ماتم مصیبت - حکایت یکے را پرسیدم از مستعربان الخ
مستعرب بکسرہ راسے جو شخص کہ عرب کے مانند ہو عرب خالص نہو اور نیز جنگل کے عرب -
ماتقول فی المرد - مرد بضم اول جمع امرد یعنی کیا کہتے ہو امردون کے حق مین جنکے داڑھی
مونچھ نہ ہون - گفت لاخیر فیہم یعنی نیکی انمین نہین ہی - مادام احدہم لطیفاً یتحاشن
فاذا اخشن یتلاطف - یعنی جب تک خوب اور لطیف ہین سختی کرتے ہین اور جب
سخت ہو جاتے ہین تلطف کرتے ہین اور دوست بنتے ہین - نظم امرد آنگہ کہ خوب و شیرین بود
تلخ گفتار و تند خوے بود + چون بریش آمد و بلاغت شد + مردم آمیز و مہر جوی
بود + بلاغت رسیدگی اور لڑکون کا بلوغ احتلام اور انزال سے اور انتہا اسکی اٹھارہ سال
کی عمر ہی - حکایت یکے از علما را پرسیدند کہ کسی با ماہ روئے در خلوت نشستہ و
در ہا بستہ و رفیقان خفتہ نفس طالب و شہوت غالب چنانکہ عرب گوید التمر یانع و
الناطور غیر مانع - یعنی کھجور پکی ہوئی ہی اور باغبان غیر مانع ہی - تمر فتح تا سے قرشت سے سکون میم کے
ساتھ کھجور مبتدا ہی - یانع یاے تحتانی سے اسم فاعل ینع کا معنی اسکے میوہ کا پختہ ہونا ہی از صراح
خبر مبتدا - ناطور باغبان مبتدا ہی - ہیچ دانی کہ بقوت پرہیزگاری از وی سلامت بماند
گفت اگر از ماہرویان بسلامت بماند از بدگویان بسلامت نماند شعر وان سلم
الانسان من سوء نفسہ + فمن سوء ظن المدعی لیس یسلم + یعنی اگر انسان بچا ہے اپنی

ذات کی برائی سے مدعی کی بدگمانی سے نہین بچ سکتا۔ **بیت** شاید پس کار خویشتن
نشستن + لیکن نتوان زبان مردم بستن + شاید یعنی تواند۔ پس کار خود نشستن
اپنا کام ترک کرنا۔ **حکایت** طوطی را با زاغے در قفص کردند طوطی از قبح مشاہدہ
او مجاہدہ میبرد و میگفت این چہ طلعت مکروہ است و ہیأت ممقوت و منظر
ملعون و شمائل ناموزون۔ طوطی بالضم ایک جانور ہے اور وہ رنگ سبز کا ہوتا ہے
اور ہند مین اکثر چونچ کے سرخ اور پرون کے سبز ہند مین ہے۔ قفص دونون فتحہ سے
پنجرہ جسمین جانور کو رکھتے ہین۔ قبح ضم اول اور سکون دوم سے زشتی اور برائی مشاہدہ
بالضم دیکھنا۔ مجاہدہ بالضم رنج اور محنت کا اُٹھانا۔ طلعت بالفتح دیدار اور صورت کا
دیکھنا۔ ہیأت شکل۔ ممقوت مبغوض اور دشمن گنا گیا۔ منظر صورت۔ ملعون
راندہ گیا اور نفرین کیا ہوا۔ شمائل بالفتح عادتین۔ یا غراب البین یا لیت بینی و
بینک بعد المشرقین۔ یعنی اے کالے کوے جنگل کے کاش میرے اور تیرے درمیان
ہوتا فاصلہ پورب اور پچھم کا۔ **قطعہ** علی الصباح بروی تو ہر کہ برخیزد + صباح روز
سلامت برو مسا باشد + بد اخترے چو تو در صحبت تو بایستی + ولے چنانکہ
توئی در جہان کجا باشد + عجب تر آنکہ غراب از مجاورت طوطی ہم بجان آمدہ بود
و ملول شدہ لاحول کنان از گردش گیتی ہمے نالید و دستہاے تغابن بر یک دیگر
ہمی مالید و میگفت این چہ بخت نگون است و طالع دون و ایام بوقلمون لائق
قدر من آنستی کہ با زاغے بدیوار باغے خرامان ہمیرفتمی۔ علی الصباح دم صبح۔ قولہ
بروے تو ہر کہ برخیزد یعنی تیری صورت دیکھکر خواب کے بستر سے اُٹھے۔ مسا بالفتح
شام۔ بد اختر بدبخت اور مشوم کو کہتے ہین۔ مجاورت راے قرشت سے بروزن اکثر
پڑوسی ہونا۔ ملول بالفتح آزردہ اور غم آلودہ۔ لاحول کنان یعنی لاحول ولا قوۃ الا باللہ
اور معنی اُسکے پہلے گذر چکے۔ تغابن عین منقوطہ اور باے ابجد کے ضمہ سے نقصان مندی
اور ایک دوسرے کو زیان پہونچانا۔ نگون کسر نون اور ضم فارسی کاف سے جھکا ہوا اور
سرنیچے کیے ہوے مراد نحس اور کم بخت۔ دون بالضم سفلہ۔ بوقلمون رومی دیبا

کہ ہر وقت ایک علیحدہ رنگ سے نظر آوے اور کنایہ اس شخص سے ہو کہ ہر وقت اپنے تئین
دوسرے رنگ سے ظاہر کرے اور کہتے ہین کہ ایک جانور پانی مین رہتا ہی جب چاہتا ہو کہ کسی جانور کو
پکڑے تو اس جانور کی شکل بنجاتا ہی اور حربا یعنی گرگٹ کو بھی کہا ہی کہ ہر دم اور ہی رنگ اسکا ہوتا ہی
از برہان قاطع - آلستی یعنی وہ ہوتا - **بیت** پارسا را بس اینقدر زندان + کہ بود ہمطویلہ
رندان + تاچہ کنہ کردہ ام کہ روزگارم بعقوبت آن در سلک صحبت چنین ابلہی
خود رای و ناجنس یاوہ درای بچنین بند بلا مبتلا کردہ است - ہمطویلہ یعنی ہم سلک اور
ہم مجلس - رند بالکسر شوخ اور بیباک اور بے قید - خود رای یعنی خودکام اور خود سر - یاوہ
واہیات باتین اور فحش - درای بروزن سرای امر کا صیغہ درآئیدن سے بمعنی اسکے کہنا اور
چونکہ اسم کے بعد واقع ہوا لہذا بمعنی اسم فاعل کے مستعمل ہوا یعنی بیہودہ گفتگو کرنے والا اور درا
گھنگرو اور گھنٹہ کو بھی کہتے ہین مگر وہ یہان مراد نہین - مبتلا بلا مین پڑا ہوا - **قطعہ** کس
نیاید بپای دیوارے + کہ بران صورتت نگار کنند + گر ترا در بہشت باشد جاے +
دیگران دوزخ اختیار کنند + نگار نقش یعنی تو او طوطی سے مخاطب ہوکر کہتا ہے کہ تو ایسا بد ہیکل ہے کہ
اگر صورت تیری دیوار پر کھینچین از راہ بیزاری اور بچنے کے دیوار تلے کوئی نہ آئے اور جو تیری جگہ بہشت مین
ہو اور لوگ تیری نفرت سے دوزخ جانا قبول کرین - این مثل بدان آوردم تا بدانی کہ
صد چندانکہ دانا را از نادان نفرت است نادان را از دانا وحشت است - ...
رمیدگی - نفرت بالکسر گریز یعنی جسقدر کہ عقلمند نادان سے دور بھاگتے ہین نادان کو دانا سے
سو گنی وحشت اور نفرت ہی - **قطعہ** زاہدے در سماع رندان بود + زان میان گفت شاہد
بلخی + گر ملولی ز ما ترش منشین + کہ تو ہم در میان ما تلخی + رباعی جمع چو گل و لالہ
بہم پیوستہ + تو ہیزم خشک در میان شان رستہ + چون باد مخالف و چو سرما
ناخوش + چون برف نشستہ و چو یخ بستہ + سماع ...
یعنی سن جسطرح ... فارسی مین ... آلی کے معنی مین آیا ہے اور
عرف مین سماع رقص کرنے کو کہتے ہین - بلخ بالفتح ایک شہر کا نام مشہور ہے خراسان سے اور وہ شہر
قدیم ہی جیسے ... فارسی کا ... اول اور دوم سے غرور کرنا از برہان قاطع - ... ایک گروہ

بستہ بالضم اگا ہوا۔ یخ بالفتح برف اور وہ زمین سرد سیر مین برستی ہی اور ہوا کی سردی سے
خوص اور ہر چیز تن مین جم جاتی ہی۔ یعنی اے زاہد ہمارے درمیان تو مثل ہوا مخالف اور سر تا
پا [illegible] اور برف کی طرح جمی ہوئی بیٹھی ہون کہ تیرے ساتھ کوئی اختلاط نہین کر سکتا اور یخ کی طرح
بستہ ہوا اور ٹھنڈا ہو اور ہمارے ساتھ عیش و انبساط سے نہین ہو۔ **حکایت** رفیقی داشتم
کہ سالہا ہم سفر کردہ بودیم و نان و نمک خوردہ و بیکران حقوق صحبت ثابت شدہ
آخر بسبب نفعی اندک آزار خاطر من روا داشت و دوستی سپری شد و با این ہمہ از
ہر دو طرف دلبستگی بود بحکم آنکہ شنیدم کہ روزے دو بیت از سخنان من در مجمع
ہمی گفتند **قطعہ** نگار من چو در آید بخندۂ نمکین + نمک زیادہ کند بر جراحت ریشان +
چہ بودے ار سر زلفش بدستم افتادے + چو آستین کریمان بدست درویشان +
حقوق اول دوم کے ضمہ سے جمع حق اور وہ ایک چیز ہی کہ کسی پر ثابت ہوا ہو۔ سپری کسر اول
او فتح دوم سے آخر اور تمام اور نا چیز و پایمال کے معنی مین بھی ہی از برہان قاطع۔ مجمع دونون
میم کے فتحہ سے مجلس۔ **قولہ** نمک زیادہ کند الخ یعنی نمکین ہنسی اسکی عشاق کے زخم دل پر زیادہ
نمک چھڑکتی ہی یعنی زخمیون کے زخم دل کو زیادہ کرتی ہی۔ جراحت بالکسر زخم۔ ریشان کنایہ
دلریشان سے کہ عاشقون سے مقصود ہی۔ اور جاننا چاہیے کہ ریش معنی زخم اور زخمی دونون کے
آتا ہی اور یہان زخمی مراد ہی۔ چہ بودے یعنی کیا نقصان ہوتا۔ ار مخفف اگر۔ سر زلف بکسر ثانی
کنایہ ناز و غمزے سے ہی از برہان قاطع۔ بدستم افتادے یعنی حاصل ہوتا۔ طائفۂ دوستان
بر لطافت این سخن نہ بلکہ بحسن سیرت خویش گواہی دادند و آفرین کردہ و آن دوست
ہمدران جملہ مبالغت نمودہ بر فوت صحبت قدیم تاسف خوردہ و بخطای خویش اعتراف
کردہ معلوم شد کہ از طرف او ہم رغبتی ہست این بیتہا فرستادم و صلح کردم۔ مبالغہ
بروزن معانقہ انتہا کو پہنچنا اور کسی کام مین انتہا کی کوشش کرنی۔ فوت بالفتح در گذرنا۔
تاسف بروزن تفعل افسوس کرنا اور غم کھانا۔ اعتراف بالکسر گناہ کا اقرار کرنا۔ صلح بالضم آشتی
کرنی۔ **قطعہ** نہ ما را در جہان عہد و وفا بود + جفا کردی و بدعہدی نمودی + بیکبار از
جہان دل در تو بستم + ندانستم کہ برگردی بزودی + ہنوزت گر سر صلح است باز آی +

کز ان محبوب تر باشی کہ بودی + **قولہ** : ما را الخ استفہام انکاری ہے۔ (از مترجم استفہام
انکار ہے) ۔ عہد بالفتح سوگند اور پیمان اور امان اور نگہداشت از منتخب اللغات ۔ **وفا** بالفتح
قول کو نگاہ رکھنا اور دوستی اور عہد شکن کو پورا کرنا ۔ عہد و وفا بود بواو عطف یعنی عہد تھا
اور وفا تھی ۔ بد عہدی پیمان شکنی ۔ **قولہ** بیکبار از جہان الخ یعنی بالکل جہان سے قطع کر کے
دل تجھ میں باندھا تھا ۔ برگردی با کاف فارسی یعنی تو باز رہے ۔ **حکایت** یکی را
**زنے صاحب جمال بود در گذشت مادر زن پیر فرتوت بعلت کابین در خانہ**
**متمکن بماند مرد از محاورت او بجان رنجیدے و بحکم صداق از مجاورت او چارہ**
**ندیدے گروہی از آشنایان بپرسیدن آمدندش یکے گفت چگونہ در فراق آن یار عزیز**
**گفت نا دیدن زن بر من چنان دشوار نیست کہ دیدن مادر زن** ۔ **فرتوت**
بالفتح بہت ہی بوڑھا ستر بہترا ۔ کابین عورت کا مہر اور کاوین بھی اُسے کہتے ہیں **متمکن**
اسم فاعل تمکن کا معنی جگہ لینے والا ۔ **محاورت** بالفتح میم و حاے مہملہ و فتح واو جواب دینا (از
مترجم محاورہ بالضم جواب دادن کذا فی کشف اللغات والمحاورۃ والمحورۃ والمحورۃ الجواب
کذا فی القاموس) ۔ صداق بالفتح والکسر کابین اور دست پیمان ۔ **مجاورت** بالضم پڑوسی ہونا
**مثنوی** گل بتاراج رفت و خار بماند + گنج برداشتند و مار بماند + دیدہ بر تارک
سنان دیدن + خوشتر از روے دشمنان دیدن + واجب است از ہزار دوست
برید + تا یکے دشمنت نباید دید + **تاراج** لوٹ اور غارت اور ایک دوسرے سے الگ
کرنا ۔ **گنج** بالفتح سونے چاندی کی ڈھیری کہ زمین میں گاڑیں ۔ **تارک** بفتح سوم میانہ سر
ہندی چاند ۔ **سنان** بالکسر نیزہ کا سرا اور ہر چیز کی تیزی از کنز اللغات ۔ **قولہ** دیدہ بر تارک
سنان الخ یعنی اپنی آنکھ کو نیزے کی انی پر دیکھنا دشمن کے منہ دیکھنے سے بہتر ہے ۔ **قولہ** واجب است
از ہزار دوست برید الخ برید مختصر بریدن (از مترجم برید حاصل مصدر بریدن سے ماضی
وزن پر) یعنی ہزار دوست سے قطع کرنا واجب ہے پھر بھی ایک دشمن کا منہ نہ دیکھنا چاہیے
خلاصہ یہ کہ اگر ہزار دوست کی دوستی چھوڑنے سے ایک دشمن کے منہ نہ دیکھنے کا وسیلہ حاصل ہو اس سے بھی
نہ گذرنا چاہیے ۔ **حکایت** یاد دارم کہ در ایام جوانی گذر داشتم بکوئے و نظر داشتم

با ماہ روئے در ایام تموزی کہ حرورش آب دہان را بجوشانیدی و سمومش مغز استخوان بجوشانیدے از ضعف بشریت تاب آفتاب نیاوردم والتجا بسایۂ دیوارے کردم مترقب کہ کسی زحمت و تموز از من ببرد و آبے فرو نشاند کہ ناگاہ از ظلمت دہلیز خانہ روشنائی بتافت یعنی جمالے کہ زبان فصاحت از بیان صباحت او عاجز آید چنانکہ در شب تارے صبح برآید یا آب حیات از ظلمات برآید قدحے برف آب در دست گرفتہ و شکر دران ریختہ و بعرق برآمیختہ ندانم کہ بگلابش مطیب کردہ بود یا قطرۂ چند از گل رویش دران چکیدہ فی الجملہ شراب از دست نگارینش برگرفتم و بخوردم و عمر از سر گرفتم — تموز بالفتح شدت کی گرمی اور آفتاب کے برج سرطان میں رہنے کی مدت اور رومی اسکو ایک مہینا شمار کرتے ہیں اور تموز ماہ کہتے ہیں — حرور بالضم گرما اور بالفتح لو جو رات کو چلے از منتخب اللغات — جوشانیدن ابالنا جوش دلانا — سموم لو جو دن کو چلے — ضعف بالفتح سستی اور ناتوانی — بشریت بکسر راے مہملہ و تشدید و فتح یاے حطی آدمی ہونا — التجا بالکسر پناہ لانا — مترقب اسم فاعل ترقب بمعنی امید رکھنے والا — حر بالفتح والتشدید گرما — برداب ٹھنڈا پانی — دہلیز دروازہ اور اندرون خانہ کا درمیان از شرح عربی — فصاحت بالفتح تیز زبانی اور کشادہ سخن ہونا — صباحت بالفتح خوبی اور جمال — ظلمات بضم اول و فتح دوم و نیز بسکون دوم جمع ظلمت بالضم بمعنی تاریکی اور اندھیرا — برف آب پانی برف میں لگایا ہوا اور ٹھنڈا پانی — عرق دو فتحہ سے مراد گلاب جو عرق مشہور ہے — مطیب خوشبو کیا ہوا اسم مفعول تطییب باب تفعیل — شراب بالفتح مشہور ہے کہ خمیر ہوا اور شربت کی چیز اور یہاں مراد شی دوم ہے از کشف اللغات — نگار بکسر نون مراد نقش اور محبوب و معشوق سے بھی ہے اور مہندی کا نقش جو معشوق کے ہاتھ پاؤں پر بناویں نگارین منسوب بنگار یا دونوں نسبت کے واسطے ہے چنانچہ زرین اور سیمین یعنی اسکے ہتھیلی مہندی کے نقش دار ہاتھ سے میں نے لیا — شعر ظمآن بقلبی لا یکاد یسیغہ + رشف الزلال ولو شربت بحورا + یعنی میرے دل میں ایک پیاس ہے کہ نہیں قدرت ہے اسکے کہ آب شیرین اسکو بجھاوے اگرچہ دریا کے دریا پی جاؤں

قطعہ خرم آن فرخندہ طالع را کہ چشم + بر چنین روئے او فتد ہر بامداد + مست مے بیدار گردد نیم شب + مست ساقی روز محشر بامداد + خرم بضم اول و فتح دوم و تشدید [illegible]

اور خوشی اور خوشش - فرخندہ بفتح اول اور ضم ثالث مبارک اور بعض نے کہا بفتحہ معنی زیبا یعنی اُس مبارک نصیب کا وقت خوش ہے کہ اُسکی نظر ہر صبح ایسے مُنھ پر پڑے جیسا کہ تیرا ہے اور کہہ سکتے ہین کہ ایسے مُنھ پر پڑے کہ جسکا مین نے ذکر کیا اور دوسری بیت اس قطعہ کی مقولہ مصنف ہے کا تمثیل کے طور پر ہے یعنی ظاہری شراب کا نشیلا آدھی رات کو بیدار اور ہوشیار ہوجاتا ہے اور خمار اُسکا دفع ہوتا ہے اور جو شخص جمال ساقی یعنی معشوق سے مست ہوگیا وہ قیامت کی صبح سے پہلے افاقہ مین نہین آتا اور نہ اُسکا نشہ جاتا ہے - **حکایت** سالے سلطان محمود خوارزم شاہ باخطا براے مصلحتے صلح اختیار کرد بجامع کاشغر در آمدم پسرے دیدم بخوبی در نہایت اعتدال و نہایت جمال چنانکہ در امثال گویند **مثنوی** معلمت ہمہ شوخی و دلبری آموخت + جفا و ناز و عتاب و ستمگری آموخت + من آدمی بچنین شکل و خوے و قد و روش + ندیدہ ام مگر این شیوہ از پری آموخت + سلطان محمود نام ایک بادشاہ کا ہے خوارزم ایک شہر کا نام ہے مشہور ترکستان سے کہ وہان مشک پیدا ہوتا ہے اور خوبصورتون سے منسوب ہے یعنی بادشاہ خطا نے صلح منظور کی اور مجھے سفیر بنا کر خطا کو روانہ کیا تاکہ معاملہ وہان کا مین درست کرون از شرح عربی - بجامع کاشغر در آمدم - کاشغر غین معجمہ کے فتحہ سے نام ایک شہر کا ہے از شرح عربی - اعتدال بالکسر سیدھا اور ہموار ہونا - امثال بالفتح جمع مثل بفتحتین معنی قصے اور کہانیان اور بالکسر مانند کرنا - **قولہ** چنانکہ در امثال گویند یعنی جیسے کہ قصے کہانیون مین کہا کرتے ہین - معلم بتشدید لام مکسور اسم فاعل تعلیم کا - شوخی بواو مجہول بیباکی اور بے شرمی - **قولہ** مگر این شیوہ یعنی یہ شیوہ ناز و غصہ اور جور وغیرہ - **قولہ** از پری آموخت مشتق آموختن سے لازمی ہے اور بیت گذشتہ مین متعدی ہے اسواسطے کہ آموختن لازم اور متعدی دونون قسم ہے - مقدمہ نحو زمخشری در دست و ہمی خواند ضرب زید عمراً و کان المتعدی عمرو - یعنی زید نے عمر کو مارا اُس حال مین کہ عمرو ظلم کرنے والا تھا - مقدمہ نحو زمخشری ایک کتاب کا نام ہے علم نحو مین کہ جار اللہ زمخشری صاحب کشاف و مفصل نے اُسکو تالیف کیا ہے - زمخشر دو نون فتحہ سے نام ایک قصبہ کا ہے مضافات خوارزم سے - گفتم اے پسر خوارزم و خطا صلح کردند و زید و عمرو را خصومت ہنوز باقی است بخندید و مولدم پرسید گفتم خاک شیراز گفت

از خندان سعدی چه داری گفتم شعر بلیت بخوے یصول مناضبا + علی کزید فے
مقابلة العمرو + علی جذول الیس یرفع راسه + وهل یستقیم الزرع من ماء الی ... یعنی میں گرفتار ہوا
ایسا شخص ... کہ وہ حملہ کرتا ہے میرے اوپر در حالیکہ ... جس طرح ...
کے ... نہیں اٹھاتا اور کسی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا در حالیکہ وہ ...
... کا حال جیسے درست ہوتا ہے۔ لحظی باندیشه فرو رفت و گفت غالب اشعار
... بزبان پارسی است اگر بگوئی بفهم نزدیک تر باشد کلموا الناس علیٰ قدر
... بات انکی سمجھ کے موافق ... مثنوی طبع ترا تا هوس نحو کرد
... دل ما محو کرد + اے دل عشاق بدام تو صید + ما بتو مشغول و تو با عمرو و زید
... [illegible] ... اضافت ... اگر طبع کو ...
... اے دل عشاق ... حرف ندا ہے اور منادی محذوف یعنی اسے معشوق کہ دل عشاق ...
... بامدادان که عزم سفر مصمم شد گفته بودندش که فلان
... آمد و تلطف کرد و تاسف خورد که چندین روز چه آنافتی تا شکر
... بخدمت بیان اشتمی گفتم مصرع با وجود زمن آواز نیاید که منم
چو ... روزی چند برآسائی تا از خدمت مستفید شویم گفتم نتوانم بحکم این
... مثنوی بزرگے دیده اند کوهساری + قناعت کرده از دنیا بغاری +
... چرا گفتم بشهر اندر نیائی + که بارے بند از دل برکشائی + بگفت آنجا پریرویان نغز اند
چو گل بسیار شد پیلان بلغزند + این بگفتیم و بوسه بر سر و روی یکدیگر دادیم و وداع
... وقت صبح اور وہ وقت ... کہ طلوع اور آفتاب کے برآمد کے درمیان کا ...
... کاروانیان جمع کاروانی یعنی اہل کاروان ۔ تلطف ...
... قدوم بالضم پیش آنا ۔ کوہسار کوہستان جہاں پہاڑ کثرت سے ہوں ...
کہسار ... کے مقام کو کہتے ہیں ۔ قولہ چرا گفتم الخ یعنی میں نے کہا ...
... نغز بالفتح نفیس ۔ گل بالکسر معروف ۔ وداع بالفتح پدرود اور خیر باد ...
... کہتے ہیں اور بالضم والکسر رخصت ۔ مثنوی بوسه دادن بر روی دوست

چه سود چندان سخط کردنش بپرود + سیب بگوئی وداع یاران کرد + روی زمین
سفتن و زان رو زرد + بپرود بالفتح باے فارسی رخصت از برہان قاطع۔ اور شرح
عربی میں ہو کہ بعض نسخ باے عربی اور بضم دال بمعنی درود ... تصحیح کی ہے سیب بکسر مہملہ
اور یا ... ایک میوہ ہے جو عربی میں تفاح کہتے ہیں اور جب وہ پختہ ہو جاتا ہے تو وہ آدھا سرخ اور
آدھا زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ قولہ سیب بگوئی وداع الخ یعنی اگر تم دیکھو تو کہو کہ مفارقت حبیب سے
... ایک طرف آدھا سرخ اور دوسری طرف آدھا زرد ... مصراع اول اعم است پس هم
الوداع یا ... وداع ... اگر ... مذاق
... ایک ... در کار ...
حیا ... ایک ... کی ...
... ان ... زر ... گزشتہ
... خواندن ... بیت ... اگر ...
نگران در ویش کہ بر قرار خویش ماندہ بود و انسیر ...
معلوم ... ولیکن ... چنان ... مفارقت آن
... دل ... حباب ...
و ... واقع ہوئے ... امر ... بفتح ...
... بالفتح ... ہے ... فارسی ... برہان قاطع۔ پاک ...
... اور ... کی ... ہوا ...
کرنی۔ بازپس واپس اور الٹا ... دوسرے ... حال ...
بالفتح جانا گیا اور فارسی میں درم ... عشق ...
اور ... پس ... دل ... بیت ...
... ہمراہ ... چراغ سے ... عادت ... تا سبک ...
قیامت ... حال اور ... دوسرا ... مال ...
پیا ... بالفتح ... اور ... ملکہ ... سال ... بر ...

او در زمی نخواہد بود + بدوستی کہ حرام است بعد از و صحبت + کہ ہیچ لطفہ چو او آدمی
نخواہد بود + ملائکہ بفتح میم وکسر ہمزہ سے فرشتے۔ نطفہ بالضم آب منی یعنی فرشتے چاہیے آسمان
پر اسکے مثل ہوں تو ہوں مگر یہ آدمی دنیا میں اُسکے حسن صورت اور شکل کا نہ ہوگا۔ **قولہ** بدوستی
بایے معروف یعنی دوستی کی قسم۔ **قولہ** حرام است الخ جواب قسم ہے اور مصرع دوم میں کاف
علت کا یعنی دوستی اور محبت کی قسم ہے کہ اُسکے بعد کسی کی صحبت اختیار کرنی حرام ہے اسواسطے کہ
کوئی نطفہ مثل اُسکے آدمی نہ ہوگا سوا پری اور فرشتے کے اور ہوسکتا ہے کہ یاے دوستی مجہول ہو
کاف اول صفت کے لیے اور کاف دوم جواب قسم۔ ناگہے پای وجودش بگل عدم فرو رفت
و دود فراق از دودمانش برآمد روزہا بر سر خاکش مجاورت کردم و از جملہ کہ بر فراقش گفتیم
این بود **قطعہ** کاش کان روز کہ در پاے تو شد خار اجل + دست گیتی بزدے تیغ
ہلاکم بر سر + تا درین روز جہان بے تو ندیدی چشمم + اے منم بر سر خاک تو کہ خاکم بر سر
دود بالضم معروف ہے اور رنج وغم کو بھی کہتے ہیں اور دم اور نفس کے معنی میں بھی آیا ہے مگر مراد غم
اور رنج ہے۔ دودمان بالضم قبیلہ اور خاندان۔ مجاورت بروزن مفاعلہ ہمسائگی کرنی۔ کاش
کاشکے کلمہ ترجی اور تمنی (از مترجم تمنی نہ ترجی) اور بعض نسخوں میں کاج بجاے کاش دیکھا گیا
اور معنی وہی کاش کے کہ افسوس کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ **قولہ** تا درین روز جہان یعنی
آج کے دن میری آنکھ دنیا کو تیرے بغیر نہ دیکھتی۔ **قولہ** اے منم بر سر خاک تو الخ اے حرف ندا ہے
اور منادی محذوف یعنی اے معشوق میں تیری خاک کے ڈھیری پر ہوں کہ خاک میرے سر پر ہے
اور شرح عربی میں لکھا ہے کہ خاک بر سرم و خاک بر سر او دعا ہے ہلاکت کے لیے الا کتب لغت میں
دیکھا نہیں گیا۔ (از مترجم قول شارح عربی درست ہے اور اکثر محاورات میں لفظ باد محذوف ہوتا ہے
اے خاک بر سرم باد ضرورت شعر کی وجہ سے حذف کیا گیا ہے) **قطعہ** آنکہ قرارش نگرفتے
و خواب + تا گل و نسرین نفشاندے نخست + گردش گیتی گل رویش بریخت
خاربنان بر سر خاکش برست + گل بضم کاف فارسی معروف ہے کہ گل سرخ کو کہتے ہیں اور عربی
میں اسکو ورد بولتے ہیں۔ نسرین نسترن سیوتی۔ خاربنان بضم باے ابجد درختان خار۔
برست بضم را سے مہملہ ماضی رستن کی اُگنے اور روئیدن کے معنی میں۔ یعنی وہ معشوق جسے

نہ قرار آرام ملتا نہ نیند آتی جب تک کہ اسکی سیج پر سیوتی اور گلاب کے پھول نہ پھیلائے جاتے قولہ
گردش گیتی الخ گردش حاصل بالمصدر گردیدن کا بمعنی پھرنا اور دور کرنا اور تغیر کو بھی کہتے ہین ۔
گیتی کاف فارسی کے کسرہ اور یاے مجہول سے دنیا یعنی دنیا کے تغیر نے اسکے منہ کا پھول گرایا اور
بکھیر دیا ۔ بعد از مفارقت او عزم کردم و نیت جزم کہ بقیت زندگانی فرش ہوس نوردم
و گرد مجالست نگردم **قطعہ** دوش چون طاؤس می نازیدم اندر باغ وصل + این زمان
اندر فراق یار می پیچم چو مار + سود دریا نیک بودے گر نبودے بیم موج + صحبت گل
خوش بدے گر نیستی تشویش خار + عزم بالفتح آہنگ ۔ نیت بکسر نون و تشدید او فتحہ یاے
حطی سے ارادہ کرنا اور دل مین لانا اور دل مین لی ہوئی حاجت اور مراد ۔ جزم بالفتح کاٹنا اور قطع کرنا
اور راست بریدہ ۔ فرش بالفتح بچھانے کی چیز کپڑے کی ۔ درنوردم یعنی لپیٹون ۔ مجالست بضم میم
اور فتح لام ہمنشینی کرنی ۔ تشویش پریشان کرنا از منتخب اللغات ۔ **حکایت** یکی را از ملوک عرب
حدیث لیلی و مجنون و شورش حال وے بگفتند کہ با کمال فضل و بلاغت سر در بیابان
نہادہ است و زمام اختیار از دست دادہ بفرمودش تا حاضر آوردند ملامت کردن گرفت
کہ در شرف نفس انسانی چہ خلل دیدی کہ خوے بہائم گرفتی و ترک صحبت مردم گفتی مجنون
بنالید و گفت ۔ حدیث نئی خبر ۔ لیلی بروزن صحرا معشوقہ مجنون اور فارسی امالہ کے ساتھ مشہور ہے
مجنون عاشق معروف اور نام اسکا قیس ہے بفتح قاف جب عشق لیلے مین دیوانہ ہوگیا اس لقب سے
ملقب ہوا ۔ شورش بالضم بیقراری اور فتنہ و آشوب ۔ زمام بالکسر مہار اور وہ رسی کہ اونٹ کی
ناک مین ڈالتے ہین ۔ شرف بفتح اول و سکون دوم غالب ہونا کسی پر بزرگی سے اور بفتحتین بلندی
اور بزرگی اور صاحب حسب ہونا ۔ نفس بالفتح جان اور تن اور ذات ۔ خلل بفتحتین تباہ ہونا اور
بگڑنا کام کا اور ایک چیز مین رخنہ اور فساد ۔ بہائم حیوانات غیر ذوی العقول **شعر** ورب صدیق
لامنی فی ودادہا + الم یرہا یوما فیوضح لے عذری + یعنی بہت سے دوستون نے مجھے لیلی کی
دوستی مین ملامت کی کیا اسے کبھی نہین دیکھا تو میرے لیے عذر پیدا ہوتا ۔ **قطعہ** کاش آنانکہ
عیب من جستند + رویت اے دلستان بدیدندی + تا بجاے ترنج در نظرت + بی خبر
دستہا بریدندے + تا حقیقت معنی بر صورت دعوے گواہ آمدی کہ قولہ تعالے

فذالکن الذی لمتننی فیہ یعنی یوسف وہ ہی کہ تم سب بیبیون نے ملامت اسکے عشق مین مجھے
کی - اور جاننا چاہیے کہ قولہ فذالکن الخ قرآن مجید مین اشارہ ہی مشہور قصہ حضرت یوسف علیہ السلام
کی طرف کہ جب مصر کی عورتون نے شکوہ کیا اور باتین کہین کہ زلیخا غلام کنعانی پر عاشق ہوگئی ہی اور
عجب تر یہ ہی کہ وہ غلام زلیخا کا حکم نہین مانتا اور اُسکے پاس نہین رہتا بلکہ اُس سے نہین ہتپاتا - یہ
حکایت زلیخا کے کان مین پڑی زلیخا نے ایک مجلس مقرر کی اور سب کو بلا کر ایک ایک لیمون اور
ایک ایک چھری ہر ایک عورت کے ہاتھ مین دی اور یوسف علیہ السلام کو سب کے درمیان مین
کھڑا کیا اور کہا لیمون اپنا اپنا تراشین جب طعنہ دینے والی عورتون نے یوسف علیہ السلام کا
نظارہ کیا حیرت سے لیمون کے بجاے انگلیان اپنی تراش ڈالین زلیخا نے کہا یہ وہ غلام کنعانی ہی
جسکے عشق مین تم سب نے مجھے ملامت کی - ملک را در دل آمد کہ جمال لیلی مطالعہ کند تا چہ
صورت است کہ موجب چندین فتنہ است پس بفر مود ش طلب کردن در احیای عرب
بگردیدند و بدست آوردند و بپیش ملک در صحن سراچہ بداشتند ملک در ہیئت او تامل
کرد در نظرش حقیر آمد بحکم آنکہ کمترین خدم حرم او بہ جمال از و بیشتر بود و بزینت بیشتر
مجنون بفراست دریافت و گفت اے ملک از دریچہ چشم مجنون بایستی در جمال لیلے
نظر کردن تا سر مشاہدہ او بر تو تجلی کند مثنوی تر ابر درد من رحمت نیاید + رفیق من
یکے ہمدرد باید + کہ با او قصہ میگویم ہمہ روز + دو ہیزم را بہم خوشتر بود سوز + مطالعہ
بفتحتین خوب دیکھنا ایک چیز کا خبر پانے کے لیے اور کسی کو واقف اشارہ سے کسی شے پر کرنا -
فتنہ بالکسر بلا و شر و فساد - احیا بالفتح جمع حی بالفتح والتشدید قبیلہ - خدم و فتحہ سے جمع خادم معنی
چاکر - حرم بفتحتین درون خانہ - تجلی روشن ہونا - شعر ما مر من ذکر الحسن مسمعی + لو سمعت
ورق الحمی صاحت معی + یا معشر الخلان قولوا للمعافی + لست تدری ما لقلب الموجع +
یعنی کبھی نہ گذرا میرے کان مین ذکر سبزہ زار سے جہان دوست ٹھہرا اگر چراگاہ کی پتیان سنتین تو میرے
ساتھ وہ بھی فریاد کرتین - اے یارو تندرستون سے کہدو کہ تم نہین جانتے کہ میرے دردمند
دل مین ہی - نظم تندرستان را نباشد درد ریش + جز بہمدردے نگویم درد خویش +
گفتن از زنبور بے حاصل بود + با یکی در عمر خود نا خوردہ نیش + تا ترا حالے

نباشد ہمچو ما + حال ما باشد ترا افسانہ پیش + **قولہ** گفتن از زنبور الخ یعنے حکایت نیش زنبور کا
ایسے شخص سے ذکر کرنا لاحاصل ہے جسنے عمر بھر مین اُس نیش کا مزا نہ چکھا ہو۔ **حکایت**
**قاضی ہمدان را حکایت کنند کہ با نعلبند پسرے سرخوش بود و نعل دلش در آتش**
**روزگارے در طلبش متلہف بود و پویان و مترصد و جویان و برحسب واقعہ گویان**
**رباعے در چشم من آمد آن سہی سرو بلند + بربود دلم ز دست و در پاے فگند +**
**این دیدۂ شوخ میبرد دل بکمند + خواہی کہ بکس دل ندہی دیدہ ببند +** ہمدان بفتحتین
ایران کے ملک مین ایک شہر ہے اور عین القضاۃ نام ایک فاضل وہان کا ہے۔ **سرخوش** یعنی خوش
اور خوشحال۔ **نعل در آتش** کنایہ اضطراب اور بیقراری سے ہے اسواسطے کہ جب چاہین ایک شخص کو
اپنا مطیع بناوین تو اسکا نام گھوڑے کے نعل پر کندہ کرکے آگ مین رکھدین اور تھوڑے منتر اُسکے
مقرر ہین اُسپر دم کرین تو وہ شخص بیقرار اور ذرہ مانند ہوجاے از برہان قاطع۔ **متلہف** اسم فاعل
تلہف کا معنی دریغ خورندہ اور غمناک۔ **مترصد** اسم فاعل ترصد بمعنی منتظر اور امیدوار **حسب** بالفتح
شمار کرنا اور بفتحتین اندازہ اور شمار۔ **واقعہ** حادثہ زمانہ اور حال اور کام **سہی** دو کسرہ سے
سیدھا اور ٹھیک اور ہر چیز سیدھی زمین سے اگی ہوئی۔ **بیت از یاد تو غافل نتوان کرد بہیچ +**
**سرکوفتہ مارم نتوانم کہ بپیچم +** دوسرا مصرع علت مصرع اول ہے۔ یعنی اے معشوق تیری یاد
کسی حال مین غافل نہین رہ سکتا بلکہ ہر حال مین اور ہمیشہ تیرے ذکر مین مشغول ہون کسواسطے کہ
مین سر کچلا ہوا سانپ ہون ممکن نہین کہ سر اپنا پیچ پھیرون اور ایسا بھی کہہ سکتے ہین کہ تیری
یاد سے کوئی غافل نہین کر سکتا کسی چیز کے ساتھ ملامت سے یا [illegible] یا نصیحت کرنے سے
**شنیدم کہ در گذرے پیش قاضی باز آمد طرفے ازین معاملہ بسمعش رسیدہ بود و زائد الوصف**
**رنجیدہ و دشنام بیتحاشا دادن گرفت و سقط گفتن و سنگ برداشتن و ہیچ از بیحرمتی**
**فرونگذاشت قاضی یکے را از علماے معتبر کہ ہمعنان او بود گفت بیت آن شاہدی و خشم**
**گرفتن بینش + وان عقدہ برابروے ترش شیرینش + عرب گویند ضرب الحبیب زبیب**
یعنی دوست کی مار عاشق کو شیرین معلوم ہوتی ہے جیسے زبیب یعنی انگور [illegible] اسکو [illegible]
کہتے ہین۔ **قولہ** در گذرے یعنی راستے مین۔ **طرفے** بفتحتین پاسے اور بعضا اور کسیقدر اور قدرے

اسلیے کہ طرف بالفتحتین کتب لغت مین بمعنی کنارہ کے ہین اور ایک گروہ ہر چیز کا۔ تحاشا بالفتح ایک طرف ہونا اور مراد پرہیز اور باک ہے۔ سقط بالفتحتین ہرزہ از شرح عربی۔ ہمعنان اور ہم سخت گروہ جماعت حاضر کو کہتے ہین اور ہمچشمون اور ہمجنسون اور ہم پیشون کے معنی مین بھی ہے از برہان قاطع۔ **قوله** آن شاہدی و خشم گرفتن بینش الخ یعنی وہ معشوق پن اور غصہ ہونا دیکھو کہ کسقدر اسمین مٹھاس ہے اور وہ بل انکی بھوون پر دیکھنا چاہیے کہ غضب سے ترش ہے مگر واقع مین شیرین ہے۔ **بیت** از دست تو مشت بر دہان خوردن + خوشتر کہ بدست خویش نان خوردن + ہمانا کہ از وقاحت او بوے سماحت می آید کہ بادشاہان بسخن بصلابت گویند و باشد کہ در نہان صلح جویند **بیت** انگور نو آوردہ ترش طعم بود + روزے دو سہ صبر کن کہ شیرین گردد + ہمانا بالفتح گویا اور بعضے کہتے ہین ہمانا بمعنی ظاہر اور یقین کے ہے اور ہانا بمعنی پندار اور گمان کے۔ وقاحت بالفتح بے شرمی۔ سماحت بالفتح بخشش اور جوانمردی۔ صلابت بالفتح سختی اور خشونت۔ طعم بالفتح مزہ اور بالضم خوردنی۔ **قوله** انگور نو آوردہ الخ یعنی انگور نئے کچے ہوے کا مزا ترش ہوتا ہے مگر دو تین روز بعد شیرین ہوجاتا ہے یہی حال میرے معشوق کا ہے۔ این بگفت و بر سر قضا باز آمد۔ شنیدم کہ طائفہ از عدول کہ ملازم او بودند زمین خدمت ببوسیدند کہ باجازت سخنی در خدمت بگوئیم اگرچہ ترک ادب است و بزرگان گفتہ اند **بیت** نہ در ہر سخن بحث کردن رواست + خطا بر بزرگان گرفتن خطاست + ولیکن بحکم سوابق انعام خداوندی کہ ملازم روزگار بندگانست مصلحتے کہ بینند و اعلام نکنند نوعے از خیانت باشد طریق صواب آنست کہ باین پسر گرد طمع نگردی و فرش ولع در نوردی کہ منصب قضا پایگاہے منیع است تا بگناہے شنیع ملوث نگردی حریف اینست کہ دیدی و سخن اینست کہ شنیدی۔ عدول بالضم جمع عدل یعنی مرد صالح اور شائستہ اور منصف۔ ملازم بروزن ملائم لزوم گیرندہ۔ اجازت بکسر ہمزہ روا رکھنا اور چھوڑ دینا۔ **قوله** باجازت سخنے در خدمت بگوئیم یعنی اگر اجازت ہو ایک بات ہم کہین۔ بحث بالفتح بات کا کریدنا۔ اعلام بالکسر خبر دینی۔ خیانت بکسر اول دغلی اور ناراستی۔ ولع بالفتحتین واو اور لام کے حریص ہونا از منتخب اللغات۔ در نوردی یعنی لپیٹے تو

منصب بالفتح اول وسوم مرتبہ اور مقام اور اصل اور پانون رکھنے کی جاے اور پایدان - پایگاہ
مرتبہ - تیغ بروزن تیغ غبار اور خبط اور روکنے والا - شنیع بالفتح بد اور برا - ملوث بالضم اسم
مفعول تلویث آلودہ کیا ہوا - حریف ہم صحبت اور ہم پیشہ اور ہم معاملہ ہندی ایک گت کا -
**مثنوی** یکے کردہ بی آبروئی بسی + چہ غم دارد از آبروے کسی + بسا نام نیکوی
پنجاہ سال + کہ یک نام زشتش کند پایمال + قاضی را نصیحت یاران یکدل پسند
آمد و بر حسن راے و حفظ وفای ایشان آفرین کرد و گفت نظر عزیزان در مصلحت
حال من عین صواب است و مسئلہ بے جواب ولیکن - **قولہ** یکے کردہ بے آبروئی الخ
بے آبروئی بے رونقی اور مرتبہ اور دبدبہ کا نہونا خجالت اور شرمندگی کے معنی مین بھی ہے یعنی
جس شخص نے بے رونقی اور خجالت اپنی ذات خاص کی کی دوسرے کی آبرو سے اسکو کیا غم اور پروا
ہوگی - حفظ وفا یعنی عہد سخن کی نگہداشت اور دوستی مین پورا اترنا - اور دوستی کا نباہ - مسئلہ
بفتحتین پوچھنا اور قضیہ پوچھنے کی جگہ **شعر** ولوان حبا بالملام نزول + اسمعت اذکا لفقرہ
عدول + یعنی اگر ملامت سے دوستی دور ہو جاتی ہر آئنہ مین سنا کرتا جھوٹھ طوفان جو عادلون
اور مقبول الشہادتون نے باندھا ہے اور جھوٹھ عادلون سے ممکن نہین پس زوال محبت بھی ملامت
سے ممکن نہین ہے - **بیت** ملامت کن مرا چندانکہ خواہی + کہ نتوان شستن از زنگی
سیاہی + این بگفت و کسان را بتفحص حال او برانگیخت و نعمت بیکران بریخت کہ گفتہ اند
ہر کرا زر در ترازو ست زور در بازو ست و آنکہ بر دنیا دسترس ندارد در ہمہ دنیا کسے
ندارد - **بیت** ہر کہ زر دید سر فرود آرد + ور ترازوے آہنین دوش ست - تفحص
باب تفعل سے ڈھونڈھنا اور کھودنا - ترازوی آہنین دوش وہ ترازو جسکی ڈنڈی لوہے کی ہو
اور دوش ترازو اس لکڑی کو کہتے ہین کہ اسکے دونون طرف دو پلہ ترازو کے ہون - **قولہ** بتفحص
حال او برانگیخت یعنی اسکے دریافت حال کے لیے تعینات کیے ہو اسطے کہ انگیختن لغت کی کتابون مین
جگہ سے ہلانا اور اکھاڑ پچھاڑ کرنا اور کرنا ہے - فی الجملہ شبے خلوتے میسر شد و ہمدران شب شحنہ را
خبر شد کہ قاضی ہمہ شب شراب در سر و شاہد در بر از تنعم نخفتی و بترنم گفتی - تنعم بروزن
تفعل نازو نعمت سے پالنا اور جانا چاہیے کہ لفظ قاضی یہان مبتدا ہے او نخفتی و بترنم گفتی خبر اسکی

وہ شب ظرف ہے نخفتے کا قولہ شراب در سر و شاہد در بر حال ہے یعنی قاضی اُس حال مین کہ شراب
سر مین اور معشوق بغل مین تمام رات ناز اور نعمت سے نہین سوتا تھا اور ابیات لاحقہ گاتا تھا
اور اُسی شب کو قوال کو خبر ہوئی مثنوی امشب مگر بوقت نمیخواند این خروس +
عشاق بس نکردہ ہنوز از کنار و بوس + مگر بفتحتین استثنا کے لیے آتا ہے اور کبھی تمنی کے
معنی دیتا ہے جیسا کہ دیباچہ مین گذرا اور اس بیت مین تمنی کے واسطے ہے۔ نمیخواند بسکون
نون معنی آواز نہین دیتا اور نہین بولتا تھا۔ خروس بفتحتین مرغا۔ این خروس اشارہ
اُس خروس کی طرف ہے جسکی آواز آخر شب مین قاضی کے کان تک پہونچی۔ بوس مخفف بوسہ
عشاق بالضم والتشدید جمع عاشق یعنی آج رات کاش مقرری وقت پر یہ مرغ نہ بولتا اور رات
تمام نہ ہوتی اور صبح نہ نکلتی اس واسطے کہ عشاق نے ابھی تک بوس اور کنار سے جی نہین بھرا۔
قطعہ یکدم کہ چشم فتنہ بخفتہ است زینہار + بیدار باش تا نرود عمر بر فسوس +
زنہار یار در خم گیسوے تابدار + چون گوے عاج در خم چوگان آبنوس + فتنہ
بالکسر شر و فساد اور بلا اور آفت مین پڑنا۔ قولہ یکدم کہ چشم فتنہ بخفت است یعنی ایک دم کہ
فتنہ دلدار کی آنکھ لگی ہے اور معشوق بیدار ہوا نہین جاتا اور ہم آغوشی کی دولت میسر ہوئی اور
کہہ سکتے ہین کہ فتنہ کی آنکھ لگی ہے ایک دم کہ جو مفارقت کے غم اور رنج کی آفت نیند مین ہے اور معشوق
خوابیدہ ہے۔ زینہار بالکسر پناہ اور عہد و امان اور پرہیز اور تاکید کے
معنی مین بھی آیا ہے۔ فسوس بالفتح و ضمہ اور واو مجہول سے کھیل اور دل لگی اور راہ سے بیراہ
ہونا اور افسوس و حسرت از برہان قاطع۔ ع تا نشنوی ز مسجد آدینہ بانگ صبح +
یا از در سراے اتابک غریو کوس + لب از لبی چو چشم خروس ابلہی بود + بر داشتن
بگفتن بیہودہ خروس + آدینہ بالمد جمعہ کا دن اور شرح عربی مین آذینہ ہمزہ کے فتحہ اور
ذال معجمہ کے کسرہ سے لکھا ہے اور معنی اُسکے کچھ نہین لکھے مگر صراح مین اذین بالفتح و ذال معجمہ
اُس مقام کے معنی مین آیا جہان بلندی سے بانگ نماز سُنی جاے اذان یعنی خبر دینے کے معنی
مین بھی آیا ہے۔ بانگ صبح فجر کی اذان۔ اتابک بالفتح لقب بادشاہان شیراز کا اور گذر چکا۔
غریو بفتحہ اول اور کسرہ دوم اور یاے ناسی سے شور اور غوغا۔ قولہ لب از لبی چو چشم خروس الخ

لب مفعول مقدم ہے برداشتن کا ہے۔ چو چشم خروس صفت لب ہے۔ **قولہ** برداشتن مفعول ہے دیکا
بگفتن متعلق بہ برداشتن یعنی حماقت سے لب کا اٹھانا ایسے لب سے کہ چشم خروس کے مثال ہے خروس
کے بیہودہ بولنے سے۔ اور اکثر نسخوں میں بجائے لب ازلبی کے لب برلبے لکھا ہے اور معنی اسکے
ظاہر ہیں یعنی حماقت سے اٹھانا لب کا کہ وہ ایسے لب پر ہے کہ مثل چشم خروس کے مانند ہے۔ **قاضی
درین حالت بود کہ یکے از متعلقان در آمد وگفت کہ چہ نشینی خیز و تا پاے داری گریز
کہ حسودان بر تو دقے گرفتہ اند وحقی گفتہ اند تا مگر این آتش فتنہ کہ بشہر افتادہ است
بآب تدبیرے فرو نشانیم مبادا کہ چون فردا بالا گیرد عالمے فرا گیرد قاضی تبسم برو نگریست
وگفت**۔ دق بفتح وتشدید کوٹنا اور پیٹنا اور بکسرہ ہے باریکی اور باریک ہونا اور مراد اس جگہ
عیب جوئی ہے یعنی حاسدون نے تیری چغلی کھائی ہے کہ ادبار میں ڈالا۔ **قطعہ** پنجہ در صید بردہ ضیغم
را + چہ تفاوت کند کہ سگ لاید + روی در روی دوست کن بگذار + تا عدو
پشت دست می خاید + ضیغم بفتح اول وسوم شیر زبردست۔ لاید لائیدن سے مشتق ہے یعنی بیہودہ
کرے اور بیہودہ بکے اسلیے کہ لائیدن کتب لغات میں بیہودہ کہنے اور سگ بھونکنے کے آیا ہے
یعنی شیر زبردست جو شکار میں پنجہ کا زستہ ہوے ہو اسکے حال میں کتے کا بھونکنا کیا تبدیلی لاسکے اور
ضرر پہونچا سکے۔ پشت دست خائیدن کنایہ ندامت اور پشیمانی سے ہے۔ **قولہ** روی در روی
دوست الخ یعنی منہ معشوق کے منہ کی طرف کر اور بوس وکنار میں مشغول ہو اور دشمن جو ہاتھ کی پیٹھ
کاٹتا ہو اسے چھوڑ اور اسکی طرف توجہ نہ کر۔ **ملک را دران شب آگہی دادند کہ در ملک تو چنین
منکری حادث شدہ است چہ فرمائی گفت من اورا از فضلائے عصر می دانم ویگانہ روزگار ہم
باشد کہ معاندان درحق وے بغرض خوضی کردہ اند این سخن در سمع قبول من نیاید مگر
آنکہ معاینہ گردد کہ حکما گفتہ اند**۔ منکری بضم اول وفتح سوم یاے معروف کے ساتھ اور
منسوب ہے مجہول کے ساتھ ناشائستگی اور غیر مشروع ہونا۔ حادث نو پیدا ہونے والا۔ فضلا
بضم اول وفتح دوم سے جمع فاضل۔ عصر بالفتح روزگار زمانہ۔ یگانہ دہر بیمثال زمانہ۔ معاند
بروزن مسافر لڑاکا۔ خوض بالفتح شروع کرنا ایک کام اور بتلانا اور صلاح کرنی۔ **بیت**
بہ تندی سبک دست بردن بہ تیغ + بہ دندان برد پشت دست دریغ + بہ تندی یعنی تیزی

اور غصے کے وقت اور کہ سکتے ہین کہ تندی یعنی غصے اور غیظ و غضب سے - سبک بفتح اول اور ضم دوم سے مشہور ہے کہ بشاشین کے مقابلہ مین ہے اور بہت چالاک اور کنایہ بے وقار اور ہلکے اور بےپت آدمی سے مگر یہان تیزی اور تیزی مراد ہے - یعنی غصہ کے وقت جلدی سے تلوار لینے کو ہاتھ بڑھانا پشت دست دریغ را بدندان بسیہ بر یعنی ندامت اور پشیمانی اور افسوس کا موجب ہوتا ہے اور بر وجہ بفتح را سے مہملہ ہے فاعل اور بضنے سخن ہین اگرچہ جا ہے بر رواق ہے - شنیدم کہ ملک با تنے چند از خاصان بربالین قاضی رسید شمع را دید ایستادہ و شاہد نشستہ و می ریختہ و قدح شکستہ و قاضی در خواب مستی بیخبر از ملک ہستی ملک بلطفش بیدار کرد و گفت برخیز کہ آفتاب برآمد قاضی دریافت کہ حال چیست گفت از کدام جانب برآمد سلطان را عجب آمد گفت از جانب مشرق چنانکہ معہود ست گفت الحمد للہ کہ ہنوز در توبہ بازاست بحکم حدیث لا یغلق باب التوبۃ علی العباد حتی تطلع الشمس من مغربہا - یعنی توبہ کا دروازہ بندون پر نہین بند ہوتا جب تک کہ آفتاب مغرب کی طرف سے نہ نکلے - و گفت استغفر اللہ و اتوب الیہ یعنی بخشش چاہتا ہون خدا تعالی سے اور اسکی طرف توبہ کرتا ہون - **قطعہ** این دو چیزم بر گناہ انگیختند + بخت نافرجام و عقل ناتمام + گر گرفتارم کنی مستوجبم + ور ببخشی عفو بہتر کانتقام ملک گفت توبہ درین حالت کہ بر ہلاک خود اطلاع یافتی سودے ندارد قال اللہ تعالی فلم یک ینفعہم ایمانہم لما راوا باسنا - یعنی نہین ہے کہ انکو فائدہ دے ایمان انکا جبکہ ہمارے عذاب کو دیکھا - فا تعقیب کے لیے - لم یک اصل مین لم یکون تھا واو دو ساکن کے جمع ہونے سے گرا اور نون کثرت استعمال سے - ینفع مضارع معلوم ہے کا اور ضمیر پوشیدہ اسمین فاعل ہے - یاس مفعول مضاف ما مضاف الیہ - **قطعہ** چہ سود از دزدی انگہ توبہ کردن + کہ نتوانی کمند انداخت بر کاخ + بلند از میوہ گو کوتاہ کن دست + کہ کوتہ خود ندارد دست بر شاخ + ترا با وجود چنین منکری کہ ظاہر شد سبیل خلاص صورت نہ بند این بگفت و موکلان عقوبت در وے آویختند گفت مرا در خدمت سلطان یک سخن باقیست ملک بشنید و گفت آن چیست گفت

دزدی بیاسے مصدری - کمند بالفتح جو مین رسی وغیرہ کہ دشمن کے گلے مین پھینکتے اور الجھا اور قلعہ اور چھت کے کنگروں پر ڈالکر اوپر چڑھ جاتے ہین - کاخ محل اور کوٹھا - سبیل راہ - موکل

بروزن مقدس سونپا ہوا - موکلان عقوبت جلاد لوگ - در وے آویختند گریبان گیر اسکے ہوے یعنی لپٹ گئے اور گتھ گئے - **قطعہ** تا آستین ملالی کہ بر من افشانی + طمع مدار کہ از دامنت بدارم دست + اگر خلاص محال است ازین گنہ کہ مراست + بدان کرم کہ تو داری امیدواری ہست + ملال آزردگی اور رنجش اور غصہ سے بخار کی گرمی - افشاندن بالفتح گرانا یعنی ملال جو آستین سے میرے اوپر تو ڈالتا ہے یعنی اظہار آزردگی تو میرے اوپر کرتا ہے اور مجھے عذاب مین ڈالتا ہے اسکی طمع نکر کہ تیرے دامن سے مین ہاتھ لو رکھون یعنی مین تیرا دامنگیر ہون اور تجھے گناہ مین پکڑون اس سبب سے کہ ہرچند اس گناہ سے کہ سرزد ہوا چھٹکارا مشکل ہے مگر تیری بخشش اور کرم کا امیدوار ہون اور خطا بخشی حاکم مطلق کی خصلت ہے اور تو اسکا عمداً نہین کرتا - از منتخب صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ دست داشتن کنایہ از باز ماندن از چیزے خواجہ شیراز سہ دست از طلب ندارم تا کام من برآید + یا جان رسد بجانان یا جان ز تن برآید + اور مصنف موصوف نے لکھا ہے کہ آستین افشاندن از چیزے و بر چیزے کنایہ از روگردانیدن و ترک دادن آنرا سیف الدین اسفرنگی سہ صبح خیزان چو جان برافشانند + آستین بر جہان برافشانند + شیخ شیراز سہ تا آستین ملالی کہ بر من افشانی + طمع مدار کہ از دامنت بدارم دست + پس آستین ملال مین اضافت بادنی ملابست ہے اور مفعول افشانی آستین ہے نہ ملال اور معنی یہ ہونگے کہ ملال کی وجہ سے جو تو نے مجھے رد یا ترک کیا اس سے امید نہ کر کہ مین تیرے دامن سے ہاتھ باز رکھون اور دستگیری سے باز رہون یعنی تیرے دامن کو چھوڑ دون اور بیت دوم اسکی تائید مین ہے - ملک گفت این لطیفہ بدیع آوردی و این نکتہ غریب گفتی ولیکن محال عقلست و خلاف نقل کہ ترا فضل و بلاغت امروز از چنگ عقوبت من برہاند مصلحت آن بینم کہ ترا از قلعہ بشیب اندازم تا دیگران عبرت گیرند گفت اے خداوند جہان پروردہ نعمت این خاندانم و این جرم تنہا نہ من کردہ ام دیگرے را بینداز تا من عبرت گیرم ملک را خندہ گرفت و بہ عفو از خطاے او در گذشت و متعنتان را کہ اشارت بکشتن او ہمیکردند گفت **بیت** ہر کہ حمال عیب خویشتنید + طعنہ بر عیب دیگران نزنند + لطیفہ بالفتح نیکوئی اور چیز نایاب اور اصطلاح مین اشارہ جو باریک ہو اور اسکے معنی روشن ہون فہم مین اس اشارہ سے کہ عبارت مین نہ آوین - بدیع حادثہ نو اور نئی چیز پیدا ہوئی - محال ضد ممکن نقل بالفتح

خرد اور دانش اور تمیز جو برے بھلے مین خلاف نقل خلاف شرع - قلہ بالضم و التشدید پہاڑ کی چوٹی اور ہر چیز کی بلندی - شیب بیاے مجہول زمین پست اور نیچی زمین - عبرت بکسر اول و فتح سوم نصیحت اور نصیحت حاصل کرنی - متغفلان یعنی خطا اور بھولنے والا شی اسم فاعل تعنت کا بوزن تفعل کہ سہو اور خطا کا ڈھونڈھنا ہے - حمال فتح اول اور تشدید دوم سے بہت بوجھ لیجانے والا - **حکایت منظومہ** جوانے پاکباز و پاک روبود + کہ با پاکیزہ روئی در گرو بود + چنین خواندم کہ در دریای اعظم + بگردابے در افتادند باہم + چو ملاح آمدش تا دست گیرد + مبادا کاندران حالت بمیرد + ہمی گفت از میان موج تشویر + مرا بگذار و دست یار من گیر + درین گفتن جہان بروے بر آشفت + شنیدندش کہ جان میداد و می گفت + حدیث عشق ازان بطال منیوش + کہ در سختی کند یارے فراموش + چنین کردند یاران زندگانی + ز کار افتادہ بشنو تا بدانی + کہ سعدی راہ و رسم عشقبازی + چنان داند کہ در بغداد تازی + دلارامے کہ داری دل درو بند + دگر چشم از ہمہ عالم فرو بند + اگر مجنون و لیلی زندہ گشتی + حدیث عشق ازین دفتر نوشتے + پاکباز زاہد مجرد و عاشق کہ پاک نظر سے معشوق کی طرف دیکھے از برہان قاطع - پاک رو مثل پاکباز - در گرو بود یعنی عاشق تھا - **قولہ** چنین خواندم یعنی کتب تواریخ مین ایسا مین نے پڑھا دریاے اعظم یعنی محیط از برہان قاطع - تشویر خجالت اور شرمندگی بوجہ اسکے کہ موج سے خلاصی نہ پائی اور شرح عربی مین مرقوم ہے کہ تشویر اس مقام مین شوریدن کے معنی مین ہے - (از مترجم موج تشویر مین اضافت بادنی ملابست ہے اور تشویر یعنی خجالت اس امر کی کہ ملاح معشوق کو چھوڑ کر عاشق کے خلاص کرنے مین مشغول ہوا - جہان بروے بر آشفت یعنی اجل اسکی آن پہونچی اور شرح عربی مین ہے کہ آشفتن اکثر جا بمعنی پریشان ہونے اور غصہ کرنے کے مستعمل ہوتا ہے اور یہان بھی اسی طرح ہے - (از مترجم ... ہے اور مضمون مابعد اسکا موید ہے) بطال بالفتح و التشدید نہایت بیکار اور دلیر - منیوش یعنی مت سن - ز کار افتادہ بشنو یعنی تجربہ کار اور آزمودہ کار سے سن - **قولہ** در بغداد تازی یعنی اہل بغداد جیسے کہ زبان فارسی خوب جانتے ہین زبان عربی کو بھی فصاحت اور بلاغت سے بولتے ہین از شرح عربی - (از مترجم اس بیت مین سے کہ سعدی راہ و رسم عشقبازی

چنان داند که در بغداد تازی + توجیہہ شرح عربی جو شارح نے لکھکر چھوڑ دی درست نہین سمجھی جاتی مصنف رح نے بیت ماقبل مین اجد اہتمام قصہ جوان کے مقولہ اپنا ظاہر کیا کہ یار ون نے اسطرح زندگی بسر کی وفاداری کے ساتھ جیسے کہ اُس جوان نے اور آزمودہ کار سے اسکا ذکر سنو تاکہ معلوم تمکو ہو اور مراد آزمودہ کار سے اپنی ذات مصنف نے لی اور بعد اسکے اپنی واقفیت کو شعر مابعد مین بیان کیا اسکی تصریح ہے کہ سعدی عشقبازی کی راہ و رسم ایسی خوب جانتا پہچانتا ہے جیسے کہ اہل بغداد زبان عربی کو جو مادری زبان انکی ہے جانتے ہین) - ازین دفتر یعنی باب پنجم سے یا کتاب گلستان سے (از مترجم باب پنجم درست ہے)

## باب ششم در ضعف و پیری

**حکایت** با طائفۂ دانشمندان در جامع دمشق بحثے ہمیکردم کہ جوانی در آمد و گفت درین میان کسے ہست کہ زبان پارسی داند اشارت بمن کردند گفتمش چہ حالت است گفت پیرے صد و پنجاہ سالہ در حالت نزع است و بزبان فارسی چیزے می گوید مفہوم ما نمیگردد اگر بکرم رنجہ شوی بنز خداے تعالی مزد یابی باشد کہ وصیتے ہمی کند چون ببالینش فراز آمدم این ہمی گفت - نزع بالفتح جانکندن اور سسکنا - رنجہ شوی یعنی قدم رنجہ فرمائی - مزد بالضم اجر و ثواب - وصیت پند اور اندرز - فراز آگے اور پاس -

**قطعہ** دمے چند گفتم برآرم بکام + دریغا کہ بگرفت راہ نفس + دریغا کہ بر خوان الوان عمر + دمی چند خوردیم و گفتند بس + نفس بفتحتین دم یعنی ہوا جو منہ اور ناک سے نکلتی ہے - دریغا بمعنی اے دریغ - خوان واو معدولہ سے مائدہ اور بڑا طبق - الوان جمع لون کہ رنگ اور قسم کے معنی مین ہے

**قولہ** بگرفت ماضی مجہول سے گرفتن یعنی گرفتہ شدہ از شرح عربی (از مترجم بگرفت اس مقام مین لازم ہے صاحب بہار عجم نے فرمایا کہ گرفتن بکسرتین مقابل گذاشتن لازم و متعدی ہر دو آمدہ انتہی اور مثال لازم مین تحریر فرمایا کہ چون گرفتن آواز و چشم و گوش و دروازہ و مانند آن سعہ ہرگز کسے نیافتہ رہ در حریم وصل + بیہودہ چند حلقہ زنے در گرفتہ است + انتہی پس ضرورت مجہول کہنے کی نہین ہے) **قولہ** برآرم بکام الخ یعنی نفس مراد دل کے موافق نکالون یعنی اپنے دل مین کہا چند نفس مقصود دل کے لون

اور زندگی مراد کے ساتھ بسر کرون افسوس کہ نفس کی راہ بند ہوگئی اور دل کی مراد پوری نہوئی
معانی این سخن بزبان عربی با شامیان ہمیگفتم و تعجب ہمیکردند از عمر دراز و تاسف
او ہمچنان بر حیات دنیا گفتمش چگونہ درین حالت گفت چہ گویم **قطعہ** ندیدہ کہ چہ سختی
ہمیرسد بکسے + کہ از دہانش بدر میکنند دندانی + قیاس کن کہ چہ حالش بود در آنساعت
کہ از وجود عزیزش بدر رود جانے + گفتم تصور مرگ از خیال بدر کن و وہم را بر طبیعت
مستولی مگردان کہ فیلسوفان یونان گفتہ اند مزاج اگرچہ مستقیم بود اعتماد بقا را نشاید و مرض
اگرچہ ہائل بود دلالت کلی بر ہلاک نکند اگر فرمائی طبیبی را بخوانم تا معالجت کند کہ بشوی
گفت ہیہات است - تصور باب تفعل سے ایک چیز کی صورت عقل مین لانی - وہم بالفتح
دل کا جانا بے قصد کسی چیز کی طرف - مستولی غالب اسم فاعل استیلا - مزاج بالکسر سرشت اور طبیعت
مستقیم - اعتماد بالکسر بھروسا کرنا - نشاید لائق نہو - ہائل بکسر ہمزہ ڈراونا - دلالت رستہ دکھلانا -
کلی بالضم تمام - معالجت درمان کرنا - ہیہات فارسی مین افسوس - **مثنوی** دست برہم زند
طبیب ظریف + چون خرف بیند اوفتادہ حریف + خواجہ در بند نقش ایوان است +
خانہ از پای بست ویران است + دست برہم زند یعنی افسوس کرے اور علاج مین مشغول
نہو - ظریف طاے معجمہ سے زیرک اور دانا - خرف بالفتح اول اور کسر دوم پیر فرتوت کہ اسکی عقل بسبب
بڑھاپے سے فاسد ہوگئی ہو از کشف اللغات - حریف بحاے مہملہ ہم صحبت اور ہم پیشہ یعنی طبیب
دانا افسوس کی رو سے ہاتھ برہم مارتا ہے اور معالجہ نہین کرتا جسوقت پیر فرتوت پڑا ہوا دیکھے کہ تیرا
ہم صحبت ہے - **قولہ** خانہ از پاے بست الخ یعنی گھر بنیاد سے پست ہوا اور دھس گیا - (از مترجم
پاے بست بنای تازہ یعنی محکم و بنیاد عمارت ملا نور الدین ظہوری ع نخواہی بنای بقا را خراب +
بکن پاے بستش ز لائی شراب + و لہ ع بنای طلب کردہ ام پای بست + کہ دانی درین کار دستم ہست +
پس اس صورت مین توجیہ زیادہ درست ہوگی ) - **منظومہ** پیر مردے بہ نزع می نالید +
پیرزن صندلش ہمی مالید + چون مخبط شد اعتدال مزاج + نہ عزیمت اثر کند نہ علاج +
مخبط بضم میم و تشدید باے موحدہ کو راہ گیا ہوا اور دیوانگی سے منسوب - اعتدال بالکسر برابر ہونا
عزیمت بالفتح اول و کسر دوم قصد اور فارسی دعا اور افسون - عزائم جمع - **حکایت** پیرے

حکایت کردہ بود کہ دخترے خواستہ بودم و حجرہ بگل آراستہ و بخلوت با او نشستہ و دیدہ و دل در و بستہ شبہاے دراز نخفتمی و بذلہا و لطیفہا گفتمی تا باشد کہ مؤانست پذیرد و وحشت نگیرد از جملہ شبہا شبی می گفتم کہ بخت بلندت یار بود و چشم دولت بیدار کہ بصحبت پیرے افتادی پختہ و جہان دیدہ و گرم و سرد روزگار چشیدہ و نیک و بد آزمودہ کہ حقوق صحبت بداند و شرط مودت بجاے آورد مشفق مہربان خوش طبع شیرین زبان **مثنوی** تا توانم دلت بدست آرم + ور بیازاریم نیازارم + ور چو طوطی شکر بود خورشت + جان شیرین فداے پرورشت + حجرہ بگل آراستہ یعنی کمرہ خوابگاہ کا گلاب اور سیوتی سے آراستہ کیا تھا (از مترجم خان آرزو نے دوسرا نسخہ گل بالکسر کو بھی قبول کیا ہے اسواسطے کہ غریب لوگ شادی میں گھر کو لیپ پوت کرتے ہیں) - بذلہا و لطیفہا سخنہا پاکیزہ اور باریک عطف تفسیری ہے - مؤانست باہم الفت کرنا - وحشت اندوہ تنہائی اور رمیدگی - قولہ ور بیازاریم نیازارم یعنی اگر مجھے تو ستائے تو میں تجھے نہ ستاؤں - نہ گرفتار آمدی بدست جوانے معجب خیرہ راے سر تیز و سبک پاے کہ ہر دم ہوسے پزد و ہر لحظہ راے زند و ہر شب جاے خسپد و ہر روز یارے گیرد **قطعہ** جوانان خرم اند و خوب رخسار + ولیکن در وفا با کس نپایند + وفاداری مدار از بلبلان چشم + کہ ہر دم بر گلی دیگر سرایند + اما پیران بعقل و ادب زندگانی کنند نہ بمقتضاے جہل جوانی - معجب بضم میم و سکون عین مہملہ و کسر جیم خود بین اور مغرور - خیرہ بروزن چیرہ بیحیا آدمی اور کینہ ور اور تیرہ اور غبار جو آنکھوں کے سامنے آئے - راے اندیشہ اور فکر - سر تیز یعنی شتاب کام اور زود خیال - سبک پای بے قرار اور آوارہ - ہوس بالفتح آرزوے نفس - وفاداری مدار از بلبلان چشم یعنی وفاداری کی امید بلبلوں سے مت رکھ - قولہ در وفا با کس نپایند یعنی وفا میں کسی کے ساتھ ثابت قدم نہیں ہیں - **بیت** ز خود بہتری جوے و فرصت شمار + کہ با چون خودی گم کنی روزگار + بہتری بیاے مجہول وحدت اور اسی طرح خودی بیاے مجہول یعنی ایک شخص اپنے مانند - گم کنی روزگار یعنی تو ضائع کرے زمانہ اور مدت فرصت کیلیے کہ لفظ گم بمعنی نقصان کے بھی آیا ہے یعنی اپنے سے بہتر آدمی کی تلاش کرو اور اسکو حاصل کرو اور غنیمت اسکی صحبت کو جانو اسواسطے کہ آپ جیسے کے ساتھ عقل

برابر ہو اگر اوقات صرف کروگے زمانہ کو ضائع کروگے بسبب یہ کہ فضل و کمال سے بے بہرہ رہوگے
گفت چندان برین نمط گفتم و گمان بردم که دلش در قید من آمد و صید من شد ناگاہ نفس
سرد از دل پُر درد بر آورد و گفت چندین سخن که گفتی در ترازوے عقل من وزن آن
یک سخن ندارد که از قابلۂ خویش شنیدہ ام که زن جوان را اگر تیرے در پہلو نشیند بہ که پیرے
صید بالفتح شکار۔ قابلہ باے موحدہ سے دائی۔ شعر لمارأت بین یدی بعلہا + شیئا کارخی
شفۃ الصائم + یقول ہذا معہ میت + وانما الرقیۃ للنائم + یعنی جس وقت عورت نے دیکھا اپنے
شوہر کے آگے ایک چیز سست جیسے روزہ دار کا لب ہو کہتی ہے کہ یہ یعنی آلہ تناسل اسکے شوہر کے ساتھ
ایک مردہ ہے اور سوا اسکے نہیں کہ منتر سوئے ہوئے پر کام کرتا ہے نہ مردہ پر یعنی سوئی ہوئی چیز منتر سے
جگا سکتے ہیں اور مردے کو افسون سے نہیں جلا سکتے۔ بین ظرف مضاف۔ یدی بالفتحتین مضاف الیہ
اصل میں یدین تھا نون اضافت سے ساقط ہو گیا۔ بعل بالفتح جفت اور شوہر مضاف الیہ یدی کا۔
انما کلمۂ حصر ہے۔ رقیت بضم راے مہملہ اور سکون قاف اور کسر یاے تحتانی افسون۔ مثنوی
زن کز بر مرد بے رضا برخیزد + بس فتنہ و جنگ ازان سرا برخیزد + پیرے که زجای
خویش نتواند خاست + الا بعصا کیش عصا برخیزد + بے رضا ناخوشنودی۔ عصا
چوبدستی اور مراد عصاے دوم سے آلہ تناسل ہے۔ قولہ کیش عصا برخیزد یعنی عصا اُسکا کب اُٹھے یعنی
ظاہر ہے کہ اگر عورت مرد کی آغوش سے راضی نہیں ہوئی اور ناخوش اُٹھی اُس مکان سے فتنہ اور
لڑائی پیدا ہوگی اور جو بوڑھا کہ نہایت ضعف سے عصا کے سہارے اُٹھے عصا اُسکا یعنی آلہ تناسل
کیونکر اُٹھے اور عورت کو خوش کرے۔ فی الجملہ امکان موافقت نبود بمفارقت انجامید چون
مدت عدت بر آمد عقد نکاحش بستند با جوانے تند ترش روی تہیدست بدخو که جور و جفا
کشیدی و رنج و عنا دیدے و شکر نعمت حق ہمچنان میگفت الحمد للہ که ازان عذاب الیم
برہیدم و بدین نعمت برسیدم۔ امکان بکسر ہمزہ حاصل ہونا اور سکنا۔ موافقت بروزن
مفاعلت سازگاری کرنی۔ مفارقت بروزن موافقت جدا ہونا۔ انجامید آخر ہوئی۔ مدت
بالضم والتشدید ایک ٹکڑا اور حصۂ وقت کا۔ عدت بکسر عین مہملہ اور تشدید و فتحۂ دال مہملہ شمار
روزہاے حیض اُن عورتوں کا جو طلاق دی گئی ہوں یا شوہر اُنکے مر گئے ہوں۔ فقہ کی کتابوں میں

ثابت ہو کہ طلاق دی گئی عورت کی عدت اگر چہ وہ آزاد ہو تین حیض ہین اور شوہر مرے ہوئے عورت کے چار مہینے اور دس دن اور حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہو اور جب تک وہ عدت تمام نہو نکاح اسکا دوسرے مرد سے جائز نہین ہو - تند بالضم غضبناک اور ہر چیز کہ اچھلنے والی ہو عنا بالفتح رنج اور مشقت - الیم بروزن علیم دردناک - **بیت** با اینہمہ جور و تندخوئی + نازت بکشم کہ خوب روئی + **قطعہ** با تو مرا سوختن اندر عذاب + بہ کہ شدن با دگری در بہشت + بوی پیاز از دہن خوبروی + نغزتر آید کہ گل از دست زشت + **قطعہ** روی زیبا و جامۂ دیبا + عرق و عود و رنگ و بوی و ہوس + اینہمہ زینت زنان باشد + مرد را کیر و خایہ زینت بس + نغز بالفتح ایک چیز خوبصورت اور بدیع - عرق بفتحتین عرق گل یعنی گلاب - عود بالضم ایک لکڑی ہو خوشبودار کہ ہندی مین اسے اگر کہتے ہین - **حکایت** مہمان پیرے بودم در دیار بکر کہ مال فراوان داشت و فرزندی خوبروی شبے حکایت کرد کہ مرا در عمر خویش بجز این فرزند نبودہ است درختی درین وادی زیارتگاہ است کہ مردمان بحاجت خواستن آنجا روند شبہا در پاے آن درخت بخدا نالیدہ ام تا مرا این فرزند بخشیدہ است شنیدم کہ پسر با رفیقان آہستہ میگفت چہ بودے اگر من آن درخت را بدانستمے کہ کجاست تا دعا کردمی کہ پدرم بمردے خواجہ شادی کنان کہ فرزندم عاقل ست و پسر طعنہ زنان کہ پدرم فرتوت ست **قطعہ** سالہا بر تو بگذرد کہ گذر + نکنی سوی تربت پدرت + تو بجاے پدر چہ کردی خیر + تا ہمان چشم داری از پسرت + بکر بفتح بائے موحدہ و سکون کاف ایک شہر کا نام ماوراءالنہر مین از برہان قاطع - فرتوت بوڑھا انتہا کا پرانا - **حکایت** روزی بغرور جوانی سخت راندہ بودم و شبانگاہ بپاے کوہی سست ماندہ پیرمردی ضعیف از پس کاروان ہمی آمد گفت چہ نشینی خیز نہ جاے خفتن است گفتم چون روم کہ نہ پای رفتن است گفت نشنیدہ کہ گفتہ اند رفتن و نشستن بہ کہ دویدن و گسستن **قطعہ** ای کہ مشتاق منزلی مشتاب + پند من کاربند و صبر آموز + اسپ تازی دو تک رود بشتاب + اشتر آہستہ میرود شب و روز + راندہ بودم یعنی دوڑا تھا - گسستن توڑنا اور سست کرنا از منتخب گسستن اس مقام پر لازم ہو اور یہ مصدر دونون قسم متعدی اور لازم آتا ہو کذا فی بہار عجم - منزلی بیاے خطاب -

تاک تاے قرشت اور کاف عربی سے بمعنی حملہ اور کبھی تھوڑے اور اندک کے - یعنی تازی گھوڑا دو حملہ جلدی سے جاتا ہے اور تیسرے حملہ مین تھک جاتا ہے از شرح عربی - (از مترجم تگ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی دویدن و تگ و دو ہم ہست انتہی بیان تاے قرشت با کاف فارسی اور تک بفتح اول و سکون ثانی بمعنی بسیار تند براہ رفتن و دویدن ہم ہست بیان تاے قرشت با کاف تازی -

**حکایت** جوانے چست و لطیف و خندان و شیرین زبان در حلقۂ عشرت ما بود کہ در دلش از ہیچ نوعے غم نیامدی و لب از خندہ فراہم نیامدے روزگاری برآمد کہ اتفاق ملاقات نیفتاد بعد ازان دیدمش کہ زن خواستہ و فرزندان برآوردہ و بیخ نشاطش بریدہ و گل رویش پژمردیدہ پرسیدمش چگونہ و چہ حالت گفت تا کودکان بیاوردم دیگر کودکی نکردم - چست بضم اول چالاک اور چابک اور ہر ایک اچھی چیز اور نازک اور زیبا کو بھی کہتے ہین از برہان قاطع - لطیف نہایت نیک کام اور نازک - فراہم جمع - نشاط بالفتح خوشی - پژمردیدہ بکسر بائے فارسی اور سکون زائے فارسی بمعنی پژمردہ و رو بخشکی آوردہ ضد تازہ (از مترجم پژمردہ ضد شگفتہ) - کودکی نکردم یعنی کام کودک کا نہین کیا - **شعر** ما ذا الصبا و الشیب غیر لمتی + وکفی بتغییر الزمان نذیرا + یعنی کیا ہے لڑکپن اور جہالت کی طرف میل اور بڑھاپے نے رنگ متغیر کر دیا میرے بالون کا جو کان کی لو سے بڑھے ہوئے تھے اور کافی ہے موت سے ڈرانے کے لیے زمانہ کا بدلتا رہنا - **بیت** چون پیر شدی ز کودکی دست بدار + بازی و ظرافت بجوانان بگذار + **مثنوی** طرب نوجوان ز پیر مجوے + کہ دگر نیاید آب رفتہ بجوے + زرع را چون رسید وقت درو + نخرامد چنانکہ سبزۂ نو + ظرافت بفتحتین زیرکی اور خوش طبعی اور یہان مراد معنی دوم ہے - طرب بفتحتین خوشی - زرع بالفتح کھیتی اور بونا اور اگانا اور جمانا - درو بکسر دال مہملہ و فتح رائے غیر منقوطہ غلہ کاٹنا اور حاصل - **قطعہ** دور جوانی بشد از دست من + آہ دریغ آن زمن دلفروز + قوت سر پنجۂ شیری برفت + راضیم اکنون بہ پنیرے چو یوز + زمن بفتحتین زمانہ اور وقت اور عربی مین مقدار حرکت فلک اعظم کی - دلفروز صفت زمن بفتحتین - یوز بالضم واو فارسی کے ساتھ ایک شکاری درندہ ہے جسے چیتا کہتے ہین اور پنیر کھانے مین مشہور ہے کہ اسے راضی کرتے ہین اور بعضے نسخون مین بہ پیر آیا ہے اور وہ شعر کی ناموزونی اور معنی کی سستی کا سبب ہے

جیساکہ مخفی نہیں از شرح عربی - قطعہ پیرزنی موی سیہ کردہ بود + گفتمش ای مامک دیرینہ روز
موی بتلبیس سیہ کردہ گیر + راست نخواہد شدن این پشت کوز + مامک دیرینہ روز
مامہ بمعنی مادر اور کاف تصغیر کا یعنی اے مادر کہنہ ماخوذ از شرح عربی - تلبیس بروزن تفعیل
مکر اور حیلہ کرنا اور عیب دار چیز کا چھپانا [illegible] - حکایت روزی بجہل جوانی بانگ بر مادر
زدم دل آزردہ بکنجی نشست و گریان ہمی گفت مگر خردی فراموش کردی کہ درشتی
میکنی قطعہ چہ خوش گفت زالی بفرزند خویش + چو دیدش پلنگ افگن و پیلتن + گر از
عہد خردیت یاد آمدے + کہ بیچارہ بودی در آغوش من + نکردی درین روز برمن
جفا + کہ تو شیرمردی و من پیرزن + [illegible] بانگ [illegible] چلانا اور فریاد کیا -
زال پیر فرتوت سپید موے - پیلتن [illegible] اور پلنگ افگن کنایہ
دلاوران و بہادران و زورآوران سے - حکایت توانگری بخیل را پسری رنجور بود نیکخواہان
گفتندش مصلحت آنست کہ ختم قرآنی کنی از بہر وی یا بذل قربان باشد کہ خدای تعالی
شفا دہد لختی باندیشہ فرو رفت و گفت ختم مصحف مہجور اولیترست کہ گلہ دور صاحبدلی
بشنید و گفت ختمش بعلت آن اختیار آمد کہ قرآن بر سر زبانست و زر در میان جان -
ختم قرآن یعنی پورا قرآن پڑھنا - [illegible] خدا تعالی کی راہ میں تصدق کرنا اور
خدا تعالی سے تقرب [illegible] گلہ بکاف فارسی [illegible] بتشدید و فتح لام [illegible] بکری
گاے بھینس کا ریوڑ [illegible] دریغا گردن طاعت نہادن + گرش ہمراہ بودی دست دادن
بدیناری چو خر در گل بمانند + ور الحمد خوانی صد بخوانند [illegible] افسوس
قولہ گرش یعنی اگر اس طاعت [illegible]
اس شخص نے طاعت کے لیے گردن جھکائی [illegible]
اگر اس گردن طاعت کے جھکانے کے ساتھ بذل و بخشش کا ساتھ ہوتا نہایت اچھا ہوتا حکایت
پیرمردی را گفتند چرا زن نکنی گفت با پیرزنانم عیشی نباشد گفتند جوانی بخواہ چون
مکنت داری گفت مرا کہ پیرم با پیرزنان الفت نیست پس او را کہ جوان باشد با من کہ
پیرم دوستی چگونہ صورت بندد - [illegible] مالداری -

قطعہ پیر ہفتاد سالہ جوانی مکند + کور مقری نبی بخواب چشم روشن + زور باید نہ زر کہ بانو را +
گزر سخت بہ کہ صد من گوشت + پہلی بیت اس قطعہ کی شرح عربی مین نہین ہی مگر فرہنگ ملا سعد مین
لکھا ہی کہ ہفتا مختصر ہفتاد - سلہ بالفتحتین مختصر سالہ - جنی بالضم جیم وکسر نون مختصر جوانی - مکند مختصر میکند
مقری بکسر میم وسکون قاف اندھا جسم کا - نبی بالفتح نون مختصر نہ بیند - بخوا مختصر بخواب - چش مختصر
چشم - روش بالضم راے مہملہ وواو مجہول مختصر روشن - گوش بالضم کاف فارسی مختصر گوشت
یعنی پیر ہفتاد سالہ ہرچند جوانی کرتا ہی اور حملہ مگر قوت جوانی نہین پاتا جیسے اندھا جسم کا خواب مین اپنی
آنکھ روشن نہین دیکھتا اس سبب سے کہ روشنی کی صورت سے مطلق ناآشنا ہی اسی طرح پیر فرتوت
کا یہ حال ہی کہ بڑھاپے کی حالت مین قوت جوانی سے محض بے نصیب ہی - قولہ زور باید یعنی قوت
جماع - گزر بفتحتین گاجر معرب اسکا جزر اور مراد اس سے ذکر ہی یعنی ذکر سخت چاہیے - قولہ کہ صد من
گوشت یعنی سو من گوشت یعنی جسامت اور موٹائی مرد کی سستی اور ضعیفی ذکر کے ساتھ عورت کو
پسند نہین آتی - **حکایت منظومہ** شنیدہ ام کہ درین روزہا کہن پیری + خیال بست
پیرانہ سر کہ گیرد جفت + بخواست دختری خوبروی گوہرنام + چو درج گوہرش از
چشم مردمان بنہفت + چنانکہ رسم عروسی بود تماشا بود + ولے بحملہ اول عصای شیخ
بخفت + کمان کشید و نزد بر ہدف کہ نتوان دوخت + مگر بخیزہ فولاد جامہ ہنگفت
بدوستان گلہ آغاز کرد و حجت ساخت + کہ خانمان من این شوخ دیدہ پاک برفت + میان
شوہر و زن جنگ و فتنہ خاست چنان + کہ سر بشحنہ و قاضی کشید و سعدی گفت + پس
از ملامت و شنعت گناہ دختر نیست + ترا کہ دست بلرزد گہر چہ دانی سفت + کہن پیر
پیر فرتوت اور پرانا - پیرانہ سر بڑھاپا - جفت بالفتح زوج کہ مقابل فرد ہی - بخواست یعنی
بیاہ کیا - درج بضم اول ڈبا اور ڈبیا زیور اور جواہرات رکھنے کی اور وہ ایک ظرف ہی کہ جسمین عورتین
زیور وغیرہ چھپا رکھتی ہین - نہفت بکسر اول وضم ثانی پوشیدہ - گوہرش اسکا گوہر اندام نہانی اُس
عورت کی چشم مردم سے اسطرح پوشیدہ جیسے ڈبیا زیور اور جواہر کی چھپاتے ہین - راقم مترجم یہ
توجیہ درست نہین اسواسطے کہ درج مطلق پوشیدہ نہین رکھا جاتا اور وجہ تشبیہ موجود ہی نہین
نہین اور اگر درج گوہر مراد لین تو ایک لفظ گوہر دو مرتبہ منفیہ یعنی نہین ہو سکتا قطع نظر اسکے کہ اسمین

محش ہی اور خاص ستر کا اخفا ہر ادنے اور اعلے پر واجب ہی اسمین مبالغہ کرنا اس بات پر دلیل ہی کہ عموماً لوگ ستر نہین کرتے حالانکہ ایسا نہین ہی۔ اور بعضون نے اسطرح تقریر کی ہی کہ لفظ درج مضاف گوہر کی طرف ہی اور ضمیر شین کی گوہرش مین راجع دخترک کی طرف ہی یعنی جسطرح درج گوہر اور زیور کو چھپا کر رکھتے ہین اس دخترک کو لوگون کی نظر سے پوشیدہ کیا اور تقریر ثانی اول سے بہتر ہی۔ تماشا شین منقوطہ سے نظر کرنی کسی چیز کی طرف خیالاً معانی کی رو سے۔ **قولہ** چنانکہ رسم عروسی بود تماشا بود یعنی جیسے مرد کی رسم عروس کے ساتھ ہوتی ہی اور وہ جوش کرنا اور چومنا اور نظر کرنا حظ کے ساتھ اور بغل مین لینا اسکو وہ سب کیا۔ حملہ بالفتح آہنگ اور قصد کرنا اور کسی پر جانا مارنے کے لیے یا نکالنے کے لیے۔ **عصاے شیخ** یعنی آلت شیخ۔ **کمان کشید** یعنی ارادہ ادخال کیا۔ **ہنگفت** بفتح ہاے ہوز و ضم کاف فارسی اور سکون نون اور فا بمعنی گندہ اور سخت کار اور اس لفظ کو پوشاک کپڑے پر بولتے ہین از شرح عربی۔ **قولہ** نزد بر ہدف کہ نتوان دوخت الخ یعنی نشانہ پر نہ پہونچا بلکہ خطا کی اس سبب سے کہ موٹے کپڑے کو بجز فولادی سوزن کے نہین سی سکتے۔ **قولہ** بدوستان گلہ آغاز کرد یعنی اس پیر فرتوت نے دوستون سے شکوہ کرنا شروع کیا۔ خانمان کشف اللغات مین بمعنی اسباب خانہ اور فرہنگ ملا سعد مین لکھا ہی کہ خان بمعنی خانہ ہی اور مان زائدہ اور تابع مثلاً حسن لبن اور ہندی بھی شائع ہی۔ (از مترجم) صاحب بہار عجم فرماتے ہین کہ خان و مان مین خان مخفف خانہ اور مان رفت خانہ ہی۔ **قولہ** پس از جلافت و شنعت الخ۔ جلافت بالفتح پوست کندیدن مراد عیب ظاہر کرنا۔ شنعت بضم شین معجمہ اور سکون نون زشتی اور برائی یعنی بس کر اسے پیر فرتوت عیب ظاہر کرنے اور برائی کرنے سے۔ سُنفت بالضم سوراخ کرنا۔

## باب ہفتم در تاثیر تربیت

**حکایت** یکے را از وزرا پسری کودن بود پیش دانشمندے فرستاد کہ مر این را تربیتے کن مگر عاقل شود روزگارے تعلیم کرد موثر نبود پیش پدرش کس فرستاد کہ این عاقل نمیشود و مرا دیوانہ کرد **قطعہ** چون بود اصل جوہرے قابل + تربیت را در و اثر باشد + ہیچ صیقل نکو نداند کرد + آہنے را کہ بدگہر باشد + سگ بدریای ہفتگانہ مشوے +

که چو تر شد پلیدتر باشد + خر عیسی گرش بمکہ برند + چون بیاید ہنوز خر باشد + کودن
بالفتح کند طبع اور بے وقوف - جوہر بالفتح گوہر اور مراد اصل ونژاد اور ذات - (از مترجم) گوہر بالفتح
ذات شی واصل ہر چیز جوہر معرب آن ونا گوہر عرض کہ مقابل آنست واطلاق آن بر مروارید ولعل و
یاقوت ومانند آن نیز آمدہ جوہر آیہ پس اصل ونژاد وذات معنی حقیقی ہیں اور لعل یاقوت وغیرہ
مجاز اور گوہر کا معرب ہے جوہر نہ گوہر معنی جوہر قابل پذیرندہ اور شرادار پسندیدہ از کشف اللغات
ہندی ماننے والا - دریاے ہفتگانہ یعنی ہفت دریا اور گانہ الف ونون زائدہ ہے ہر ایک عدد کے
آخر میں لاتے ہیں جیسے دوگانہ اور سہ گانہ وغیرہ اور دو اور سہ اور لفظ گانہ زائد ہے از برہان قاطع
(از مترجم) ظاہر لفظ گانہ آخر اعداد دوگانہ اور سہ گانہ میں زائد ہے جیسا کہ [illegible] از کتاب لغت
لکھا ہے لیکن اس لفظ سے ایک تعیین وتکمیل اور تتمیم کا فائدہ ہوتا ہے [illegible] جیسا کہ ہندی میں لفظ
بھر کا سال بھر اور [illegible] بھر میں ہے - حکایت حکیمی پسران را پند ہمیداد کہ ای جانان پدر
ہنر آموزید کہ ملک ودولت دنیا اعتماد را نشاید وسیم وزر در سفر بر محل خطر است یا دزد بیکبار
ببرد یا خواجہ بتفاریق بخورد اما ہنر چشمہ زایندہ است ودولت پایندہ وگر ہنرمند از دولت
بیفتد غم نباشد کہ ہنر در نفس خود دولت است ہر جا کہ رود قدر بیند ودر صدر نشیند وبی ہنر
لقمہ چیند وسختی بیند بیت سخت است پس از جاہ تحکم بردن + خو کردہ بناز جور مردم بردن
تفاریق جمع تفریق - تحکم بردن تفعل [illegible] از کسی [illegible] جاہ ومنصب [illegible] حکومت
اٹھانی دشوار ہے - قطعہ وقتی افتاد فتنہ در شام + ہر کس از گوشہ فرا رفتند + روستازادگان
دانشمند + بوزیری پادشا رفتند + پسران وزیر ناقص عقل + بگدائی بروستا رفتند +
بیت میراث پدر خواہی علم پدر آموز + کین مال پدر خرج توان کرد بدہ روز + فرا
بمعنی طرف وپیش وبالا وبلند از برہان قاطع - قولہ از گوشہ فرا رفتند یعنی گوشہ خانہ سے الگ ہوئے
اور آگے گئے - روستا ساکن دہ ہندی میں گنوار - حکایت یکی از فضلا تعلیم ملکزادہ
کردے وضرب بیمحابا زدی وزجر بیقیاس کردے باری پسر از بیطاقتی شکایت
پیش پدر برد وجامہ از تن دردمند برداشت پدر را دل بہم برآمد استاد را بخواند و گفت
پسران آحاد رعیت چندین جفا وتوبیخ روا نمیداری کہ پسر مرا سبب چیست گفت سخن اندیشیدہ

باید گفتن و حرکت پسندیدہ باید کردن ہمہ خلق را علی العموم و پادشاہان را علی الخصوص کہ بردست
و زبان ایشان ہرچہ رود ہر آئنہ بافواہ بگویند و قول و فعل عوام را چندان اعتبار نباشد
قطعہ اگر صد عیب دارد مرد درویش + رفیقانش یکی از صد ندانند + وگر یک ناپسند آید
ز سلطان + ز اقلیمی باقلیمی رسانند + پس واجب آمد معلم پادشاہزادہ را در تہذیب اخلاق
خداوندزادگان انبتہم اللہ نباتا حسنا - یعنی اگاوے انکو اللہ تعالی اچھا اگانا اجتہاد ازان بیش
کردن کہ در حق ابنای عوام - بے محابا بضم میم بے [illegible] اور بے مہر و محبت - زجر بالفتح ڈرانا اور کسی
کام سے باز رکھنا - توبیخ بمعنی زجر - تہذیب دال [illegible] سے ستھرا بنانا - اخلاق بالفتح خوئین قطعہ
ہر کہ در خردیش ادب نکنی + در بزرگی فلاح ازو برخاست + چوب تر را چنانکہ خواہی پیچ + نشود
خشک جز بآتش راست + شعر ان الغصن اذا قومتہا اعتدلت + ولیس ینفعک التقویم
بالخشب + بدرستیکہ ہری ڈالیان جب انکو سیدھا کرین تو وے سیدھی ہوجاتی ہین اور سوکھی لکڑی کا
سیدھا کرنا تجھے نفع نہ دیگا - ملک را حسن تدبیر ادیب و تقریر جواب او موافق رائے آمد و خلعت
و نعمت بخشید و پایہ منصب بلند گردانید حکایت معلم کتابی را دیدم در دیار مغرب
ترش روی و تلخ گفتار و بدخوی و مردم آزار و گدا طبع و ناپرہیزگار کہ عیش مسلمانان بدیدن او
تبہ گشتی و خواندن قرآنش دل مردم سیاہ کردی جمعی پسران پاکیزہ و دختران دوشیزہ
بدست جفای او گرفتار نہ زہرہ خندہ و نہ یارای گفتار کہ عارض سیمین یکی را طپانچہ زدی
و گاہ ساق بلورین دیگرے را شکنجہ کردی القصہ شنیدم کہ طرفے از خباثت او معلوم کردند
بزدند و براندند و مکتب وی بمصلحے دادند پارسائی سلیمی نیک مردے حلیمی کہ سخن جز بحکم ضرورت
نگفتی و موجب آزار کس بر زبانش نرفتی کودکان را ہیبت استاد نخستین از سر برفت و
معلم دومین را اخلاق ملکی دیدند و یک یک دیو شدند باعتماد حلم او علم فراموش کردند و در اغلب
اوقات ببازیچہ فراہم نشستندی و لوح درست ناکردہ در سر ہم شکستندی بیت استاد
معلم چو بود کم آزار + خرسک بازند کودکان در بازار + کتاب [illegible] بالتخفیف
آیا ہے از منتخب اللغات - کتابی استاد اہل مکتب کہ [illegible] اطفال [illegible] - و [illegible] نادیدہ
کہ اس سے [illegible] نکیا ہو عربی مین باکرہ کہتے ہین - زہرہ [illegible]

بند ہی کال - بلوریا بالکسر اشہر مشہور ہے اور یہ برائے نسبت - شکنجہ شین کے کسرہ اور کاف کے فتحہ سے عذاب اور جلد ساز کا ایک اوزار - **قولہ** لوح نادرست کردہ بر سر ہم شکستندی یعنی تختی از وارث ہاد او تختیاں جن پر حروف لکھے ہوتے تھے ایک دوسرے کے سر پر توڑتے - خرسک خاء کے مفتوح کے کسرہ اور سین کے سکون سے بمعنی لخت برہان قاطع میں اور شرح عربی میں دیکھا گیا کہ ایک قسم کا کھیل ہے اور وہ اس طرح ہے کہ ایک خط کھینچتے ہیں اور ایک شخص اس خط کے درمیان کھڑا ہوا اور دوسرے اشخاص آتے ہیں اور اس کو مارتے ہیں اور وہ اپنا پاؤں انکی طرف مارتا ہے جسکے لگ جاوے وہ خط میں بجائے پہلے کے کھڑا ہووے اور اس کھیل کو عرب [illegible] کہتے ہیں - بعد از دو ہفتہ بر در آن مسجد گذر کردم معلم اولین را دیدم کہ دل خوش کردہ بودند و بمقام خویش باز آوردہ برنجیدم و لاحول گفتم ابلیس را دیگر بارہ معلم ملائک چرا کردند پیر مردے ظریف جہاندیدہ بشنید بخندید و گفت نشنیدہ کہ گفتہ اند

**مثنوی**

پادشاہے پسر بمکتب داد
لوح سیمینش در کنار نہاد
بر سر لوح او نوشتہ بزر
جور استاد بہ کہ مہر پدر

**حکایت** پارسازادہ را نعمت بیکران از ترکہ عمان بدست افتاد فسق و فجور آغاز کرد و مبذری پیشہ گرفت فی الجملہ چیزے نماند از سائر معاصی و منکری کہ نکرد و مسکرے کہ نخورد بارے بنصیحتش گفتم ای فرزند دخل آب روان است و خرج آسیای گردان یعنی خرج فراوان مسلم کسے را باشد کہ دخل معین دارد ترکہ بالفتح اول و کسر ثانی مال جو مردے سے رہا ہو - عمان بالفتح و التشدید بمعنی عم اور وہ باپ کا بھائی ہے اور جاننا چاہیئے کہ بیت سب انکے حال نارسیدوں کے ہیں جیسے جوانان اور عاشقان - فسق امر حق کا ترک کرنا اور سیدھی راہ سے باہر آنا - فجور بضمتین نافرمانی اور تباہی کرنی اور بالفتح مرد بدکار - مبذری بیائے مصدری اسم فاعل تبذیر یعنی اسراف اور بیہودہ خرچ کرنا - معاصی بالفتح جمع معصیت گناہ - منکری بیائے مصدری اسم انکار یعنی زشتی اور برائی کے - مسکری بیائے بدل وحدت اسم فاعل اسکار از افعال یعنی مست کرنے والا - دخل بالفتح بمعنی آمد - آسیا المعروف چکی کہ پانی اور ہوا اور آدمی اور حیوان سے چلتی ہے - اور بعض نے تفصیل کی ہے کہ جو پانی سے چلے آسیا ہے اور جو کہ حیوان سے چلے اسے خراس اور جو آدمی اپنے ہاتھ سے چلائے وہ دستاس ہے اور یہاں پر چکی مراد ہے - **قولہ** دخل آب روانست و خرج آسیاے گردان - یعنی آسیا کا چلنا جاتا پانی سے ہے اور [illegible] اسی واسطے خرج محتاج آمد کا ہے - **قولہ** یعنی

مضارع یعنی خواہد و قصد کند۔ چاہے اور ارادہ کرے اور ضمیر اسکی راجع کرنے والے کی طرف ہے اسے خرچ زیادہ
کرنا مسلّم ہر شخص کے حق میں ہے کہ آمد مقرر ہمیشہ کے لیے رکھتا ہو کہ واسطے کہ خرچ و دخل کا محتاج ہے قطعہ
چو دخلت نیست خرج آہستہ تر کن + کہ میگویند ملاحان سرودی + کہ بر کوہستان اگر باران نبارد
بسالے دجلہ گردد خشک رودی + دجلہ بالکسر نہر بغداد کہ ہمیشہ جاری ہے۔ از منتخب اللغات ۔
رود دریا مجہول ندی پانی کی۔ عقل و ادب پیش گیر و لہو و لعب بگذار کہ چون نعمت سپری شود سختی
بری و پشیمانی خوری ۔ پسر از لذت نای و نوش این سخن در گوش نیاورد و بر قول من
اعتراض کرد و گفت راحت عاجل را بتشویش محنت آجل منغص کردن خلاف رای
خردمندان است مثنوی خداوندان کام و نیکبختی + چرا سختی برند از بیم سختی + برو شادی
کن ای یار دل فروز + غم فردا نشاید خوردن امروز + فکیف مرا کہ در صدر مروت نشستہ ام
و عقد فتوت بستہ و ذکر انعامم در افواہ عوام افتادہ۔ لہو بالفتح یعنی کھیل او [illegible] نای
بسکون یائے تحتانی ساز او عرب اسے مزمار کہتے ہیں اور گلے او حلق کو بھی کہتے ہیں۔ نوش مختصر نوشیدن
از مترجم حاصل مصدر بوزن صیغہ امر اعتراض بالکسر سرکشی کرنی اور انکار سے پیش آنا۔ عاجل
جلدی اور بے مہلت آجل بالمد او کسر جیم جو امر با مہلت ہو اور تاخیر والی شی منغص اسم مفعول تنغیص یعنی
مکدر اور تیرہ کرنے قولہ فکیف مرا یعنی پس کیونکر مجھے اس امر سے کہ جب بنا اتفاق ہوئے ۔ مروت
بضمتین مردی اور مردمی ۔ فتوت بضمتین جوانمردی ۔ عقد بالفتح گرہ ۔ مثنوی ہر کہ علم شد بسخاو
کرم + بند نشاید کہ نہد بر درم + نام نکوئی چو برون شد بکوی + در نتوانی کہ ببندی بروی +
دیدم کہ نصیحت نمی پذیرد و دم گرم من در آہن سرد او اثر نمیکند ترک مصاحبت کردم
و روئے از مصاحبت بگردانیدم و قول حکما بکار بستم کہ گفتہ اند بلغ ما علیک فان لم یقبلوا
فما علیک - یعنی پہونچا دو اس چیز کو جو تم پر لازم ہے پہنچانا اگر مانا نہیں تو کیا [illegible] اور [illegible]
نہیں ہے قطعہ گرچہ دانی کہ نشنوند بگوی + ہر چہ دانی از نصیحت و پند + زود باشد کہ
خیرہ سر بینی + بدو پا او فتادہ اندر بند + دست بر دست میزند کہ دریغ + نشنیدم حدیث دانشمند
خیرہ سر خود راستے اور سرکش - قولہ خیرہ [illegible] آن خیرہ سر [illegible] اندیشہ
کردہ بودم از نکبت حالش [illegible] کہ [illegible] پارہ [illegible] اندوختی

دلم از ضعف حالش بہم برآمد و مروت ندیدم کہ در چنین حالت ریش درویش را بملامت خراشیدن و نمک پاشیدن **مثنوی** حریف سفلہ در پایان مستی + نیندیشد ز روز تنگدستی
درخت اندر بہاران برفشاند + زمستان لاجرم بے برگ ماند + نکبت بفتح نون اور سکون کاف اور فتح باے موحدہ خواری اور خستگی اور دردمندی - در پایان مستی یعنی نہایت درجہ کی مستی میں - بہاران موسم بہار اور وقت بہار کا اور عوام جمع خیال کرتے ہین غلط ہی - **قولہ** برفشاند کہی برگ درخت پر از بہاران قاطع - **حکایت** بادشاہی پسرے را با دیبی داد گفت این فرزند تست تربیتش کن ہمچنانکہ یکے از فرزندان خویش سالی چند برین برآمد سعی کرد و بجاے نرسید و پسران ادیب در فضل و بلاغت منتہی شدند ملک دانشمند را مواخذت کرد و معاتبت فرمود کہ وعدہ خلاف کردی و وفا بجاے نیاوردی گفت اے ملک تربیت یکسانست ولیکن طبائع مختلف **قطعہ** گرچہ سیم و زر ز سنگ آید ہمی + در ہمہ سنگے نباشد زر و سیم + بر ہمہ عالم ہمی تابد سہیل + جائی انبان میکند جائے ادیم + منتہی نہایت کو پہونچنے والا اسم فاعل افتعال کا - مواخذت بروزن مقابلت پکڑنا - معاتبت بھی بروزن مقابلت سرزنش کرنا - طبائع جمع طبیعت - سہیل بضم سین مہملہ و فتح ہاے ہوز ایک ستارہ ہی کہ دھوپ اس سے رنگدار اور خوشبودار ہو جاتی ہی - ادیم پوست خوشبودار کہ سہیل کے نکلنے کے وقت اسمین رنگ و بو آگیا ہو اور وہ دو قسم ہی ادیم یمن اور ادیم طائفی - انبان بالفتح پوست حیوانات کہ خوشبودار نہو - **حکایت** یکی را شنیدم از پیران مربی کہ مریدے را ہمی گفت چندانکہ تعلق خاطر آدمی زاد ست بروزی اگر بروزی دہ بودے بمقام از ملائکہ درگذشتی **قطعہ** فراموشت نکرد ایزد دران حال + کہ بودی نطفہ مدفون و مدہوش + روانت داد و طبع و عقل و ادراک + جمال و نطق و راے و فکرت و ہوش + دہ انگشتت مرتب کرد بر کف + دو بازویت مرتب ساخت بر دوش + کنون پنداری اے ناچیز ہمت + کہ خواہد کردنت روزی فراموش + نطفہ آب منی - مدفون پوشیدہ - مدہوش اسم مفعول ادہاش کا بالفتح بمعنی حیران کرنے کے ہی اور بعضون متحیر ہونا ہی یعنی متحیر اور حیران اور فارسی میں مدہوش بمعنی بیہوش کے بمعنی مستعمل ہی - روان بالفتح جان معروف اور بالضم طلا ہو - **حکایت** اعرابی را دیدم کہ پسر خود را ہمیگفت یا بنی انک مسئول یوم القیامۃ

ماذا اکتسبت ولا یقال من انتسبت یعنی ترا خواہند پرسید کہ عملت چیست و نگویند کہ پدرت کیست
قطعہ جامہ کعبہ را کہ میبوسند + او نہ از کرم پیلہ نامی شد + با عزیزی نشست روزی چند + لاجرم ہمچو
او گرامی شد + اعراب بالفتح بیابان نشین اور اعرابی منسوب اسکے ساتھ - کرم پیلہ ریشم کا کیڑا - حکایت در
تصانیف حکما آوردہ اند کہ کژدم را ولادت معہود نیست چنانکہ دیگر حیوانات را بلکہ احشای مادر بخورند
و شکمش را بدرند و راہ صحرا گیرند و آن پوستہا کہ در خانہ کژدم بینند اثر آنست باری این نکتہ را پیش
بزرگے ہمی گفتم گفت دل من بر صدق این حدیث گواہی میدہد و بجز چنین نشاید بود و
بغیر ازین نکتہ کہ می گوئی تحمل نتوان کردن چون در حالت خردی با مادر و پدر چنین معاملہ
کردہ اند لاجرم در بزرگی چنین مقبول و محبوب اند قطعہ پسری را پدر وصیت کرد + کای
جوانمرد یاد گیر این پند + ہر کہ با اصل خود وفا نکند + نشود دوست روے دولتمند + کژدم
کاف تازی کے فتحہ زاے فارسی کے ساتھ بروزن انجم ایک جانور ہے کاٹنے والا عربی میں اسے عقرب
کہتے ہیں از برہان قاطع ہندی میں بچھو کہتے ہیں - ولادت بالکسر جننا - احشا بالفتح جو کچھ پیٹ میں ہو
دل جگر وغیرہ جمع حشا بالفتح از منتخب اللغات - قولہ نشود دوست روی دولتمند یعنی عزیز اور محترم
اہل دولت کے سامنے نہو بلکہ حقیر نظر آوے اور اقبال اسکی مدد نکرے - لطیفہ کژدم را گفتند چرا
بزمستان بدر نمی آئی گفت بتابستانم چہ حرمت است کہ بزمستان نیز بیرون آیم حکایت
فقیرہ درویشے حاملہ بود مدت حمل بسر آمدہ درویش را در ہمہ عمر فرزند نیامدہ بود گفت اگر
خدای عزوجل مرا پسرے دہد جز این خرقہ کہ پوشیدہ ام ہر چہ ملک من است ایثار درویشان کنم
اتفاقاً پسر آورد شادمانی کرد و سفرہ درویشان بموجب شرط نہاد پس از چند سال کہ از سفر شام
باز آمدم بمحلت آن درویش برگذشتم و از کیفیت حالش پرسیدم گفتند بزندان شحنہ درست
گفتم سبب چیست گفتند پسرش خمر خوردہ و عربدہ کردہ خون یکی ریختہ و از میان بگریختہ پدر را
بعلت آن سلسلہ در نای است و بند گران بر پاے گفتم این بلا را وی بحاجت از خدای عزوجل
خواستہ است قطعہ زنان باردار اے مرد ہشیار + اگر وقت ولادت مار زایند + از آن بہتر
نزدیک خردمند + کہ فرزندان ناہموار زایند + ایثار بکسر ہمزہ انتخاب کرنا اور بخشش - کیفیت کیسا ہونا
و تشدید یا اور فتح یاے تحتانی چگونگی - شحنہ مہتر و حاکم از کشف اللغات خمر بالفتح شراب - عربدہ بالفتح

بدمستی کرنی اور بدخلقی اور بے وجہ لڑنا جھگڑنا - سنا سایہ و نون سین کے کسرہ سے زنجیہ - نا ہی گا - ناہموار بے ادب اور بدراہ - **حکایت** طفل بودم بزرگے را پرسیدم از بلوغ گفت در مسطور کتب آمدہ است کہ سہ نشان دارد یکی پانزدہ سالگی دوم احتلام سوم برآمدن موے زہار اما در حقیقت یک نشان دارد و آن اینست کہ در بند رضاے حق جل و علا بیش ازان باشی کہ در بند حظ نفس خویش ہر کہ درو این صفت موجود نیست بنزد محققان بالغ نہ شمارندش **قطعہ** بصورت آدمی شد قطرۂ آب + کہ چل روزش قرار اندر رحم ماند + اگر چل سالہ را عقل و ادب نیست + بتحقیقش نشاید آدمی خواند + مسطور لکھا ہوا - کتب بضمتین جمع کتاب - احتلام خواب دیکھنا اور خواب میں جماع کرنا انزال منی کے ساتھ اور بمعنی مطلق انزال کے آیا ہے - از منتخب اللغات - زہار بکسر زاے معجمہ شرمگاہ کو کہتے ہیں کہ موضع ذکر او فرج ہو - رضا بالکسر خوشنودی - حظ بالفتح و التشدید بہرہ اور حصہ - رحم فتح اول و کسر ثانی سے زہدان یا وہ پردہ جسمین بچہ ہو اور اُسکو مشیمہ کہتے ہیں از منتخب اللغات - **قطعہ** جوانمردی و لطف است آدمیت + ہمین نقش ہیولانی مپندار + ہنر باید کہ صورت میتوان ساخت + بر ایوانہا در از شنگرف و زنگار + چو انسان را نباشد فضل و احسان + چہ فرق از آدمی تا نقش دیوار + بدست آوردن دنیا ہنر نیست + یکی را گر توانی دل بدست آر + جوانمردی کنایہ سخاوت اور بخشش اور عالی ہمتی سے ہے - لطف بالضم تری اور تازگی کار و کردار میں اور مہربانی اور شفقت کرنی - ہیولانی بفتح ہاے ہوز او ضم یاے تحتانی منسوب بہ ہیولی کہ اصل اور مادہ ہے - نقش ہیولانی صورت ظاہری بالفعل کہ ہنر سے خالی ہو - زنگار بالفتح کاف فارسی سے دو قسم ہے ایک اسمین کا تو تیا ہے ہنر ہے دوسرا عملی کہ تانبے اور سرکہ اور نوشادر سے بنائیں - **حکایت** سالی نزاعے میان پیادگان حاج افتادہ بود و داعی دران سفر ہم پیادہ بود انصاف در سر و روی ہم افتادیم و داد فسوق و جدال دادیم کجاوہ نشینی را دیدم کہ با عدیل خود میگفت یا للعجب پیادۂ عاج عرصۂ شطرنج را بسر می برد فرزین میشود یعنی بہ ازان میشود کہ بود و پیادگان حاج بادیہ را بسر بردند و بتر شدند - حاج بتشدید جیم حج کرنے والا او جمع حاجی کی بھی آئی ہے جیسے طبا ج رو م جمع رومی کی ہے جیسا کہ کنز میں ہے اور یہاں یہیں کہتا ہے کہ حاج بطریق مجازیت میں مستعمل ہوتا ہے - از منتخب جم سے ہم میں ہم

یقال حججت البیت فانا حاج وجمع اسکی حج مثال بازل اور بزل کی اور حجاج اور حجیج ایسے ہی ہین اور
امرأة حاجة ونسوة حاج بیت اللہ بالاضافة اذا کن حججن وان لم یکن حججن فهن حواج فتنصب البیت -
اور قاموس مین ہے الحج القصد للنسک فهو حاج وحاج جمع حجاج وحجیج وحج وہی حاجة من حواج غیاث اللغات
مین ہے کہ حاجی تشدید یا جیم منسوب بحاجہ وحاجة صفت است براے موصوف معروف کہ لفظ جماعت باشد
وحاجة صیغہ مونث اسم فاعل است پس حاجی کسیست کہ منسوب باشد بجماعہ حاجة بحالت الحاق یای نسبت
تای تانیث از آخر حاجہ ساقط شد چنانچہ در عامی و مغربی فارسیان بتخفیف جیم خوانند - پس اصل اقوال مناسب کنز
اور صاحب نہایہ کی عبارات منقولہ کتب لغات مذکورہ سے واضح ہوگی) - داعی دعا گوے اور چاہنے والا -
اور یہان معنی اول مراد ہے یعنی یہ دعا گو بھی اس سفر مین پیادہ تھا - **قولہ** انصاف در سر و روی ہم افتادیم
یعنی انصاف اور حق وہ ہے کہ اسوقت ایک دوسرے کے سر اور منہ پر ہم گرے اور خوب لڑائی اور جھگڑا
کیا - فسوق بضم اول امر حق کا ترک کرنا اور سیدھی راہ سے نکلنا - جدال بالکسر کسی سے خصومت اور
جھگڑا کرنی - عدیل برابر اور ہمسر - یا للعجب بفتح لام اے عجب عاج بالفتح فیل دندان - عرصہ
میدان اور بساط شطرنج کے معنی بھی ہین - بادیہ بکسر دال مہملہ بیابان اور جنگل **قطعہ** از من بگوی
حاجی مردم گزای را + کو پوستین خلق بآزار میدرد + حاجی تو نیستی شتر است از برای آنکہ
بیچارہ خار میخورد و بار می برد + از من بگوی یعنی از طرف من بگوی - مردم گزا اے آدمی کا
کاٹنے والا اور دل کا تکلیف دینے والا - پوستین ایک جامہ مشہور ہے کہ استر اسکا سنجاب اور قاقم اور قندز کا
ہوتا ہے اور یہان مطلق جامہ مراد ہے یعنی خلق کے کپڑے آزار سے ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے - **قولہ** حاجی
تو نیستی شتر است یعنی تو حاجی نہین بلکہ حاجی اونٹ ہے - **حکایت** ہندوے نفط اندازی
ہمی آموخت حکیمی گفتش ترا خانہ نئین ست بازی نہ این است **بیت** تا ندانی کہ سخن
عین صواب ست مگوی + وانچہ دانی کہ نہ نیکوش جوابست مگوے + ہندو بکسر ہا کافر
نفط بالفتح معرب نفت اور وہ ایک روغن ہے کہ ولایت شیروان مین پیدا ہوتا ہے دو قسم کا ہے سیاہ اور
سفید سیاہ کو جلاتے ہین اور سفید کو دواؤن مین ملاتے ہین اور مشہور ہے کہ ولایت شیروان مین
ایک قطعہ زمین ہے جب اسکو کھودین وہ تیل نفت نکلتا ہے جیسے پانی چشمہ سے ابلتا ہے - خانہ نئین
یعنی خانہ کہ نے سے بنایا ہوا اور بعضے نسخون مین بجاے نئین کے آتشین لکھا ہے یعنی تیرا گھر آتشین ہے

یعنی آخر دوزخ مین تو جائیگا کھیل یہ نہین ہے۔ **حکایت** مردی را درد چشم خاست پیش بیطاری رفت تا دوا کند بیطار از انچہ در چشم چہارپایان می کرد در دیدہ او کشید کور شد حکومت پیش داور بردند گفت بر وے ہیچ تاوان نیست اگر این خر نبودی پیش بیطار نرفتی مقصود ازین سخن آنست تا بدانی کہ ہرکہ ناآزمودہ را کار بزرگ فرماید البتہ ندامت برد و نزدیک خردمندان بخفت رای منسوب گردد **قطعہ** ندہد ہوشمند روشن راے + بفرومایہ کارہاے خطیر + بوریاباف اگرچہ بافندہ است + نبرندش بکارگاہ حریر + بیطار بالفتح چوپایون کا علاج کرنے والا۔ حکومت بالضم داوری اور جھگڑون کا سلجھانا۔ داور قاضی۔ خفت بالکسر والتشدید ہلکی۔ خطیر بالفتح بزرگ۔ **حکایت** یکے از بزرگان پسرے شایستہ داشت وفات یافت پرسیدندش کہ بر صندوق تربتش چہ نویسیم گفت آیات کتاب مجید را عزت بیش ازان است کہ روا باشد بر چنین جایگاہ نوشتن کہ بروزگار سودہ گردد و خلائق برو گذرند و سگان برو شاشند اگر بضرورت چیزی نویسید این کفایت است **قطعہ** وہ کہ ہرگہ کہ سبزہ در بستان + بدمیدے چہ خوش بدی دل من + بگذرای دوست تا بوقت بہار + سبزہ بینی دمیدہ از گل من + صندوق بالضم وہ چیز کہ لکڑی یا چمڑے سے بناوین اور اسمین اور چیزین رکھین اور بالفتح بھی آیا ہے۔ صنادیق جمع۔ تربت بالضم خاک۔ وہ بالفتح مخفف واہ جو ایک کلمہ ہے کہ جب طبیعت متعجب ہو یا افسوس آوے یعنی کی راہ سے کہتے ہین۔ **حکایت** پارسائی بر یکے از خداوندان نعمت گذر کرد کہ بندہ را دست و پای بستہ عقوبت ہمیکرد گفت اے پسر ہمچو تو مخلوقے را خداے عز و جل اسیر حکم تو گردانیدہ است و ترا بروی فضیلت دادہ شکر نعمت باری بجای آر و چندین جفا بروے روا مدار نباید کہ فردا قیامت بہ از تو باشد از جہت آنکہ مظلوم است و تو دران زمان مغلوب وے شوی و شرمساری بری **مثنوی** بر بندہ مگیر خشم بسیار + جورش مکن و دلش میازار + او را بدہ درم خریدی + آخر نہ بقدرت آفریدی + این حکم و غرور و خشم تا چند + ہست از تو بزرگتر خداوند + اے خواجہ ارسلان و آغوش + فرماندہ خود مکن فراموش + ارسلان نام بادشاہ ایران کا ہے اور یہان حاکم مراد ہے۔ آغوش بالمد و واو مجہول بندہ اور غلام از برہان قاطع۔ یعنی اے خواجہ حاکم غلام اور پرستار کے اپنے حاکم پروردگار کو فراموش نہ کر کہ وہ حاکم مطلق ہے

در خبر است از سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم که بزرگترین حسرتی در روز قیامت آن بود که بندهٔ صالح
را بہشت برند و خداوند فاسق را بدوزخ **بیت** بر غلامی که طوع خدمت تست
خشم بیحد مران و طیره مگیر + که فضیحت بود بروز شمار + بنده آزاد و خواجه در زنجیر + طوع
بالفتح طاعت اور فرمانبرداری کرنی اور رغبت کرنی اور فرمان بردار۔ طیرہ بالفتح غصہ اور غضب اور
بالکسر خفت اور بد فالی۔ فضیحت بروزن طبیعت رسوائی۔ **حکایت** سالی از بلخ با شامیانم
سفر بود و راه از حرامیان پر خطر جوانی به بدرقه همراه ما شد سپرباز چرخ انداز سلحشور بیش زور
که به ده مرد توانا کمان او را زه کردندی و زورآوران روی زمین پشت او بر زمین نیاوردندی
اما متنعم بود و سایه پرورده نه جهان دیده و سفر کرده رعد کوس دلاوران بگوشش نرسیده و
برق شمشیر سواران ندیده **بیت** نیفتاده در دست دشمن اسیر + بگردش نباریده باران تیر + بلخ
بالفتح ایک شہر مشہور ہے خراسان کا جو قدیم ہے۔ حرامیان چور اور رہزن۔ بدرقہ بفتحتین۔ آدمی
چرخ انداز کمانداز ایک قسم ہیں از برہان قاطع۔ سلحشور بفتح اول وثانی ہتیار اور بہادر لڑنے والا۔ زہ بالکسر
کمان کا چلہ۔ متنعم ناز ونعمت میں پرورش پایا ہوا اسم مفعول از تفعل۔ رعد بالفتح بادل کی گرج
اور کہتے ہیں فرشتہ کی آواز ہے جو بادل کو ہانکتا ہے۔ اتفاقا من و این جوان در پی هم دوان هر آن
دیوار قدیمش که پیش آمدی بقوت بازو بیفکندی و هر درخت عظیم که دیدی بزور سرپنجه
برکندی و تفاخر کنان گفتی **بیت** پیل کو تا کتف و بازوی گردان بیند + شیر کو تا کف و
سرپنجهٔ مردان بیند + دیوار قدیم پرانی دیوار۔ عظیم بڑا۔ زور و بازو قوت بل۔ تفاخر بروزن
تفاعل ہے یعنی فخر کرنا اور شیخی کرنی۔ کو کاف تازی اور واو مجہول سے بمعنی کہاں ہندی اسکی کہاں۔
کتف بالفتح شانہ کاندھا۔ گردان بضم کاف فارسی جمع گرد بمعنی پہلوان۔ کف بالفتح پنجہ اور ہتیلی۔
ما درین حالت بودیم که دو هندو از پس سنگی سر برآوردند و آهنگ قتال ما کردند بدست یکی
چوبی و در بغل دیگری کلوخ کوبی جوان را گفتم چه پائی **بیت** بیار آنچه داری ز مردی و زور +
که دشمن بپای خود آمد بگور + تیر و کمان را دیدم از دست جوان افتاده و لرزه بر استخوان **بیت**
نه هر که موی شکافد به تیر جوشن خای + بروز حملهٔ جنگ آوران بدارد پای + چاره جز آن
ندیدم که رخت و سلاح و جامه رها کردیم و جان بسلامت بدر آوردیم **قطعه** بکارهای گران مرد کاردیده فرست

نیست + کہ شیر شرزہ در آرد بزیر خم کمند + جوان اگرچہ قوی بال و پیلتن باشد + بجنگ دشمنش از ہول بگسلد پیوند + نبرد پیش مصاف آزمودہ معلوم است + چنانکہ مسئلہ شرع پیش دانشمند + **قولہ** دو بہند وا زپس سنگے سر برآوردند یعنی دو چور پتھر کے پیچھے سے نکل آئے۔ کلوخ کوب وہ چیز کہ اُس سے ڈھیلے کوٹتے ہیں۔ قتال بالکسر لڑنا آپس مین۔ چہ پائی یعنی کیا صبر اور کیا قرار اور توقف ہے۔ جوشن بالفتح ایک قسم کا ہتھیار لڑائی کا اور کہتے ہین زرہ۔ رخت بالفتح اسباب خانہ وغیرہ۔ پاے داشتن برقرار اور ثابت قدم رہنا۔ شیر شرزہ یعنی شیر غضبناک۔ اور تیز وزورآور۔ ہول بالفتح ڈرانا۔ بگسلد فارسی کاف اور کسرۂ سین مہملہ سے معنی جدا ہووے۔ مصاف بفتحتین جمع مصف بالتشدید کھڑے ہونے کی جگہ اور فارسی مین تخفیف سے آتا ہے۔ **حکایت** توانگر زادۂ دیدم بر سر گور پدر نشستہ و با درویش بچہ مناظرہ در پیوستہ کہ صندوق تربت پدرم سنگین است و کتابہ رنگین و فرش رخام انداختہ و خشت پیروزہ درو ساختہ بگور پدرت چہ ماند خشتی دو فراہم نہادہ و مشت دو خاک بران پاشیدہ درویش پسر این بشنید و گفت تا پدرت در زیر آن سنگہاے گران برخود بجنبیدہ پدرم بہشت رسیدہ باشد در خبر است موت الفقراء راحۃ و موت الاغنیاء حسرۃ۔ یعنی فقیرون کا مرنا آرام ہے اور دولتمندون کا مرنا حسرت اور ارمان۔ **بیت** خر کہ کمتر نہند بروے بار + بی شک آسودہ تر کند رفتار + **قطعہ** مرد درویش کہ بار ستم فاقہ کشد + بدر مرگ ہمانا کہ سبکبار آید + وانکہ در دولت و نعمت و آسایش زیست + مردنش زین ہمہ شک نیست کہ دشوار آید + بہمہ حال اسیرے کہ ز بندی برہد + خوشتر از حال امیرے کہ گرفتار آید + مناظرہ بر وزن مفاعلہ باہم بحث کرنی ایک چیز مین اور ایک چیز کو نظر مین لانا۔ کتابہ بالکسر لکھنا اور خوشنویسون کی اصطلاح مین بہت بڑے کاتب کی خط کو کہتے ہین مقابل غبار کہ بہت باریک خفی ہوتا ہے۔ رخام بالضم ایک قسم کا پتھر ہے کہ زرد و سفید و سرخ اُسکا رنگ ہوتا ہے اور سب سے بہتر سفید ہے اور کہتے ہین کہ بہت سخت ہوتا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ نرم ہوتا ہے از برہان قاطع۔ پیروزہ ایک پتھر ہے سبز قیمتی۔ **قولہ** بگور پدرت چہ ماند لفظ ماند مضارع ہے مانستن سے کہ ایک چیز کے مانند ہونے کے معنی رکھتا ہے یعنی تیرے باپ کی قبر مین کیا چیز ہے کہ میرے باپ کی قبر سے مشابہ ہو۔ **حکایت** بزرگے را پرسیدم از معنی این حدیث اعدی عدوک نفسک التی بین جنبیک دشمنون مین بہت بڑا دشمن تیرا النفس تیرا ہے جو کہ تیرے دونون پہلو کے درمیان ہے۔ گفت بحکم آنکہ ہر آن دشمن کہ با وے

احسان کنی دوست گردد مگر نفس کہ چندانکہ مدارا بیش کنی مخالفت زیادت کند **قطعہ**
فرشتہ خوی شود آدمی بہ کم خوردن + وگر خورد چو بہائم بیوفتد چو جماد + مراد ہر کہ برآری
مطیع امر تو شد + خلاف نفس کہ گردن کشد چو یافت مراد + بہائم حیوانات غیر ذوی العقول
جماد بالکسر وہ چیز کہ نشو و نما اسکو نہو - **حکایت جدال سعدی با مدعی در بیان توانگری**
**و درویشی** یکے در صورت درویشان نہ بر سیرت ایشان در محفلی دیدم نشستہ و شنعتے
در پیوستہ و دفتر شکایت باز کردہ و ذم توانگران آغاز نہادہ سخن بدینجا رسانیدہ کہ درویشانرا
دست قدرت بستہ است و توانگرانرا پای ارادت شکستہ **بیت** کریمانرا بدست اندر درم
نیست + خداوندان نعمت را کرم نیست + شنعت بالضم شین برائی - **قولہ** شنعتے در پیوستہ
یعنی برا کہنے میں مشغول تھا - ذم بالفتح ذال معجمہ و تشدید میم برا کہنا درویشانرا دست قدرت
بستہ است یعنی فقیروں کو سامان اور مقدور نہیں ہے - ارادت بالکسر چاہنا - کریم بمعنی مرد بخشنے والا
درم بکسر اول و فتح دوم کہ معرب اسکا درہم ہے مہر زر و نقرہ اور تانبے کی وزن اسکا تین ماشہ اور چار جو ہے
مرا کہ پروردہ نعمت بزرگانم این سخن ناپسند آمد گفتم ای یار توانگران دخل مسکینانند و ذخیرہ
گوشہ نشینان و مقصد زائران و کہف مسافران و متحمل بار گران از بہر راحت دیگران دست
تناول بطعام آنگہ برند کہ متعلقان و زیر دستان بخورند و فضلہ مکارم ایشان بارامل و پیران و
اقارب و جیران رسیدہ - دخل بالفتح آمدنی - ذخیرہ بالفتح یعنی لغوی جو کچھ کہ جمع ہے اور پچھلے دن کام
آوے - مقصد بالفتح ارادے کی جگہ - زائران زیارت کرنے والے یعنی مقام متبرکہ کے پانے والے یا
شخص متبرک - کہف بالفتح پناہ کی جگہ - متحمل بوجھ لیجانے والا اسم فاعل تفعل - تناول حاصل کرنا اور اٹھانا
فضلہ فتح فا و کسر ضاد معجمہ و فتح لام سے اور فضالہ بالضم فا زیادہ رہا ہوا جسے پس خوردہ کہتے ہیں -
مکارم بالفتح اور راے مکسورہ بزرگیان جمع مکرمت بفتح اول و ضم سوم - ارامل بفتح ہمزہ اور کسرہ میم بیوہ
اور مسکین اور محتاج لوگ مرد اور عورت جمع ارمل کی ہے - جیران بالکسر جمع جار ہمسایہ - **قطعہ** توانگرانرا
وقف است و نذر و مہمانی + زکوٰۃ و فطرہ و اعتاق و ہدی و قربانی + تو کے بدولت ایشان رسی
کہ نتوانی + جز این دو رکعت و آنہم بصد پریشانی + وقف ایک چیز کا چھوڑ دینا فقیروں اور محتاجوں کے لئے
نذر بالفتح عہد و پیمان کرنا کسی چیز پر اور واجب کرنا ایک چیز کو اپنے نفس پر جیسے کہ روزہ صدقہ وغیرہ -

زکوٰۃ بالفتح ایک حصہ مال کا کہ راہ خدا میں درویش اور مساکین لوگون کو دین - فطرہ بکسرہ فا صدقہ روز عید کا - اعتاق بالکسر بردہ آزاد کرنا - ہدی بالفتح وہ چیز ہے کہ پیشکش حرم میں کیجاے نعمت سے قربانی وہ جانور کہ عید کو قربان کرین - رکعت ایک ایستادگی نماز کی - اگر قوت جود است واگر قوت سجود توانگران را بہتر میسر شود کہ مال مزکی دارند وجامہ پاک وعرض مصون و دل فارغ و قوت طاعت در لقمہ لطیف است وصحت عبادت در کسوت نظیف پیداست کہ از معدہ خالی چہ قوت آید واز دست تہی چہ مروت واز پاے بستہ چہ سیر واز دست محض گرسنہ چہ خیر - مزکی بالضم کاف مشدد مفتوح اور الف مقصورہ کے ساتھ اسم مفعول تزکیہ مصدر کا پاک کیا ہوا اور زکوٰۃ دیا ہوا - عرض بالکسر ناموس اور جو چیز کہ عیب سے نگاہ رکھی جاے اور جسکے ساتھ فخر کیا جاے حسب سے اور شرف سے - مصون بالفتح نگاہ رکھا گیا - فارغ آسودہ اور بیرداخت اسم فاعل فراغ کا - لطیف نہایت نازک اور پاکیزہ - نظیف بالفتح نون وکسر راے معجمہ پاک - صحت بالکسر والتشدید درستی اور جواز - کسوت بالکسر پوشاک - قطعہ شب پراگندہ خسپد آنکہ پدید + نبود وجہ بامدادانش + مور گرد آورد بتابستان تا فراغت بود زمستانش + فراغت با فاقہ نپیوندد وجمعیت در تنگدستی صورت نبندد یکے تحریمہ عشا بستہ ودیگرے منتظر عشا نشستہ بیت خداوند مکنت بحق مشتغل + پراگندہ روزی پراگندہ دل + وجہ بالفتح وظیفہ ونفقہ - بامدادان وقت صبح - فراغت آسودگی - عشا بکسر عین مہملہ نماز سونے کی اور بفتح عین مہملہ شام کا کھانا سونے کے وقت کا - قولہ یکے تحریمہ عشا بستہ ودیگرے منتظر عشا نشستہ یعنی نیت نماز عشا کی باندھی اور دوسرا منتظر طعام سونے کے وقت کا بیٹھا - مکنت بالضم قدرت اور توانگری - مشتغل بروزن مفترض ایک کام مین رہنے والا اسم فاعل باب افتعال کا - پس عبادت ایشان بقبول نزدیکتر است کہ جمع اند وحاضر نہ پریشان وپراگندہ خاطر اسباب معیشت ساختہ وباوراد عبادت پرداختہ عرب گوید اعوذ باللہ من الفقر المکب ومجاورۃ من لا احب - یعنی پناہ مانگتا ہون مین خدا کے ساتھ فقر سے کہ منھہ کے بل گرانے والا ہے اور پناہ مانگتا ہون خدا کے ساتھ ہمسایگی سے اُس شخص کی جسکو مین دوست نہین رکھتا ہون - مکب بضم اول اور کسرہ کاف کے اسم فاعل ہے اکباب کا باب افعال سے معنی منھہ کے بل گرنا اور گرانا لازم اور متعدی مجاورت بروزن مفاعلہ ہمسایگی کرنی - لا احب واحد متکلم مضارع منفی افعال اصل اُسکی لا احبب - ۱۰

معیشت بالفتح زندگانی اور وہ چیز جس سے زندہ رہیں اور اد بالفتح وظیفے جمع ورد بالکسر پرداخت ساختہ او مشغول شدہ۔ و در خبر است کہ الفقر سواد الوجہ فی الدارین یعنی درویشی دین و دنیا میں روسیاہی ہے۔ گفت این شنیدی و آن نشنیدی کہ فرمود الفقر فخری یعنی درویشی نازش اور خوشی میری ہے۔ گفتم خاموش کہ اشارت سید عالم بفقر طائفہ ایست کہ مرد میدان رضا اند و تسلیم تیر قضا نہ اینان کہ خرقہ ابرار پوشند و لقمہ ادرار فروشند رباعی ای طبل بلند بانگ و در باطن ہیچ + بے توشہ چہ تدبیر کنی وقت بسیچ + روی طمع از خلق بپیچ ار مردی + تسبیح ہزار دانہ در دست مپیچ + تسلیم سونپنا اور سر جھکانا حکم کے ساتھ۔ قضا ارادت خدا۔ ابرار بالفتح جمع بر بالفتح والتشدید را اچھے اور نیک آدمی۔ ادرار بالکسر وظیفہ اور راتبہ۔ قولہ لقمہ ادرار فروشند یعنی زیادہ حرص کے سبب مال جمع کرنے کے لیے وظیفہ اور راتبہ کو بیچتے ہیں۔ طبل بالفتح نقارہ۔ بسیچ بفتحہ جیم فارسی کے ساتھ سامان بنانا ارادہ اور قصد۔ درویش بے معرفت نیارامد تا فقرش بکفر انجامد کہ کاد الفقر ان یکون کفرا یعنی نزدیک ہے درویشی کہ کفر ہو جاوے۔ کاد ایک فعل افعال مقاربہ سے ہے اور ماضی معروف۔ فقر اسم کاد۔ ان مصدریہ۔ یکون مضارع معروف نصر اور ضمیر اسمیں اسم اسکی ہے۔ کفرا خبر یکون اور جملہ خبر کاد۔ قولہ تا فقرش بکفر نہ انجامد۔ کفر بالضم ناگرویدن اور ناشکری کرنی اور انکار کے معنی میں بھی ہے یعنی درویش بے معرفت قرار نہیں پکڑتا اور قانع نہیں ہوتا جتنے کہ درویشی اور فقر اسکو کفر اور ناشکری تک پہونچاوے۔ و نشاید جز بوجود نعمت برہنہ را پوشیدن یا در استخلاص گرفتاری کوشیدن ابنای جنس مارا بمرتبہ ایشان کہ رساند و ید علیا بہ ید سفلی چہ ماند نبینی کہ حق جل و علا در محکم تنزیل از نعیم اہل بہشت خبر میدہد۔ استخلاص بالکسر خلاصی ڈھونڈنی یعنی مساکین اور ننگے لوگوں کو لباس اور کپڑا دینا اور قیدیوں کو رہا کرانا بغیر مال اور دولت اور مقدور کے ممکن نہیں ہے۔ ید علیا بہت اونچا ہاتھ اور مراد اس سے ہاتھ سخی بخشش کرنے والے کا ہے۔ سفلی بالکسر والف مقصورہ پستی اور نشیب اور یا تحتانی اسکے آخر میں نسبت کے لیے ہے یعنی ہاتھ نیچے والا اور منسوب بسفل اور یہ اشارہ دست سائلان کی طرف ہے۔ چہ ماند یعنی کس طرح مشابہت رکھے۔ محکم بالضم مضبوط کیا ہوا۔ اسم مفعول افعال کا اور علما کے علم اصول کی اصطلاح میں وہ کہ معنی اسکے ظاہر ہوں اور تاویل کا احتمال اسمیں نہ ہو مقابل متشابہ اور تفسیر میر حسینی واعظ میں ہے کہ بعضے اس قول پر ہیں کہ محکم وہ ہے کہ ایک وجہ سے زیادہ کا احتمال اسمیں نہ ہو اور متشابہ

وہ کہ چند وجوہ کا احتمال اسمین ہو۔ تنزیل قرآن مجید۔ نعیم اچھے حال کی قدرت اور ناز و مال کی۔
اولئک لہم رزق معلوم فواکہ۔ یعنی وہ گروہ مومنان کا جو ہین اُنکے لیے موجود ہو روزی جانی ہوئی اور
وہ روزی طرح طرح اور رنگ برنگ کے میوے ہین۔ تا بدانی کہ مشغول کفاف از دولت عفاف
محروم است و ملک فراغت زیر نگین رزق معلوم بیت تشنگان را نماید اندر خواب +
ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب + مشغول بالفتح کام مین لگایا ہوا۔ کفاف بالفتح روزی اور روزینہ اور اسقدر
مقدور کہ کافی ہو۔ عفاف پرہیزگاری۔ رزق معلوم یعنی روزی پائی ہوئی اور جانی ہوئی اور مراد اس سے
نعمت اور مال جمع کیے ہوے دولتمند و غنی ہین بخلاف رزق اور روزی درویشان و محتاجان کہ وہ
پریشان اور پراگندہ بہت مقامات اور دروازون پر ہے۔ ہر کجا سختی دیدہ و تلخی کشیدہ را بینی خود را
بشرہ در کارہای مخوف اندازد و از توابع آن نہ پرہیزد و از عقوبت ایزد نہ ہراسد و حلال از
حرام نشناسد قطعہ سگی را اگر کلوخی بر سر آید + ز شادی بر جہد کین استخوان است + وگر نعشی
دو کس بر دوش گیرند + لئیم الطبع پندارد کہ خوان است + شرہ بکسر شین معجمہ و فتح زائے منقوطہ
حرص۔ مخوف بضم میم و تشدید و فتح واو ڈرایا گیا اسم مفعول تخویف کا۔ توابع جمع تابع بمعنی پیروان۔ نہراسد
نہ ڈرے۔ نعش بالفتح جنازہ مع مردہ اور جنازہ اُس تخت کو کہتے ہین کہ اُسپر مردے کو رکھین لئیم
بخیل شوم اور نالائق۔ طبع سرشت۔ اما صاحب دنیا بعین عنایت حق ملحوظ است و بحلال
از حرام محفوظ ہمانا کہ تقریر این سخن بگفتم و بیان و برہان بیاوردم انصاف از تو توقع دارم کہ
ہرگز دیدی کہ دست دغائی بر کتف بستہ یا بی نوائی بزندان در نشستہ یا پردۂ معصومی
دریدہ یا کفی از معصم بریدہ الا بعلت درویشی شیر مردان را بحکم ضرورت در نقب ہا گرفتہ اند
و کعبہا سفتہ محتمل است کہ درویش را نفس امارہ مطالبت کند چون قوت احصانش نباشد
بعصیان مبتلا گردد کہ بطن و فرج توام اند یعنی این دو فرزند یک شکم اند یادم کہ این ہر جا کہ
است آن دیگر برپاے۔ عنایت بالفتح و بالکسر قصد کرنا اور ایک چیز کا اہتمام رکھنا۔ ملحوظ کن انکھیون سے
تا کا ہوا۔ محفوظ بچایا ہوا۔ برہان حجت روشن۔ دغا بالفتح فریب اور نارآستی اور دغلی۔ قولہ دست
دغائی بیاے مجہول یعنی دست مرد دغا پیشہ کا۔ کتف بالفتح شانہ اور کبھی مشکین باندھنی۔ معصومے
بیاے مصدری محفوظ و مصئون ہونا۔ کف بالفتح و التشدید و بالتخفیف ضرورتا بمعنی پنجہ۔ معصم بالکسر

بضم سوم کنگن کی جگہ ہاتھ مین - نقب بالفتح راہ اور رخنہ کوہ اور سوراخ کرنا دیوار وغیرہ مین اور
بفتح اول و دوم راستے کا سکڑا ہونا - کعب بالفتح تحتانی یعنی شیر مردون کو بضرورت سیندھون مین
پکڑا اور رخنے چھید دیے - مطالبت بالضم ایک چیز کسی سے مانگنی - احصان بکسر ہمزہ نکاح کرنا
اور پرہیزگار رہنا اور مضبوط کرنا - فرج بالفتح اندام نہانی عورت اور مرد کا - **شنیدہ ام کہ درویشے را**
**با حدثی بر خبثی بدیدند با آنکہ شرمساری بردیم سنگساری بود گفت اے مسلمانان**
**زر ندارم کہ زن کنم و طاقت ندارم کہ صبر کنم چہ کنم لا رہبانیۃ فی الاسلام** - یعنی مسلمانی مین
رہبانیت نہین ہے یعنی ترسائی کہ وہ ترک صحبت عورت کرنا اور نماز مین رہنا اور قطع انثیین کرنا وغیرہ ہے
حدث بالفتح مرد نوخاستہ اور نئی خبر پیدا ہونی مگر یہان معنی اول مراد ہین اور یاے وحدت - خبث
بالضم پلید ہونا مراد لواطت بالکسر ادخال نرہ مرد یا عورت کے پیچھے ہے - سنگسار ایک سزا ہے مشہور
کہ آدمی کو کمر تک زمین مین استادہ کرکے پتھر اس پر مارتے ہین کہ مر جاوے - **واز جملہ مواجب سکون و**
**جمعیت درون کہ خداوندان نعمت راست یکی آنکہ ہر شب صنمی در بر گیرند و ہر روز جوانے**
**از سر کہ صبح تابان را دست از صباحت او بر دل است و سرو خرامان را پای از خجالت او**
**در گل - بیت - بخون عزیزان فرو بردہ چنگ + سر انگشت ہا کردہ عناب رنگ + محال است**
**کہ با وجود حسن طلعت او گرد مناہی گردد یا قصد تباہی کند - بیت - دلے کہ حور بہشتی ربود و یغما**
**کرد + کی التفات کند بر بتان یغمائی** + مواجب بالفتح میم و کسرہ جیم جمع موجب بالفتح میم موضع وجوب
جیسے کہ مساجد جمع مسجد ہے - سکون بضمتین آرام اور قرار - صنم بفتحتین بت خواہ لکڑی کا ہو یا پتھر کا
خواہ سونے چاندی وغیرہ کا اور مراد اس سے محبوب ہے - **قولہ** ہر روز جوانے از سر یعنی ہر روز از سر نو
جوانی کو تازہ کرتے ہین اور مصاحبت گلرویان شباب پرستی ہے - صباحت بالفتح خوبی اور جمال -
دست بر دل شدن کنایہ حسرت کے اٹھانے سے اور خوبی اور جمال کے قائل ہونے سے ہے از شرح عبدی -
عناب بالضم و التشدید ایک میوہ ہے سرخ بیر کے موافق جسکو سنجد گیلان کہتے ہین - مناہی بروزن کماہی
جمع منہی باز رکھا گیا - یغما بالفتح غارت اور لوٹ اور نام ایک شہر کا کہ خوبصورتون کے ساتھ منسوب ہے - اور
یاے تحتانی نسبت کے لیے ہے - **شعر - من کان بین یدیہ ما اشتہی رطب + یلقیہ ذلک عن رجم**
**العناقید** + یعنی جو شخص کہ اسکے سامنے جو وہ چاہتا ہے تازی کھجورین ہین اسکو تازی کھجورین شوق کے

انگوروں کے خوشوں پر پتھر مارنے سے بے پروا کرتی ہیں - اغلب تہیدستان دامن عصمت بہ معصیت آلایند و چون سگان گرسنہ نان ربایند بیت چون سگ درندہ گوشت یافت نپرسد + کین شتر صالح است یا خر دجال + بسیار مستوران بعلت درویشی در عین فساد افتادہ اند عرض گرامی را بباد زشت نامی دادہ بیت با گرسنگی قوت پرہیز نماند + افلاس عنان از کف تقوی بستاند + عصمت بالکسر نگاہ رکھنا - معصیت بفتح اول و کسر سوم گناہ - دجال بفتح اول اور تشدید دوم سے بڑا جھوٹ کہنے والا لقب ہے مشہور جھوٹے کا جو آخر زمانے میں ظاہر ہوگا اور وہ گدھے پر سوار ہوگا - مستور پرہیزگار - عرض بالکسر ناموس اور آبرو اور وہ چیز کہ عیب سے بچائی جاوے - گرامی فارسی کاف سے عزیز اور بزرگ - تقوی پرہیزگاری - حالیکہ من این سخن بگفتم عنان طاقت درویش از دست تحمل برفت تیغ زبان برکشید و اسپ فصاحت در میدان وقاحت جہانید و گفت چندان مبالغہ در وصف ایشان کردی و سخنہای پریشان گفتی کہ وہم تصور کند کہ این طائفہ اغنیا تریاقند یا کلید خزانہ ارزاق مشتی متکبر مغرور معجب نفور مشتغل مال و نعمت مفتتن جاہ و ثروت کہ سخن نگویند الا بسفاہت و نظر نکنند الا بکراہت علما را بگدائی منسوب کنند و فقرا را بہ بے سر و پائی طعنہ زنند بغرور مالی کہ دارند و عزت جاہی کہ پندارند برتر از ہمہ نشینند و خود را بہتر از ہمہ بینند نہ آن در سر دارند کہ سر بکسی بر دارند بیخبر از قول حکما کہ گفتہ اند ہر کہ بطاعت از دیگران کم است و بنعمت بیش بصورت توانگر است و بمعنی درویش بیت گر بی ہنر بمال کند کبر بر حکیم + کون خرش شمار اگر گاو عنبر است + فصاحت بالفتح تیز زبانی اور کشادہ سخن ہونا - وقاحت بالفتح بے شرمی - تریاق بالکسر معرب ہے تریاک کا اور وہ پازہر ہے ارزاق بالفتح جمع رزق بالکسر بمعنی روزی - مشت بالضم چھوٹا گروہ - متکبر گردن کش اسم فاعل باب تفعل کا مغرور فریب خوردہ - معجب بروزن مصرف خود بین اور گردن کش اسم فاعل باب افعال کا - نفور بفتح نون بمعنی بھاگنے والے اور نفرت کرنے والے کے - مشتغل بضم میم ایک کار میں آیا ہوا اور گھسا ہوا - مفتتن بلا ہوا اسم مفعول افتتان کا - اور بعضے نسخوں میں متعطش لکھا ہوا ہے یعنی پیاسا - ثروت بالفتح مال کی کثرت - سفاہت بالفتح بے خردی بے عقلی - کراہت ناپسند جاننا - بے سر و پائی یا مصدری سے پریشانی اور سراسیمگی از برہان قاطع - کبر بالکسر بڑائی اور سرکشی - کون بضم کسر نون سے

برہان قاطع مین کنایہ بے عقل اور سخت اور ناہموار آدمی سے گاو عنبر وہ عنبر کہ گاے سے حاصل ہو جیسا کہ
بعضے گمان کرتے ہین کہ عنبر گوبر دریائی گاے کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ایک قسم کا موم ہوتا ہے خوشبودار
کہ شہد کی مکھی سے پیدا ہوتا ہے اور یہان یہ مراد گاو عنبر ست نفع رسان ہے۔ گفتم مذمت اینان روا مدار
کہ خداوندان کرم اند گفت غلط گفتی کہ بندۂ درم اند چہ فائدہ کہ ابر آذارند و نمی بارند و چشمۂ
آفتاب اند و بر کس نمی تابند و بر مرکب استطاعت سوارند و نمی رانند و قدمی بہر خدا ننہند و درمی
بے من و اذا ندہند مالے بمشقت فراہم آرند و بخست نگہدارند و بحسرت بگذارند چنانکہ بزرگان
گفتہ اند کہ سیم بخیل از خاک وقتے برآید کہ وی در خاک رود **بیت** برنج و سعی کسے نعمتی بچنگ
آرد + دگر کس آید و بے رنج و سعی بردارد + مذمت بفتحتین اور تشدید میم سے برائی اور ہجو۔ آذر بالمد
و ذال معجمہ نام رومیانی مہینے کا ہے بہار کے تین مہینون سے اور آگ کے معنی بھی ہین مگر یہان غیر مراد ہین۔
استطاعت بالکسر طاقت اور سکنا۔ من بالفتح و التشدید منت۔ اذا بکسر ہمزہ آزردہ کرنا۔ خست بالکسر
والتشدید بخیلی۔ گفتم بر بخل خداوندان نعمت وقوف نیافتہ الا بعلت گدائی وگرنہ ہر کہ طمع یکسو نہد
کریم و بخیلش یکسان نماید محک داند کہ زر چیست و گدا داند کہ ممسک کیست گفتا بتجربت آن
میگویم کہ متعلقان بر در بدارند و غلیظان شدید را برگمارند تا بار عزیزان ندہند و دست جفا بر سینۂ
صالحان و اہل تمیز نہند و گویند کس اینجا نیست و بحقیقت راست گفتہ باشند **بیت** آنرا کہ عقل
و ہمت و تدبیر و راے نیست + خوش گفت پردہ دار کہ کس در سراے نیست + محک بکسر میم
اور فتحہ حاے حطی اور تشدید کاف عربی وہ پتھر جس پر سونے چاندی کو گھستے اور امتحان کرتے ہین۔ تجربت
بروزن تذکرۃ آزمانا۔ متعلقان نوکر چاکر۔ غلیظ سخت۔ غلیظان سخت آدمی اور بدخو۔ **قولہ** تا بار عزیزان
ندہند یعنی عزیزون کو روک دین اور سامنے نہ آنے دین پردہ دار حاجب۔ گفتم معذورند کہ از دست
متوقعان بجان آمدہ اند و از رقعۂ گدایان بفغان و محال عقلست کہ اگر ریگ بیابان در شود چشم
گدایان پر شود **بیت** دیدۂ اہل طمع بنعمت دنیا + پر نشود ہمچنانکہ چاہ بشبنم + حاتم طائی
کہ بیابان نشین بود اگر شہری بودی از جوش گدایان بیچارہ شدی و جامہ بر تن او پارہ کردندے
رقعہ بالضم کاغذ کا پرچہ جس پر خط لکھتے ہین اور کپڑے کا ٹکڑا اور یہان معنی دوم مقصود ہین یعنی جامے کے
ٹکڑے فقیرون کو دیتے دیتے گھبرا گئے اور شور کرتے ہین۔ در بالضم و التشدید موتی جو بڑا ہو۔ گفتا کہ من

بر حال ایشان رحمت می برم گفتم بنده که بر مال ایشان حسرت میخوری ما درین گفتار و ہر دو بہم
گرفتار ہر پیادہ قصد کہ براندی بدفع او کوشیدی و ہر شاه که بخواندی بفرزین بپوشیدی
تا نقد کیسۂ ہمت در باخت و تیر جعبۂ حجت ہمہ بینداخت قطعہ ہان تا سپر نیفگنی از حملۂ فصیح +
کو را بجز آن مبالغۂ مستعار نیست + دین ورز و معرفت کہ سخندان سجع گوے + بر در سلاح دارد
کس در حصار نیست + بیدق بالفتح معرب پیادہ اور وہ شطرنج کا ایک چھوٹا مہرہ ہے۔ شاہ کشت ہم
شطرنج کے بادشاہ کو دیتے ہیں۔ فرزین بالفتح مہرۂ شطرنج مشہور جعبہ بفتح جیم و باے تازی ترکش۔ قولہ
ہان تا سپر نیفگنی الخ - ہان کلمۂ تنبیہ ہے اور جلدی کے لیے اشارہ بھی ہے یعنی تیار ہو۔ تا برہان قاطع میں ہے
کہ جس طرح حتی اور الی کے معنی میں آتا ہے بمعنی کہ بکاف مکسور کے بھی مستعمل ہوتا ہے جیسے کہتے ہیں کہ واقف باش
تا نیفتی و بپرہیز تا بروم اور یہاں بمعنی کہ مستعمل ہے۔ سپر نیفگنی یعنی عاجز تو نہووے فصیح تیز زبان اور
کشادہ سخن ہونا۔ مبالغہ بروزن مقابلہ ایک چیز میں غلو کرنا اور خوب کوشش کرنی ایک کام میں —
مستعار بضم میم مانگی ہوئی چیز یعنی وہ مرد فصیح کہ بات کرنے میں مبالغہ کرتا ہے بجز استعارہ اور مجاز کے اور کچھ اسکے
پاس نہیں ہے۔ دین ورز امر ہے بمعنی فاعل مشتق ورزیدن سے بمعنی حاصل کرنے کے۔ اور عمل میں
مداومت اور ایک کام میں محنت کرنی۔ معرفت معطوف ہے دین پر یعنی معرفت حاصل کر سخندان بکسر نون کے
موصوف۔ سجع گوے صفت۔ سجع بالفتح سین مہملہ با قافیہ بات کہنی۔ بر در سلاح دارد یعنی بظاہر لڑائی کے
ہتیار رکھتا ہے اور وہ زبان کی تلوار ہے۔ کس در حصار نیست یعنی قلعہ میں کوئی نہیں ہے یعنی اندر کچھ نہیں
عاقبة الامر دلیلش نماند ذلیلش کردم دست تعدی دراز کرد و بیہودہ گفتن آغاز و سنت
جاہلان است کہ چون بدلیل از خصم فرو مانند سلسلۂ خصومت بجنبانند چون آزر بت تراش کہ
بحجت با پسر بر نیامد بجنگ برخاست - عاقبة الامر آخر الامر - ذلیل بالفتح خوار - تعدی بفتحتین
و التشدید حد سے گذرنا اور افزونی ڈھونڈنی - سنت بالضم و التشدید طریق اور عادت - آزر بالمد
فتح زاے معجمہ نام ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چچا کا اسواسطے کہ ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام تارخ تھا
جب تارخ مر گیا تو آزر نے ابراہیم علیہ السلام کو پرورش کیا از برہان قاطع - قولہ با پسر بر نیامد یعنی ابراہیم
خلیل اللہ سے قال اللہ تعالی لئن لم تنتہ لارجمنک خدا تعالی نے فرمایا کہ آزر بت تراش نے کہا اے
ابراہیم ہر آئینہ اگر تو باز نہ آیگا بتوں کی عیب گوئی سے تحقیق میں سنگسار تجھے کر دونگا - دشنام داد

سقطش گفتم کہ بیانم وریدز نخدانش شکستم قطعہ او ورمن وسن در و فتاده + خلق ازپے ما دوان و خندان + انگشت تعجب جہانی + از گفت و شنید ما بدندان است۔ الفتح یعنی ایک چیز گرا ہوا اور خراب بقدر اسباب او مراد اس سے بڑی بات ہے۔ انگشت بدندان گرفتن کنایہ تعجب او تحیر کرنے سے ہے۔ القصہ مرافعہ این سخن پیش قاضی بردیم و بحکومت عدل راضی شدیم تا حاکم مسلمانان مصلحتے بجوید و میان توانگران و درویشان فرقے بگوید قاضی چون حالت ما بدید و منطق ما بشنید سر بجیب تفکر فرو برد و پس از تامل بسیار سر برآورد و گفت ای کہ توانگران را ثنا گفتی و بر درویشان جفا روا داشتی بدانکہ ہر جا کہ گل ست خار است و با خمر خمار ست و بر سر گنج مار ست و آنجا کہ در شاہوار ست نہنگ مردم خوار ست لذت عیش دنیا را لدغہ اجل در پی است و نعیم بہشت را دیوار مکارہ در پیش بیت جور دشمن چہ کند گر نکشد طالب دوست + گنج و مار و گل و خار و غم و شادی بہم اند + مرافعہ حاکم کے سامنے مقدمہ لیجانا۔ حکومت داوری منطق بفتح اول اور کسر سوم بات اور بات کا کہنا۔ خمر بالفتح شراب۔ خمار بالضم نشہ کا اُتار۔ نہنگ بکسر اول اور فتح دوم سے مگرمچھ فارسی میں شیر آبی بھی اسکو کہتے ہیں۔ لدغہ بفتح لام اور سکون دال مہملہ اور فتح غین معجمہ کاٹنا۔ مکارہ بروزن مساجد ناخوش چیزیں جمع مکروہ اور مراد اس سے عبادات اور طاعات ہیں کیلیے کہ محنت او مشقت نفس آسایش طلب کو مکروہ اور ناخوش معلوم ہوتی ہے۔ قولہ جور دشمن چہ کند الخ یعنی طالب دوست اگر دشمن کے ظلم سے یعنی رقیب کی ایذا کی برداشت نہ کرے تو کیا کرے۔ نظر نکنی در بستان کہ بید مشک است و چوب خشک ہمچنین در زمرۂ توانگران شاکرانند و کفور و در حلقۂ درویشان صابرانند و ضجور بیت اگر ژالہ ہر قطرۂ دُر شدی + چو خر مہرہ بازار ازو پر شدی + مقربان حضرت حق جل و علا توانگرانند درویش سیرت و درویشانند توانگر ہمت و مہین توانگران است کہ غم درویشان خورد و مہین درویشان آنکہ کم توانگران گیرد و قال اللہ تعالے و من یتوکل علی اللہ فہو حسبہ۔ یعنی کہا ہے اللہ تعالی نے جو شخص کہ بھروسا خدا تعالی پر کرے پس خدا کافی ہے اسکو۔ بید مشک ایک قسم کی بید ہے نہایت خوشبو دار ہوتی ہے اور عرق اسکا فرحت دل کے لیے نوش کرتے ہیں از برہان قاطع۔ زمرہ بالضم گروہ۔ شاکر کاف مکسور سے حق گزار۔ کفور بالضم ناشکری کرنی۔ ضجور بالضم ضد صابر۔ ژالہ فارسی زے سے اولا چھوٹا اور ٹپنی اوس کو بھی کہتے ہیں۔ خر مہرہ جہاز کے سمندر سے ایک مہرہ سفید ہو کم قیمت۔ مہین بکسر تین۔ کہ بڑا سردار۔ بہین یا بہتر یا خوب ہے۔

قولہ کم تونگران نگیرد۔ کم بالضم کاف تازی اور تشدید میم آستین یعنی مالدارون سے کچھ نہ مانگے اور آستین انکی نہ پکڑے۔ پس روے عتاب از من بدرویش کرد وگفت ای کہ گفتی تونگران مشتغل مناہی اند وست ملاہی نعم طائفہ ہستند برین صفت کہ بیان کردی قاصر ہمت کافر نعمت کہ ببرند و بنہند نخورند و ندہند اگر بمثل باران نبارد یا جہان سر بطوفان برآرد باعتماد مکنت خویش از محنت درویش نپرسند واز خدای تعالے نترسند و گویند بیت گر از نیستی دیگرے شد ہلاک + مرا ہست بط را ز طوفان چہ باک + مناہی بروزن کماہی جمع منہی یعنی روکا گیا اور باز رکھا گیا۔ ملاہی کھیل دل لگی۔ قاصر بروزن ناصر کوتاہ۔ کافر بکسر فا چھپانے والا اور ناشکر اور نہ ماننے والا۔ طوفان بالضم زیادہ مینہ اور پانی کہ زمین سے اُبلے اور سب کو ڈبا دے اور ہر چیز کہ بہت اور غالب ہو اور سب کو حاوی اور محیط ہو۔ مکنت بالضم قدرت اور دولتمندی۔ قولہ گر از نیستی الخ شرط ہے اور جزا اسکی محذوف اور دوسرا مصرع علت جزا کی واقع ہے یعنی اگر نیستی سے دوسرا مر گیا مجھے کیا غم اس سبب سے کہ میرے پاس مال ہے اور بطک کو طوفان سے کیا خوف۔ شعر وراکبات نیاق فی ہوادجہا + لم یلتفتن الی من غاص فی الکثب + یعنی عورات جو اونٹون کے ہودون مین سوار ہین انکی طرف مڑ کر نہین دیکھتین جو بالو مین پھنس گئے ہین۔ کثب بضمتین جمع کثیب جیسے سرر جمع سریر ہے یعنی ریگ کی ڈھیری اور تودہ۔ بیت دونان چو گلیم خویش بیرون بردند + گویند چہ غم گر ہمہ عالم مردند + قومی اند برین صفت کہ شنیدی وطائفہ خوان نعمت نہادہ و دست کرم کشادہ وطالب نام اند و مغفرت و صاحب دنیا و آخرت چون بندگان حضرت بادشاہ عالم مؤید مظفر مالک ازمۂ انام حامی ثغور اسلام وارث ملک سلیمان اعدل ملوک زمان مظفر الدنیا والدین اتابک ابوبکر بن سعد بن زنگی ادام اللہ ایامہ ونصر اعلامہ۔ مؤید بروزن مقید مدد یافتہ۔ ازمہ بالفتح بروزن ائمہ جمع زمام بالکسر یعنی مہار۔ انام بالفتح خلق۔ حامی بکسر میم بہت نگاہ رکھنے والا۔ ثغور بضمتین سرحدین جمع ثغر بالفتح۔ اعدل اسم تفضیل یعنی بڑا انصاف کرنے والا۔ ادام اللہ ایامہ ونصر اعلامہ یعنی خدا ہمیشہ انکے دن رکھے اور انکے نیزون کو مدد بخشے۔ قطعہ پدر بجای پسر ہرگز این کرم نکند + کہ دست جود تو با خاندان آدم کرد + خدا ے خواست کہ بر عالمی ببخشاید + ترا برحمت خود بادشاہ عالم کرد + قاضی چون سخن بدین غایت رسانید و از حد قیاس ما اسپ مبالغہ درگذرانید

بمقتضای حکم قضا رضا دادیم و از ماضی درگذشتیم و بعد ما جرا طریق مدارا گرفتیم و سر تدارک
برقدم یکدیگر نهادیم و بوسه بر سر و روی همدیگر دادیم و ختم سخن برین دو بیت کردیم **قطعه**
مکن زگردش گیتی شکایت اے درویش + که تیره بختی اگر همبرین نسق مردی + توانگرا چو دل
و دست کامرانت هست + بخور ببخش که دنیا و آخرت بردی + ناگفتے دو چیزہ گذری - ماجرا
سرگذشتہ اور قصہ گذرا ہوا - مدارا بالضم ہم صلح کرنی اور یہ مختصر مدارات کا ہے از کشف اللغات - نسق بفتحتین
ترتیب دیا ہوا - اور رشتہ دندان ہموار اور سکون ثانی سے سخن ترتیب سے ادا اور ایک چیز کا ترتیب او
نظام میں لانا - تدارک بروزن تلاطم کسی چیز کا پانا - **قولہ** اگر همبرین نسق مردی یعنی اگر اسی طور سے دنیا کی
شکایت کرتے کرتے تو مر گیا کم بختی تو ہی -

# باب ہشتم در آداب صحبت

**حکمت** مال از بہر آسایش عمرست نہ عمر از بہر گرد کردن مال عاقلے را پرسیدند کہ نیکبخت
کیست و بدبخت چیست گفت نیکبخت آنکہ خورد و کشت و بدبخت آنکہ مرد و ہشت **بیت**
مکن نماز بران ہیچکس کہ ہیچ نکرد + کہ عمر در سر تحصیل مال کرد و نخورد + کشت بالکسر ماضی بمعنی ہشتن
جو بالکسر یعنی کھیتی کیسنا اور بیج بونے سے ہے یعنی اس جہان میں کھایا اور آخرت کے لیے کھیتی کی یعنی سخاوت کی دو
کھیتی اور تخم ریزی آخرت کی ہے - ہشت بالکسر چھوڑی - ہیچکس یعنی نالائق آدمی - **قولہ** عمر در سر تحصیل مال
کرد یعنی عمر کو مال کے حاصل کرنے میں صرف کیا اور تباہ برباد کیا اور نہ کھایا - **حکمت** وعظ حضرت
موسی علیہ السلام قارون را نصیحت کرد کہ احسن کما احسن اللہ الیک - یعنی نیکی کر جیسے کہ اللہ نے
تیرے ساتھ نیکی کی - نشنید عاقبتش شنیدی کہ چہ دید **قطعہ** آنکس کہ بدینار و درم خیر نیندوخت
سر عاقبت اندر سر دینار و درم کرد + خواہی متمتع شوی از نعمت دنیا + با خلق کرم کن کہ خدا
با تو کرم کرد + عرب گوید جد ولا تمنن فان الفائدۃ الیک عائدۃ - یعنی بخشش کر اور احسان مت دہ
اسکا فائدہ تیری طرف پھر آنے والا ہے - **قولہ** سر عاقبت اندر سر دینار الخ یعنی آخر الامر دینار و درم کے
اپنا کھویا اور فائدہ جمع نہ کیا جیسا کہ قارون کے سامنے آیا - **قطعہ** درخت کرم ہر کجا بیخ کرد + گذشت
از فلک شاخ و بالاے او + گر امید داری کزو برخوری + بمنت منہ ارہ بر پاے او +

**قطعہ** شکر خدای کن کہ موفق شدی بخیر + ز انعام و فضل او نہ معطل گذاشت است + منت منہ
کہ خدمت سلطان ہمیکنی + منت شناس ازو کہ بخدمت بداشت است + بالا قد و قامت اور
درازی یعنی طول **قولہ** منت منہ الخ یعنی بخشش کرکے احسان نرکھو اسواسطے کہ احسان و منت کرم کے لیے
آرے کا قائم مقام ہوا ہے کاٹ ڈالتا ہے۔ موفق قوت دیا ہوا اسم مفعول ہے توفیق کا۔ انعام بالکسر نعمت دینا
فضل افزونی اور بخشش کرنی۔ معطل بیکار کیا گیا اسم مفعول ہے باب تفعیل کا۔ **حکمت** دو کس رنج بیہودہ
بردند و سعی بے فائدہ کردند یکی آنکہ اندوخت و نخورد و دیگر آنکہ آموخت و نکرد **مثنوی**
علم چندانکہ بیشتر خوانی + چون عمل در تو نیست نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند + چارپایے برو
کتابی چند + آن تہی مغز را چہ علم و خبر + کہ برو ہیزم است یا دفتر + **حکمت** علم از بہر دین پروردنست
نہ از بہر دنیا خوردن **بیت** ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت + خرمنے گرد کرد و پاک بسوخت +
**حکمت** عالم ناپرہیزگار کور مشعلہ دار است یعنی وہ راہ بتانے والا جیسے اپنی لوگون کو راہ بتاتا ہی اور آپ
راہ نہیں پاتا۔ **بیت** بیفائدہ ہر کہ عمر در باخت + چیزی نخرید و زر بینداخت + **حکمت** ملک از
خردمندان جمال گیرد و دین از پرہیزگاران کمال یابد پادشاہان بنصیحت خردمندان از ان
محتاج ترند کہ خردمند بقربت پادشاہان **قطعہ** پندی اگر بشنوی ای پادشاہ + در ہمہ دفتر
بہ ازین پند نیست + جز بخردمند مفرما عمل + گرچہ عمل کار خردمند نیست + **حکمت** سہ چیز بے
پایدار نماند مال بے تجارت و علم بے بحث و ملک بے سیاست **قطعہ** وقتی بلطف گوے و مدارا
و مردمی + باشد کہ در کمند قبول آوری دلے + وقتی بقہر گوی کہ صد کوزہ نبات + گہ گہ چنین بکار
نیاید کہ حنظلے + سیاست ... اور ... چلانا۔ مردمی بالفتح مروت اور بردباری۔ حنظل
... ہے کہ دوسرے موافق پیدا ہوا اور بعضے کدو تلخ کو کہتے ہین۔
**حکمت** رحم آوردن بر بدان ستم است بر نیکان و عفو کردن بر ظالمان جور است بر درویشان
**بیت** خبیث را چو تعہد کنی و بنوازی + بدولت تو گنہ میکند بانبازی + تعہد بروزن تفعل تیمار کرنا
اور یاد کرنا ... تازہ کرنا۔ انبازی بیاے مصدری شرکت اور ساجھا۔ **پند** بر دوستی پادشاہان اعتماد
نتوان کرد و بر آواز خوش کودکان غرہ نباید بود کہ آن بخیالی مبدل شود و این بخوابے متغیر گردد
**بیت** معشوق ہزار دوست را دل ندہی + ور میدہی آن دل بجدائی بنہی + **حکمت** ہر آن

سرے کہ داری با دوست در میان منہ چہ دانی کہ وقتے دشمن گردد و ہر گزندی کہ توانی بدشمن
مرسان باشد کہ وقتی دوست گردد + رازی کہ خواہی نہان ماند با کس در میان منہ اگرچہ ...
کہ ہیچکس بر سر تو از تو شفیق تر نباشد قطعہ خامشی بہ کہ ضمیر دل خویش + با کسے گفتن و گفتن
کہ مگوے + ای سلیم آب ز سرچشمہ ببند + کہ چو پر شد نتوان بستن جوے + اے سلیم ...
قولہ چو پر شد یعنی جب بھر گئی - بیت سخنی در نہان نباید گفت + کان سخن بر ملا نشاید گفت
حکمت دشمن ضعیف کہ در طاعت آید و دوستی نماید مقصود وی جز این نیست کہ دشمن قوی
گردد و گفتہ اند بر دوستی دوستان اعتماد نیست تا بتملق دشمنان چہ رسد ہر کہ دشمن کوچک را
حقیر شمارد بدان ماند کہ آتش اندک را مہمل گذارد قطعہ امروز بکش چو میتوان کشت + کآتش
چو بلند شد جہان سوخت + مگذار کہ زہ کند کمان را + دشمن کہ بتیر میتوان دوخت + مہمل اسم مفعول
اہمال بالکسر و گذاشتہ غیر محفوظ زہ بالکسر چلہ کمان کا - حکمت سخن درمیان دو دشمن چنان
گوے کہ اگر دوست شوند شرمزدہ نباشی مثنوی میان دو کس جنگ چون آتش است
سخن چین بدبخت ہیزم کش است + کنند این و آن خوش دگربارہ دل + وی اندر میان کوربخت و
خجل + میان دو تن آتش افروختن + نہ عقل است و خود درمیان سوختن + قطعہ در سخن با
دوستان آہستہ باش + تا ندارد دشمن خونخوار گوش + پیش دیوار آنچہ گوئی ہوش دار + تا نباشد
در پس دیوار گوش + سخن چین یعنی غماز - ہیزم کش وصف ترکیبی (اسم فاعل ترکیبی) یعنی ہیزم ...
اور لکڑی کھینچنے اور اٹھانے والا - کوربخت بدنصیب - حکمت ہر کہ با دشمنان دوستان صلح کند
سر آزار دوستان دارد بیت بشوی ای خردمند زان دوست دست + کہ با دشمنانت
بود ہم نشست + دست شستن نا امید ہونا - حکمت چون در امضاء کارے متردد باشی
آن طرف اختیار کن کہ بے آزارتر آید بیت با مردم سہل گوی دشخوار مگوے + با آنکہ در صلح
زند جنگ مجوے + امضا بالکسر گذراننا اور روان کرنا - متردد آگے پیچھے ہٹنے والا - حکمت تا کار
بزر برمی آید جان در خطر افگندن نشاید بیت چو دست از ہمہ حیلتے درگسست + حلال است
بردن بشمشیر دست + یعنی جب حیلہ و فریب سے نفع حاصل نہ ہو اور ...
اتنا حلال ہے جیسا کہ عرب کا قول ہے آخر الحیل السیف حکمت بر عجز دشمن رحمت مکن کہ اگر قادر شود

بر تو نبخشاید **بیت** دشمن چو بینی ناتوان لاف از بروت خود مزن + مغزیست در ہر استخوان
مردیست در ہر پیرہن + لاف کلام بیہودہ اور زائد - بروت بضمتین مونچھ اور سبلت عربی -
**حکمت** ہر کہ بدی را بکشد خلق را از بلای او برہاند و او را از عذاب خدای **قطعہ** پسندیدہ است
بخشایش ولیکن + منہ بر ریش خلق آزار مرہم + ندانست آنکہ رحمت کرد بر مار + کہ آن ظلم است
بر فرزند آدم + یعنی مرہم اُس شخص کے زخم پر نہ لگا کہ خلق آزار ہو کہ یہ ہر چند بظاہر احسان ہے لیکن
حقیقت میں لوگوں کی ایذا ہے **حکمت** نصیحت از دشمن پذیرفتن خطاست و لیکن شنیدن
رواست تا بخلاف آن کار کنی کہ عین صواب است **مثنوی** حذر کن ز آنچہ دشمن گوید
آن کن + کہ بر زانو زنی دست تغابن + گرت راہی نماید راست چون تیر + از آن برگرد و
راہ دست چپ گیر + حذر بفتحتین پرہیز کرنا - تغابن بروزن تفاعل ایک دوسرے کو زیان میں
ڈالنا - یعنی دشمن جو کچھ کہے اُس سے پرہیز کر نہیں تو اپنے ہاتھ زانو پر تو ماریگا اور پشیمان ہوگا -
**حکمت** خشم بیش از حد وحشت آرد و لطف بے وقت ہیبت ببرد نہ چندان درشتی کن کہ
از تو سیر گردند و نہ چندان نرمی کہ بر تو دلیر شوند **مثنوی** درشتی و نرمی بہم در بہ است + چو رگ زن
کہ جراح و مرہم نہ است + درشتی نگیرد خردمند پیش + نہ سستی کہ نازل کند قدر خویش + نہ مر
خویشتن را فزونی نہد + نہ یکبارہ تن در مذلت دہد + وحشت بالفتح غم اور رمیدگی - سیر شدن
مہربانی سے امید قطع کرنی اور جیسے کہ مصرع ؎ اگر خشم گیری شوند از تو سیر - یعنی اگر غصہ تو کرے اور سختی
اختیار کرے تو لطف اور احسان کی امید تجھسے نہ رہیگی - **مثنوی** شبانی با پدر گفت ای خردمند + مرا تعلیم
دہ پیرانہ یک پند + بگفتا نیک مردی کن نہ چندان + کہ گردد خیرہ گرگ تیز دندان + **حکمت**
دو کس دشمن ملک و دین اند پادشاہ بے حلم و زاہد بے علم **بیت** بر سر ملک مباد آن ملک
فرماندہ + کہ خدا را نبود بندۂ فرمان بردار + **قولہ** خدا را نبود الخ یعنی جو خدا کا فرمان بردار نہ ہوا ور
لفظ را زائد ہے (از مترجم کلمہ را زائد نہیں بلکہ فائدہ اضافت کا دیتا ہے) **نصیحت** پادشہ باید کہ
تا بحدی خشم بر بندگان راند کہ دوستان را اعتماد بماند آتش خشم اول در خداوند خشم افتد پس انگہ
زبانہ بخصم رسد یا نرسد **مثنوی** نشاید بنی آدم خاک زاد + کہ در سر کند کبر و تندی و باد + ترا با چنین
گرمی و سرکشی + نپندارم از خاکی از آتشی + زبانہ بالضم زبانۂ آتش خشم معنی شعلہ - باد کنایہ

تندی اور تندی سے اور غرور اور نخوت اور خودبینی کے معنی مین بھی آیا ہے از برہان قاطع۔ **قطعہ** در خاک بیلقان برسیدم بعابدی + گفتم مرا بتربیت از جہل پاک کن + گفتا برو چو خاک تحمل کن اے فقیہ + یا ہرچہ خواندۂ ہمہ در زیر خاک کن + بیلقان بفتح باے ابجد و لام ایک مقام کا نام ہے یعنی بیلقان کی سرزمین مین ایک عابد سے مین نے کہا۔ **حکمت** بدخوی در دست دشمنی گرفتار است کہ ہر کجا رود از چنگ عقوبت او خلاص نیابد **بیت** اگر ز دست بلا بر فلک رود بدخوی + ز دست خوی بد خویش در بلا باشد + **قولہ** در دست دشمنی گرفتار است یعنی ایک دشمن کے ہاتھ کہ اسکی خو ہے بہ ہمہ قیدی ہے۔ **پند** چو بینی کہ در سپاہ دشمن تفرقہ افتاد تو جمع باش و اگر جمع شوند از پریشانی اندیشہ کن **قطعہ** برو با دوستان آسودہ بنشین + چو بینی در میان دشمنان جنگ + وگر بینی کہ باہم یک زبانند + کمان را زہ کن و بر بارہ بر سنگ + **قولہ** از پریشانی اندیشہ یعنی اپنی پریشانی سے خوف کر۔ زہ بالکسر چلہ کمان بارہ بر وزن غارہ دیوار او چار دیواری قلعہ اور شہر کو کہتے ہین۔ **حکمت** دشمن چو از ہمہ حیلتی درماند سلسلۂ دوستی بجنباند پس آنگہ بدوستی کارہا کند کہ ہیچ دشمن نتواند کرد **پند** سر مار را بدست دشمن بکوب کہ از احدی الحسنیین خالی نباشد اگر این غالب آمد مار کشتی و اگر مار غالب آمد از دشمن رستی **بیت** بروز معرکہ ایمن مشو ز خصم ضعیف + کہ مغز شیر برآرد چو دل ز جان برداشت + احدی بکسر ہمزہ و الف مقصورہ یکے حسنیین بضم حاے حطی اور سکون سین بے نقطہ اور فتح نون معنی دو نیک تثنیہ حسنی بالضم و الالف یعنی ایک دو نیات کا م **نصیحت** خبری کہ دانی کہ دلی بیازارد تو خاموش باش تا دیگری بیارد **بیت** بلبلا مژدہ بہار بیار + خبر بد بہ بوم بازگذار **حکمت** پادشاہ را بر خیانت کسی واقف مگردان مگر آنکہ بر قبول کلی واثق باشی وگرنہ در ہلاک خود ہمی کوشی **مثنوی** بسیچ سخن گفتن آنگاہ کن + کہ بینی کہ در کار گیرد سخن + کمال است در نفس انسان سخن + تو خود را بگفتن مناقص مکن + واثق بکسر ثاے مثلثہ معتمد و استوار۔ **قولہ** در کار گیرد یعنی تاثیر کرے۔ **حکمت** ہر کہ نصیحت خودرای میکند او خود بنصیحتگری محتاج است۔ خودرای یعنی خودکام اور خودسر یعنی جو شخص خودسر کو نصیحت کرے وہ خود دوسرے ناصح کی نصیحتگری کا محتاج ہے۔ **پند** فریب دشمن مخور و غرور مداح مخر کہ این دام زرق نہادہ است و آن کام طمع گشادہ۔ غرور بالضم بہکانا اور فریب مداح بالفتح والتشدید سر بہنے والا زرق بالفتح

ریا اور نفاق اور جعبد شہد از کشف اللغات - این قرآن کی اشارت دشمن عیب بینے والے اور لالچی ہر ایک جینے والے کی
طرف ہے۔ **حکمت** احمق را ستایش خوش آید چون لاشہ کہ در کعبش دمے فربہ نماید **قطعہ**
الا تا نشنوی مدح سخنگوے + کہ اندک مایہ نفعی از تو دارد + اگر روزی مرادش بر نیاری + دو صد
چندان عیوبت بر شمارد + لاشہ بالفتح شین منقوطہ دبلا اور ضعیف اور عاجز گدھا اور سب حیوانات کے
مردہ کو کہتے ہین۔ کعب بالفتح شتالنگ اور ٹخنا اور اس بند سے اس بند تک جو درمیان مین ہے۔ **قولہ**
در کعبش دمی فربہ نماید یعنی لاشہ کے ٹخنے مین پھونک سے جو قصاب مارتے ہین لاشہ فربہ موٹا تازہ
معلوم ہوتا ہے۔ الا حرف تنبیہ یعنی غافل نہو۔ تا یعنی زنہار و ہرگز سخنگوے شاعر۔ **قولہ** کہ اندک مایہ
نفعے از تو دارد الخ یعنی تھوڑا فائدہ اور مایہ تجسے ارادہ رکھے **حکمت** متکلم را تا کسے عیب نگیرد سخنش
صلاح نپذیرد **بیت** مشو غرہ بر حسن گفتار خویش + بتحسین نادان و پندار خویش + متکلم بروزن
متصرف بات کرنے والا۔ غرہ بالفتح والتشدید فریفتہ ہوتا اور دم مین آنا **حکمت** ہمہ کس را
عقل خود بکمال نماید و فرزند خود بجمال **قطعہ** یکے جہود و مسلمان نزاع میکردند + چنانکہ خندہ
گرفت از حدیث ایشانم + بطیرہ گفت مسلمان گر این قبالہ من + درست نیست خدایا جہود
میرانم + جہود گفت بتوریت میخورم سوگند + اگر خلاف کنم ہمچو تو مسلمانم + گر از بسیط زمین عقل
منعدم گردد + بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم + جہود بالضم گبر۔ نزاع بکسر نون لڑائی۔ طیرہ بالفتح
خشم اور غضب۔ بسیط جاے فراخ۔ منعدم نیست شدہ اسم مفعول انفعال۔ توریت بالفتح اول و
سوم نام اس کتاب کا کہ موسے علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ **حکمت** دہ آدمی بر سفرہ بخورند و دو سگ
بر مردارے بہم بسر نبرند حریص بجہانے گرسنہ است و قانع بنانے سیر حکما گفتہ اند توانگری بقناعت
است نہ ببضاعت **بیت** روده تنگ بیک نان تہی پر گردد + نعمت روے زمین
پر نکند دیدہ تنگ + **مثنوی** پدر چون دور عمرش منقضی گشت + مرا این یک نصیحت کرد
و بگذشت + کہ شہوت آتش است از وے بپرہیز + بخود بر آتش دوزخ مکن تیز + در آن آتش
نداری طاقت سوز + بصبر آبی برین آتش زن امروز + **قولہ** بہم بسر نبرند یعنی باہم موافقت
نہ کرین اور وفا نکرین۔ روده بالضم مشہور ہے کہ انسان اور بکری اور گاے وغیرہ کی آنتین ہین
**حکمت** ہر کہ در حال توانائی نکوئی نہ کند در وقت ناتوانی سختی بیند **بیت** بد اختر تر از

مردم آزار نیست + کہ روز مصیبت کسش یار نیست + حکمت جان در حمایت یک دم است
و دنیا وجودی میان دو عدم دین بدنیا فروشان خرند یوسف را فروشند تا چہ خرند
قال اللہ تعالےٰ الم اعہد الیکم یا بنی آدم ان لا تعبدوا الشیطان انہ لکم عدو مبین۔ آیا تمسے
قول نہیں لیا تھا اے بنی آدم کہ شیطان کی پوجا نہ کرو بدرستیکہ وہ کھلا دشمن تمہارا ہے۔ بیت بقول
دشمنی پیمان دوست بشکستی + ببین کہ از کہ بریدی و باکہ پیوستی + بقول دشمنی یعنے بقول
شیطان علیہ اللعنۃ۔ قولہ پیمان دوست یعنی پیمان خداے تعالیٰ حکمت شیطان با مخلصان
برنمی آید و سلطان با مفلسان مثنوی ویرا کہ آنکہ بے نماز است + ور خود و دہنش ز فاقہ
باز است + کو فرض خدا نمیگزارد + از قرض تو نیز غم ندارد + مخلص بضم اول و کسرہ سوم پاک بیے ریا
او مخلصان سے مراد عارفان حق اندیش اور سالکان حقیقت کیش کہ سچے دوست کی دوستی میں اور
دین روشن کی حمایت میں مضبوط ہیں۔ حکمت ہرچہ زود برآید دیر نپاید قطعہ خاک مشرق شنیدہ ام کہ کنند بچہل
سال کاسہ چینی + صد بروزی کنند در بغداد + لاجرم قیمتش ہمی بینی + قولہ بروزی کنند یعنی پیالے ایک
دن میں بناوین۔ قطعہ مرغک از بیضہ برون آید و روزی طلبد + و آدمی زادہ ندارد خبر از عقل و تمیز + آنکہ بناگا
کسی گشت بچیزی نرسید + وین بتمکین و فضیلت بگذشت از ہمہ چیز + آبگینہ ہمہ جا ہست از آن قدرش نیست +
لعل دشوار بدست آید از انست عزیز + حکمت کارہا بصبر برآید و مستعجل بسر درآید مثنوی
بچشم خویش دیدم در بیابان + کہ آہستہ سبق برد از شتابان + سمند بادپا از تگ فروماند + شتربان
ہمچنان آہستہ میراند + مستعجل اسم فاعل استفعال کا معنی جلد باز۔ سمند بروزن کمند گھوڑا کہ اسکا رنگ
زردی مائل ہو۔ بادپا تند اور جلد رو صفت سمند کی ہے۔ حکمت نادان را بہ از خاموشی نیست و
اگر این مصلحت بدانستے نادان نبودی ؎ چون نداری کمال و فضل آن بہ + کہ زبان در
دہان نگہ دارے + آدمی را زبان فضیحت کرد + جوز بے مغز را سبکساری + قولہ نادان را بہ
خاموشی نیست یعنی بہتر خاموشی سے کوئی چیز نہیں۔ فضیحت بروزن طبیعت رسوا۔ بے مغز کنایہ
ہلکے اور بے تمکین سے ہے۔ سبکسار بیقرار اور سبکسر اور بھی کنایہ ہے سفلہ اور کمینے آدمی سے اور آخر میں یاے
مصدری ہے۔ قطعہ خرے را ابلہی تعلیم میداد + برو بر صرف کردہ سعی دائم + حکیمے گفتش اے
نادان چہ کوشے + درین سودا بترس از لوم لائم + نیاموزد بہائم از تو گفتار + تو خاموشی

بیاموز از بہائم + **مثنوی** ہر کہ تامل نکند در جواب + بیشتر آید سخنش ناصواب + یا سخن آرای چو مردم بہوش + یا بنشین ہمچو بہائم خموش + **قولہ** بر و بر صرف کردہ سعی دائم یعنی انکی کوشش اسپر کی - لائم یا ملامت ... ملامت کرنے والا - **قولہ** یا سخن آرای سخن آراستن یعنی سخن کو آراستہ کرو - ہر کہ با داناتر از خود جدل کند تا بدانند کہ داناست بدانند کہ نادان است **بیت** چون درآید بہ از توی بسخن + گرچہ بہ دانی اعتراض مکن + **قولہ** بہ از توی یعنی تجھسے بہتر - اعتراض بالکسر انکار سے پیش آنا - اور سرکشی کرنی - **حکمت** ہر کہ با بدان نشیند نیکی نبیند **قطعہ** گر نشیند فرشتۂ با دیو + وحشت آموزد و خیانت و ریو + از بدان نیکوی نیاموزی + نکند گرگ پوستین دوزی + وحشت رمیدگی اور رنج - خیانت بالکسر ناراستی اور دغلی ریو بالکسر مکر اور فریب - پوستین ... جامہ پشم ... کا سنجاب قاقم اور قندز کا ہوتا ہے - پوستین دوزی یعنی پوستین سینا ... پہلے مصرع کی علت ... یعنی بھیڑیا کہ پھاڑنا اور خون کا پینا اسکی عادت ہے پوستین دوزی کہ انسان کا کام ہے کسطرح کرسکے - **حکمت** مردمان را عیب نہانی پیدا مکن کہ مر ایشان را رسوا کنی و خود را بی اعتماد - **حکمت** ہر کہ علم خواند و عمل نکرد بدان ماند کہ گاو راند و تخم نیفشاند **حکمت** ... از تن بی دل طاعت نیاید و پوست بی مغز بضاعت را نشاید نہ ہر کہ در مجادلہ چست در معاملہ درست ... بس قامت خوش کہ زیر چادر باشد + چون باز کنی مادر مادر باشد + تن بے دل ... مجادلہ بروزن مقابلہ لڑنا - چست بضم جیم فارسی ... **حکمت** اگر شبہا ہمہ قدر بودی شب قدر بی قدر بودی **بیت** گر سنگ ہمہ لعل بدخشان بودی + پس قیمت لعل و سنگ یکسان بودی + **حکمت** نہ ہر کہ بصورت نکوست سیرت زیبا در وست کار اندرون دارد نہ پوست + **قطعہ** توان شناخت بیک روز در شمائل مرد + کہ تا کجاش رسیدست پایگاہ علوم + ولیک ز باطنش ایمن مباش و غرہ مشو + کہ خبث نفس نگردد بسالہا معلوم - **قولہ** کار اندرون دارد نہ پوست یعنی ہر کام اندر سے ہے اور وہ اسکی سیرت ہونہ کام ظاہری پوست - **حکمت** ہر کہ با بزرگان ستیزد خون خود ریزد **قطعہ** خویشتن را بزرگ می بینی + راست گفتند یکی دو بیند لوچ + زود بینی شکستہ پیشانی + تو کہ بازی بسر کنی با قوچ + لوچ بضم لام احول ... کہ ایک کو دو دیکھے آنکھ سے اور ہندی میں بھینگا کہتے ہیں -

قوچ بضم کاف و واو مجہول بکرا اور دُنبہ جو لڑا یا رے - **حکمت** پنجہ با شیر انداختن و مشت با شمشیر
زدن کار خردمندان نیست **بیت** جنگ و زور آوری مکن با مست + پیش سرپنجہ در بغل
نہ دست + سرپنجہ پنجۂ دست کو کہتے ہیں اور کنایہ اُس آدمی سے بھی ہے کہ پُرزور اور قوت ور اور
مردم آزار ہو اور یہاں مراد معنی ثانی ہے - **پند** ضعیفے کہ با قوی دلاوری کند یار دشمن است در ہلاک
خویش **قطعہ** سایہ پروردہ را چہ طاقت آن + کہ رود با مبارزان بقتال + سست بازو بجہل
می فگند + پنجہ با مرد آہنین چنگال + مبارز بضم میم و کسر راے مہملہ دلیر اور مردانہ کہ صف میں سے
میدان معرکہ میں باہر نکلے تاکہ لڑائی کرے - قتال بالکسر لڑائی کرنی **حکمت** ہر کہ نصیحت نشنود
سر ملامت شنیدن دارد **بیت** چون نیاید نصیحت در گوش + اگرت سرزنش کنم خاموش
**لطیفہ** بے ہنران ہنرمندان را نتوانند دید ہمچنانکہ سگان بازاری سگان شکاری را ببینند
و شغب بر آرند و پیش آمدن نیارند سفلہ چون بہنر با کسے بر نیاید بخبثش در پوستین افتد
**بیت** کند ہر آئنہ غیبت حسود کوتہ دست + کہ در مقابلہ اش گنگ بود زبان مقال + شغب بالفتح
شور و غوغا - نیارند یعنے نتوانند - خبث بالضم پلید ہونا - پوستین عیب - مقال بالفتح کہنا اور بات
**حکمت** اگر جور شکم نبودی ہیچ مرغے در دام صیاد نیفتادی بلکہ صیاد خود دام ننہادے
**حکمت** حکیمان دیر دیر خورند و عابدان نیم سیر و زاہدان سد رمق و جوانان تا طبق برگیرند
و پیران تا عرق بکنند اما قلندران چندان کہ در معدہ جای نفس نماند و بر سفرہ روزی کس
**بیت** اسیر بند شکم را دو شب نگیرد خواب + شبی ز معدہ سنگی شبی ز دل تنگی + زاہد ریاضت کش
سد رمق بفتحتین یعنی باز داشت رمق جان - عرق بفتحتین خوی اندام سائر حیوان اور کبھی مجازاً ہر چیز کے
ترشح کو عرق کہتے ہیں - اور بکسر عین مہملہ و سکون راے مہملہ رگ اور ریشۂ درخت وغیرہ - بکنند کندن سے
مشتق ہے یعنی بوڑھے رگ اور ریشہ اشیاء خوردنی تک کا جدا کرتے اور اکھیڑتے ہیں - قلندر مراد درویش
بے خبر سے - معدہ بالکسر و بالفتح عضو آدمی کا کہ جسمین کھانا ٹھہرے - **قولہ** شبی ز معدہ سنگی یعنی ایک رات
معدہ مانند سنگ کے کہ کھانے کی ثقالت اور بوجھ سے ہو - **حکمت** مشورت با زنان تباہ است و
سخاوت با مفسدان گناہ **بیت** ترحم بر پلنگ تیز دندان + ستمگاری بود بر گوسفندان + مشورت
بفتح میم اور ضم سین کام کی صلاح سوچنی - تباہ ضائع شدہ اور باطل اور فاسد ہندی اسکی اکارت

پند هر که دشمن پیش است اگر نکشد دشمن خویش است + بیت سنگ بر دست و مار بر سر سنگ + خیره رایی بود قیاس و درنگ + وگروهی بخلاف این مصلحت دیده اند و گفته اند که در کشتن بندیان تأمل اولیتر است بحکم آنکه اختیار باقی است توان کشت و توان بخشید و اگر بے تأمل کشته شود محتمل است که مصلحتی فوت شود و تدارک مثل آن ممتنع باشد + نظم + نیک سهل است زنده بیجان کرد + کشته را باز زنده نتوان کرد + شرط عقل است صبر تیر انداز + که چو رفت از کمان نیاید باز + خیره رایی یعنی تیرہ تدبیری - تأمل اندیشہ اور سوچ بچار کرنا - تدارک گئی چیز کو پانا اور حاصل کرنا - نیک سہل یعنی بہت آسان ہے - حکمت حکیمی که با جهال در افتد باید که توقع عزت ندارد و اگر جاهلی بزبان آوری بر حکیمی غالب آید عجب نیست که سنگی است که گوهر را همی شکند - جہال بالفتح والتشدید بہت نادان درافتد یعنی لڑائی جھگڑا کرے - ابیات نه عجب گر فرو رود نفسش + عندلیبی غراب هم قفسش + گر هنرمند ز اوباش جفایی بیند + تا دل خویش نیازارد و درهم نشود + سنگ بدگوهر اگر کاسهٔ زرین شکند + قیمت سنگ نیفزاید و زر کم نشود + قوله نه عجب گر فرو رود نفسش ضمیر شین کی نفسش میں راجع بطور اضمار قبل الذکر جانب عندلیب کے یعنی الراس عندلیب یعنی بلبل کا سانس جسکا ہم قفس کوا ہو نیچے جاوے اور پھر نہ نکلے تو عجب نہیں - اوباش بالفتح کہ قسم کے آدمی ملے جلے یا نیچ یعنی رذیل - قوله تا دل خویش نیازارد یعنی ہرگز اپنا دل نہ دکھاوے - درہم نشود پریشان نہ ہو - حکمت خردمندی را که در زمرهٔ اجلاف سخن ببندد شگفت مدار که آواز بربط با غلبهٔ دهل برنیاید و بوی عبیر از گند سیر فرو ماند + مثنوی بلند آواز نادان گردن افراخت + که دانا را به بی شرمی بینداخت + نمیداند که آهنگ حجازی + فرو ماند ز بانگ طبل غازی + اجلاف بالفتح کمینے آدمی - شگفت بکسرتین نادر اور عجیب - بربط بالفتح ایک ساز کا نام ہے مشہور اور بربط ساز عود ہے اور وہ تنبورا ہوتا ہے بڑے پیالہ کے موافق اور دستہ اسکا چھوٹا - دہل بضمتین نقارہ - عبیر بالفتح ایک خوشبو ہے مشہور کہ اسکو صندل گلاب اور مشک سے بناتے ہیں اور بعضوں نے کہا ایک خوشبو ہے زعفران کے ساتھ ملی ہوئی اور بعض نے نری زعفران کو بیان کیا اور یہ خطا ہے - گند بالفتح بدبو کو کہتے ہیں از برہان قاطع - گردن افراخت یہ کنایہ ہے نہایت سبقت اور جرات کرنے اور غالب آنے سے - بے شرمی بینداخت یعنی بے حیائی اور بے ادبی سے خاموش کیا - آہنگ سرود اور آواز - حجازی بالکسر نام ایک مقام کا ہے موسیقی کے

بارہ مقامات سے - طبل بالفتح نقارہ جو بجتا - غازی کافرون سے لڑائی کرنیوالا - ... ہے
پیمان باندھتے ہین حکمت جوہر اگر در خلاب افتد ہمان نفیس است و غبار اگر بفلک رسد
ہمان خسیس استعداد بے تربیت دریغ است و تربیت نامستعد ضایع خاکستر نسبتی عالی دارد
کہ آتش جوہر علوی ست ولیکن چون بنفس خود ہنرے ندارد با خاک برابر است و قیمت شکر
نہ از نی ست کہ آن خود خاصیت وی است مثنوی چو کنعان را طبیعت بے ہنر بود پیمبرزادگی
قدرش نیفزود + ہنر بنمای اگر داری نہ گوہر + گل از خار است و ابراہیم از آزر + خراب
... [illegible] ... کنعان بالفتح نالائق اور ... و نطفہ ...
بالکسر ... [illegible] ... قولہ ... تربیت و دریغ است ... تعلیم تربیت
قابل ... کوئی ... تربیت ... اور غیر استعداد کی تربیت ...
... [illegible] ... بیان ... علوی ...
کنعان بالفتح نام پسر نوح علیہ السلام کا ... ابراہیم علیہ السلام ...
حکمت مشک آنست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار بگوید دانا چون طبلۂ عطار است خاموش و ہنرنمای
و نادان چون طبل غازی بلند آواز و میان تہی قطعہ عالم اندر میان جاہل را مثلے گفتہ اند
صدیقان + شاہدی در میان کوران است + مصحفی در سرای زندیقان + مشک بالکسر مشہور ہی
... [illegible] ... عطار بالفتح ... خوشبو فروش ... طبلہ ... کا خریطہ
غازی ... مثل ... صدیق بالکسر ...
وہ شخص ظاہر میں ایمان لائے اور باطن میں کافر ہو ... وہ شخص ... کتاب ... ہو
اعتقاد ... حکمت دوستی را کہ بعمری فراچنگ آرند نشاید کہ بیکدم
بیازارند قطعہ سنگی بچند سال شود لعل پارۂ + زنہار تا بیک نفسش نشکنی بسنگ + فراچنگ آرند
حاصل کرین حکمت عقل در دست نفس چنان گرفتار است کہ مرد عاجز در دست زن گربز
... [illegible] ... کہ بانگ زن از وے برآید بلند + گربز ... کاف فارسی و با ... گربز
... [illegible] ... زیرک و دانا از برہان قاطع حکمت رای بے قوت مکر و فسون است و
قوت بے رای جہل و جنون ... تمیز باید و تدبیر و عقل وانگہ ملک + کہ ملک و دولت نادان

سلاح جنگ است خود و دست + فسون بالفتحتین کلمات کہ جادوگر لوگ پڑھتے ہین لوگون کے بہکانے کیلیے
اور یہان افسانہ سے مراد غلط تفسیر مکر کا ہے اور اسی کے معنی میں ہے جنون بالضمتین دیوانگی قولہ اسے
بہ قوت مکر و فسون است الخ یعنی جو شخص کہ قوت اور ذہن اسکا وہ ہین راستے زنگی ... یعنی اسکی طاقت
اور ذہن ان جہت سے انکی ... یعنی اسکو مکار اور حیلہ ساز کہتی ہے اور مکر و فریب سے متہم کرتی ہے اور جو شخص کہ بیچ
عقل کم ہو قوت اور توانائی اسکو جہل اور دیوانگی کے ساتھ منسوب کرتی ہے۔ قولہ سلاح جنگ است خود و دست
یعنی اپنی لڑائی کا ہتھیار رکھ کہ اس ہتھیار سے اپنے تئین ہلاک کرتا ہے حکمت جوانمردے کہ خورد و بدہد
بہ از عابدے کہ روزہ دارد و بنہد حکمت ہر کہ ترک شہوت از بہر قبول خلق کردہ است نہ
از بہر رضای حق از شہوت حلال در شہوت حرام افتادہ است بیت عابد کہ نہ از بہر خدا
گوشہ نشیند بیچارہ در آئینہ تاریک چہ بیند + شہوت بالفتح اول و سکون دوم خواہش تن۔ قولہ در
شہوت حرام افتادہ است یعنی خواہش نفسانی حرام مین واقع ہوا اور وہ آرزو قبول خلائق کی ہے۔ قولہ
در آئینہ تاریک چہ بیند یعنی تیرہ آئینہ دل مین بے معرفت کیا مشاہدہ کرے حکمت اندک اندک خیلی
شود و قطرہ قطرہ سیلی گردد یعنی آنانکہ دست قدرت ندارند سنگ خردہ نگاہ دارند تا بوقت
فرصت دمار از دماغ خصم برآرند۔ خیل بالفتح عربی مین سواران اور گلہ اسپان کو کہتے ہین اور
فارسی مین بمعنی بسیار کے مستعمل ہے۔ سیل بالفتح بہت پانی کہ جاری ہو اور روان ہونا پانی کا از منتخب اللغات
دمار بالفتح ہلاک ہونا اور ہلاکی۔ قدرت بالضم توانا ہونا اور دولتمندی۔ قولہ سنگ خردہ نگاہ دارند تا
بوقت الخ یعنی ناتوانون اور بے مقدورون کو چاہیے کہ روڑے کنکر رفتہ رفتہ اکٹھے کرتے رہین تاکہ
فرصت کے وقت دماغ دشمن سے ہلاکی نکالین یعنی مار ڈالین۔ قطرۃ علی قطرۃ اذا اتفقت نہر و
نہر الی نہر اذا اجتمعت بحر + یعنی قطرہ پر قطرہ جب اتفاق کرے تو ایک ندی ہو جاسے اور ندی کے
ساتھ ندی جب جمع ہو تو وہ دریا ہی ہے بیت اندک اندک بہم شود بسیار + دانہ دانہ است غلہ در انبار +
حکمت عالم را نشاید کہ سفاہت از عامی بحلم بگذارد کہ ہر دو طرف را زیان دارد ہیبت این
کم شود و جہل آن مستحکم گردد چو با سفلہ گوئی بلطف و خوشی + فزون گردش کبر و گردنکشی +
سفاہت بالفتح سبکی عقلی اور سبکی کرنی۔ عامی جاہل آدمی اور عوام الناس حکمت معصیت از ہر کہ
صادر شود ناپسندیدہ است و از علما ناپسندیدہ تر کہ علم سلاح جنگ شیطان است و خداوند

سلاح را چون با سیری بر آید بسیاری بشتبہ بر دو شنوی عامی نادان پریشان روزگار
بہ از دانشمند ناپرہیزگار + کان زنابینائی از راہ اوفتاد + وین دو چشمش بود و در چاہ
اوفتاد + **حکمت** ہر کہ در زندگانی نانش نخورند چون بمیرد نامش نبرند لذت انگور بیوہ
داند نہ خداوند میوہ یوسف صدیق علیہ السلام در خشک سال مصر سیر نخوردے تا گرسنگان
فراموش نکند مثنوی آنکہ در راحت و تنعم زیست + او چہ داند کہ حال گرسنہ چیست ا
حال درماندگان کسی داند + کہ باحوال خویش درماند + صدیق بالکسر والتشدید بڑا سچا [illegible]
تنعم بروزن تفعل [illegible] مین زندگی بسر کرنا - **قولہ** لذت انگور بیوہ داند [illegible] کہ رانڈ
عورت اسکے درخت کے نیچے سے بہزار محنت چنکر بیچکر لاتی ہے اور بہوکہ کی شدت مین کھاتی ہے -
**قطعہ** ای کہ بر مرکب تازندہ سواری ہشدار + کہ خر خارکش سوختہ در آب و گل است +
آتش از خانہ ہمسایہ درویش مخواہ + کانچہ بر روزن او میگذرد دود دل است + تازندہ
اسم فاعل تاختن سے - سوختہ بالضم سین مہملہ و واو مجہول [illegible] سوختہ بمعنی دل [illegible] کا [illegible] گیا ہو - **قولہ** کہ خر خارکش سوختہ الخ یعنی گدہا خار کہینچنے والا جگر جلا ہوا آب و گل مین پہنسا ہوا [illegible]
[illegible] سوختہ کو صفت خر کی کہین تو بھی اچہا نہین ہے **نصیحت** درویش ضعیف حال را در تنگی
خشکسال مپرس کہ چونی الا بشرط آنکہ مرہم بر ریشش نہی و معلومی پیش **قطعہ** خری کہ بینی و
باری بگل در افتادہ + بدل بر و شفقت آن ولی مرو بسرش + و لے چو رفتی و پرسیدیش
کہ چون افتاد + میان ببند و چو مردان بگیر دم خرش + معلوم بالفتح [illegible]
دنیا [illegible] **حکمت** دو چیز محال عقلست خوردن بیش از رزق [illegible]
مردن پیش از وقت معلوم **قطعہ** قضا دگر نشود ور ہزار نالہ و آہ + بشکر یا بشکایت بر آید از
دہنے + فرشتہ کہ وکیل ست بر خزائن باد + چہ غم خورد کہ بمیرد چراغ [illegible] زنے + محال [illegible]
[illegible] ناممکن اور نا بودنی - وکیل وہ شخص جسپر ایک کام چہوڑا جاے - خزائن [illegible]
کہ گنجینہ کے معنی مین ہے **نصیحت** ای طالب روزی بنشین کہ بخوری و ای مطلوب
اجل مرو کہ جان نبری **قطعہ** جہد رزق ار کنی و گر نکنی + برساند خدای عز و جل [illegible]
در دہان شیر و پلنگ + نخورندت مگر بروز اجل + مطلوب اجل یعنی [illegible] **حکمت**

نانہادہ دست نرسد و نہادہ ہر کجا کہ ہست برسد بیت شنیدہ کہ سکندر برفت تا ظلمات + بچند محنت و خورد آنکہ خورد آب حیات + نانہادہ یعنی جو چیز مقدر میں نہیں ہے وہ ہاتھ نہیں آتی۔ قولہ نہادہ ہر جا کہ ہست یعنی جو مقدر ہے خدا تعالیٰ کی جانب سے وہ پہنچتی ہے۔ قولہ خورد آنکہ خورد آب حیات یعنی آب حیات پیا جس کو مقدر تھا اس شخص نے جس کی قسمت میں پینا آب حیات کا تھا اشارہ حضرت خضر علیہ السلام کی طرف ہے حکایت تو انفاق کن کہ زر انداز داشت و درویش صالح شاہ خاک آلود است و دلق موسیٰ بہ از اطلس فرعون مصر ولیکن شدت نیکان روی در فرج دارد و دولت بدان سر در نشیب قطعہ ہر کرا جاہ و دولت ست بدان + خاطر خستہ در نخواہد یافت + خبرش دہ کہ ہیچ دولت و جاہ + بسرای دگر نخواہد یافت + شرح فرج بفتح میم و فتح و تشدید صاد مہملہ جو چیز کہ رسمیں ہو اور اتر جائے یہاں مراد ہے وہی اعلیٰ ہوا۔ شدت بالکسر والتشدید یعنی سختی۔ فرج بالفتح یعنی خوشی اور کشادگی۔ نشیب یعنی نیچے کو سر یعنی ہلاک اور زوال ہوتا ہے۔ قولہ بدان یعنی برائی اس کا بڑا ہے اور دولت حاصل ہو اور اس دولت اور نعمت غریب مسکین شکستہ خاطر کو بدلہ نہ دیوے اور اسکی مدد نہ کرے تا حال ان کو شمش خبر کرے کہ اسکا خبر دو ان۔ قولہ بسرای دگر نخواہد یافت یعنی آخرت میں نہ پائیگا حکمت حسود از نعمت حق بخیل است و مردم بیگناہ را دشمن می‌دارد قطعہ مردکی خشک مغز را دیدم + رفتہ در پوستین صاحب جاہ + گفتم ای خواجہ گر تو بدبختی + مردم نیکبخت را چہ گناہ + حسود یعنی تمامی برا چاہنے والا۔ قولہ از نعمت حق بخیل است یعنی جو نعمت کہ خدا تعالیٰ نے اسکو عطا فرمائی ہے اس سے بخل اور کنجوس پن کرتا ہے اور رفلہ پن سے نعمت حق کو بنگاہ رکھتا اور سمجھتا ہے نہ کہ اپنی نعمت کو۔ قطعہ الا تا نخواہی بلا بر حسود + کہ آن بخت برگشتہ خود در بلاست + چہ حاجت کہ با وی کنی دشمنی + کہ او را چنان دشمن اندر قفاست + الا حرف تنبیہ یعنی غافل نہ ہو۔ تا کلمہ تحذیر کا ہے۔ قولہ چنان دشمن اندر قفاست یعنی ایسا دشمن کہ تو بھی جانتا ہے پیچھے ہے اور وہ حسد اور بدخواہی اسکی ہے حکمت تلمیذ بے ارادت عاشق بی زر است و روندۂ بی معرفت مرغ بی پر و عالم بی عمل درخت بی بر و زاہد بی علم خانۂ بی در مراد از نزول قرآن تحصیل سیرت خوبست نہ ترتیل سورت مکتوب عامی متعبد پیادہ رفتہ است و عالم متہاون سوار خفتہ عاصی کہ دست بردارد بہ از عابد کہ در سر دارد بیت سرہنگ

لطیف خوی و دلدار + بہتر ز فقیہ مردم آزار + تلمیذ بالفتح اول و ذال منقوطہ شاگرد۔ تلمیذ بالکسر شاگرد
و تلامذہ جمع و ظاہر الفاظ ہمین است و عربی شخص نیست و امثال صاحب قاموس نیاوردہ اما تحقیق آنست کہ بکسر
تلمیذ است کذا فی منتخب اللغات) قولہ روندہ بے معرفت یعنی راہ گیر راستہ نجاننے والا۔ نزول بفتحتین
اترنا تنزیل بالفتح ظاہر اترنا صاحب وقت کا ہر اور دقیقون کی حفاظت اور اتقیا اور سعادت آیات عظام کا
جنگ سے پس ہم العدو۔ عامی جاہل اور عوام الناس۔ متہاون اسم فاعل ہے باب تفاعل کا خوار اور
حقیر رکھنے والا۔ قولہ دست بردار یعنی دعا کا ہاتھ حق سبحانہ تعالی کے حضور میں اٹھانے والا قولہ کہ بردار او دست بر
سر دارد او دست در سر داشتن کنایہ تحیر اور تاسف سے ہے۔ دارز سے نزدیک یعنی یا الٰہا بیک
در سر دارد کے یہ ہیں کہ بہتر اس عابد سے کہ وہ خیال کرے کہ میں ایسا اور ایسا ہوں یعنی مغرور۔
پند یکی را گفتہ عالم بے عمل بچہ ماند گفت بزنبور بے عسل بیت زنبور درشت بی مروت
را گوی + باری چو عسل نمیدہی نیش مزن + قولہ پیما مشتق انباشتن یعنی کسی چیز سے بھر
رکھتا ہے۔ نصیحت مرد بی مروت زن است و عابد با طمع رہزن قطعہ ای بناموس جامہ کردہ
سفید + بہر پندار خلق و نامہ سیاہ + دست کوتاہ باید از دنیا + آستین خواہ دراز خواہ کوتاہ + مروت
بالفتح و تشدید واو فتحہ واو جلد او بردباری۔ قولہ مرد بے مروت زن است یعنی جو مرد کہ اس مین مروت نہو عورت کے حکم
مرد نہین ہے اس سبب سے کہ مروت اور مردی سے جو لازمہ مردان ہے اس سے بے نصیب ہے۔ رہزن چور اور
بٹ مار کو کہتے ہیں۔ ناموس ننگ اور عصمت اور کشف اللغات میں ہے کہ اصطلاح متصوفین میں عزت اور
مرتبہ کی توقع خلق سے رکھنی ناموس ہے اور کبھی عبارت ہے طلب شہرت اور آوازہ جاہ و نیکنامی اپنی سے۔
بہر پندار خلق یعنی حسن ظن خلق کے لیے۔ نامہ سیاہ یعنی اعمالنامہ گناہ اور عیب کے کامون سے کالا کیا۔
قولہ دست کوتاہ باید از دنیا الخ یعنی ترک دنیا کرنا چاہیے اور آستین کو چاہے لانبی کرو یا چھوٹی دونون برابر ہین
مطلب یہ ہے کہ ظاہر میں جو چاہو ہو خواہ باطن میں کوشش کرو حکمت دو کس را حسرت از دل نرود
و پای تغابن از گل بر نیاید تاجر کشتی شکستہ و وارث با قلندران نشستہ قطعہ پیش درویشان
بود خونت مباح + گر نباشد در میان مالت سبیل + یا مرو با یار ازرق پیرہن + یا بکش بر خانمان
انگشت نیل + یا مکن با پیلبانان دوستی + یا بنا کن خانہ درخورد پیل + قولہ از گل بر نیاید یعنی
گرفتار اور پھنسا ہوا رہے اور خلاص نہو۔ وارث ورثہ لینے والا۔ قلندر بالفتح عبارت اس مرات سے کہ

کہ عادت کی شگون اور بے سعادتی کی امیدون سے خالی ہوا اور روح کے مرتبہ کو پہونچ گیا اور تکلفات
رسمی کی قیدون سے علیحدہ ہوا - **قولہ** وارث با قلندران نشست یعنی جو ورثہ پایا ہوا کہ قلندرون کی صحبت
مین بیٹھا اُسکے دل سے حسرت نہ جاے اس سبب سے کہ مورث کے مال متروکہ سے جو کچھ اُسے پہونچے قلندرون
کے صرف مین آئے اور وہ بے نصیب اُس سے رہے اسواسطے کہ قلندرون کا یہی طریقہ ہے کہ یارون کے
مال اور نعمت سے جو موجود ہو سب کسی کے مصارف مین خرچ کر دیتے ہین - مباح بالضم حلال کیا ہوا -
سبیل بالفتح راہ اور فارسیون نے مباح کے معنی مین استعمال کیا ہے یعنی قلندرون کے درمیان اگر مال تیرا
مباح اور حلال نہ ہو تو درویشون کے نزدیک قتل تیرا حلال ہے - ازرق بفتح ہمزہ اور سکون زاے معجمہ
فتح راے مہملہ رنگ نیلا اور عوام جو بعد ہمزہ کے راے مہملہ سے پڑھتے ہین غلط ہے از برہان قاطع - **قولہ** با
ازرق پیرہن کنایہ ہے قلندران نیلگون لباس سے - خانمان کلمہ مرکب یعنی اسباب اور متاع خانہ ہے - انگشت
نیل کشیدن برہان قاطع مین کنایہ رسوائی سے ہے اور نشان ہے امتیاز فقراء سے کام چھوڑ دینے کا اور ذیل
شرح مین لکھا ہے کہ اہل ترکستان کی عادات سے ہے کہ میت کے دروازے پر نیل کا نشان کر دیتے ہین
جس سے ماتم اور حسرت معلوم ہو - **حکمت** خلعت سلطان اگرچہ عزیز است جامۂ خلقان خود ازان
بعزت تر و خوان بزرگان اگرچہ لذیذ است خردۂ انبان خود ازان بلذت تر **بیت**
سرکہ از دسترنج خویش و ترہ + بہتر از نان دہ خدا و برہ + عزیز گرامی بزرگ - خلقان بالضم جمع
خلق بفتحتین پرانے کپڑے از صراح - انبان بالفتح ہمزہ اور سکون نون بکرے کی کھال سکھا کر درویش
اپنی کمر سے باندھے رہتے ہین اور ذخیرہ اسمین کہتے ہین - اور بعض نے خریطہ کو لکھا - دسترنج ہاتھ کی
مزدوری کو کہتے ہین اور پیشہ اور حرفہ اور کسب کے کام کو بھی - ترہ روئیدگی سبز جسکو کھا سکتے ہین -
دہ خدا گانو کا مالک - برہ بفتح اول و تشدید ثانی دوم بکری کا بچہ عطف ہے نان پر اور تخفیف بجاے
تشدید وزن شعر کے واسطے ہے - **حکمت** خلاف راہ صواب است و عکس راے اولی الالباب کہ
دارو بگمان خوردن و راہ نادیدہ بے کاروان رفتن از امام مرشد محمد غزالی پرسیدند کہ بدین
منزلت در علم چگونہ رسیدی گفت ہرچہ ندانستم از پرسیدن آن ننگ نداشتم **قطعہ** امید عافیت
آنگہ بود موافق عقل + کہ نبض را بہ طبیعت شناس بنمائی + بپرس ہرچہ ندانی کہ ذل پرسیدن
دلیل راہ تو باشد بعز دانائی + **نصیحت** ہرانچہ دانی کہ ہرآئنہ معلوم تو خواہد شد بپرسیدن

آن نہ بینی نکنی کہ حکمت را زبان دارد **قطعہ** چو لقمان دید کاندر دست داؤد ہمی آہن بمعجز
موم گردد • نپرسیدش چہ میسازی کہ دانست • کہ بے پرسیدنش معلوم گردد • معجز بضم میم اور
سکون عین اور کسر جیم اصل مین معجزت تا سے قرشت سے تھا جو رعایت وزن سے حذف کیا معجزات
جمع اور وہ خرق عادت ہے کہ پیغمبرون سے ظاہر ہو۔ **حکمت** از لوازم صحبت یکی آنست کہ خانہ بپردازی
یا بخانہ خدائی در سازی۔ لوازم بفتح لام و کسر زا سے منقوطہ جمع لازمہ کی یعنی درکار۔ صحبت بالضم یار یا
کرنی۔ پردازی مشتق ہے پرداختن سے کہ معنی تمام کرنے اور چھوڑنے اور فارغ ہونے کے کام سے
خانہ خدا یعنی صاحب خانہ اور یا سے حطی اسکے آخر مین حدت کے واسطے ہے یعنی مصاحبت اور یاری کے
لوازم سے ایک یہ ہے کہ اول گھر کو پورا کرو یا گھر کو اسکے لیئے خالی کرو پھر صاحب خانہ سے موافقت کرو
**قطعہ** حکایت بمزاج مستمع گوی • اگر دانی کہ دارد با تو میلی • ہران عاقل کہ با مجنون نشیند •
نگوید جز حدیث عشق لیلی • مزاج بالکسر سرشت اور کیفیت کہ چار عنصر کے ملنے جلنے سے پیدا ہو۔
مستمع سننے والا اسم فاعل استماع **حکمت** ہر کہ با بدان نشیند اگر نیز طبیعت ایشان در وا اثر نکند بفعل
ایشان متہم گردد تا بحدیکہ اگر شخصی بنماز کردن بخرابات رود منسوب شود الا بخمر خوردن۔ متہم
اسم مفعول اتہام معنی تہمت لگایا گیا۔ خرابات بالفتح شراب خانہ اور جوا خانہ اور اسکے مثل جو ہوا کشف اللغات
مین آیا کہ خرابات جمع خرابہ کی ہے اور معنی اسکے ہین ویرانہ کہ میخانہ دیار اسلام مین اکثر ویرانون مین ہوتا ہے اور
آبادی مین نہین ہوتا۔ خمر بالفتح شراب **مثنوی** رقم بر خود بنادانی کشیدی • کہ نادان را بصحبت
برگزیدی • طلب کردم ز دانایان یکی پند • مرا گفتند با نادان مپیوند • کہ گر دانای عصری خر
باشی • وگر نادانی ابلہ تر باشی • **حکمت** حلم شتر چنانکہ معلوم است کہ اگر طفلی مہارش گیرد
و صد فرسنگ ببرد گردن از متابعتش بر نپیچد اما اگر راہی ہولناک پیش آید کہ موجب ہلاک باشد و طفل
آنجا بنادانی خواہد رفتن زمام از کفش درگسلاند و دیگر مطاوعت نکند کہ ہنگام درشتی ملاطفت
مذموم است و گفتہ اند دشمن بملاطفت دوست نگردد بلکہ طمع زیادہ کند **قطعہ** کسی کہ لطف کند
با تو خاک پایش باش • وگر خلاف کند در دو چشمش آگن خاک • سخن بلطف و کرم با درشت خوی
مگو • کہ زنگ خوردہ نگردد بنرم سوہان پاک • مہار رسی جو اونٹ کی ناک مین باندھتین اور
کشف اللغات مین بضم میم معنی بینی شتر آیا ہے۔ درگسلاند بضم کاف فارسی یعنی توڑ سے اور قطع کرے۔

مطاوعت بالضم فرمانبرداری کرنی - مذموم برائی کیا ہوا - آگن بالمد وفتح کاف فارسی امر ہے آگندن سے
معنی پُر کرنا بھرنا - سوہان سوہن دونون بالضم اور واو مجہول سے ایک اوزار لوہے کا جس سے تلوار اور
پیکان وغیرہ کی سختی دور کرین ہندی اُسکی ریتی ہے - **حکمت** ہر کہ در میان سخن دیگران افتد تا مایۂ فضلش
بدانند پایۂ جہلش بشناسند **قطعہ** ندہد مرد ہوشمند جواب + مگر آنگہ کزو سوال کنند + گرچہ بر حق
بود فراخ سخن + حمل دعویش بر محال کنند + سوال بالضم پوچھنا اور مانگنا - اور بجائے واو ہمزہ بھی
آیا - فراخ سخن بسیار گو اور پرگو - حمل بالفتح اٹھانا اور بوجھ رکھنا - محال بالضم ناممکن یعنی ہر چند کہ بسیار گو
جانب حق پر ہو مگر لوگ اُسکے دعوی کو ناممکن پر گمان کرتے ہین اور کہتے ہین کہ دعوی اُسکا ہوسکنے والا
نہین ہے - **حکمت** ریشی اندرون جامہ داشتم و شیخ ہر روز پرسیدی کہ چونی و نپرسیدی کہ جراحت
تو بر کجاست دانستم کہ احتراز ازان میکند کہ ذکر ہر عضوی روا نباشد و خردمندان گفتہ اند ہر کہ
سخن نسنجد از جوابش برنجد **قطعہ** تا نیک ندانی کہ سخن عین صوابست + باید کہ بگفتن دہن از ہم
نکشائی + گر راست سخن گوئی و در بند بمانی + بہ زانکہ دروغت دہد از بند رہائی + **قولہ** ہر کس کہ
سخن نسنجد از جوابش برنجد - یعنی جو کوئی اپنی بات کو نہ تولے اور بغیر برے بھلے کے امتیاز کیے کہ اُسکے
اکثر بری بات کہنے کا اُسے اتفاق ہوا اور اُسکے جواب سے کہ مرد کہین آزردہ ہو - **حکمت** دروغ
گفتن بضرب لازب ماند کہ اگر نیز جراحت درست شود نشان بماند چون برادران یوسف
علیہ السلام بدروغی کہ موسوم شدند بر راست گفتن ایشان اعتماد نماند - لازب بکسر زائے معجمہ ثابت
اور لازم - ماند بفتح نون مضارع ماندن کا یعنی مشابہت رکھے - **قولہ تعالی** قال بل سولت لکم انفسکم امرا
فصبر جمیل یعنی یعقوب نے کہا بلکہ آراستہ کیا تمھارے لیے تمھارے ہی دلون نے ایک کام کو یعنی یوسف
کو تم نے مار ڈالا اور دروغ کہتے ہو پس میرا کام صبر نیک ہے اور صبر جمیل وہ ہے کہ اُسمین شکوہ اور شکایت
کسی سے نہ کرے - **قطعہ** یکے راکہ عادت بود راستی + خطائی رود درگزارند ازو + وگر نامور شد
بقول دروغ + دگر راست باور ندارند ازو + **حکمت** اجل کائنات از روے ظاہر آدمیست
واذل موجودات سگ است و باتفاق خردمندان سگ حق شناس بہ از آدمی ناسپاس **قطعہ**
سگی را لقمۂ ہرگز فراموش + نگردد ور زنی صد نوبتش سنگ + وگر عمرے نوازی سفلہ را
بکمتر چیزے آید با تو در جنگ + اجل بفتحتین وتشدید لام بہت بزرگ اور بڑا - کائنات مخلوقات

اور موجودات - اوّل بفتحتین خوار تر - حکمت از نفس پرور ہنروری نیاید و بے ہنر سروری را
نشاید نظم مکن رحم بر گاو بسیار خوار + کہ بسیار خسپ است و بسیار خوار + چو گاو ار ہمی بایدت
فربہی + چو خر تن بجور کسان در دہی + ابیات خسپ بڑا سونے والا اشتقاق ہے خسپیدن سے اور بسیار
خوار مصرع اول کے آخر مین صفت خوردن سے ہے اور مصرع ثانی کے آخر مین ذلیل اور خوار شدنی
قولہ چو گاو ار ہمی بایدت الخ یعنی بیل کی طرح اگر تجھے بھی فربہی درکار ہے نفس پروری ہے سکھنے سے باز رہ
اور گدھے کی طرح لوگون کے ظلم پر راضی ہونا ہوگا - حکمت در انجیل آمده است ای فرزند آدم اگر
توانگری دہمت از من بمال مشغول شوی و اگر درویش کنمت تنگدل نشینی پس حلاوت
ذکر من کجا یابی و بعبادت من کی شتابی قطعہ گہ اندر نعمتی مغرور و غافل گہ اندر تنگدستی
خستہ و ریش + چو در سرا و ضرا حالت اینست + ندانم کی بحق پردازی از خویش ؛ غافل
و ریش - سرا و ضرا بالفتح کلیم و تشدید دوم شادی اور نفع اور سختی اور ضرر - حکمت ارادت بیچون یکی را
از تخت شاہی فرود آرد و دیگری را در شکم ماہی نگہدارد بیت وقت است خوش آنرا
بود ذکر تو مونس + ور خود بود اندر شکم حوت چو یونس + بیچون یعنی حق سبحانہ وتعالی ...
قولہ در شکم ماہی نگہدارد اشارہ ہے قصہ یونس علیہ السلام کی طرف - مونس بضم میم و کسر نون گرفتہ اور
ہمدم - حوت بالضم مچھلی اور نام ایک برج کا ہے بروج آسمان سے کہ وہ مچھلی کی صورت ہے ...
یعنی اول ہے - حکمت اگر تیغ قہر برکشد نبی و ولی سر درکشد و اگر غمزۂ لطف بجنباند بدان را بنیکان در رساند قطعہ
گر بمحشر خطاب قہر کند + انبیا را چہ جای معذرت است + پرده از روی لطف گو بردار + کاشقیا
را امید مغفرت است + قولہ اگر تیغ قہر برکشد یعنی حق سبحانہ اگر قہر کرے - سر درکشد یعنی نبی اور ولی ...
ہو اور بھاگ جاوے - غمزه بالفتح آنکھ سے اشارہ کرنا اور آنکھ کی پلک کو برہم مارنا - معذرت بالفتح میم ...
سکون عین مہملہ اور کسر ذال معجمہ بہانہ کرنا - گو امر ہے گفتن سے - اشقیا بالفتح ہمزہ اور کسر قاف بدبختان جمع
شقی - مغفرت بفتح میم اور کسر فا بخشنا - حکمت ہر کہ بتادیب دنیا راه صواب نگیرد بتعذیب عقبی
گرفتار آید - تادیب ادب دینا - تعذیب عذاب دینا - عقبی بالضم وہ جہان یعنی جو شخص ...
بزرگون کی تادیب اور تنبیہ سے دنیا مین نیک راہ قبول اور اختیار نہ کرے عذاب آخرت مین گرفتار ہو
قال اللہ تعالے ولنذیقنہم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر یعنی کہا ہے اللہ تعالی نے ...

چکھائینگا مین کافرون کو عذاب خفیف اور کم علاوہ عذاب بزرگتر کے اور جاننا چاہیے کہ عذاب ادنی عذاب دنیا ہے اور وہ قتل اور قید اور جزیہ وغیرہ ہے کہ اس جہان مین کافرون پر واقع ہوا اور عذاب اکبر عذاب آخرت ہے اور وہ عذاب قبر اور آتش دوزخ مین جلنا وغیرہ وغیرہ ہے - لنذیقن بالفتح لام تاکید اور نون مشدد و مفتوحہ مضارع معروف متکلم مع الغیر باب افعال کہ مصدر اسکا اذاقت ہے اور ضمیر ہم مین فاعل اسکی - ہم بالضم مفعول - **بیت** پندست خطاب مہتران آنگہ بند + چون پند دہند نشنوی بند نہند + خطاب بالکسر کسی سے منہ در منہ بات کہنی - اور فارسی غصہ اور عتاب کے معنی مین استعمال کرتے ہین - مہتر بالکسر بزرگتر اور قومی سردار - **حکمت** نیکبختان بحکایت و امثال پیشینیان پند گیرند پیش از انکه پیشینیان بہ واقعہ ایشان مثل زنند **قطعہ** نرود مرغ سوے دانہ فراز + چون دگر مرغ بیند اندر بند + پند گیر از مصائب دگران + تا نگیرند دیگران ز تو پند + امثال بالفتح داستانین اور قصے جمع مثل بفتحتین - واقعہ حادثہ زمانہ اور سختی - **حکمت** آنرا کہ گوش ارادت گران آفریدہ است چون کند کہ بشنود و آنرا کہ کمند سعادت میبرد چون کند کہ نرود **قطعہ** شب تاریک دوستان خدا + می بتابد چو روز رخشندہ + وین سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خداے بخشندہ + **قولہ** گوش ارادت گران آفریدہ است کنایہ ہے دل کے بہرے سے یعنی خدا تعالی نے جس کسی کی ارادت کا کان بہرا پیدا کیا ہے چون کند کہ بشنود یعنی کسطرح کلام الہی کو حفظ اور نصیحت سنے - **رباعی** از تو بکہ نالم کہ دگر داور نیست + وز دست تو ہیچ دست بالاتر نیست + آنرا کہ تو رہ دہی کسے گم نکند + و آنرا کہ تو گم کنی کسے رہبر نیست + **حکمت** گدائے نیک انجام بہ از پادشاہ بد فرجام **بیت** غمے کز پیش شادمانی بری + بہ از شادی کز پسش غم خوری + فرجام یعنی انجام اور آخر کار - کز پسش یعنی اسکے پیچھے - **حکمت** زمین را از آسمان نثار است و آسمان را از زمین غبار - نثار بالکسر گرانا اور جھاڑنا ہر ایک چیز سے یعنی آسمان زمین پر چھڑکتا ہے اور وہ بارش باران اور دیگر تاثیرات اسکا ہے - کل اناء یترشح بما فیہ یعنی ہر ایک برتن اسی چیز کو ٹپکاتا ہے اس سے جو اسمین ہے **بیت** گرت خوی من آمد ناسزاوار + تو خوی نیک خویش از دست مگذار + **حکمت** حق تعالی می بیند و میپوشد و ہمسایہ نمی بیند و میخروشد **بیت** نعوذ باللہ اگر خلق غیب دان بودے + کسی بحال خود از دست کس نیاسودے + نعوذ باللہ یعنی پناہ چاہتا ہون مین خدا

حکمت [illegible] پیکان [illegible] قطعہ دو نان [illegible]
کوشش [illegible] روز سے یعنی بکام [illegible]
[illegible]
[illegible] قولہ [illegible] کوشش [illegible]
[illegible]
[illegible] قولہ
بکام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] طریق ہیں یہ بات [illegible]
[illegible]
حکمت [illegible] چون [illegible] درمیان آمد [illegible] سلامت بکنار
است [illegible] درمیان۔ قولہ [illegible] درمیان [illegible]
پیدا [illegible]
[illegible] حکمت [illegible]
کوشش [illegible] لیکن [illegible]
[illegible] خویش عنان [illegible]
کوشش [illegible] طلب [illegible]
[illegible] عنان اختیار بدست [illegible] مناجات [illegible]
رحمت کن کہ پیکان خود رحمت کردہ [illegible] مناجات [illegible]
[illegible] حکمت اول [illegible] در دست نہاد [illegible]
[illegible] فضیلت [illegible] تمام [illegible]
[illegible] گفت [illegible]

مرد ہشیار + کہ نیکان خود بزرگ و نیک مرد باشند + علم بالفتح عین مشہور ہے کہ نیزہ کو کہتے ہین اور یہی قسم جامہ کی لو [illegible] وغیرہ جامہ پر بناتے ہین اور اسکو علم جامہ کہتے ہین اور یہان مراد علم سے نشان جامہ کا ہے۔ قولہ [illegible] باتِ راست راست اپنی فضیلت اور بزرگی اپنے طرف کے لیے ثابت ہو نہ باتین طرف کو۔ قولہ نامور [illegible] خرگاہ بالفتح و بکاف فارسی ایک قسم کا خیمہ کہ امرا اور ملوک کے واسطے بناتے ہین۔ بدو [illegible] کرین۔ **حکمت** بزرگے را پرسیدند با چندین فضیلت کہ دست راست دارد خاتم در دست چپ چرا میکنند گفت ندانی کہ اہل فضل ہمیشہ محروم می باشند **بیت** آنکہ حظ آفرید و روزی داد یا فضیلت دہد یا بخت + حظ بالفتح والتشدید نصیب۔ **حکمت** نصیحت پادشاہان کسی را مسلم است کہ بیم سر ندارد یا امید زر + موحد چہ در پای ریزی زرش چہ شمشیر ہندی نہی بر سرش + امید و ہراسش نباشد ز کس + برین است بنیاد توحید و بس + موحد [illegible] کی مرشد کو پہونچا ہوا وہ دولی سے نجات پا گئے اور تمام قید و بند سے گذر گیا ہو اور خط اسکی ما سوا سے [illegible] اگر [illegible] کے قدمون پر سونا نثار کرو یا اسکے سر پر ہندی تلوار رکھے اسکے نزدیک دونون برابر ہین۔ ہراس خوف ڈر۔ **حکمت** پادشاہ از بہر دفع ستمکار است شحنہ برای خونخواران و قاضی مصلحت جوی طراران ہرگز دو خصم بحق راضی پیش قاضی نروند۔ شحنہ بالفتح سردار اور حاکم از کشف اللغات۔ طرار بالفتح والتشدید حیلہ گر اور جیب کترا۔ **قطعہ** چو حق معاینہ بینی کہ می بباید داد + بہ لطف بہ کہ بجنگ آوری و دل تنگی خراج اگر نگذارد کسے بطیبت نفس + بقہر ازو بستانند مرد سرہنگی + معاینہ بالضم رو برو کسی چیز کو دیکھنا۔ خراج بالفتح باج اور مالگزاری اور محصول یعنی جو بادشاہ کے یہان جائے۔ **طیبت** بالکسر خوشی۔ سرہنگ بالفتح والتشدید ... کے فرہنگ مین حساب کے معنی مین درج ہے اور برہان قاطع مین انہی معنی کے واسطے لکھا گیا اور مترجم متن مین مرد سرہنگی ہے اور شرح مین لفظ مزد بمعنی حساب کے لکھے ہین اور دونون الفاظ موزون نہین ہین یہ لفظ در اصل مزد بالضم وزا سے ہو کے معلوم ہوتا ہے بمعنی اجرت کے اور مزد سرہنگی وسنگ طلبانہ سپاہی کو رہی کا مقصود ہے جو علاوہ زرمالگزاری نادہندون سے لیا جاتا ہے۔ سرہنگی یاسے مصدری سے ہے پس معنی اسطرح ہونگے اگر غیر کے حق کو ظاہر اور عیان تو دیکھے کہ دینا چاہیے تو نرمی اور لطف سے دینا بہتر ہے کہ لڑائی اور جھگڑے سے اور دلتنگی اور ملال سے کسی کو دینا اور معنی بیت دوم کے

لاتا ہے یہی (۱ مترجم شارح نے مروہ ہنگی کے معنی اور بیان مطلب یہیں چھوڑ دیا) حکمت ہمہ کس ۱۰
دندان بترشی کند الا قاضیان را که بشیرینی حکایت قاضی که برشوت بخورد پنج خیار
ثابت بکند ده خربزه زار را شوت باللہ والعلم وہ چیز کہ جو واسطے دین تاکہ ناحق کارروائی
کرے ۔ خیار خاص قطعہ کے کہ موسم بادنگ اور ابھی بنتی نہ پائے لگڑی ہو خربزہ اصل کثرت
خربزہ یعنی قاضی اگر پانچ ککڑی بھی رشوت لے عندالتحقیق دس خربزہ کے زار کو بھی ثابت کرے پس
شیرینی کا اس مقام پر رشوت ہے اور قاضی کے وہ ثابت کرنے کی وجہ سے جو حکمت قحبہ پیر از نابکاری
چہ کند که توبه نکند و شحنه معزول از مردم آزاری حکایت جوانان گوشه نشین شیر مردراه خدا است
که پیر خود نشوا ند ز گوشه بخاست ۔ حکایت ۔ ز الراجہ ...
شست غیرت را خود الست بہ معنی ... 
بدکار ہوئا (۱ مترجم نابکاری بدکاری ...
فارسی میں چیز ہے کہ بکار نیاید ... اور اس معنی سے مطلب ...
جب بڑھیا ہو گئی تو وہ اپنے بے معرفت اور زنگی کی وجہ سے اسکو لیا ہوا اور وہ کیا کرے اگر توبہ
نہ کرے) حکمت حکیمے را پرسیدند که چندین درخت نامور که خدا تعالی آفریده است و برومند هیچ را
آزاد نخوانند مگر سرو را که ثمره ندارد درین چه حکمت است گفت هر یکی را دخلے معین است
و وقتی معلوم گهی بوجود آن تازه اند و گهی بعدم آن پژمرده و سرو را هیچ ازین نیست و همه
وقت خوش است و اینست صفت آزادگان قطعه بر انچه میگذرد دل منه که دجله بسے
پس از خلیفه بخواهد گذشت در بغداد گرت ز دست بر آید چو نخل باش کریم ور ت
ز دست نیاید چو سرو باش آزاد ۔ دجلہ باللہ رودونہ بغداد خلیفہ ... المقتدر ...
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے اور جنگ ... کا
عہد ... کا گذر گیا تو انہوں نے خلافت کی اور القاب ... سے ...
والمقتفی ... اور المستغنی ... اور مثل انکے تھے قولہ ... یعنی اگر ہاتھ سے اور ...
کام نکلے اور اسیطرح قولہ ورت از دست نیاید یعنی تیرے ہاتھ سے اور ... آزاد
بالا ... بے قید اور مجرد اور خلاص شدہ اور نجات پایا ہوا حکمت ...

داشت و نخورد و دیگر آنکه دانست و نکرد + قطعہ کس نبیند بخیل فاضل را + که نه در عیب گفتنش کوشد + ور کریمی دو صد گنه دارد + کرمش عیبها فرو پوشد + قوله کوشد فاعل اسکا خلق ہے یعنی خلق اسکے عیب ظاہر کرنے مین کوشش کرے -

## خاتمۃ الکتاب

تمام شد کتاب گلستان والله المستعان بتوفیق باری عز اسمه - درین جمله چنانکه رسم مولفان است از شعر متقدمان بطریق استعارہ تلفیقی نرفت بیت کهن خرقه خویش پیراستن + به از جامه عاریت خواستن + مستعان بالضم مدد مانگا گیا - توفیق بالفتح مدد کرنی کسی کی ایک کام مین قوله درین جمله یعنی ان آٹھون باب مین مولفین یعنی تصنیف کرنے والا اسم فاعل تالیف کا مقابل تصنیف کا - شعر با شعر شین بمعنی نظم - متقدمان پیش جانے والا اسم فاعل تقدم سے استعارہ مانگنا تلفیق بتا و قاف دو بات کو ملانا اور اکٹھا کرنا اور سینا اور بعض نسخون مین تلفیق دو فا سے جوڑ لینا و دیکھا گیا - خرقه بکسر خا سے گدڑی - پیراستن بمعنی مرمت کرنا اور آراستہ کرنا درخت سے رقعہ کے - جامه بروزن نامه سلا ہوا بغیر سیا ہوا کپڑا اور چھپانے کے معنی مین بھی ہے - عاریت بتشدید یا و تخفیف اسکے جو چیز دیکر پھیر لین - غالب گفتار سعدی طرب انگیز است و طیبت آمیز و کوته نظران را بدین علت زبان طعنه دراز گردد و گویند که مغز دماغ بیهوده بردن و دود چراغ بے فائده خوردن کار خردمندان نیست ولیکن بر رای روشن صاحبدلان که روی سخن در ایشان ست پوشیده نماند که در موعظهای شافی در سلک عبارت کشیده است و داروی تلخ نصیحت بشهد ظرافت برآمیخته تا طبع ملول ایشان از دولت قبول محروم نماند والحمد لله رب العالمین - طرب انگیختن خوش ہونا اور خوشی کرنی - طیبت بالکسر اور فتح یا سے موحدہ پاکی اور بو سے خوش اور خوش طبعی - قوله کوته نظران را بدین علت زبان طعنه دراز گردد یعنی کوته نظرون کو زبان درازی کا موقع ملتا ہے کہ اس سبب سے کہ کلام سعدی خوش طبعی آمیز ہے - قوله روی سخن در ایشان است یعنی کلام انکی طرف متوجہ ہے نہ دوسرون کی طرف حاسد اور کوته نظرون کی جانب - دُرر بضم اول اور فتح دوم بڑے بڑے موتی جمع دُر بالضم و التشدید کی - موعظه بالفتح و کسر سوم پند اور نصیحت - شافی کلمہ فائدہ بخش کرنے والا - سلک بالکسر موتی کی لڑی - ظرافت بالفتح زیرکی

اور عرف مین مستعمل لگی ہو۔ **مثنوی** ما نصیحت بجای خود کردیم + روزگاری درین بسر بردیم + گر نیاید بگوش رغبت کس + بر رسولان بلاغ باشد و بس + **شعر** یا ناظراً فیہ سل باللہ مرحمۃ + علی المصنف و استغفر لصاحبہ + واطلب لنفسک من خیر ترید بہا + من بعد ذلک غفراناً لکاتبہ + اے گلستان کے پڑھنے والے خدا تعالی سے مصنف پر رحمت طلب کر اور اسکی مغفرت مانگ صاحب کتاب کے لیے اور اپنی ذات کے لیے ہر ایک بہبود کہ تجھے خواہش اسکی ہو اور بعد طلب کر آمرزش کتاب کے لکھنے والے کے لیے۔ یا حرف ندا۔ ناظراً منادی نکرہ ہو اسواسطے منصوب ہے۔ **اشعار** لو ان لی یوم الطلاق مکانۃ + عند الرؤف لقلت یا مولانا + انا المسیٔ انت مولی محسن + انا قد اسأت و اطلب الاحسان + یعنی اگرچہ ثابت ہو کہ ہر آئنہ میرے واسطے قیامت کے دن ایک مرتبہ ہو مہربانی کرنے والے یعنی خدا تعالی کے نزدیک پس تو مین کہونگا اے مالک میرے مین گنہگار ہون اور بدکردار اور تو نیکوکار ہے مین نے تحقیق برا کیا اور مانگتا ہون تجہسے احسان اور نیکی کرنے کو۔ لو حرف شرط اور فعل اسکا محذوف مثل ثبت و حصل کے کہ واسطے کہ حرف شرط کے واسطے لازم ہے کہ فعل لفظی یا تقدیری پر داخل ہو۔ ان بالفتح و التشدید حرف مشبہ بالفعل اسم اور خبر کو چاہتا ہے مکانۃ بالفتح رہنے کی جگہ اور مراد مرتبہ ہے اسم ان کا۔ لی جار مجرور خبر۔ یوم الطلاق بفتح تا سے فوقانی قاف کے ساتھ روز قیامت مضاف با مضاف الیہ ظرف متعلق فعل کہ ثبت یا حصل ہے۔ مسی بضم اول و کسر دوم یعنی بدکردار و گناہگار خبر مبتدا کہ وہ لفظ انا ہے۔ **بیت** شکر کہ این نامہ بعنوان رسید + پیشتر از عمر بپایان رسید + عنوان بالضم و بالکسر دیباجۂ کتاب اور سرنامہ۔ پایان آخر اور انتہا اور ہر چیز کا کنارہ یعنی شکر ہے کہ یہ کتاب شروع ہوئی اور عمر سے پہلے اختتام کو پہونچی +

## خاتمۂ ترجمہ

حق سبحانہ و تعالی کا شکر ہے کہ ترجمہ شرح کتاب گلستان کا تمام ہوا۔ اس ترجمہ سے غرض خاص یہ ہے کہ کم استعداد طلبہ کو بہ نسبت شرح فارسی مطلب سمجھنے مین آسانی ہو۔ اس ترجمہ مین خواہش ہرگز نہ تھی کہ کسی طرح کی دست اندازی کی جاے اسواسطے کہ ہر ایک مصنف یا مؤلف کی جو کتاب ہے وہ ایک امانت کے مثال ہے کہ بجنسہ بلا تصرف رہنے کے سبب سے ایک یادگار اسکی دنیا مین رہے پس اسکو تصرفات متاخرین سے تبدیل کرنا خلاف انصاف اور انسانیت کے اور اسی واسطے جہان کہین نسخہ مختار شارح یا خود شارح کی عبارت مین تفاوت پایا گیا تو ایک

عبارت جدا گانہ مستاز انداز کی گئی اور دو خط صرف اُس عبارت کے اول آخر مین کھینچکر لفظ مترجم نشان کیلیے کرشرح سے یہ ملتحدہ ہوا ابتدامین بڑھایا گیا جس سے کوئی خلل اُسکی خاص عبارت شرح مین نہ آوے اور امید ہیکہ ناظرین اس عبارت ضروری ایسے طریق کا بڑھانا ناپسند نہ فرمائینگے باقی رہا یہ امر کہ عبارت ترجمہ کی بے تکلف اور روزمرہ بالکل نہین ہے سو اسکا عذر ظاہر ہیکہ یہ صرف ترجمہ ایک شرح غیر کا ہے اسمین صرف فارسی مطلب کا اردو مین دکھلانا ہے نہ عبارت آرائی اور طبیعت کی زورآزمائی جو مقصود نہین۔ بعد اختتام کے صرف اسقدر تصرف ہوا کہ عبارت عربیہ کی ترکیب نحوی ساقط کردی کہ اُس سے فارسی خوان کو فائدہ نتھا اور عربی دان اسکے محتاج نہ تھے۔ کارخانۂ عالی منشی نولکشور صاحب کا اس وقت مین طلبۂ علوم کے لیے مستحق تشکر ہے کہ اسکے ذریعہ ہر قسم کی کتابین اصل اور ترجمہ تعلیم کے لیے طیار اور طبع ہوتی ہین اللہ تعالے اُسکو قائم رکھے۔ والعاقبۃ بالعافیۃ۔ ۱۰ دسمبر ۱۸۸۰ء۔ ابوالحسن غفرلہ ✢



## خاتمة الطبع نتیجۂ کلک جواہر سلک سید جلال شاہ صاحب مصحح مطبع

ن گلستان ہمیشہ بہار سخن کو مژدہ کہ فارسی زبان کی شرح گلستان مسمی ریاض سخنوران مصنفۂ سرآمد
ن جناب مولوی ریاض علی لنشاہ پشراہ کا اردو ترجمہ بنام ترجمۂ ریاض سخنوان شرح گلستان
ملکر تیار ہوگیا۔
اگرچہ اسکے مترجم کریم الصفات جامع اخلاق حسن جناب مولوی ابو الحسن صاحب نیلہ سابق تحصیلدار
ر فعل مہتر اعلی علماے مطبع اودھ اخبار نے اسکا نام فقط ترجمۂ شرح گلستان ہی رکھا ہے لیکن انصاف یون ہے
ترجمہ بجاے خود گویا ایک دوسری شرح حامل ترجمۂ شرح گلستان ہے اسلیے کہ کل مقامات و اشعار حل طلب
کل اشعار و قیق مین جناب مولوی صاحب موصوف نے بعد اقوال شارح علیہ الرحمۃ اپنی راے بھی ثبت
کی ہے اور جو راے ہے ایسی ہی مدلل ہے کہ باید و شاید حق یون ہے کہ جناب موصوف کی ذات بھی فی زماننا اشاعت
لطف حقائق علوم کے لیے مغتنمات سے ہے۔ جو تصنیف ہوئی ایسی ہی دلچسپ اور عمدہ ہوئی۔ چند ہی روز
ہے کہ شرح مطلع الانوار حضرت امیر خسرو کسقدر قلیل مدت مین تحریر فرمائی جو اسی مطبع سے طبع ہو کر
با کمال سخن کے مشتاقون کی دیدہ افروز ہو چکی ہے بارے خدا کا شکر ہے کہ ماہ فروری ۱۸۹۶ء مطابق
جمادی الاولے ۱۳۱۳ ہجری مطبع نامی گرامی منشی نولکشور صاحب واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج مین اس
شرح کے طبع و انطباع کا اہتمام بھی بمزید احتیاط صحت انجام کو پہونچا۔

## اعلان

حق تالیف اس کتاب کا بحق مطبع محفوظ ہے بسبب منشاء ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء لہذا کوئی صاحب
بلا اجازت مطبع منشی نولکشور قصد طبع نفرماوین۔